قراءات سبعہ کی مشہور کتاب الشاطبیہ
کی آسان اور عام فہم شرح

العلویۃ علی الشاطبیۃ

جلد دوم

www.KitaboSunnat.com

استاذ القرّاء القاری الشیخ فیاض الرحمٰن العلوی
بانی وسرپرست مرکزی دار القراء نمک منڈی پشاور

متن

الامام ابی القاسم بن فیرّہ بن خلف بن احمد الشاطبی
الرُّعَیْنِی اَلْاَنْدُلُسِی المتوفّٰی ۵۹۰ ھجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

باسمہ تعالیٰ

قال رسول اللہ ﷺ

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ (مسلم)

قراءات سبعہ کا مشہور کتاب شاطبیہ کی آسان اور عام فہم شرح

العلوية على الشاطبية

جلد دوم

www.kitabosunnat.com

متن

الامام ابی القاسم بن فيّره بن خلف بن احمد الشاطبی الرُّعَيْنِيُّ الْاَنْدَلُسِيُّ المتوفّی ۵۹۰ هجری

تالیف

استاذالقرّاء القاری الشیخ فیاض الرحمٰن العلوی

بانی وسرپرست مرکزی دارالقراء نمک منڈی پشاور

ناشر: مکتبة العلوية دارالقراء نمک منڈی پشاور صوبہ سرحد پاکستان فون 0912210650

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2-35-3
1-19

فهرست

1	سورة الاعراف	435
2	جدول یاء ات الاضافة	451
3	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	452
4	سورة الانفال	457
5	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	463
6	سورة التوبة	465
7	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	472
8	سورة یونس	475
9	جدول حروف مقطعات میں فتح واماله	477
10	جدول یاء ات الاضافة	485
11	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	486
12	سورة هود علیه السلام	488
13	جدول یاء ات الاضافة	498
14	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	499
15	سورة یوسف علیه السلام	502
16	جدول یاء ات الاضافة	511
17	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	512
18	سورة الرعد	516
19	جدول ادغام صغیر، کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	522
20	سورة ابراهیم علیه السلام	523

32739

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21	جدول یاء ات الاضافة	527
22	جدول ادغام صغیر ، کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	527
23	سورة الحجر	528
24	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	531
25	سورة النحل	532
26	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربیبن	537
27	سورة الاسراء	540
28	جدول ادغام صغیر وکبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	548
29	سورة الکهف	551
30	جدول یاء ات الاضافة	565
31	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	566
32	سورة مریم	569
33	جدول یاء ات الاضافة	574
34	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	575
35	سورة طٰه	578
36	جدول یاء ات الاضافة	587
37	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	588
38	سورة الانبیاء علیهم السلام	591
39	جدول یاء ات الاضافة	594
40	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	595
41	سورة الحجّ	596

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	601
43	سورة المؤمنون	604
44	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	609
45	سورة النّور	610
46	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	615
47	سورة الفرقان	618
48	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	622
49	سورة الشعراء	624
50	جدول یاء ات الاضافة	626
51	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	627
52	سورة النمل	630
53	جدول یاء ات الاضافة	638
54	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	638
55	سورة القصص	641
56	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	645
57	سورة العنکبوت	648
58	جدول یاء ات الاضافة	651
59	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	651
60	سورة الروم الی سورة السباء	653
61	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	664
62	سورة السباء وفاطر	669

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

63	جدول یاءات الاضافة	673
64	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	674
65	سورة فاطر	675
66	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	676
67	سورة یٰسٓ علیه السلام	677
68	جدول یاءات الاضافة	681
69	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	682
70	سورة الصّٰفّٰت	683
71	جدول یاءات الاضافة	687
72	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	687
73	سورة صٓ	689
74	جدول یاءات الاضافة	691
75	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	692
76	سورة الزمر	694
77	جدول یاءات الاضافة	697
78	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	697
79	سورة المؤمن	700
80	جدول یاءات الاضافة	702
81	جدول ادغام صغیر و کبیر ، مثلین ، متجانسین ، متقاربین	703
82	سورة فصّلت	706
83	جدول یاءات الاضافة	707

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

84	جدول ادغام صغیر و کبیر، مثلین، متجانسین، متقاربین	708
85	سورة الشوریٰ و الزخرف و الدخان	709
86	جدول یاء ات الاضافة (سورة الزخرف و الدخان)	716
87	جدول ادغام صغیر و کبیر.....(سورة الشوریٰ و الزخرف و الدخان)	719
88	سورة الشریعة والاحقاف	721
89	جدول یاء ات الاضافة (سورة الاحقاف)	725
90	جدول ادغام صغیر و کبیر..... (سورة الجاثية و الاحقاف)	726
91	سورة محمّد ﷺ الی سورة الرحمٰن	728
92	جدول ادغام صغیر و کبیر..... (سورة محمّد ﷺ والفتح)	732
93	سورة الحجرات و قٓ	734
94	سورة الذاریات	736
95	سورة الطور	737
96	سورة النجم و القمر	739
97	جدول ادغام صغیر و کبیر ...... (سورة الحجرات الی سورة القمر)	742
98	سورة الرحمٰن	746
99	جدول ادغام صغیر و کبیر .... (سورة الرحمٰن)	749
100	سورة الواقعة و الحدید	750
101	جدول ادغام صغیر و کبیر ...... (سورة الواقعة و الحدید)	754
102	سورة المجادلة الی سورة نٓ	756

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

103	جدول ادغام صغير و كبير .... (سورة المجادلة الى سورة نٓ)	766
104	سورة نٓ الى سورة القيٰمة	772
105	جدول ادغام صغير و كبير .... (سورة نٓ الى سورة القيٰمة)	782
106	سورة القيٰمة الى سورة النباء	786
107	جدول ادغام صغير و كبير .... (سورة القيٰمة و الدهر والمرسلت)	791
108	سورة النباء الى سورة العلق	793
109	سورة العلق الى اٰخرالقراٰن	807
110	جدول ادغام صغير و كبير (سورة العلق الى اٰخرالقراٰن) باب التكبير	821
111	باب مخارج الحروف وصفاتها	829

ارباب علم وفضل کی خدمت میں عرض

شاطبیہ قراٰت سبعہ کی شہرہ آفاق درسی کتاب ہے، اورزیرنظر شرح العلوية على الشاطبية استاذ محترم فضيلة الشيخ المقرى فياض الرحمن العلوى کی کاوشوں کاثمرہ ہے، میں نے کمپوزنگ کے دوران انتھائی احتیاط سے کام لیاہے، اور تکمیل کے بعد بار بار نظرثانی کی ہے، لیکن باوجود کوشش واحتیاط کہیں نہ کہیں کمپوٹر میں حروف وکلمات بے ترتیب ہوجاتے ہیں، اس لئے اہل علم حضرات سے عرض ہے، کہ اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے، تو براہ کرم راقم وناشر کو مطلع فرمادیں، یامندرجہ ذیل نمبر پر براہ راست رابطہ کریں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہوجائے، شکریہ ۔

قاری سید جمال الدین الترمذی

اُستاذ شعبہ تجوید مرکزی دارالقراٰ تمکنڈی پشاور 0300 5956454

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

یہ مکی سورت ہے، البتہ وَاسْئَلْهُمْ سے وَاِذْنَتَقْنَا تک کی نو۹ آیتیں مدنی ہیں (بتصریح اتحاف ومنار الھدیٰ) اور حسنی کے قول پر وَاسْئَلْهُمْ سے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ تک تیرہ آیتیں مدنی ہیں، اور مجاہد وقتادہ کی روایت سے آٹھ آیتیں ۱۶۳ تا ۱۷۰ مدنیہ ہیں، کل آیات دوسوچار ۲۰۴ متفق علیہ ہیں، اور پانچ میں اختلاف ہے، کوفی و حجازی دوسوچھ ۲۰۶ شامی اور بصری شمار میں ۲۰۵ فواصل مَنْدَلٌ کے چار حروف ہیں، پانچ اختلافی ۔

(۱) الٓمّٓصٓ ۔ (۲) كَمَا بَدَءَكُمْ تَعُوْدُوْنَ پر کوفی۔ (۳) مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ پر بصری اور شامی۔ (۴) عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ۔ (۵) اَلْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ پر حجازی آیت ہے۔

بین السورتین وجوہ: سَرِيْعُ الْعِقَابِ سے لِلْمُؤْمِنِيْنَ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین ایک سو اکہتر ۱۷۱ ہیں، قالون مع عاصم تیس ۳۰ ۔ کسائی تیس ۳۰ ۔ مکی تیس ۳۰ ۔ ورش بیالیس ۴۲ ۔ (بسم اللّٰہ پر تیس ۳۰ ۔ ترک پر بارہ ۱۲)۔ دوری بارہ ۱۲ ۔ سوسی مع حمزہ بارہ ۱۲ ۔ شامی بارہ ۱۲ ۔ اور خلف تین ۳ ۔

(۶۸۱) وَتَذَّكَّرُوْنَ الْغَيْبَ زِدْ قَبْلَ تَآئِهٖ ۔ كَرِيْمًا وَّ خِفُّ الذَّالِ كَمْ شَرَفًا عَلَا

ترجمہ: اور قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ جو ہے، تو اس کی تاء سے پہلے غیب کی یاء (شامی کیلئے) زیادہ کردے، حالانکہ تو شرافت والا ہے، (یعنی شامی يَتَذَكَّرُوْنَ پڑھتے ہیں) اور ذال کی تخفیف (شامی ، حمزہ ، کسائی اور حفص کیلئے) بہت اونچی جگہ پر بلند ہوگئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَذَكَّرُوْنَ مبتداء۔ اَلْغَيْبُ مبتداء ثانی۔ زِدْ قَبْلَ تَآئِهٖ خبر۔ كَرِيْمًا حال۔ يَا اَلْغَيْبَ زِدْ کا مفعول۔ اور كَرِيْمًا اس کے فاعل سے حال۔ خِفُّ الذَّالِ مبتداء۔ كَمْ شَرَفًا عَلَا خبر۔ اور كَمْ کی تمیز محذوف ہے، اَیْ كَمْ مَرَّةٍ۔

توضیح: تَذَكَّرُوْنَ میں تین قراءتیں ہیں۔ (۱) شامی کیلئے مَا يَتَذَكَّرُوْنَ تاء سے پہلے غیب کی یاء اور ذال کی تخفیف۔ (۲) صحاب کیلئے مَا تَذَكَّرُوْنَ یاء کے بغیر تاء خطاب وتخفیف سے۔ (۳) سما اور شعبہ کیلئے مَا تَذَّكَّرُوْنَ یاء کے بغیر تاء خطاب اور تشدید ذال سے، کہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ دو تاء سے، پھر ایک تاء کا ذال میں ادغام ہوگیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٨٢) مَعَ الزُّخْرُفِ اعْكِسْ تُخْرَجُونَ بِفَتْحَةٍ ٢ وَضَمٍّ وَّأُولَى الرُّوْمِ شَافِيهِ مُثِّلَا

(٦٨٣) بِخُلْفٍ مَّضَى فِي الرُّوْمِ لَا يُخْرَجُونَ فِيْ ٣ رِضًا وَّلِبَاسَ الرَّفْعُ فِيْ (حَقٍّ) نَهْشَلَا

ترجمہ: اورتو (حمزہ ، کسائی اور ابن ذکوان کیلئے) یہاں اعراف ۲ع میں تُخْرَجُوْنَ کومع روم ۲ع کے پہلے کوزخرف والے سمیت (تینوں کوتاء کے) فتحہ اور راء کے ضمہ کے ذریعہ عکس سے پڑھ، (ضد سے باقین کیلئے تاء کا ضمہ اور راء کا ضمہ متعین ہوا) اور اس کا شفاء دینے والا معین کردیا گیا ہے، خلاف کے ساتھ جو (ابن ذکوان کیلئے) روم کے پہلے تُخْرَجُوْنَ میں جاری ہوا ہے، اور وَلَا تُخْرَجُوْنَ (جاثیہ ۴ع) کا یہی عکس (حمزہ ، کسائی کیلئے) پسندیدہ (نقل) میں ہے، اور لِبَاسُ التَّقْوٰی (حمزہ ، مکی ، بصری ، عاصم کیلئے سین کا) رفع (قبیلہ نہشل کے حق میں ہے۔

توضیح: تُخْرَجُوْنَ میں ان چار جگہوں میں اختلاف ہے۔ (۱) اعراف۔ (۲) روم۔ (۳) زخرف۔ (۴) جاثیہ۔ اور قرأ کی تین وجوہ ہیں۔ (۱) حمزہ ، کسائی کیلئے چاروں معروف سے تَخْرُجُوْنَ ، يَخْرُجُوْنَ تاء و یاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ سے، اور اول تین تاء سے، اور چوتھا یاء سے۔ (۲) ابن ذکوان کیلئے نمبر ایک وتین میں اسی طرح، اور نمبر دو میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) حمزہ و کسائی کی طرح، اور یہی طریق کے مطابق ہے (نشر) (۲) مجہول سے دوسروں کی طرح یہ زیادات سے ہے، اولٰی پہلی وجہ ہی ہے، اور چوتھے لَا يُخْرَجُوْنَ میں باقین کی طرح مجہول ہے۔ (۳) سما ، ہشام ، حفص کیلئے چاروں میں مجہول سے لَا تُخْرَجُوْنَ لَا يُخْرَجُوْنَ۔

نوٹ: (۱) روم کا پہلا کہنے سے دوسرا رکوع ۳ع والا نکل گیا، اس لئے کہ یہ سب کیلئے معروف ہے۔

(۲) جاثیہ والے کی تعیین نہیں کی گئی، حالانکہ یہی لفظ حشر میں باجماع معروف ہے، جاثیہ والا قرینہ معنویہ سے متعین ہوا ہے، اس لئے کہ حشر والے میں بصیغہ مجہول کسی طرح درست نہیں۔

(۳) وَلِبَاسَ التَّقْوٰی نصب کی صورت میں لِبَاسًا يُّوَارِىْ پر معطوف ہے، اور لباس کی اضافت اضافت بیانی ہے، رفع کی قرأت پر لِبَاسُ مبتداء ہے، اور وَرِيْشًا پر وقف مطلق ہے، اور نصب کی صورت میں وَرِيْشًا پر وقف لا ہے، اور التَّقْوٰی پر وقف مطلق ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تُخْرَجُوْنَ مبتداء۔ بِفَتْحَةٍ و ضَمٍّ خبر۔ مَعَ الزُّخْرُفِ حال۔ اِعْكِسْ جملہ استینافیہ۔ لَبَيَانِ قِرَأَةِ الْبَاقِيْنَ وَأُوْلَى الرُّوْمِ زخرف پر معطوف ہے۔ مَضٰى خُلْفٍ کی صفت ہے، اور میم رمز ابن ذکوان ہے۔ لَا يُخْرَجُوْنَ فِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِضَى مبتداء وخبر۔ وَلِبَاسُ مبتداء۔ اَلرَّفْعُ مبتداء ثانی۔ فِیْ حَقِّ نَهْشَلَا خبر۔ عَائِدٌ محذوف اَیْ اَلرَّفْعُ فِیْهِ۔

(۶۸۴) وَخَالِصَةٌ اَصْلٌ وَّلَا یَعْلَمُوْنَ قُلْ ۴ لِشُعْبَةَ فِی الثَّانِیْ وَیُفْتَحُ شَمْلَلَا

ترجمہ: اور خَالِصَةٌ (یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کی تاء کا اطلاق سے نکلنے والا رفع نافع کیلئے) اصل ہے (باقی چھ کیلئے نصب سے ہے) اور تو کہہ دے کہ (اس کے بعد) وَلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ (کی اطلاقی یا غیب) اس کے دوسرے موقع میں شعبہ کیلئے ہے، (باقین کا خطاب کی تاء ہے) اور (حمزہ وکسائی کیلئے) لَا یُفَتَّحُ (لَهُمْ ۵ ع کی اطلاقی یا تذکیر) نے جلدی کی ہے۔

(۶۸۵) وَخَفِّفْ شَفَا حُکْمًا وَّ مَا الْوَاوَ دَعْ کَفٰی ۵ وَحَیْثُ نَعَمْ م بِالْکَسْرِ فِی الْعَیْنِ رُتِّلَا

ترجمہ: اور (حمزہ، کسائی، ابوعمرو کیلئے) اس کی فاء کو تخفیف سے پڑھ، اس نے حکم کے اعتبار سے شفاء دی ہے، اور وَمَا (کُنَّا لِنَهْتَدِیَ ۵ ع) جو ہے، تو (شامی کیلئے) ان کے مصحف کے مطابق اس میں واؤ کو ترک کر دے، یہ کافی ہو گیا ہے، (باقی چھ کیلئے ان کی رسم کے مطابق لِهٰذَا وَمَا کُنَّا واؤ کے اثبات سے ہے) اور نَعَمْ جس جگہ بھی ہو (کسائی کیلئے) عین میں کسرہ دینے کے ساتھ ترتیل سے پڑھا گیا ہے (یعنی کسائی چاروں جگہ نَعِمْ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۴: خَالِصَةٌ اَصْلٌ مبتداء وخبر۔ اَیْ قِرَاْءَةُ الرَّفْعِ مَتَا صِلَةٌ ثَابِتَةٌ۔ لَایَعْلَمُوْنَ مبتداء۔ قُلْ لِشُعْبَةَ فِی الثَّانِیْ خبر۔ بَفْتِحِ مبتداء۔ شَمْلَلَا خبر۔ ضمیر یَفْتَحُ کیلئے ہے۔

شعر ۵: خَفِّفْ کا مفعول محذوف ہے، اَیْ یَفْتَحُ۔ شِفَا حال اِیْ قَدْشِفَا۔ حُکْمًا تمیز۔ وَمَا مبتداء۔ اَلْوَاوُ دَعْ اس کی خبر۔ بحذف الْعَائِدْ اَیْ فِیْهِ۔ اور اَلْوَاوُ دَعْ کا مفعول ہے۔ کَفٰی جملہ متانفہ۔ نَعَمْ مبتداء۔ خبر محذوف، اَیْ مَوْجُوْدٌ۔

توضیح: (۱) خَالِصَةٌ نافع کے رفع کی صورت میں هِیَ کی پہلی خبر ہے، اور لِلَّذِیْنَ اس کے اور فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اور اٰمَنُوْا کے متعلق ہے، یعنی وہ زینت قیامت کے دن انہی کے ساتھ خاص ہوگی، جو دنیوی زندگی میں ایمان لائے ہیں، اور باقی چھ قراء کی نصب کی قراءت میں خَالِصَةٌ هِیَ کی خبر ثَابِتَةٌ کی ضمیر سے حال ہے، اَیْ هِیَ ثَابِتَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا عَلٰی وَجْهِ الْخُلُوْصِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

(۲) وَلٰکِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ خطاب قَالَ لِکُلٍّ اَیْ لِکُلٍّ مِّنْکُمْ کی مناسبت سے اور غیب لِکُلِّ فَرِیْقٍ مِّنْهُمْ کی تقدیر سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) يَفْتَحُ کی تذکیر و تانیث فاعل ابواب کی تانیث غیر حقیقی ہونے کی بناء پر ہے، تشدید تکثیر کے لئے ہے۔

(۴) وَمَا كُنَّا واوٴ کا اثبات عطف کی بناء پر، اور حذف استیناف کی وجہ سے ہے، شامی مصحف میں واوٴ کے حذف سے مرسوم ہے۔

(۵) نَعَم میں عین کا کسرہ کنانہ وہذیل کا، اور فتحہ باقی عرب کا لغت ہے۔

(٦٨٦) وَاَنْ لَّعْنَةُ التَّخْفِيفُ وَالرَّفْعُ نَصُّهُ ٦ (سَمَا) مَا خَلَا الْبَزِّيَّ وَفِي النُّورِ اُوْصِلَا

ترجمہ: وَاَنْ لَّعْنَةَ (اللّٰهِ اعراف ۵ ع نون کی) تخفیف، اور تاء کا رفع جو ہے، اس کی تصریح (عاصم کیلئے) اور بزی کے سوا (سماوالوں کیلئے) بلند ہوگئی ہے، اور (سورۂ نور اع) میں اَنْ لَّعْنَتُ اللّٰهِ میں یہ (تخفیف ورفع) دونوں (نافع کیلئے) نقل کی گئی ہیں، اور غیر مرموزین کیلئے اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ نون کی تشدید اور تاء کے نصب سے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَاَنْ لَّعْنَةُ مبتداء۔ التَّخْفِيفُ مبتداء ثانی۔ وَالرَّفْعُ معطوف۔ نَصُّهُ خبر۔ جملہ اول کی خبر ہے۔ وَفِي النُّوْرِ ظرف۔ اُوْصِلَا کا فاعل ضمیر ہے، جو عائد ہے، اَنْ لَّعْنَةُ کو۔

توضیح: (اعراف ۵ ع) اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ کو عاصم، اور نافع، قنبل، بصری اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ نون کی تخفیف وادغام، اور تاء کے رفع سے پڑھتے ہیں، اور بزی، شامی، حمزہ، کسائی بتشدید نون بنصب تاء سے، اور یہی اصل ہے، اور تخفیف کی صورت میں اَنْ مخففہ، اور اس کا اسم شان یا حدیث کی ضمیر ہے، اور جملہ لَعْنَةُ خبر ہے۔ اَیْ اَنَّهٗ لَعْنَةُ اللّٰهِ، یا اَنْ مُفَسِّرہ ہے، اور یہ مصدریہ نہیں ہوسکتا۔

(٦٨٧) وَيُغْشِي بِهَا وَالرَّعْدِ ثَقَّلَ (صُحْبَةٌ) ٧ وَوَالشَّمْسُ مَعْ عَطْفِ الثَّلَاثَةِ كَمَّلَا

ترجمہ: اور صحبہ نے يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ کو (اعراف ۷ ع، رعد اع میں) غین کے فتحہ اور سین کی تشدید سے (يُغَشِّي اللَّيْلَ النَّهَارَ) پڑھا ہے، اور وَالشَّمْسُ جو اپنے تینوں معطوفات (وَالْقَمَرَ، وَالنُّجُوْمَ، مُسَخَّرَاتٌ) سمیت ہے، اس نے (شامی کیلئے) (اعراف ۷ ع، نحل ۲ ع چاروں کلمات کا اطلاقی رفع) کامل کر دیا ہے۔

(٦٨٨) وَفِي النَّحْلِ مَعْهُ فِي الْاَخِيرَيْنِ حَفْصُهُمْ ٨ وَنُشْرًا سُكُوْنُ الضَّمِّ فِي الْكُلِّ ذُلِّلَا

ترجمہ: اور (نحل ۲ ع) میں آخری دو (اسموں وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ کے رفع) میں ان شامی کے ساتھ ان قراء کے حفص بھی ہیں، اور نُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ جو ہے، (شامی، کوفیین کیلئے) اکیس تمام کلمات میں شین کے ضمہ کی بجائے سکون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسان کردیا گیا ہے (باقین کیلئے نُشُرًا بضم الشین ہے)۔

(۶۸۹) وَفِي النُّونِ فَتْحُ الضَّمِّ شَافٍ وَّ عَاصِمٌ ۹ رَوَى نُونَهُ بِالْبَاءِ نُقْطَةُ اَسْفَلا

ترجمہ: اور (حمزہ و کسائی کیلئے اس نُشُرًا) کے نون میں ضمہ کے بجائے فتحہ (نَشْرًا) شفاء دینے والا ہے، اور عاصم نے اس نُشُرًا کے نون کو باء کے ساتھ روایت کیا ہے، اس کا نقطہ نیچے والی طرف ہے۔ (پس اس میں چار قرأتیں ہیں۔ (۱) شامی کیلئے نُشْرًا بضمہ نون وبسکون شین، نون کا ضمہ فَتْحُ الضَّمِّ کے اَلضَّمِّ سے، اور شین کا سکون سُکُوْنُ الضَّمِّ سے نکلا ہے۔

(۲) سما کیلئے نون وشین دونوں کے ضمہ سے، دونوں اَلضَّمِّ سے نکلے ہیں، اور جمع کے صیغہ کی تصریح اور اصل پر عمل کی وجہ سے اولی ہے۔

(۳) حمزہ و کسائی نَشْرًا نون کے فتحہ اور شین کے سکون سے، اور اس فتحہ اور سکون سے نکلے ہیں، جس کا ذکر فتح الضم اور سکون الضَّمِّ میں ہے۔

(۴) عاصم کیلئے بُشْرًا نون کے بجائے باء سے، اور شین کے سکون سے باء بالباء سے، اور ضمہ فتح الضم سے اور سکون سکون الضم سے نکلا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۷: يُغَشِّي ثِقَلْ کا مفعول ہے۔ بِهَا حال۔ اسکی ضمیر سورت کیلئے۔ اَلرَّعْدُ معطوف۔ جار کے اعادہ کے بغیر، اور اسی طرح وَالشَّمْسَ بھی اس پر معطوف ہے۔ اور وَالشَّمْسُ كُمَّلًا کا مفعول ہے۔

شعر ۸: حَفْصُهُمْ مبتداء۔ مَعَهُ خبر۔ ضمیر شامی کیلئے۔ فِي النَّحْلِ خبر کا ظرف ہے۔ اَیْ صَاحِبه فِي النَّحْلِ فِي الْاَخِيْرَيْنِ عطف بیان۔ نُشْرًا مبتداء۔ سُكُوْنُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ لام عوض عن العائد الی المبتداء۔ ذُلَّلًا اس کی خبر۔ اور جملہ خبر مبتداء اول۔

شعر ۹: فَتْحُ الضَّمِّ مبتداء۔ شَافٍ خبر۔ فِي النُّوْنِ خبر کا ظرف۔ نُقْطَةٌ خبر مبتداء محذوف اَیْ هِيَ ذَاتُ نُقْطَةٍ۔ اَسْفَلًا حال۔

توضیح: شعر ۷، ۸، ۹: اَغْشٰی اور غَشّٰی دونوں ہم معنی ہیں، اور تشدید بلیغ تر ہے، اسلئے اولی ہے، وَالشَّمْسُ رفع کی تقدیر پر اپنے دونوں معطوف سمیت مبتداء اور مُسَخَّرَاتٌ خبر ہے۔ اور یہ جملہ اسمیہ ہے۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصب میں اَلسَّمٰوٰتِ پر معطوف ہیں، یا تقدیر جَعَلَ الشَّمْسَ ہے۔ اور مُسَخَّرَاتٍ کا نصب تابع جر کے ہے۔ بُشْرًا دوضموں سے نُشُرًا بفتح النون مصدر ہے، جو یُرْسِلُ بمعنی یُنْشِرُ کا مفعول مطلق ہے۔ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (مرسلات) کی طرح۔ یا اسم مفعول کے معنی میں ہے، اَیْ مَنْشُوْرَۃً بمعنی بَسُوْطَۃً۔ اور بُشْرًا باء سے، اصل میں بُشُرًا تھا، جو بَشِیْرٌ کی جمع ہے، پھر تخفیف کیلئے سین ساکن کردی، بمعنی مُبَشِّرَاتٍ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرَاتٍ روم کی طرح۔

(۶۹۰) وَرَامِنْ اِلٰـهٍ غَیْرُهٗ خَفْضُ رَفْعِهٖ ۱۰ بِکُلٍّ رَّسَا وَالْخِفُّ اُبْلِغُکُمْ حَلَا

ترجمہ: اور مِنْ اِلٰـهٍ غَیْرُہٗ کی راء میں رفع کی بجائے جر (کسائی کیلئے یہاں اعراف اور ھود اور مومنون میں) تمام جگہ ثابت ہوئی ہے (باقی راء کا رفع پڑھتے ہیں) اور اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ میں یہاں اور اُبَلِّغُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ احقاف سمیت (بصری کیلئے) تخفیف سے (اُبْلِغُکُمْ) پڑھنا شیریں ہوگیا ہے۔

(۶۹۱) مَعَ احْقَافِهَا وَالْوَاوَ زِدْ بَعْدَ مُفْسِدِیْـ ۱۱ ـنَ کُـفْوًا وَّ بِالْاِخْبَارِ اِنَّکُمْ عَلَا

ترجمہ: (مَعَ اَحْقَافِهَا شعر سابقہ سے متعلق ہے) اور مُفْسِدِیْنَ کے بعد قَالَ سے پہلے (شامی کیلئے) واو زائدہ کر، حالانکہ تو ہمسر ہے (یعنی شامی کیلئے ان کے مصحف کے مطابق مُفْسِدِیْنَ وَقَالَ الْمَلَاُ ہے) اور (حفص و نافع کیلئے) اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ بغیر ہمزہ استفہام کے جملہ خبریہ ہو کر عالی ہوا ہے (باقین کیلئے ءَاِنَّکُمْ ہمزہ استفہام سے ہے)۔

الجزء التاسع (۹)

(۶۹۲) اِلَا وَ عَلٰی الْـحِرْمِیُّ اِنَّ لَنَا هُنَا ۱۲ وَاَوْ اَمِنَ الْاِسْکَانُ حِرْمِیُّهٗ کَلَا

ترجمہ: اَلَا کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے، اور ہمزہ نافع کی رمز ہے، بمعنی خبردار، اور (حفص، نافع، مکی کیلئے) اِنَّ لَنَا یہاں (اعراف ۱۴ع) میں اخبار بلند ہوگیا ہے، اور باقی بصری، شامی، شعبہ، حمزہ کسائی استفہام سے ءَاِنَّ لَنَا پڑھتے ہیں) اور اَوَاَمِنَ ۱۲ع جو ہے (حرمی اور شامی کیلئے) اس کے واو کا اسکان جو ہے، اس کے مددگار نے محفوظ کیا ہے، (پس باقین کیلئے اسکان کی ضد سے واو کا فتحہ اَوَاَمِنَ نکلا)۔

نوٹ: ءَاِنَّکُمْ اور ءَاِنَّ لَنَا میں ہمزتین سمیں تخفیف والے اپنے اپنے اصول کے مطابق تخفیف کریں گے۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۱۰: وَلَاءَ مبتداء۔ حَفْصٌ مبتداء ثانی۔ رَسَا اس کی خبر۔ بِکُلٍّ اس کا ظرف، اور سَمَا خبر مبتداء اول کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْخِفُّ مبتداء۔ اُبَلِّغُكُمْ اس کا مفعول۔ لِاَنَّهٗ فِیْ مَعْنٰی تَخْفِیْفِ اِعْمَلُ مِنَ اللَّامِ۔ حَلَا خبر۔

شعر۱۱: مَعَ اَحْقَاقِهَا حال ہے۔ اُبَلِّغُكُمْ سے اَیْ مَصَاحِبَةُ لَهَا اور هَا اُبَلِّغُكُمْ کے کلمہ کیلئے ہے۔ وَالْوَاوَ زِدْ کا مفعول ہے۔ كُفُوًّا اس کے فاعل سے حال ہے۔ اور بِالْاَخْبَارِ عَلٰی کے متعلق ہے۔

شعر ۱۲: اَلَا حرف تنبیہ۔ عَلَا فعل ماضی۔ اَلْحَرِیُ اس کا فاعل۔ اِنَّ لَنَا منصوب المحل۔ اَوْاَمِنَ مبتداء۔ اَلْاِسْكَانُ مبتداء ثانی۔ عَائِد محذوف ہے۔ اَیْ فِیْهِ حِرْمِیُّهٗ مبتداء ثالث۔ كِلَا خبر۔ وَالْجُمْلَةُ خبر الثانی۔ وَالثَّانِیْ مَعَ الْخَبَرِ خَبَرِ الْاَوَّلِ۔

توضیح: شعر۱۰ (۱) غَیْرِهٖ دونوں قرآتوں میں اِلٰهٍ کی صفت ہے، جر کی صورت میں اِلٰهٍ کے لفظ سے، اور رفع کی تقدیر پر اس کے محل سے، اس لئے کہ اِلٰهٍ لفظا مِنْ کا مجرور، اور معنی مبتداء کے سبب محلِ رفع میں ہے۔

(۲) اَبْلَغُ اور بَلَّغَ دونوں ہم معنی لغت ہیں، اول میں اَبْلَغْتُكُمْ اعراف اور ثانی میں بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ (مائدہ ۱۰ع) کی رعایت ہے۔

(۳) وَقَالَ کی صورت میں قَالَ الْمَلَاُ پر معطوف ہے، اور قَالَ بحذف واؤ کی صورت میں مستانفہ ہے۔

(۴) اَوَاَمِنَ میں اَوَ عاطفہ، اور ہمزہ استفہامیہ ہے، اَوَكُلَّمَا (بقرہ۱۲ع) کی طرح، اور اَوْ ترقی کیلئے ہے، اور بَلْ کے معنی میں ہے، جیسے اَنَا اَخْرُجُ اَوْ اُقِیْمُ یعنی میں سفر کروں گا نہیں بلکہ اقامت اختیار کروں گا، یعنی بستیوں والے رات کو سوتے وقت یا دن کو کھیل کود کے وقت عذاب سے بے فکر ہو گئے۔

(۶۹۳) عَلَیَّ عَلٰی خُصُّوا وَفِیْ سٰحِرٍ بِهَا ۱۳ وَیُوْنُسَ سَحّٰرٍ شِفَا وَتَسَلْسَلَا

ترجمہ: عَلَیَّ اَنْ لَّا جو ہے، غیر نافع کیلئے عَلٰی پڑھا گیا ہے (یہ اختلاف اس کے ساتھ) خاص کر دیا گیا ہے۔
اور (سورۂ اعراف ۱۴ع اور یونس ۸ع) میں سما ، شامی ، عاصم کے سٰحِرٍ میں
(حمزہ و کسائی کیلئے) سَحّٰرٍ ہے، اس نے شفادی ہے، اور حلق میں اترنے والے پانی کی طرح ہو گئی ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

عَلَیَّ عَلٰی خُصُّوا کی تقدیر خُصُّوا عَلَیَّ مَوْضِعِ عَلٰی ہے۔ سَاحِرٌ مبتداء۔ شِفَا خبر۔ فِیْ سَاحِرٍ ظَرْفُ الْفِعْلِ اَیْ شِفَائِیْ مَوْضِعِ سَاحِرٍ۔ بِهَا کی ہاء سورۃ کیلئے ہے۔ وَیُوْنُسَ معطوف جار کے اعادہ کے بغیر۔

توضیح: (۱) حَقِیْقٌ عَلَیَّ نافع کی قرأت میں وَاجِبٌ کے معنی میں ہے، یاء کی تشدید میں نافع کی دلیل یہ ہے، کہ حَقَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی سے متعدی ہوتا ہے، فَحَقَّ عَلَیْھَا الْقَوْلُ (اسراء) اور فَحَقَّ عَلَیْنَا (صٰفّٰت) بھی اسی قبیل سے ہے، اور باقین کی قرأت حَقِیْقٌ عَلٰی اَنْ لَّا ہے، اور عَلٰی بمعنی باء ہے، اور ابن مسعود ؓ کی قرأت بِاَنْ لَّا سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، اور حَقٌّ ثابت اور دائم کے حکم میں ہے، اور حقیق اسی سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

(۲) سٰحِرٌ میں اَلسَّحَرَۃُ اور سَحَرُوْا کی رعایت ہے، اور اَلسَّحَرَۃُ سَاحِرٌ کی جمع ہے، اور سَحَّارٍ کی صفت عَلِیْمٍ آرہی ہے، ان کے جادو کے فن میں خوب مہارت کی وجہ سے مبالغہ کا صیغہ استعمال کیا گیا، نیز دونوں ذُوْ سِحْرٍ کے معنی میں بھی لئے جاسکتے ہیں۔

(۶۹۴) وَفِی الْکُلِّ تَلْقَفُ خِفُّ حَفْصٍ وَّضُمَّ فِیْ ۱۴ سَنَقْتُلُ وَاکْسِرْ ضَمَّہٗ مُتَثَقِّلَا

ترجمہ: اور تَلْقَفُ کے تمام کلمات میں (اعراف ۱۴۔ طٰہٰ وشعراء ۲ع) میں تین ہیں۔ حفص کی تخفیف ہے (باقین کیلئے تَلَقَّفُ لام کے فتحہ اور قاف کی تشدید) سَنَقْتُلُ ۱۵ع، (کے نون) میں ضمہ واقع کر، اور اس (کی تاء) کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے، حالانکہ یہ (تاء مکسورہ) مشدد ہونے والی ہے (رموز اگلے شعر میں ہیں)

(۶۹۵) وَحَرِّکْ ذَکَا حُسْنٍ وَّ فِیْ یَقْتُلُوْنَ خُذْ ۱۵ مَعًا یَعْرِشُوْنَ الْکَسْرُ ضُمَّ کَذِیْ صِلَا

ترجمہ: اور اس سَنَقْتُلُ کے قاف کو (ذَکَا حُسْنٍ کے مرموزین شامی ، کوفیین اور بصری کیلئے فتحہ کی) حرکت دے، حالانکہ تو حسن کے سورج کی طرح ہے (یعنی ان پانچوں کیلئے سَنُقَتِّلُ ہے، باقی حرمی کیلئے سَنَقْتُلُ بفتح نون بسکون قاف وبضم التاء بلا تشدید) اور یَقْتُلُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ ۱۶ع میں (غیر نافع کیلئے انہی قیود کو لے لے) پہلے (نافع یَقْتُلُوْنَ اور باقین یُقَتِّلُوْنَ پڑھتے ہیں) اور وہ یَعْرِشُوْنَ جو دو جگہ (اعراف ۱۶ع و نحل ۹ع) میں ہے، تو (شامی ، ابوبکر کیلئے اس کی راء کے) کسرہ کو ضمہ دے، حالانکہ تو (ذہانت میں) آگ کے شعلہ والے کی طرح ہے، یعنی ضمہ گو کہ قلیل لغت ہے، مگر صحیح ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

خِفُّ حَفْصٍ مبتداء۔ فِی الْکُلِّ خبر۔ تَلْقَفُ عطف بیان۔ مُتَثَقِّلًا حال مِنَ الْمَکْسُوْرِ۔ حَرِّکْ کا مفعول محذوف ہے، اَیْ سَاکِنَۃً۔ ذَکَا حَرِّکْ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ مُشَبَّھًا شَمْسَ حُسْنٍ۔ فِیْ یَقْتُلُوْنَ سَنُقَتِّلُ پر معطوف ہے۔ مَعًا یَعْرِشُوْنَ سے حال۔ وَالْکَسْرُ ضُمَّ جملہ خبر ہے، یَعْرِشُوْنَ کی۔ اَیِ الْکَسْرُ فِیْہِ ضُمَّ۔ کَذِیْ صِلًا منصوب علی الظرف، اَیْ مُشَبَّھًا فِی الذَّکَاءِ نَارًا ذَاتَ اِشْتِعَالٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: (۱) تَلَقَّفُ سَمِعَ سے لَقِفَ یَلْقَفُ نگل لیا،کھالیا۔ اور تَلَقَّفُ تَفَعَّلَ تکرار کے معنی کیلئے کہ بار بار سانپوں کو نگل کر صفایا کر دیا،غیر بزی کیلئے ایک تاء حذف ہے،اور بزی کیلئے تاء ادغام کے سبب مشدد ہے۔

(۲) سَنَقْتُلُ یَقْتُلُوْنَ نَصَرَ سے اصلی فعل اور مصدری معنی کا ثبوت بتانے،اور تفعیل مبالغہ اور فعل کی کثرت کیلئے ہے۔ یعنی قبطیوں نے سبطیوں کے بے شمار لڑکے قتل کیے،اور مکی نے دونوں لغتوں کو جمع کیا ہے۔

(۳) یَعْرِشُوْنَ میں کسرہ حجازی اور ضمہ باقی عرب کا لغت ہے۔

(۶۹۶) وَفِي يَعْكُفُونَ الضَّمُّ يُكْسَرُ شَافِيًا ۱۶ وَأَنْجَى بِحَذْفِ الْيَاءِ وَالنُّونِ كُفِّلَا

ترجمہ: اور (حمزہ وکسائی کیلئے) یَعْكُفُوْنَ میں ضمہ کاف کو کسرہ سے بدلا جاتا ہے،جو شفاء دینے والا ہے (سما، شامی ، عاصم کے لئے کاف کا ضمہ ہے،اور فصیح ہونے کیوجہ سے اولیٰ ہے) اور اَنْجَيْنٰكُمْ (شامی کیلئے) اَنْجٰكُمْ یاء اور نون کے حذف کے ساتھ کفالت کیا گیا ہے (شامی مصحف کی رسم اسی طرح ہے) اَنْجَيْنٰكُمْ ما قبل کے صیغوں کے برعکس متکلم سے متانفہ ہے،اور دھمکانے اور تہدید میں بلیغ تر ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلضَّمَّ مبتداء۔ بِكَسْرٍ اسکی خبر۔ فِیْ یَعْكُفُوْنَ اسکا ظرف۔ شَافِيًا حال۔ مبتداء کی ضمیر سے۔ اَنْجَا كُفِّلَا مبتداء وخبر۔ متعلق خبر محذوف ہے۔

توضیح: (۱) یَعْكُفُوْنَ کسرہ اسدی کا،اور ضمہ باقی عرب کا لغت ہے۔

(۲) اَنْجٰی کی ضمیر لفظ اللہ کے لئے ہے،جو اس سے قبل اَغَيْرَ اللّٰهِ میں اور وَهُوَ میں مذکور ہے۔

(۶۹۷) وَدَكَّاءَ لَا تَنْوِينَ وَامْدُدْهُ هَامِزًا ۱۷ شَفَا وَعَنِ الْكُوفِيِّ فِي الْكَهْفِ وُصِّلَا

ترجمہ: اور دَكَّاءَ وَ خَرَّ جو ہے،(حمزہ و کسائی کیلئے اس کے ہمزہ میں) تنوین نہیں ہے،اور تو اس میں الف مدہ بھی زیادہ کر دے،حالانکہ تو ہمزہ زیادہ کرنے والا ہو (یعنی دَكَّاءَ باقی پانچ کیلئے ضد سے تنوین ، حذف الف وہمزہ دَكًّا نکلا) اس نے شفا دی ہے،اور (کہف ۱۱ع) میں (دَكَّاءَ وَكَانَ کی قیدوں کا یہی بیان) کوفی سے ہم تک نقل کیا گیا ہے، پس (۱) حمزہ و کسائی کیلئے دونوں دَكَّآءَ۔ (۲) عاصم کیلئے اعراف میں دَكًّا اور کہف میں دَكَّآءَ ۔ (۳) سما و شامی کیلئے دونوں میں دَكًّا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

دَكَّاءَ مبتداء۔ شِفَا اس کی خبر۔ وَعَنِ الْكُوفِيْ معطوف۔ اَعْنِيْ دَكَّاءَ عَنِ الْكُوفِيْ فِي الْكَهْفِ حال۔ وُصّلَا کی ضمیر دَکَاءَ کوراجع ہے۔

توضیح: دَكًّا مصدر ہے، جو جَعَلَهٗ کا دوسرا مفعول ہے، اَیْ جَعَلَهٗ ذَادَكٍّ یعنی مَدْكُوكًا اَیْ مُسْتَوِيَّةً ہموار کردینا، اور دَكَّآءَ صفت کا صیغہ ہے، عاصم کی تفریق دونوں مقامات کی مناسبت سے ہے، اعراف میں قدرت الٰہی کی ہیبت کے سبب تجلی نے اس پہاڑ کو ریزہ ریزہ کردیا، اور کہف میں قیامت کے قریب سکندری دیوار کا ختم ہوجانا مذکور ہے، یہاں تاکید کی چنداں حاجت نہیں، اسلئے صفت کا آجانا کافی ہوگیا، مد کے قواعد میں ہر ایک اپنے اصول پر ہے۔

(۶۹۸) وَجَمْعُ رِسٰلٰتِيْ حَـــمَـــتُـــهُ ذُكُورُهٗ ۱۸ وَفِي الرُّشْدِ حَرِّكْ وَافْتَحِ الضَّمَّ شُلْشُلَا

ترجمه: اور (بصری ، شامی کوفی پانچوں کیلئے) بِرِسٰلٰتِيْ کا جمع سے پڑھنا، جو ہے، اس کے نروں نے (کامل ناقلین) اس کی حمایت کی ہے، اور تو سَبِيْلَ الرُّشْدِ (کے شین میں فتحہ کی) حرکت واقع کر، اور (اسکی راء کے) ضمہ کو فتحہ سے بدل دے، حالانکہ یہ ہلکا ہے۔

(۶۹۹) وَفِي الْكَهْفِ حُـــسْـــنَاهُ وَضَمُّ حُلِيِّهِمْ ۱۹ بِكَسْرٍ شَـــفَا وَافٍ وَّ الْاِتْبَاعُ ذُوْ حُلَا

ترجمه: اور کہف ۹ع کے رُشْدًا میں (بصری کیلئے اسی بیان کی پسندیدگی ہے، اور مِنْ حُلِيِّهِمْ کی حاء کا ضمہ اس نے کسرہ کیساتھ (حمزہ ، کسائی کیلئے) (قرأت کے) کامل کردینے والے نے شفادی ہے، اور اتباع زیوروں والا ہے (یعنی حاء کا کسرہ لام کے کسرہ کی مناسبت سے ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

جَمْعَ مبتداء۔ حَمَتُهٗ ذُكُورُهٗ خبر۔ فِي الْكَهْفِ خبر۔ حُسْنَاهُ کی ضمیر اَلرُّشْدُ کیلئے ہے۔ ضُمَّ مبتداء۔ شفَا وَافٍ جملہ اس کی خبر اَیْ شَفَاهُ وَافٍ یا وَافٍ خبر بعد خبر۔

توضیح: (۱) بِرِسٰلٰتِيْ جمع تقدیری رسم کے مطابق ہے، موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بار بار آتی، اور واحد کے صیغہ سے رسالت مصدر کو جمع کے موقع میں بھی واحد سے لے آنا درست ہے، یا اس سے مراد جنس ہے، جو واحد و جمع دونوں کو شامل ہے۔

(۲) اَلرُّشْدُ میں کسائی کے قول پر دونوں لغت ہیں۔ حَزَنٌ حُزْنٌ سَقَمٌ سُقْمٌ کی طرح۔

(۳) حُلِيٌّ جمع میں حاء کا ضمہ اصل ہے، اور کسرہ لام کے کسرہ کی مناسبت سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۰) وَخَاطَبَ يَرْحَمْنَا وَيَغْفِرْ لَنَا شَذًا ۲۰ وَبَارَبَّنَا رَفْعٌ لِّغَيْرِهِمَا انْجَلَا

ترجمه: اور(حمزہ و کسائی کیلئے لَئِنْ لَّمْ) يَرْحَمْنَا رَبَّنَا اور تَغْفِرْلَنَا مخاطب ہوگئے ہیں (وہ خطاب خوشبو والا ہے،اور رَبَّنَا کی باءان دونوں کے سوا کیلئے (نصب کی بجائے) رفع والی ہے،جوتوجیہ کی رُو سے ظاہر ہوگیا ہے (یعنی رفع فاعل اور نصب منادی ہونے کی بناء پر ہے،ان دونوں فعلوں کے ذریعہ ان کی دعاء کونقل کیا ہے،اور رَبُّنَا رفع سے ان کی گفتگو کونقل کیا ہے،جو قَالُوْا یعنی بعض نے بعض سے کہا۔

﴿النحو والعربية﴾

يَرْحَمْنَا فاعل ہے، خَاطَبَ کا۔ مُخَاطَبَة کی نسبت اس کی طرف اس لئے ہے،کہ اس میں خطاب ہے۔ شَذًا حال۔ وَبَاء مبتداء۔ رَبَّنَا مضاف الیہ۔ رَفْعٌ خبر۔ اَیْ مَرْفُوعَةٌ ۔ اِنْجَلَا صفت۔ لِغَيْرِهِمَا اس سے متعلق

(۷۰۱) وَمِيمَ ابْنَ أُمَّ اكْسِرْ مَعًا كُفْؤًا (صُحْبَةٍ) ۲۱ وَاٰصَارَهُمْ بِالْجَمْعِ وَالْمَدِّ كُلِّلَا

ترجمه: اور تو اِبْنَ أُمَّ کے میم کو (شامی ، شعبہ ، حمزہ ، کسائی کیلئے) کسرہ دے،دونوں جگہ(اعراف ۱۸ع ۔ طٰہٰ ۵ ع میں) حالانکہ تو جماعت کا ہمسر ہے،اور شامی کیلئے اِصْرَهُمْ ۱۹ع میں اٰصَارَهُمْ جمع اور (ہمزہ اور صاد کے بعد الف) مدہ کے ساتھ تاج پہنایا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مِيْمَ منصوب اِكْسِرْ کے مفعول کی وجہ سے۔ مَعًا حال ہے۔ اس سے اور كُفْؤًا صُحْبَة اِكْسِرْ کے فاعل سے حال ہے۔ وَاٰصَارَهُمْ وَالْمَدُّ مبتداء۔ بِالْجَمْعِ اس کے متعلق۔ وَلْمَد معطوف۔ كَلِّلَا خبر۔

توضیح: (۱) اِبْنَ أُمّ اصل میں اُمِّیْ تھا،کثرت استعمال سے متکلم کی یاء حذف کی گئی،اس لئے بصریین کے ہاں میم کا کسرہ بنائی ہے،اور اُمَّ فتحہ کی صورت میں اس کی اصل اُمِّيَ کی یاء کو تخفیفًا الف سے بدل دیا،اور کسرہ بھی الف کی وجہ سے فتحہ سے تبدیل ہوا،پھر الف کو حذف کر دیا گیا،نیز جو منادی متکلم کی یاء کی طرف مضاف ہو،اس میں چاروں وجوہ درست ہیں،یا غُلَامِیْ یَا غُلَامِ۔ يَا غُلَامِيَ يَا غُلَامَا ۔ لہٰذا جو اسم منادی کا مضاف الیہ ہے،وہ یاء متکلم کی طرف مضاف ہو،تو اس کو بھی یہی حکم دے دیا۔

(۲) اِصْرٌ مصدر ہے،جو واحد ہونے کے باوجود جمع کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔اور جمع کی صورت میں اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عہدوں اور احکام کی قسمیں مراد ہیں، جو بہت سی ہیں، شامی کی قرأت تقدیرًا اور باقین کی صراحۃً رسم کے موافق ہے، اِصْر اعراف میں بوجھ کے معنی میں ہے، جس سے تورات کے سخت احکام مراد ہیں۔

(۷۰۲) خَطِيْئَتُكُمْ وَحِّدْهُ عَنْهُ وَرَفْعُهُ ۲۲ كَمَا اَلَّفُوْا وَالْغَيْرُ بِالْكَسْرِ عَدَّلَا

ترجمہ: خَطِيْئَتِكُمْ جو ہے، تو اُسے اُنہی (شامی) کے لئے واحد کے صیغہ سے پڑھ (اور باقی قرأ جمع سے پڑھتے ہیں) اور شامی اور مدنی اس کو رفع سے پڑھتے ہیں، جس طرح کہ اس کو ناقلین نے جمع کیا ہے، اور ان کے سوا نے خَطِيْئَتِكُمْ کو کسرہ کے ساتھ درست کر دیا ہے۔

(۷۰۳) وَلٰكِنْ خَطَايَا حَجَّ فِيْهَا وَنُوْحِهَا ۲۳ وَمَعْذِرَةً رَّفْعٌ سِوٰى حَفْصِهِمْ تَلَا

ترجمہ: لیکن (حصن و مکی کیلئے تو جمع تصحیح سے خَطِيْئَتِكُمْ ہے، اور بصری کیلئے) اس اعراف ۲۰ع اور نوح ۲ع میں جمع تکثیر خَطٰيَا غالب اور قوی ہوگیا ہے، نتیجہ یہ کہ (۱) شامی کیلئے تُغْفَرْلَكُمْ خَطِيْئَتُكُمْ ۔ مدنی کیلئے تُغْفَرْ لَكُمْ خَطِيْئٰتُكُمْ ۔ (۲) بصری کیلئے نَغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۔ (۳) مکی اور کوفیین کیلئے حفص کی طرح، اور نوح میں بصری کیلئے خَطٰيٰهُمْ اور باقی چھ خَطِيْئٰتِهِمْ ہے) اور وَقَالُوْا مِعْذِرَةً ۲۱ع ایسے رفع والا ہے، جس نے ان قرأ میں کے حفص کے سوا سب کی پیروی کی ہے، پس حفصؒ کیلئے تاء کا نصب اور باقی سب کا رفع ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

خَطِيْئَتِكُمْ مبتداء۔ وَحِّدْهُ عَنْهُ خبر۔ عَنْهُ کی ضمیر ابن عامر کیلئے۔ رَفْعُهُ مبتداء۔ كَمَا اَلَّفُوْا اس کی خبر۔ وَالْغَيْرُ عُدِّلَا مبتداء و خبر۔ خَطَايَا مبتداء۔ حَجَّ خبر۔ نُوْحِهَا معطوف۔ مَعْذِرَةً مبتداء۔ رَفع خبر۔ سِوٰى حَفْصُهُمْ تَلَا خبر بعد خبر۔

توضیح: (۱) شعر ۲۲ توحید کی صورت میں خَطِيْئَتُهٗ سے جنس مراد ہے، اور جمع افراد کی تصریح کیلئے ہے، اور جمع تصحیح واحد کا وزن محفوظ رہنے کی غرض سے ہے، اور جمع تکسیر کثرت کی تصریح کیلئے، اور واحد صراحۃً، جمع تصحیح تقدیرًا، اور جمع تکسیر تحقیقًا یا تقدیرًا رسم کے موافق ہے، اور رفع نائب الفاعل، اور نصب مفعول بہ ہونے کی بناء پر ہے، اور نصب کی علامت تحقیقی اور کسرہ تقدیری فتحہ ہے۔

(۲) خَطَايَا میں قلب مکانی خَطَايِءُ سے خَطَاءِيُ بنالیا، پھر تعلیل کر کے خَطٰيَا بنا۔

(۳) يُغْفَرْ تُغْفَرْ نَغْفِرْ ہم معنی میں خطائیں اللہ تعالیٰ ہی معاف فرماتے ہیں، اور جب فعل و فاعل کے مابین فاصل ہو،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فاعل مؤنث ہو، تو فعل کا تذکیر و تانیث دونوں سے لانا درست ہے۔

(۴) مَعْذِرَةٌ کا رفع هٰذِهٖ مقدر کی خبر کی بناء پر ہے، اور نصب کی صورت میں مفعول مطلق ہے۔

(۷۰۴) وَبِيسٍ بِيَاءٍ اَمَّ وَالْهَمْزُ كَهْفُهُ ۲۴ وَمِثْلَ رَئِيسٍ غَيْرُ هٰذَيْنِ عَوَّلَا

ترجمہ: اور (نافع کیلئے) بِعَذَابٍ بَئِيسٍ یاء کے ساتھ ہے (یعنی بِيْسٍ ہے) ان نافع نے (ہمزہ کو یاء سے بدلنے میں تخفیف کا) ارادہ کیا ہے، اور (شامی کیلئے) ہمزہ ہی اس کی جائے پناہ ہے (یعنی بِئْسٍ ہے) اور ان دونوں کے سوا (باقی پانچ) نے (اس کے وزن میں) رَئِيسٍ کے مثل پر اعتماد کیا ہے، یعنی بَئِيسٍ ہے) یہی اولیٰ ہے، اس میں مبالغہ ہے، اور تعلیل سے محفوظ ہے، یہ قرأت ضد سے نہ نکلنے کی وجہ سے بتادی۔

(۷۰۵) وَبَيْئَسٍ اَسْكِنْهُ بَيْنَ فَتْحَيْنِ صَادِقًا ۲۵ بِخُلْفٍ وَّ خَفِّفْ يُمْسِكُوْنَ صَفَا وِلَا

ترجمہ: اور تو سچا ہونے کی حالت میں (شعبہ کیلئے) بَيْئَسٍ کی یاء کو باء اور ہمزہ کے دو فتحوں کے درمیان ساکن کردے، جو خلاف کے ساتھ ہے (یعنی بَيْئَسٍ ہے۔ اور تو (شعبہ کیلئے) يُمْسِكُوْنَ کو (اسی طرح) تخفیف سے پڑھ، یہ تخفیف پیروی کی رُو سے پاک ہوگئی ہے، پس باقین کیلئے يُمَسِّكُوْنَ ہے، میم کے فتحہ و سین کی تشدید سے۔

﴿النحو والعربية﴾

بِئْسٍ مبتداء۔ بِيَاءٍ حال۔ اَمَّ خبر۔ بمعنی قَصَدَ۔ وَالْهَمْزُ كَهْفُهُ مبتداء وخبر۔ وَمِثْلَ رَئِيسٍ عَوَّلَ کا مفعول اَىْ عَوَّلَ عَلٰى مِثْلِ رَئِيسٍ۔ اور جملہ خبر ہے۔ غَيْرُ هٰذَيْنِ بَيْئَسٍ اَسْكِنْ کا مفعول۔ صَادِقًا حال ہے، اَسْكِنْ کے فاعل سے۔ بِخُلْفٍ حال متداخل۔ صَفَا حال۔ وِلَا تمیز۔

توضیح: (۱) بَيْئَسٍ صفت ہے، جو جَيِّدٍ کی طرح مبالغہ کیلئے ہے، اور بِيْسٍ اور بِئْسٍ دونوں مصدر ہیں، جن کو مبالغہ کے طور پر یا ذِيْ کی تقدیر پر بعذاب کی لے آئے ہیں، اور بَئِيسٍ نَفِيسٍ کی طرح مبالغہ کا صیغہ ہے، اور بَيْئَسٍ صفت کا صیغہ ہے، یعنی ہم نے ان کو تنگی محتاجی والے عذاب میں مبتلا کردیا

(۲) يُمْسِكُوْنَ میں فَاِمْسَاكٌ بقرہ۔ اَمْسَكْنَ مائدہ۔ اور اَمْسِكْ احزاب کی موافقت ہے، اور بِالْكِتٰبِ کی باء یا تو حال کیلئے، یا آلہ کیلئے ہے، اور تشدید والی قرأت قوی تر ہے، کہ اس میں کثرت ہے، اور باء صرف آلہ کیلئے ہے، نیز مفعول دونوں میں مقدر ہے، اَىْ يُمْسِكُوْنَ دِيْنَهُمْ۔

(۷۰۶) وَيَقْصُرُ ذُرِّيّٰتِ مَعْ فَتْحِ تَائِهٖ ۲۶ وَفِى الطُّوْرِ فِى الثَّانِىْ ظَهِيْرٌ تَحَمَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور ذُرِّيَّتِهِمْ کو یہاں ''اعراف۲۲ع ''میں اور ''طور اع '' میں اس کے دوسرے ذُرِيَّتِهِمْ میں (مکی ، کوفیین کیلئے) وہ مددگار قاری قصر الف کے حذف سے پڑھتا ہے، جس نے روایت کیا ہے، جو اس لفظ کی تاء کے فتحہ کے ساتھ ہے۔

(۷۰۴) وَيٰسِيٓنَ دُمْ غُصْنًا وَّيُكْسَرُ رَفْعُ اَوْ ٢٧ وَّلِ الطُّوْرِ لِلْبَصْرِيْ وَبِالْمَدِّ كَمْ حَلَا

ترجمہ: اور ''یٰس۳ع '' کے ذُرِّيَّتِهِمْ کو (مکی ، بصری کوفیین کیلئے الف کے حذف اور تاء کے فتحہ سے) ذُرِّيَّتَهُمْ پڑھ اللہ کرے، تیرے علم اور اولاد کی شاخ ہمیشہ رہے، اور ''طور ۱ع '' کے پہلے ذُرِّيَّتَهُمْ کی تاء کا رفع بصری کیلئے کسرہ سے بدلا جاتا ہے، اور یہ طور کا پہلا شامی اور بصری کیلئے بہت دفعہ الف مدہ کے ساتھ شیرین ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ظَهِيْرٌ يَقْصُرُ کا فاعل ہے۔ ذُرِّيَّاتِ اس کا مفعول ۔ مَعْ فَتْحٍ اس سے حال ہے۔ وَفِي الطُّوْرِ معطوف علیہ محذوف اَيْ هُنَا وَفِي الطُّوْرِ۔ وَفِي الثَّانِيْ اس کا بیان۔ وَيٰسٓ کا عطف فِي الطُّوْرِ پر ہے۔ دُمْ جملہ مستانفہ۔ غُصْنًا حال ہے دُمْ کے فاعل سے۔ اَيْ مُشْبِهًا غُصْنًا ۔ بِالْمَدِّ حَلَا کے متعلق ہے۔ اور كَمْ کی تمیز محذوف ہے، اَيْ كَمْ مَرَّةٍ۔

توضیح: ذُرِّيَّتَهُمْ میں (۱) مدنی کیلئے ''طور ''کے اول میں ذُرِّيَّتُهُمْ الف کے حذف، اور تاء کے رفع سے حذف الف ضد سے اور رفع رَفْعُ اَوَّلِ الطُّوْرِ سے۔ اور ''اعراف۲۲ع ۔ یٰس۳ع '' اور ''طور '' کے دوسرے تینوں میں ذُرِّيَّتِهِمْ الف سے اور تاء اور ھا کے کسرہ سے الف قصر کی اور کسرہ فتحہ کی ضد سے نکلا ہے۔

(۲) شامی کیلئے طور کے اول میں ذُرِّيَّاتُهُمْ الف و رفع تاء جو بِالْمَدِّ اور رَفْعُ اَوَّلِ سے نکلا ہے، اور باقی تین میں نافع کی طرح۔

(۳) بصری کیلئے ''یٰس۳ع '' میں ذُرِّيَّتَهُمْ حذف الف فتح تاء جو بیان سے نکلے، اور باقی تین میں، الف اور تاء و ھاء کے کسرہ سے، طور اول میں بیان سے، اور باقی دو میں ضد سے۔

(۴) مکی و کوفیین کیلئے طور کے اول میں ذُرِّيَّتُهُمْ بحذف الف برفع التاء حذف ضد سے، اور رفع بیان سے، اور باقی تین میں ذُرِّيَّتَهُمْ ہے، بحذف الف و بفتح التاء دونوں بیان سے نکلے ہیں۔ اور ذُرِّيَّتٌ کا اطلاق واحد و جمع دونوں پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے، واحد سے پڑھنے والوں نے واحد ہی سے جمع کا بھی کام لیا ہے، اور جمع اسلئے ہے، کہ مراد کے موافق افراد وانواع کی تصریح ہو جائے۔

(۷۰۸) یَقُولُوا مَعًا غَیبٌ حَـمِیدٌ وَحَیثُ یُلْـ ۲۸ ـحِدُونَ بِفَتحِ الضَّمِّ وَالْکَسرِ فُصِّلَا

ترجمہ: تَقُولُوا جو دو جگہ ہے (ابوعمرو کیلئے اس میں) یاءغیب ہے، جو پسندیدہ ہے (یعنی یَقُولُوا) اور یُلْحِدُونَ جس جگہ بھی آئے (اعراف ۲۲ع۔ نحل ۱۴ع۔ فصلت ۵ع میں ہے) یہ (حمزہ کیلئے یاء کے) ضمہ، اور حاء کے کسرہ کے بجائے فتحہ کے ساتھ مفصل بیان کیا گیا، (یعنی یَلْحَدُونَ)۔

(۷۰۹) وَفِی النَّحلِ وَالَاہُ الْکِسَائِی وَجَزْمُہُمْ ۲۹ یَذَرْہُمْ شَفَا وَالْیَاءُ غُصْنٌ تَہَدَّلَا

ترجمہ: اور ''نحل ۱۴ع'' والے کے دونوں فتحوں میں کسائی نے بھی اس حمزہ کی موافقت کی ہے، اوران ناقلین کا حمزہ و کسائی کیلئے وَیَذَرْہُمْ کی راء کو جزم سے پڑھنا جو ہے، اس نے شفادی ہے، اور (بصری و کوفیین کیلئے اس میں نون کے بجائے) یاء ایسی شاخ ہے، جو نرم وتابع ہو گئی ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

یَقُولُوا مبتداء۔ غَیبٌ اس کی خبر۔ حَمِیدٌ اس کی صفت۔ مَعًا حال مبتداء سے۔ یُلْحِدُونَ مبتداء۔ اس کی خبر محذوف اَیْ مَوْجُوْدٌ اور جملہ مضاف الیہ ہے۔ حَیثُ بِفَتْحٍ فُصِّلَا کے متعلق۔

شعر ۲۹: جَزْمُہُمْ مبتداء۔ اس کی ضمیر قراً کیلئے ہے۔ یَذَرْہُمْ اس کا مفعول۔ شَفَا خبر۔ اَلْیَاءُ غُصْنٌ مبتداء و خبر۔ تَہَدَّلَا اس کی صفت۔

توضیح: (۱) یَقُولُوا میں دونوں جگہ خطاب میں اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کی اور غیبت میں جمع غائب کی ان ضمیروں کی رعایت ہے، جو اَلَسْتُ سے پہلے چار جگہ آ رہی ہیں۔

(۲) لَحَدَ اور اَلْحَدَ کے معنی ہیں، وہ مائل ہوا، اور کجروی اختیار کی، لَحَدَ الْقَبْرُ بھی اسی سے ہے، کیونکہ لحد قبر کے ایک جانب میں ہوتی ہے، مُلْحِدٌ حق سے پھر جانے والا، یُلْحِدُوْنَ جماعت کی قرأت عمدہ تر ہے، جو بِاِلْحَادٍ ''حج ۳ع'' کے موافق ہے، نیز عرب میں ملحد تو زیادہ مستعمل ہے، لَاحِدٌ سننے میں نہیں آیا۔

(۳) یَذَرْہُمْ بِالْیَاءِ ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، جو مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ میں ہے، اور نون سے اسناد کا متکلم کی عظمت کی طرف التفات ہے، اور راء کا سکون فَلَا ہَادِیَ لَہٗ کے محل پر معطوف ہے، جو جزم والی شرط کا جواب ہے، اَیْ لَمْ یَہْدِہٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحَدٌ وَيَذَرُهُمْ اور راء کا رفع استیناف کی وجہ سے ہے۔ اَیْ وَهُوَ يَذَرُهُمْ۔

(۷۱۰) وَحَرِّكْ وَضُمَّ الْكَسْرَ وَامْدُدْهُ هَامِزًا ۳۰ وَلَا نُوْنَ شِرْكًا عَـــنْ شَـــذًا (نَفَرٍ) مَلَا

ترجمه: اورتو (نفر اخوین و حفص کیلئے) شِرْكًا کی راء کوفتحہ کی حرکت دے، اور کسرہ شین کو ضمہ سے بدل دے، اور الف مدہ بھی اس میں زیادہ کر، حالانکہ تو همزہ بھی زیادہ کرنے والا ہے، اور اس کی تنوین بھی نہیں ہے، حالانکہ یہ پانچوں قیدوں کے ساتھ جماعت کی خوشبو سے (منقول ہے، جوغنی ہیں پس ان کے لئے شُرَكَآءَ اورنافع و ابوبکر کیلئے شِرْكًا ہے، جوتلفظ اور ضد دونوں سے نکلا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شِرْكًا حَرِّكْ کا مفعول۔ ضَمَّ الْكَسْرِ اَيِ الْمَكْسُوْرُ وَهُوَ الشِّيْنُ ۔ اُمْدُدْهُ کی هاء شِرْكًا کیلئے ہے۔ نُوْنَ لَا کا اسم ہے، مراد تنوین ہے۔ عَنْ شَذًا متعلق محذوف ہے اَيْ اُخِذَ ۔

توضیح: شِرْكًا بتقدیر مضاف نُظَرَآءَ مقدر کی صفت ہے اَيْ جَعَلَا لَهُ نُظَرَآءَ ذَوِيْ شِرْكٍ ، یعنی اولاد عطاء ہونے کے بعد ماں باپ دونوں نے اللہ تعالی کی شرکت والے ہم پلہ شیاطین تجویز کر لئے، اور جمع والی قرأت واضح ہے، جو جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ کے موافق ہے، اور شُرَكَآءَ سے مراد ابلیس ہے۔

(۷۱۱) وَلَا يَتْبَعُــوْكُــمْ خَفَّ مَــعْ فَتْــحِ بَــائِــهِ ۳۱ وَيَتْبَعُهُــمْ فِــي الظُّــلَّةِ احْتَــلَّ وَاعْتَلَا

ترجمه: اور لَا يَتْبَعُوْكُمْ "اعراف ۲۴ ع" (نافع کیلئے اسی طرح) تخفیف والا ہو گیا ہے، حالانکہ یہ اپنی باء کے فتحہ سمیت ہے، اور يَتْبَعُهُمُ الْغَاوٗنَ بھی یہ سورۃ ظُلَّة "شعراء ۱۱ ع" میں نازل ہوا ہے، اور بلند ہوا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

لَا يَتْبَعُوْكُمْ مبتداء۔ خَفَّ خبر۔ مَعْ فَتْحِ اس کا ظرف۔ وَيَتْبَعُهُمْ اِحْتَلَّ مبتداء و خبر۔ فِيْ ظُلَّةٍ اس کا ظرف۔

توضیح: نافع کی قرأت تَبِعَ سے ہے، اور باقین کی اِتَّبَعَ سے، اور دونوں ہم معنی ہیں، تاء کا سکون نافع کیلئے تلفظ سے، اور باقین کے لئے فتحہ اس کی نظیر کے اجماعی کلمات سے نکلا ہے۔

(۷۱۲) وَقُلْ طَيْفٌ طَيِّفٌ رِّضًـى حَـــقُّـــهٗ وَيَا ۳۲ يَمُدُّوْنَ فَاضْمُمْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ اَعْدَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اورتو کہہ دے، کہ طَـئِفٌ مِّـنَ الشَّيْطٰنِ کی جگہ کسائی ، مکی ، بصری کیلئے) طَيْفٌ ہے،اس کا حق پسندیدہ ہے،اور يَمُدُّوْنَهُمْ کی یاء کوضمہ دے،اورمیم کے ضمہ کوکسرہ سے بدل دے،حالانکہ تو انصاف کرنے والا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

طَائِفٌ ، طِيْفٌ مبتداء و خبر۔ منصوب المحل قُلْ کا مفعول ہونے پر۔ رِضًى حَقَّهٗ جملہ منصوب المحل خبرومبتداء سے حال ہونے پر، یا اُضْمُمْ کا مفعول ہے۔ اَعْدَلَ اِكْسِرْ کے فاعل سے حال۔

توضیح: (۱) طَـئِفٌ اسم فاعل اور طِيْفٌ صفت کا صیغہ ہے، جواصل میں طَيِّـفٌ تھا، پھرایک یاءحذف ہوگئی، اوردونوں مَـائِتٌ اور مَيِّتٌ کی طرح ہیں، یا طَيْفٌ مصدر ہے،اوروسوسہ کے معنی میں ہے اور طَـائِفٌ اسم فاعل آنے والے خطرہ کے معنی میں ہے۔

(۲) مَدَّ اور اَمَدَّ دونوں ہم معنی ہیں، یا مَدَّ اس نے کھینچایا خودمدد کی،اور اَمَدَّ دوسرے کے ذریعہ مدد کی،اوربعض کے قول پرافعال والے کا استعمال خوشگوار چیزوں میں ہوتا ہے، دیکھو ''آل عمران ۱۲ع۔ ھود ۵ع۔ طور و نوح ۱ع'' اور مدّ کا ناخوشگوار چیزوں میں جیسے ''بقرۃ ۲ع۔ مریم ۵ع'' ۔

(۷۱۳) وَرَبِّـيْ مَـعِـيْ بَـعْـدِيْ وَاِنِّـيْ كِلَاهُـمَـا ۳۳ عَـذَابِـيْ اٰيَـاتِـيْ مُـضَـافَـاتُـهَـاالْـعُلَا

ترجمہ: اور (۱) رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ ۴ع۔ (۲) مَعِيَ ۱۳ع۔ (۳) مِنْ بَعْدِيَ اَعَجِلْتُمْ ۱۸ع۔ اور (۴) اِنِّيَ اَخَافُ ۸ع۔ (۵) اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ دونوں۔ (۶) عَذَابِي اُصِيْبُ ۱۹ع۔ (۷) اٰيَاتِيَ الَّذِيْنَ ۱۷ع۔ (یہ ساتوں) اس سورت کے بلندی والے مضافات ہیں۔

﴿النحووالعربية﴾

رَبِّيْ وَمَا بَعْدَهٗ مبتداء۔ مُضَافَتُهَا خبر۔ اَلْعُلَا خبر کی صفت۔ كِلَاهُمَا تاکید۔ اِنِّيْ اَيْ وَاِنِّيْ كِلَاهُمَا۔

جدول یاء ات اضافت (سورۃ الاعراف)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	۴	حرمی، بصری، شامی، عاصم	حمزہ
۲	اِنِّيَ اَخَافُ	۸	حرمی، بصری	شامی، کوفیین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	بَعْدِیَ	۱۸	"	"
۴	مَعِیَ	۱۲	حفص	سما،شامی،کوفیین
۵	اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ	۸	مکی،بصری	نافع،شامی،کوفیین
۶	عَنْ اٰیَاتِیَ الَّذِیْنَ	۱۷	حرمی،بصری،عاصم،کسائی	شامی،حمزہ
۷	عَذَابِیٓ اُصِیْبُ	۱۹	مدنی	نفر،کوفیین

یاءِزائدہ: ثُمَّ كِيْدُوْنِ یٔ بصری وصلاً ،اورھشام حالین میں یاءکوثابت رکھتے ہیں۔

ادغام کبیر: پچپن ۵۵ ہیں،مثلین سینتیس ۳۷۔متقاربین اٹھارہ ۱۸۔اورصغیر جائزمختلف فیہ بائیس ۲۲ ہیں۔

جدول ادغام صغیر(سورۃ الاعراف)

نمبرشار	کلمات	رکوع	اظہاروالےقراۤ	ادغام والےقراۤ
۱	اِذْ جَآءَ هُمْ	۱	حرمی،ابن ذکوان،کوفیین	بصری،ھشام
۲	وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	۲	ماسوادوری	بصری،دوری کیلئے خلف ہے
۳	لَقَدْ جَآءَتْ	۵	حرمی،ابن ذکوان،عاصم	بصری،ھشام،حمزہ،کسائی
۴	اُوْرِثْتُمُوْهَا	"	" " "	" " " "
۵	وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ	۶	حرمی،ابن ذکوان،عاصم	بصری،ھشام،حمزہ کسائی
۶	قَدْ جَآءَتْ	"	"	" " " "
۷	اَقَلَّتْ سَحَابًا	۷	حرمی،شامی،عاصم	بصری،ھشام حمزہ،کسائی
۸	اِذْ جَعَلَكُمْ	۹	ماسوابصری،ھشام	بصری،ھشام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٩	قَدْ جَآءَتْكُمْ	١٠	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ھشام حمزہ، کسائی
١٠	اِذْ جَعَلَكُمْ	"	ماسوا بصری، ھشام	بصری، ھشام
١١	قَدْ جَآءَتْكُمْ	١١	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ھشام حمزہ، کسائی
١٢	وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	١٣	" " " "	" " " "
١٣	قَدْ جِئْتُكُمْ	"	" " " "	" " " "
١٤	قَدْ ضَلُّوْا	١٨	قالون، مکی، عاصم	ورش، بصری شامی، حمزہ، کسائی
١٥	يَغْفِرْ لَنَا	"	ماسوا بصری	بصری، دوری کیلئے اظہار بھی ہے
١٦	رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	"	"	" "
١٧	فَاغْفِرْ لَنَا	١٩	"	" "
١٨	نَغْفِرْ لَكُمْ	٢٠	"	" "
١٩	اِذْ تَاْتِيْهِمْ	٢٢	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ھشام حمزہ، کسائی
٢٠	وَاِذْ تَاَذَّنَ	"	" " "	" " " "
٢١	يَلْهَثْ ذٰلِكَ	"	ورش، مکی، ھشام، قالون کیلئے خلاف	بصری، ابن ذکوان کوفیین
٢٢	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا	"	حرمی، عاصم	بصری، شامی، حمزہ کسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر(سورة الاعراف)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	جَهَنَّمَ مِّنْكُمْ	۲
۲	يَنْزِعُ عَّنْهُمَا	۳
۳	يُرِيكُمْ هُوَ وَّ قَبِيلُهٗ	״
۴	قُلْ اَمَرَ رَّبِّي	״
۵	مِنَ الرِّزْقِ قُلْ	۴
۶	فَمَنْ اَظْلَمُ مِّمَّنْ	״
۷	اَوْكَذَّبَ بّاٰيٰتِهٖ	״
۸	قَالَ لِّكُلٍّ	״
۹	اَلْعَذَابَ بِّمَا	״
۱۰	جَهَنَّمَ مِّهَادًا	۵
۱۱	اَلَّذِيْنَ نَّسُوهُ	۶
۱۲	النُّجُومُ مُّسَخَّرَاتٍ	۷
۱۳	وَاَعْلَمُ مِّنَ اللّٰهِ	۸
۱۴	قَدْ وَقَعَ عَّلَيْكُمْ	۹
۱۵	عَنْ اَمَرِ رَّبِّهِمْ	۱۰
۱۶	اِذْقَالَ لِّقَوْمِهٖ	״
۱۷	وَنَطْبَعُ عَّلٰى	۱۳
۱۸	اَنْ نَّكُوْنَ نَّحْنُ	۱۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹	وَمَاتَنْقِمُ مِّنَّا	؍
۲۰	وَلَمَّا وَقَعَ عَّلَيْهِمُ	۱۶
۲۱	وَيَسْتَحْيُوْنَ نِّسَآءَ هُمْ	؍
۲۲	لِاَخِيْهِ هّٰرُوْنَ	۱۷
۲۳	قَالَ لَّئِنْ	؍
۲۴	اَفَاقَ قَّالَ	؍
۲۵	قَوْمُ مُّوْسٰى	۱۸
۲۶	اَمْرَ رَّبِّكُمْ	؍
۲۷	اُجِيْبُ بِّهٖ	۱۹
۲۸	وَتَضَعُ عَّنْهُمْ	؍
۲۹	وَمِنْ قَوْمُ مُّوْسٰى	۲۰
۳۰	وَاِذْقِيْلَ لَّهُمْ	؍
۳۱	قِيْلَ لَّهُمْ	؍
۳۲	اٰدَمُ مِّنْ	۲۲
۳۳	اُلٰئِكَ كَّالْاَنْعَامِ	؍
۳۴	يَسْئَلُوْنَكَ كَّاَنَّكَ	۲۳
۳۵	لَايَسْتَطِيْعُوْنَ نَّصْرَكُمْ	۲۴
۳۶	خُذِالْعَفْوَوَّاْمُرْ	؍
۳۷	مِنَ الشَّيْطٰنِ نَّزْغٌ	؍

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ الاعراف)

نمبر شمار	کلمات	رکوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱	اِذۡاَمَرۡتُکَ قَّالَ	۲
۲	مِنۡ حَيۡثُ شِّئۡتُمَا	،
۳	رُسُلُ رَّبِّنَا	۵
۴	اَوۡمِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	۵
۵	رُسُلُ رَّبِّنَا	،
۶	مَاسَبَقَكُمۡ	۱۰
۷	اَلسَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ	۱۴
۸	اَنۡ اٰذَنَ لَّكُمۡ	،
۹	وَاٰلِهَتَكَ قَّالَ	۱۵
۱۰	فَمَا نَحۡنُ لَّكَ	۱۶
۱۱	قَالَ رَّبِّ	۱۷
۱۲	اَلسَّيِّاٰتِ ثُمَّ	۱۹
۱۳	قَالَ رَّبِّ	،

المرسوم: (سورۃ الاعراف) كَلِمَتُ باجماع مفرد ہونے کے باوجود تاء دراز ہے، سَاُرِيۡكُمۡ اکثر مصاحف میں واؤ زائدہ ہے طٰئِرُهُمۡ اور بٰطِلٌ اور اَلۡخَبٰئِث بحذف الف فَهُوَ الۡمُهۡتَدِىۡ بِالۡيَاءِ مرسوم بعض مصاحف وَرِيۡشًا میں یاء کے بعد الف زائدہ، اور ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ مصحف حمص میں جو حضرت عثمان ﷺ نے بھیجا تھا، بالیاء لکھا ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹	وَمَاتَنْقِمُ مِّنَّا	〃
۲۰	وَلَمَّا وَقَعَ عَّلَيْهِمُ	۱۶
۲۱	وَيَسْتَحْيُوْنَ نِّسَآءَ هُمْ	〃
۲۲	لِاَخِيْهُ هّرُوْنَ	۱۷
۲۳	قَالَ لَّئِنْ	〃
۲۴	اَفَاقَ قَّالَ	〃
۲۵	قَوْمُ مُّوْسٰى	۱۸
۲۶	اَمْرَ رَّبِّكُمْ	〃
۲۷	اُجِيْبُ بِّهٖ	۱۹
۲۸	وَتَضَعُ عَّنْهُمْ	〃
۲۹	وَمِنْ قَوْمِ مُّوْسٰى	۲۰
۳۰	وَاِذْقِيْلَ لَّهُمْ	〃
۳۱	قِيْلَ لَّهُمْ	〃
۳۲	اٰدَمَ مِّنْ	۲۲
۳۳	اُولٰٓئِكَ كَّالْاَنْعَامِ	〃
۳۴	يَسْئَلُوْنَكَ كَّاَنَّكَ	۲۳
۳۵	لَايَسْتَطِيْعُوْنَ نَّصْرَكُمْ	۲۴
۳۶	خُذِالْعَفْوَوَّاْمُرْ	〃
۳۷	مِنَ الشَّيْطٰنِ نَّزْعٌ	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ الاعراف)

نمبر شمار	کلمات	رکوع

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

۱	اِذَاَمَرْتُكَ قَالَ	۲
۲	مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	۰
۳	رُسُلُ رَبِّنَا	۵
۴	اَوْمِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	۵
۵	رُسُلُ رَبِّنَا	۰
۶	مَاسَبَقَكُمْ	۱۰
۷	اَلسَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ	۱۴
۸	اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ	۰
۹	وَاٰلِهَتَكَ قَالَ	۱۵
۱۰	فَمَا نَحْنُ لَكَ	۱۶
۱۱	قَالَ رَبِّ	۱۷
۱۲	اَلسَّيِّاٰتِ ثُمَّ	۱۹
۱۳	قَالَ رَبِّ	۰

المرسوم: (سورۃ الاعراف) كَلِمَتُ باجماع مفرد ہونے کے باوجود تاء دراز ہے، سَاُرِيْكُمْ اکثر مصاحف میں واؤ زائدہ سے طٰٓئِرُهُمْ اور بٰطِلٌ اور اَلْخَبٰٓئِثَ بحذف الف فَهُوَ الْمُهْتَدِىْ بِالْيَاءِ مرسوم بعض مصاحف وَرِيْشًا میں یاء کے بعد الف زائدہ، اور ثُمَّ كِيْدُوْنِ مصحف حمص میں جو حضرت عثمان ﷛ نے بھیجا تھا، بالیاء لکھا ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

باجماع مدنیہ ہے، اور بعض کے قول پر مدنی سورتوں میں سے سب سے پہلی ہے، مگر آیت ۳۰ تا ۳۶ وَاِذْ یَمْکُرُ سے یُحْشَرُوْنَ تک کی سات آیتیں مکی ہیں، اس کی کل آیتیں کوفی ۷۵، حجازی اور بصری ۷۶، اور شامی ۷۷ ہیں، ان میں سے چوہتر میں تو اتفاق ہے، اور تین جگہ اختلاف ہے، (۱) ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ پر بصری و شامی۔ (۲) کَانَ مَفْعُوْلًا اول پر غیر کوفی۔ اور (۳) بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ پر غیر بصری آیت ہے، اور اس کے فواصل مَنْطِقُ بِذَرٍ کے سات حروف میں سے کسی ایک پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ سے عَنِ الْاَنْفَالُ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین بہتر ۷۲ ہیں۔ مبسملین غیر ورش بائیس ۲۲۔ بصری مع شامی دس ۱۰۔ حمزہ آٹھ ۸۔ اور ورش بتیس ۳۲۔ (بسم الله پر بائیس ۲۲۔ ترک پر دس ۱۰۔

(۷۱۴) وَفِیْ مُرْدِفِیْنَ الدَّالَ یَفْتَحُ نَافِعٌ ۱ وَعَنْ قُنْبُلٍ یُرْوٰی وَلَیْسَ مُعَوَّلَا

ترجمه: اور مُرْدِفِیْنَ میں نافع دال کو فتح دیتے ہیں، اور یہ فتح قنبل سے بھی نقل کیا جاتا ہے، حالانکہ یہ اعتماد کیا ہوا نہیں ہے، (بلکہ صحیح یہ ہے، کہ مجاھد اس میں قنبل کیلئے دال کا کسرہ ہی پڑھتے پڑھاتے تھے، نشر۔ یعنی مُرْدِفِیْنَ اور باقین کیلئے دال کا کسرہ مُرْدِفِیْنَ)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلدَّالُ یَفْتَحُ کا مفعول۔ نَافِعٌ فاعل ہے۔ فِیْ مُرْدِفِیْنَ ظرف۔ یُرْوٰی کا فاعل ضمیر ہے، جو اَلْفَتْحُ کیلئے ہے۔ لَیْسَ کا اسم ضمیر یُرْوٰی جو مصدر کو راجع ہے۔ مُعَوَّلًا خبر۔

توضیح: مُرْدِفِیْنَ کسرہ سے وہ فرشتے مؤمنین کو ردیف بنانے والے ہوں گے، خود آگے چلیں گے، یا مؤمنین کے بعد آنے والے ہوں گے، اور دال کے فتحہ سے وہ مسلمان کے پیچھے بھیجے ہوئے ہوں گے، اور حق تعالیٰ ان کے ذریعے مسلمانوں کی مدد فرمائیں گے، (کبیر) قنبل کے لئے قصیدہ کے طرق سے فتحہ صحیح نہیں۔

(۷۱۵) وَیُغْشِیْ (سَمَا) خِفًّا وَّفِیْ ضَمِّهٖ افْتَحُوْا ۲ وَفِی الْکَسْرِ حَقًّا وَّالنُّعَاسَ ارْفَعُوْا وَلَا

ترجمه: اور (حرمی اور بصری کیلئے) یُغْشِیْکُمُ النُّعَاسَ (غین کے سکون اور شین کی) تخفیف والا ہو کر بلند ہو گیا ہے، اور تم (مکی اور بصری کیلئے) اس (کی یاء کے) ضمہ میں اور شین کے کسرہ میں فتحہ واقع کر دو، جو برحق ہے، اور تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلنُّعَاسَ کے سین کوانہیں کیلئے رفع دو، حالانکہ تم پیروی کرنے والے ہو، (یعنی (۱) نافع یُغْشِیْکُمُ النُّعَاسَ ۔ اور (۲) مکی، بصری یَغْشٰکُمُ النُّعَاسُ ۔ (۳) شامی و کوفیین یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ پڑھتے ہیں۔

﴿النحو والعربیة﴾

یُغْشِیْ سَمَا مبتداء و خبر۔ حَقًّا تمیز اَیْ اِرْتَفَعَ تَخْفِیْفُهٗ فِی الْکَسْرِ معطوف ہے، فِیْ ضَمِّهٖ پر اِفْتَحُوْا فِیْ کَسْرِهٖ حَقًّا مفعول مطلق اَیْ حَقَّ حَقًّا ۔ اِرْفَعُوْا کا عطف اِفْتَحُوْا پر ہے۔ اَلنُّعَاسَ مفعول۔ وِلَا حال۔

توضیح: یُغْشِیْکُمُ النُّعَاسَ اَیْ یُلْبِسُکُمُ النُّعَاسَ اور مکی و بصری کی قرأت میں اَلنُّعَاسُ یَغْشٰی کا فاعل ہے، اور باقی دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں، تخفیف والی میں ''یونس ۳ع و یٰسٓ ۱ع'' والے کی اور تشدید والی میں ''نجم ۳ع'' والے کی رعایت ہے۔

(۷۱۶) وَتَخْـفِـیْـفُـهُـمْ فِی الْاَوَّلَیْنِ هُنَا وَلٰـ ۳ کِنِ اللّٰهُ وَارْفَعْ هَاءَهٗ شَـاعَ کُـفَّلَا

ترجمہ: اور (شامی، حمزہ، کسائی کیلئے) یہاں ''انفال ۲ع'' میں پہلے دو وَلٰکِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ اور وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی میں ان (ناقلین) کا نون کو تخفیف سے پڑھنا، ذمہ داروں کے اعتبار سے مشہور ہوگیا ہے۔ اور تو (ان تینوں کیلئے) وَلٰکِنَّ اللّٰهَ کی ہاء کو رفع دیدے (یعنی وَلٰکِنِ اللّٰهُ اور باقی چار کیلئے وَلٰکِنَّ اللّٰهَ ہے، تشدید و نصب سے، اور پہلے دو کہہ کر رکوع ۵، ۸ والے کو نکال دیا ہے، اس لئے کہ ان میں اجماعًا تشدید و نصب ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

تَخْفِیْفُهُمْ مبتداء۔ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اس کا مفعول۔ فِی الْاَوَّلَیْنِ اس کا ظرف۔ هُنَا ظرف۔ شَاعَ کُفَّلًا خبر۔ وَارْفَعْ هَاءَهٗ جملہ معترضہ۔

توضیح: وَلٰکِنْ تخفیف و رفع لٰکِنْ کے ملغاء ہونے کی وجہ سے ہے، اور تشدید و نصب عامل ہونے کی بناء پر ہے، اور ان میں ہر ایک قید عربی اجماعی قواعد سے نکلی ہے۔

(۷۱۷) وَمُـوْهِـنُ بِـالتَّـخْـفِیْفِ ذَاعَ وَفِیْـهِ لَمْ ۴ یُـنَوَّنْ لِـحَـفْـصٍ کَیْـدِ بِـالْخَـفْضِ عُـوِّلَا

ترجمہ: اور مُوْهِنُ (شامی و کوفیین کیلئے واؤ کے سکون اور ہاء کی) تخفیف کے ساتھ روشن ہوگیا ہے، اور اسکے نون میں حفص کیلئے تنوین بھی نہیں واقع ہوئی، اور کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ جو ہے، اس میں (حفص کیلئے دال کے) جر کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہونے کی حالت میں اعتماد کیا گیا ہے، پس (۱) سما کیلئے مُوَهِّنٌ كَيْدَ بفتح واوٴ بتشدید ھاء تنوین نون بنصب دال ہے۔(۲) شامی وصحبہ کیلئے مُوْهِنٌ كَيْدَ سکون، تخفیف، تنوین نصب سے۔(۳) حفص کیلئے مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ سکون تخفیف ترک تنوین اور دال کے جر سے۔

﴿النحو والعربية﴾

مُوْهِنُ مبتداء۔ ذَاعَ خبر۔ بِالتَّخْفِيفِ حال۔ وَفِيهِ لَمْ يُنَوَّنْ اَىْ لَمْ يَقَعْ فِيهِ تنوين۔ كَيْدَ مبتداء۔ عُوِّلَا خبر۔

توضیح: اَوْهَنَ وَهَّنَ دونوں ہم معنی ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ نے کفار کے دلوں میں ضعف آنا فانا پیدا کر دیا جو اسم فاعل حالی یا مستقبل کے معنی میں ہو، اس میں تنوین اصل ہے، اور بٰلِغَ الْكَعْبَةِ مائدہ کی طرح لفظی تخفیف کی غرض سے تنوین کے حذف کے ذریعہ اضافت بھی درست ہے، اور مُوَهِّنُ میں تشدید تعدیہ کیلئے ہے، تکثیر کیلئے نہیں۔

الجزء العاشر پارہ (۱۰)

(۷۱۸) وَبَعْدُ وَاَنَّ الْفَتْحُ (عَمَّ) عُـــلًا وَفِيـــ ٥ ـهِمَا الْعُدْوَةِ اكْسِرْ حَقًّـــا الضَّمَّ وَاَعْدِلَا

ترجمہ: اور اس (مُوْهِنُ) کے بعد كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ "انفال۲ع" پارہ۹ (مدنی، شامی، حفص کیلئے) (اَنَّ) کا فتحہ بلندی کے اعتبار سے عام ہو گیا ہے (پس حق وصحبہ اِنَّ اللّٰهَ ہمزہ کا کسرہ پڑھتے ہیں)۔ (اور بَعْدُ کی قید سے وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ ۲ع، اور واؤ لگانے سے اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ نکل گئے، ان میں اجماعاً ہمزہ مفتوح ہے) اور تو (مکی و بصری کیلئے) بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا اور بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ۵ع، ان دونوں میں ضمہ کو کسرہ سے بدل دے، یہ (عین کا کسرہ) خوب ثابت ہو گیا ہے، اور تو ضرور انصاف سے کام لیا کر۔

﴿النحو والعربية﴾

اِنَّ مبتداء۔ اَلْفَتْحُ مبتداء ثانی۔ عَمَّ اس کی خبر۔ عَلَا تمیز۔ بَعْدُ مضموم، منصوب المحل علی الحال مِنْ اِنَّ اَىْ كَائِنًا بَعْدَكَيْدٍ۔ اَلْعُدْوَةُ بدل فيهما کی ضمیر سے۔ اَلضَّمُّ اِكْسِرْ کا مفعول۔ حَقًّا حال اَلضَّمُّ سے۔ اَعْدِلْ امر معطوف ہے، اِكْسِرْ پر۔

توضیح: (۱) اَنَّ اللّٰهَ ہمزہ کا فتحہ وَلَوْ كَثُرَتْ کے معنی پر معطوف ہونے کی بناء پر ہے، اَىْ لِكَثْرَتِهَا لِاَنَّ اللّٰهَ اور کسرہ جملہ کے استیناف اور استقلال کے سبب بلیغ تر ہے، اس لئے اولیٰ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) بِالْعُدْوَةِ عین کا ضمہ اور کسرہ دونوں حجازی لغت ہیں، اور ضمہ مشہورتر ہے۔

(۷۱۹) وَمَنْ حَيِیَ اکْسِرْ مُظْهِرًا اِذْ صَفَا هُدًی ٦ وَاِذْيَتَوَفّٰی اَنِّثُوْهُ لَهٗ مُلَا

ترجمہ: اور تو مَنْ حَيِیَ کی پہلی یاء کو (نافع شعبہ بزی کیلئے) کسرہ دے، حالانکہ تو (ادغام کے بغیر) اظہار سے پڑھنے والا ہے، یہ ھدایت کی رُو سے صاف ہوگیا ہے، اور اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ ۷ ع'' جو ہے، تم اس کو (شامی کیلئے) تانیث کی تاء سے پڑھو، اس کیلئے چادریں (دلائل) ہیں۔

(۱) ہشام کیلئے اِذْتَّتَوَفَّی الَّذِیْنَ۔ (۲) ابن ذکوان کیلئے اِذْتَتَوَفَّی الَّذِیْنَ ذال کے اظہار سے، اور تاء سے۔

(۳) باقی چھ کیلئے اِذْیَتَوَفَّی الَّذِیْنَ یاء تذکیر سے۔ اور فصل کے سبب فعل میں تانیث کی علامت کا ترک بہتر ہے، اس لئے تذکیر اولی ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

مَنْ حَيَّ اِكْسِرْ کا مفعول۔ مُظْهِرًا حال فاعل سے۔ صَفَا کا فاعل ضمیر جو کسرہ کو عائد ہے۔ هُدًى حال۔ اِذْ تَتَوَفّٰی مبتداء۔ اَنِّثُوْهُ خبر۔ لَهٗ مُلَا خبر و مبتداء۔ اور ضمیر تانیث کیلئے ہے۔

توضیح: مَنْ حَيِیَ اظہار و ادغام دونوں لغت ہیں، اور ادغام صراحۃً رسم کے موافق ہے، اِذْتَتَوَفّٰی تانیث کی وجہ اَلْمَلٰٓئِكَةُ لفظ کی رو سے مؤنث ہے، اور اس سے مراد جَمَاعَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ ہے، اور یاء کی وجہ اَلْمَلٰٓئِكَةُ مَلَكٌ کی جمع ہے، اور معنی کی رو سے مذکر ہے، نیز تانیث اس کی غیر حقیقی ہے، اور فعل و فاعل میں جدائی ہے۔

(۷۲۰) وَبِالْغَيْبِ فِيهَا تَحْسَبَنَّ كَمَا ۷ فَشَا عَمِيمًا وَّ قُلْ فِي النُّوْرِ فَاشِيْهِ كَحَّلَا

ترجمہ: اور اس ''انفال ۸ ع'' میں وَلَا تَحْسَبَنَّ (الَّذِیْنَ شامی، حمزہ، حفص کیلئے) غیب کے ساتھ ہے، جس طرح یہ عام ہو کر مشہور ہوگیا ہے، اور تو کہہ دے، کہ ''نور ۷ ع'' کے لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ میں (حمزہ و شامی کیلئے) اس کے مشہور کرنے والے نے سرمہ ڈالا ہے (پس (۱) شامی و حمزہ کیلئے ''انفال'' اور ''نور'' دونوں میں یاء غیب۔ (۲) حفص کیلئے یہاں ''انفال'' میں یاء غیب، اور ''نور'' میں تاء خطاب۔ (۳) سما، شعبہ، کسائی کے لئے دونوں میں خطاب کی تاء، یہ تسلیہ میں بلیغ تر ہے، اس لئے کہ یہ آیت ان کفار کے بیان میں ہے، جن سے شیطان نے جنگ بدر میں مدد کا وعدہ کیا تھا، اور اسمیں مفعول کے مقدر ماننے کی حاجت نہ ہونے کی وجہ سے اولی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

تَحْسَبَنَّ مبتداء۔ فِيهَا حال۔ اَیْ كَائِنًا فِيهَا۔ ضمیر سورة کیلئے ہے۔ بِالْغَيْبِ خبر۔ كَمَا فَشَا مَا موصولہ کا صلہ۔ عِيْمًا حال فَشَا کے فاعل سے۔ فَاشِيْهِ مبتداء۔ كُلًّا خبر۔ فِي النُّوْرِ ظرف۔ اور پورہ جملہ قُلْ کا مفعول ہے۔

توضیح: غیب سے وَلَا يَحْسَبَنَّ کی تقدیر وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ہے۔ اور اس کا قرینہ ابن مسعود ﷛ کی قرأت اَنَّهُمْ سَبَقُوْنَا ہے، اور خطاب کی تقدیر پر فاعل نبی ﷺ ہیں، انفال میں اس سے قبل وَاِمَّا تَخَافَنَّ اور نور میں قُلْ اَطِيْعُو اللّٰهَ میں مذکور ہیں۔

(۷۲۱) وَاِنَّهُمُ افْتَحْ كَــافِيًا وَّاكْسِرُوْا لِشُعْـــ ـبَةَ السَّلْمِ وَاكْسِرْ فِي الْقِتَالِ فَـطِبْ صِلَا

ترجمه: اور تو اِنَّهُمْ کو کافی ہونے والا بن کر (شامی کیلئے ہمزہ کو) فتحہ دے، اور تم (ابوبکر شعبہ کیلئے) جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ کے سین کو کسرہ دو، اور تو سورۃ قتال (محمد ﷺ ع) کے اِلَى السَّلْمِ میں (حمزہ اور ابوبکر کیلئے سین کو) کسرہ دے، پس تو آگ کے شعلہ (مہمان نوازی) کے اعتبار سے خوش رہ، اور علم کو خوب پھیلاؤ، اور سخاوت کی صفت حاصل کر، پس (۱) ابوبکر کیلئے اَلسِّـلْـمِ "بقرۃ ، انفال ، محمد" تینوں میں بکسر سین ہے۔ (۲) حرمی و کسائی کیلئے تینوں میں فتحہ۔ (۳) بصری ، شامی ، حفص کیلئے "بقرۃ" میں کسرہ اور باقی دو میں فتحہ، اور فتحہ اولی ہے، اور دونوں لغت ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

اِنَّهُمْ اِفْتَحْ کا مفعول ہے۔ كَـافِيًا اس کے فاعل سے حال ہے۔ اَلسَّلْمِ اِكْسِرُوْا کا مفعول۔ وَاكْسِرُوْا فِي الْقِتَالِ کا مفعول محذوف۔ اَیْ اَلسَّلْمِ۔ صِلَا تمیز اَیْ طِبْ ذَكَاءً۔

(۷۲۲) وَثَانِيْ يَكُنْ غُــصْنٌ وَّ ثَالِثُهَا ثَــوٰى وَ ضُعْفًا بِفَتْحِ الضَّمِّ فَــاشِيْهِ نُـفِّـلَا

ترجمه: (۱) اور دوسرا يَكُنْ (یعنی وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ بصری اور کوفیین کیلئے اطلاق سے نکلنے والی یاء تذکیر کے ساتھ) شاخ ہے، اور اس کلمہ يَكُنْ کا تیسرا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صرف کوفیین کیلئے اسی تذکیر کیساتھ) مقیم و ثابت ہو گیا ہے (پس کوفی کیلئے دونوں میں يَكُنْ یا تذکیر سے۔

(۲) بصری کیلئے دوسرے میں یاء سے اور تیسرے میں تاء مؤنث سے۔ (۳) حرمی و شامی کیلئے دونوں میں تَـكُنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، تاء سے اور پہلے اور چوتھے میں سب کیلئے یاء ہے، اور فِيكُمْ ضُعْفًا (انفال ۹ع " حمزہ ، عاصم کیلئے ضاد کے) ضمہ کے بجائے فتحہ کیساتھ ہے، اس کا مشہور کرنے والا زیادہ غنیمت دیا گیا ہے۔

(۷۲۳) وَفِي الرُّومِ صِفْ عَنْ خُلْفِ فَصْلٍ وَّ اَنِّثْ اَنْ ۱۰ يَكُوْنَ مَعَ الْاَسْرٰی الْاُسَارٰی حُلًا حُلَا

ترجمہ: اور ''روم ۵ع'' کے ضَعْفٍ ضُعْفًا میں (تینوں جگہ ابوبکر اور حمزہ کیلئے بلاخلاف اور حفص کیلئے) مفید خلاف سے فتحہ کو بیان کردے، اور تو (بصری کیلئے) اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ ۹ع'' کو تانیث کی تاء سے پڑھ۔ مِنَ الْاَسْرٰی ۱۰ع'' کو (انہی بصری کیلئے) اَلْاُسَارٰی (بنادینے) کے ساتھ ہونے کی حالت میں حالانکہ تو ایسی تعریف والا ہے، جو شیرین ہوگئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۹: ثَانِي يَكُنْ مبتداء۔ اور یہ صفت کی اضافت موصوف کے باب سے ہے۔ غُصْنٌ خبر۔ اسی طرح ثَالِثُهَا ثَوٰی ضِعْفًا مبتداء۔ فَاشِيهِ مبتداء ثانی۔ نُقِّلَا اس کی خبر۔ اور جملہ اول کی خبر۔ بِفَتْحُ الضَّمِّ حال۔

شعر ۱۰: فِي الرُّوْمِ صِفْ کا ظرف۔ عَنْ خُلْفٍ اس سے متعلق اَنْ تَكُوْنَ اَنِّثْ کا مفعول۔ مَعَ الْاَسْرٰی الْاُسَارٰی حال۔ اَیْ مَعْ قِرَاءَتِكَ اِلَّا الْاَسْرٰی الْاُسَارٰی ۔ حُلًا اَنِّثْ کے فاعل سے حال، اَیْ ذَا حُلًا حَلَا اسکی صفت۔

توضیح: (۱) يَكُنْ اور يَكُوْنُ کی تذکیر فاعل کے معنی کے اعتبار سے ہے، اس لئے کہ مِائَةٌ سے عدد اور اَسْرٰی سے فوج یا مجمع مراد ہے، اور تینوں لفظ مذکر ہیں، اور تانیث کی وجہ مِائَةٌ میں تاء اور اَسْرٰی میں الف تانیث کی علامت ہونا ہے۔ (۲) ضُعْفًا میں فتحہ تمیمی اور ضمہ حجازی و اسدی لغت ہے۔

(۳) اُسْرٰی اَسْرٰی کی اور اَسْرٰی اَسِيْر کی جمع ہے، اور اُسْرٰی جمع الجمع ہونے کے سبب اَسْرٰی کے مصداق کو بھی شامل ہے۔

(۷۲۴) وَلَا يَتِهِمْ بِالْكَسْرِ فُزْ وَبِكَهْفِهِ ۱۱ شَفَا وَمَعًا اِنِّیْ بِيَائَيْنِ اَقْبَلَا

ترجمہ: اور (حمزہ کیلئے مِنْ) وَّلَايَتِهِمْ (واو کے) کسرہ کے ساتھ ہے، تو کامیاب ہو، اور اس قرآن کی ''سورۃ کہف ۵ع'' کے هُنَالِكَ الْوِلَايَةُ میں اسی کسرہ نے (حمزہ، کسائی کیلئے) قاری کو شفا دی ہے، اور وہ اِنِّيْ اَرٰی اور اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ ۶ع'' جو دو جگہ ہے، وہ اضافت کی دو یاؤں کے ساتھ ہو کر آیا ہے، ان دونوں میں سَمَا کا فتحہ اور شامی ، کوفی کا سکون ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

وِلَا يَتِهِمْ فُزْ کامفعول۔ بِكَهْفِهٖ باءبمعنی فِیْ ہے،اور یہ معطوف ہے، بِالْكَسْرِ پر۔ اورھاءضمیرقرآن کیلئے ہے۔ شَفَا خبرہے۔ مبتداءمحذوف اَیْ اَلْوِلَايَةُ فِی الْكَهْفِ شَفَا۔ اِنِّیْ مبتداء۔ مَعَا تاکید۔ بِيَائَيْنِ حال۔ اَقْبَلَا خبر۔ الف اطلاق کیلئے ہے۔یا بِيَا ئَيْنِ خبر۔ اَقْبَلَا دونوں کی صفت۔ الف تثنیہ

توضیح: (۱) وِلَايَتُ فتحہ سے مدد کے معنی اور کسرہ سے سلطنت کے معنی مراد ہیں،اور یہ دونوں لغت ہیں،پس لے حمزہ کیلئے انفال وکہف دونوں میں کسرہ ہے۔ (۲) کسائی کیلئے انفال میں فتحہ اور کہف میں کسرہ۔ (۳) سما ، شامی ، عاصم کیلئے دونوں میں فتحہ ہے۔

اس سورۃ کی یاءاضافت صرف دو ہیں،جو اِنِّیْ ہیں۔

ادغام کبیر: گیارہ ۱۱ ہیں۔ مثلین آٹھ ۸ ۔ متقاربین تین ۳ ۔ اور صغیر جائز مختلف فیہ گیارہ ہیں۔

جدول ادغام صغیر(سورۃ الانفال)

نمبرشار	کلمات	رکوع	اظہاروالےقراء	ادغام والےقراء
۱	اِذْتَّسْتَغِيْثُوْنَ	۱	بصری،ھشام،حمزہ،کسائی	حرمی،ابن ذکوان، عاصم
۲	فَقَدْ جَّآءَكُمْ	۲	حرمی،ابن ذکوان،عاصم	بصری،ھشام،حمزہ ،کسائی
۳	وَيَغْفِرْلَّكُمْ	۴	ماسوابصری	بصری،دوری کے لئے خلف ہے۔
۴	قَدْ سَّمِعْنَا		حرمی،ابن ذکوان،عاصم	بصری،ہشام،حمزہ، کسائی
۵	يُغْفَرْلَّهُمْ	۵	ماسوابصری	بصری دوری کے لئے اظہار ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶	مَاقَدْسَلَفَ	〃	حرمی،ابن ذکوان،عاصم	بصری،ہشام،حمزہ،کسائی
۷	مَضَتْ سُنَّتُ	〃	بصری،حمزہ،کسائی	حرمی،ہشامی،عاصم
۸	وَاِذْ زَّيَّنَ لَهُمْ	۶	حرمی،ابن ذکوان،عاصم،خلف	بصری،ہشام،خلاد،کسائی
۹	فِيمَا اَخَذْتُّمْ	۹	مکی،حفص	غیرمکی وحفص
۱۰	وَيَغْفِرْلَّكُمْ	۱۰	ماسوابصری	بصری،دوری کیلئے اظہار بھی ہے۔
۱۱	اِذْتَّتَوَفّٰى	۶	ماسواہشام	ہشام وَحْدَهٗ لِاَنَّهٗ يَقْرُبُ بِالتَّاءِ

جدول ادغام کبیر مثلین(سورۃ الانفال)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	قُلِ الْاَنْفَالُ لِّلّٰهِ	۱
۲	اَلشَّوْكَةِ تَّكُوْنُ	〃
۳	اَلْعَذَابَ بِّمَا	۴
۴	قَالَ لَّا	〃
۵	اَلْيَوْمَ مِّنَ النَّاسِ	۶
۶	اَلْفِئَتٰنِ نَّكَصَ	〃
۷	اِنَّهٗ هُوَ	۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	حَسْبُكَ اللّٰهُ هُوَ	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورة الانفال)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَرَزَقُكُمْ	۳
۲	فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا	۵
۳	وَاذْرَّيَّنَ لَهُمْ	۶

المرسوم: (سورة الانفال) فِي الْمِيْعٰدِ بحذف الف مَاكَانَ لِنَبِيٍّ مصحف حمص میں لا مین سے لِلنَّبِيِّ مرسوم تھا۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

مدنی ہے، اور آخری دو آیتیں بعض کے قول پر مکی ہیں، اس کی کل آیات ایک سوتیس ۱۳۰ ہیں، البتہ کوفی ایک سوانتیس ۱۲۹ ہیں، پانچ میں اختلاف ہے۔ ﴿۱﴾ بقول معلیؒ از عاصم جحدری بَرِيٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ پر۔
﴿۲﴾ بقول شہاب از عاصم جحدری اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ پر بصری۔ ﴿۳﴾ ذَالِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ پر حمصی۔
﴿۴﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا پر دمشقی۔ ﴿۵﴾ وَعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ پر حجازی آیت ہے۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: ''انفال و براۃ'' کے درمیان ترک بسم اللہ پر اجماع ہے، اور تمام آئمہ کے نزدیک وقف، سکتہ اور وصل جائز ہے، اور امام ابوالحسن وصل کو امام ابومحمد مکی سکتہ کو اور محقق وقف کو مختار کہتے ہیں، نشر میں فرماتے ہیں، مبسملین کے لئے وقف، حمزہ کیلئے وصل، اور باقی آئمہ کیلئے سکتہ اولی ہے، تاکہ ان کے مذاہب کے موافق رہے، اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ سے مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین دوسودس ۲۱۰ ہیں، قالون مع مکی و بصری چوراسی ۸۴۔ شامی مع کسائی اکیس ۲۱۔ عاصم اکیس ۲۱۔ خلاد اکیس ۲۱۔ ورش بیالیس ۴۲۔ حمزہ اکیس ۲۱۔ فواصل لَمْ تُرَبِّ کے پانچ میں سے ایک پر ختم ہوتے ہیں۔

(۷۲۵) وَيُكْسَرُ لَا اِيْمَانَ عِنْدَ ابْنِ عَامِرٍ ۱ وَوَحَّدَ (حَقٌّ) مَسْجِدَ اللّٰهِ الْاَوَّلَا

ترجمہ: اور کسرہ دیا جاتا ہے (ابن عامر، شامی کیلئے) لَا اِيْمَانَ لَهُمْ ۲ع'' (کا ہمزہ) (ضد سے باقی کا فتحہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

نکلا، اور مکی اور بصری کیلئے) اول مَسْجِدَ اللّٰهِ "ع۳" کو حق والوں نے واحد سے پڑھا ہے باقی مَسٰجِدَ اللّٰهِ جمع سے پڑھتے ہیں، اور اول کی قید سے شٰهِدِيْنَ سے پہلے والا مراد ہے، دوسرا جو مَنْ اٰمَنَ سے قبل ہے، وہ سب کیلئے جمع سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

لَا اَيْمَانَ يُكْسَرُ مجہول کا مفعول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ۔ عَنْدَ اس کا ظرف۔ حَقٌّ وَحْدٌ کا فاعل۔ مَسْجِدُ اس کا مفعول۔ اَلْاَوَّلَا مسجد کی صفت۔

توضیح: (۱) لَا اِيْمَانَ کسرہ کی تقدیر پر، اٰمَنَ کا مصدر ہے، بمعنی اس نے امان دی اَیْ لَا يُعْطُوْنَ اَمَانًا بَعْدَ نَقْضِهٖ جب وہ ایک بار معاہدہ توڑ چکے، تو ان کو دوبارہ امن نہ دی جائے، پس اَلْاِيْمَان مصدر مجہول ہے، اور فتحہ کی تقدیر پر يَمِيْنٌ بمعنی حلف کی جمع ہے، اور یہ جانبین کے اَيْمَانِهِمْ کے بھی مناسب ہے، یعنی ان کی قسمیں حقیقت کی رُو سے قسمیں ہیں، نیز کسرہ لِهٰذِهٖ اِيْمَانًا "توبہ۱۶ع" اور فتحہ نَكَثُوْا اَيْمَانَهُمْ "توبہ۲۰ع" کے اجماعی الفاظ کے موافق ہے۔

(۲) مَسْجِدَ اللّٰهِ توحید کی تقدیر پر مسجد حرام مراد ہے، قرینہ اس کے بعد المسجد الحرام کا آنا ہے، اور اس سے جنس مراد ہے، جو جمع کو بھی شامل ہے، توحید کی صورت میں تصریحًا اور جمع کی صورت میں تقدیرًا رسم کے موافق ہے۔

(۷۲۶) عَشِيْرَاتُكُمْ بِالْجَمْعِ صِدْقٌ وَنَوَّنُوْا ۲ عُزَيْرٌ رِضًا نَصٍّ وَّبِالْكَسْرِ وُكِّلَا

ترجمه: عَشِيْرَتُكُمْ (ابوبکر کیلئے عَشِيْرٰتُكُمْ) جمع سے سچائی ہے، اور تم (کسائی اور عاصم کیلئے) عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ کو ایسا تنوین دو، جو پسندیدہ تصریح ہے، جو (وصل میں) کسرہ کے ساتھ مقرر کیا گیا ہے (یعنی عُزَيْرُ نِ ابْنُ اللّٰهِ ہے، اور باقین عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ پڑھتے ہیں)۔ www.kitabosunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

عَشِيْرَاتُكُمْ صِدْقٌ مبتداء وخبر۔ عُزَيْرٌ نَوِّنُوْا کا مفعول۔ رِضًى نَصٌّ حال، اَیْ مَرْضِيًّا نَصَّهٗ وُكِّلَا کی ضمیر عُزَيْر کیلئے ہے۔

(۱) عَشِيْرَتُكُمْ واحد جمع کیلئے مستعمل ہے، یا توحید سے جنس کے معنی مراد ہے، اور جمع والوں کی دلیل کہ ہر ایک مخاطب کا ایک عشیرہ ہے، اور جب سب کے عشیرہ کو ذکر کرنے کیلئے جمع لائیں گے، تو پھر عَشِيْرَاتُكُمْ ہی کہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عُزَيْرٌ میں تنوین کا ثابت رکھنا اولیٰ ہے، اس لئے کہ یہ مبتداء ہے، اور اِبْنُ اللّٰهِ اس کی خبر ہے، اور عُزَيْرٌ میں چونکہ تصغیر کی یاء ہے، جو عربی اسموں ہی میں ہوتی ہے، عجمی میں نہیں آتی، لہٰذا اس کا عربی ہونا قوی تر ہے، اور ترک تنوین کی صورت میں عُزَيْرُ موصوف، اور اِبْنُ اللّٰهِ صفت ہے، اور اِبْنُ مضاف ہے اللہ کی طرف، اور موصوفین کا مجموع مبتداء ہے، اور اس کی خبر مقدر ہے، اَیْ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ مَعْبُوْدُنَا۔

(۷۲۷) يُضَاهُوْنَ ضَمَّ الْهَاءِ يَكْسِرُ عَاصِمٌ ۳ وَزِدْ هَمْزَةً مَّضْمُوْمَةً عَنْهُ وَاعْقِلَا

ترجمہ: يُضَاهُوْنَ جو ہے، عاصم ہاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدلتے ہیں، اور تو ان کیلئے ضمہ والا ہمزہ (بھی ہاء کے بعد زیادہ کردے (يُضَاهِئُوْنَ) اور تو خوب سمجھ لے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُضَاهُوْنَ مبتداء۔ ضَمَّ الْهَاءِ مفعول۔ عَاصِمٌ يَكْسِرُ کا فاعل، اور جملہ مبتداء کی خبر ہے۔ وَاعْقِلَا معطوف۔ زِدْ پر زِدْ کا مفعول۔ وَاعْقِلَا کا الف نون تاکید خفیفہ سے بدلا ہے۔ عَنْهُ ضمیر عاصم کیلئے

توضیح: ضَاهَا لغت ثقیف میں مہموز اللام ہے، اور باقی عرب کے لغت میں معتل اللام ہے، جس کی اصل يُضَاهِيُوْنَ تھی، یاء کو تخفیفاً حذف کردیا، اور پھر واؤ کی مناسبت سے ہاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا۔

(۷۲۸) يَضِلُّ بِضَمِّ الْيَاءِ مَعْ فَتْحِ ضَادِهٖ ۴ (صِحَابٌ) وَّلَمْ يَخْشَوْا هُنَاكَ مُضَلَّلَا

ترجمہ: يَضِلُّ بِهِ الَّذِيْنَ صحاب کیلئے ضمہ یاء ہے، حالانکہ یاء اپنے ضاد کے فتحہ کے ساتھ ہے، (یعنی يُضَلُّ ہے) اور وہ تمام قراء (يُضَلُّ کی وجہ میں) گمراہی کی طرف نسبت کرنے والے (اور اس قراءت سے اپنا غلط مذہب ثابت کرنے والے معتزلی سے) نہیں ڈرے، یعنی دونوں قراءتیں اہل سنت والجماعت کے مسلک کی تائید کرتی ہیں، کہ افعال کا خالق اللہ ہے، اور کاسب بندہ ہے، اس لئے معتزلہ کا یہ مذہب ثابت نہیں ہوتا، کہ افعال کا خالق بندہ خود ہے، اسلئے کہ يُضَلُّ میں کفار کی طرف اسناد مجازی ہے، جو ظہور کی بناء پر ہے، کہ گمراہ ہونے کا فعل ان سے ظاہر ہوا ہے، اسلئے نہیں کہ گمراہی کے پیدا کرنے والے بھی وہ خود نہیں ہیں، بلکہ حقیقی فاعل حق تعالیٰ ہی ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْمُضَلِّلُ النَّاسِبُ اِلَی الضَّلَالِ۔ يَضِلُّ مبتداء۔ صِحَابٌ خبر۔ اَیْ قِرَاءَةُ صِحَابٍ مُضَلَّلٌ لَمْ يَخْشَوْا کا مفعول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۹) وَاَنْ تُقْبَلَ التَّذْكِيرُ شَاعَ وِصَالُهُ ٥ وَرَحْمَةٌ الْمَرْفُوعُ بِالْخَفْضِ فَاقْبَلَا

ترجمه: اور اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ ۷ع'' کی تذکیر کا (حمزہ و کسائی کیلئے) پہنچنا مشہور ہوگیا ہے، اور وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ ۸ع'' جو ہے، رفع والا ہے (حمزہ کیلئے تاء کے) جر ساتھ ہے، تو ضرور قبول کرلے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَنْ تُقْبَلَ مبتداء۔ اَلتَّذْكِيْرُ مبتداء ثانی۔ شَاعَ وِصَالُهُ خبر۔ اور جملہ خبر الاول۔

توضیح: يُقْبَلَ کی تذکیر میں معنی کا اور تانیث میں لفظ کا اعتبار ہے، اس لئے کہ فاعل کی تانیث مجازی ہے، جو لفظ کی رو سے مؤنث ہے، اور تذکیر کی تقدیر پر نَفَقَتُهُمْ اَنْفَاقُهُمْ کے معنی میں ہے، جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ بقرة کی طرح، اور جر کی صورت میں وَرَحْمَةٍ کا عطف خیر پر ہے، یعنی آپ ﷺ ایسے کلام کے سننے والے ہیں، جو تمہارے لئے رحمت کا سبب ہے، جونکہ رحمت بھی خیر کی اعلیٰ قسم ہے، لہٰذا یہ عطف الخاص علی العام کے قبیل سے ہے۔

(۷۳۰) وَيُعْفَ بِنُوْنٍ دُوْنَ ضَمٍّ وَفَاءُهُ ٦ يُضَمُّ تُعَذَّبْ تَاءُهُ بِالنُّوْنِ وُصِّلَا

ترجمه: اور اِنْ يُّعْفَ (عاصم کیلئے یاء کی بجائے ایسے) نون کے ساتھ ہے، جو ضمہ کے بغیر (یعنی فتحہ والا ہے) اور اس کی فاء ضمہ دی جاتی ہے (نَعْفُ) اور تُعَذَّبْ جو ہے، اس کی تاء نون کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

(۷۳۱) وَفِيْ ذَالِهِ كَسْرٌ وَّطَائِفَةٌ م بِنَصْبِ ۷ مَرْفُوْعِهِ عَنْ عَاصِمٍ كُلُّهُ اعْتَلَا

ترجمه: اور اسکے (نُعَذِّبْ) ذال میں کسرہ ہے، اور طَآئِفَةٌ اپنی رفع والی (تاء کے) نصب کے ساتھ ہے، یہ پورا بیان (دونوں شعروں کا) عاصم سے بلند ہوا ہے، یعنی عاصم کیلئے اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً اول نون مفتوحہ فاء مضمومہ ثانی تاء کے بجائے نون مفتوحہ اور ذال مکسورہ سے، اور طَآئِفَةً کے نصب سے، اور یہی اولیٰ ہے، اس لئے کہ فعل معروف اصل ہے، نیز نون ڈرانے میں بلیغ تر ہے اور باقی چھ کیلئے اَنْ يُّعْفَ ، تُعَذَّبْ ، طَآئِفَةٌ اول یاء مضمومہ اور فاء مفتوحہ سے، اور ثانی تاء سے اور ذال مفتوحہ سے، اور طَآئِفَةٌ کے رفع سے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُعْفَ بِنُوْنٍ مبتداء و خبر۔ دُوْنَ ضَمٍّ حال۔ وَفَاءُهُ بِضَمٍّ مبتداء و خبر۔ نُعَذِّبْ مبتداء۔ تَاءُ بِالنُّوْنِ وَصِلَا خبر۔ طَآئِفَةٌ بِنَصْبِ مَرْفُوْعِهِ مبتداء و خبر۔ كُلُّهُ مبتداء۔ ضمیر مذکور کے لئے اِعْتَلَا خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: نَعْفُ ، نُعَذِّبْ بتقدیرنون دونوں مضارع معروف ہیں، اول کالام کلمہ جزم کی وجہ سے محذوف ہے، اور دونوں ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں، اور عَنْ کے واسطہ سے اور ثانی بلاواسطہ، اور یُعْفَ اور تُعَذَّبْ مجہول ہیں۔ اور طَائِفَةٌ کی طرف اول کی اسناد صراحۃ نہ ہونے کی وجہ سے اسمیں تذکیر ہے، اور ثانی کی اسناد صراحۃ ہیں، اس لئے اس میں اولی کیمطابق تانیث کی تاء ہے۔

الجزء الحادی عشر (۱۱)

(۷۳۲) وَ(حَقٌّ) بِضَمِّ السَّوْءِ مَعْ ثَانِ فَتْحِهَا ۸ وَتَحْرِيكُ وَرْشٍ قُرْبَةٌ ضَمُّهُ جَلَا

ترجمہ: اور دَائِرَةُ السَّوْءِ میں لفظ سَوْءِ کو یہاں ''توبہ ۱۲ع'' اور ''سورۃ فتحنا'' کے دوسرے ا ع'' میں (کی و بصری) نے بضم سین (اور باقی نے بفتح سین) پڑھا ہے، اور وہ حق ہے، اور قُرْبَةٌ لَّهُمْ میں ورش راء کو ضمہ کی حرکت دیتے ہوئے ظاہر ہوئے ہیں (باقی کیلئے راء کے سکون سے ہے) فَتْحُنَا دوسرے کی قید سے اول اور تیسرا خارج ہوگیا، جو ظَنَّ السَّوْءِ اع۔ ۲ع ہے، اور ان دوسورتوں کی قید سے ''مریم ، انبیاء ، فرقان'' والے بھی نکل گئے، ان میں اجماعاً بفتح سین ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

اَلسُّوْءِ مبتداء۔ ہمزہ کا جر حکایۃ ہے۔ حَقٌّ خبر۔ بِضَمِّ اس کے متعلق تنوین کا حذف ضرورۃ ہے۔ ثَانٍ سُوْءِ محذوف کی صفت، یاء کا حذف ضرورۃ ہے۔ فَتْحُهَا مضاف الیہ۔ هَاء لِلسُّوْرَةِ۔ قُرْبَةٌ مفعول تحریک کا۔ اور وہ مبتداء۔ جَلَا خبر۔ ضَمَّ جَلَا کا مفعول۔

توضیح: (۱) اَلسَّوْءِ میں فراء کہتے ہیں، کہ فتحہ اولی ہے، اس لئے کہ یہ سَاءَ يَسُوْءُ سے مصدر ہے، اور ضمہ والا اسم ہے، اَیْ عَلَیْهِمْ دَائِرَةُ الْبَلَاءِ وَالْعَذَابِ یعنی ان پر عذاب اور بلاء کی آفت اور عذاب ہے، جس نے ان کو دائرہ کی طرح ہر جانب سے گھیر لیا ہے۔ (۲) قُرْبَةٌ میں ضمہ اور سکون دونوں لغت ہیں، اَیْ مُقَرَّبَةٌ مِّنَ اللّٰهِ۔

(۷۳۳) وَمِنْ تَحْتِهَا الْمَكِّيْ يَجُرُّ وَزَادَ مِنْ ۹ صَلَوٰتَكَ وَحِّدْ وَافْتَحِ التَّا شَذًا عَلَا

ترجمہ: اور مِنْ تَحْتِهَا کو مکی جر دیتے ہیں، اور انہوں نے اس سے پہلے مِنْ زیادہ کیا ہے، (باقین کیلئے تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ مِنْ کے بغیر تاء کے نصب سے) اور تو (حفص حمزہ اور کسائی کیلئے) اِنَّ صَلٰوتَكَ ''توبہ ۱۳ع'' کو واحد سے پڑھ، اور اس کی تاء کو فتحہ دے، جو عود کی خوشبو کے اعتبار سے بلند ہوگیا ہے (باقی کیلئے جمع سے اِنَّ صَلَوَاتِكَ ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۴) وَوَجِّهْ لَهُمْ فِيْ هُوْدَ تُرْجِيْ هَمْزُهُ ۱۰ صَفَا (نَفْرٍ) مَّعْ مُرْجَئُوْنَ وَقَدْ حَلَا

ترجمہ: اور ''ھود ۸ ع'' میں (اَصَلَوٰتُكَ) کوتو (انہیں صحاب کیلئے) واحد سے پڑھ (اور باقی کیلئے جمع سے) اور تُرْجِيْ مَنْ ''احزاب ع'' میں مع لفظ مُرْجَوْنَ کے جیم کے بعد ہمزہ پڑھنے میں (نفر و شعبہ کیلئے) ایک جماعت پاکیزہ ہوئی ہے، اور ھمزہ کا اضافہ شیریں ہوا ہے (باقی دونوں کلموں کو ہمزہ کے بغیر پڑھتے ہیں)

﴿النحو والعربية﴾

شعر۹: اَلْمَكِّيْ مبتداء۔ يَجُرُّ خبر۔ مِنْ تَحْتِهَا اس کا مفعول۔ مِنْ مفعول زَادَ کا صَلَاتِكَ وَحِّدْ کا مفعول ہے۔ شَذَا اِفْتَحْ کے فاعل سے حال۔ عَلَا اس کی صفت۔

شعر ۱۰: وَحِّدْ کا مفعول محذوف ہے، اَیْ صَلَاتِكَ ضمیر لَهُمْ۔ شَذَا عَلَا کے مدلول کیلئے ہے۔ تُرْجِيْ مبتداء۔ هَمْزُهُ مبتداء ثانی۔ صَفَا اس کی خبر۔ مَعْ مُرْجَوْنَ حال۔ حَلَا ضمیر للهمز۔

توضیح: (۱) مِنْ تَحْتِهَا مصاحف مکہ میں مِنْ کی زیادتی سے، اور باقی میں حذف سے مرسوم ہے۔

(۲) صَلٰوتِكَ رسم باجماع واؤ سے ہے، دونوں قرأتیں رسم سے صراحۃً وتقدیراً ثابت ہیں، واؤ سے قبل اور بعد الف محذوف ہے، توحید کی تقدیر پر دونوں جگہ جنس مراد ہے، اور یہ مصدر ہے، جو کثرت پر دلالت کرتا ہے، اور جمع افراد وانواع کی تصریح کیلئے ہے۔

(۳) اَرْجَأَ مہموز اللام اور ناقص یائی دونوں سے اَخَّرَ کے معنی میں ہے، اور اول تمیمی اور ثانی قیسی و اسدی لغت ہے، فرقہ مُرجئہ کا نام عمل کو ایمان سے مؤخر ماننے کی وجہ سے ہے، ان کا عقیدہ ہے، کہ گناہ مضر اور باعث عذاب نہیں۔

(۷۳۵) وَ(عَمَّ) بِلَا وَاوِ الَّذِيْنَ وَضُمَّ فِيْ ۱۱ مَنَ اَسَّسَ مَعْ كَسْرٍ وَّ بُنْيَانُهُ وِلَا

ترجمہ: اور اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا (مدنی ، شامی کیلئے ماقبل) واؤ کے بغیر عام ہوگیا ہے، (اور باقی وَالَّذِيْنَ واؤ کے اضافہ سے پڑھتے ہیں) اور اَفَمَنْ اَسَّسَ اور اَمْ مَّنْ اَسَّسَ میں (فعل کے ہمزہ میں) ضمہ واقع کر (جو سین کے) کسرہ کے ساتھ ہے، اور بُنْيَانُهُ کے (نون کا اطلاق سے نکلنے والا) رفع بھی دونوں جگہ انہی کیلئے نقل کی پیروی والا ہے (باقی کا اَسَّسَ بُنْيَانَهُ)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلَّذِيْنَ مبتداء عَمَّ خبر۔ بِلَا وَاوٍ حال۔ تنوین کا حذف ضرورۃً ہے۔ ضُمَّ فعل امر اس کا مفعول محذوف اَيِ الْهَمْزَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُنْيَانَهُ منصوب بمضمر اَیْ اِرْفَعْ ولَا بمعنی متابعہ مفعول۔

توضیح: (۱) اَلَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مصحف مدنی اور شامی میں واؤ کے حذف اور باقی مصاحف میں باثبات واؤ مرسوم ہے، اور واؤ کے حذف کی تقدیر پر باثبات واؤ مرسوم ہے، اور واؤ کے حذف کی تقدیر پر اَلَّذِیْنَ مبتداء ہے، اور خبر مقدم ہے اَیْ فِیْمَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ اور واؤ کے اثبات کی صورت میں یہ جملہ وَاٰخَرُوْنَ پر معطوف ہے، یا مستانفہ ہے۔

(۲) مَنْ اَسَّسَ معروف کا فاعل مَنْ کی ضمیر ہے، بُنْیَانَهُ مفعولیت کی بناء پر منصوب ہے، اور رفع کی صورت میں بُنْیَانُهُ اس کا نائب الفاعل ہے۔

(۷۳۶) وَجُرْفٍ سُكُوْنُ الضَّمِّ فِيْ صَفْوِ كَامِلٍ ۱۲ تُقَطَّعَ فَتْحُ الضَّمِّ فِيْ كَامِلٍ عَلَا

ترجمہ: اور عَلٰی شَفَا جُرُفٍ میں لفظ جُرُفٍ کی راءِ مضمومہ کا سکون (حمزہ، شعبہ، شامی کیلئے) کامل پاکیزگی ہے، (باقی کیلئے بضم الراء ہے) تُقَطَّعُ قُلُوْبُهُمْ میں تاءِ مضمومہ پر (حمزہ، شامی، حفص کیلئے) فتحہ کامل بلندی میں ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

جُرُفٍ مبتداء۔ سُكُوْنُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ لام عائد کے عوض میں ہے۔ فِيْ صَفْوِ ہ کَامِلٍ اس کی خبر۔ جملہ خبر الاول۔ عَلَا کامل کی صفت ہے۔

توضیح: (۱) جُرُفٍ ضمہ حجازی اور سکون باقی عرب کا لغت ہے۔ (۲) تَقَطَّعَ فتحہ سے تَفَعَّلُ کا مضارع مجہول ہے، جس کی اصل یُقَطِّعُ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ تھی، پس فاعل کو حذف کر کے فعل کی اسناد مفعول کی طرف کر دی، اور دونوں صورتوں میں واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے، اور دلوں کے ٹکڑے ہو جانے ان کی موت سے کنایہ ہے اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ اَیْ اِلَّا اَنْ يَّمُوْتُوْا۔

(۷۳۷) يَزِيْغُ عَلٰى فَصْلٍ يَّرَوْنَ مُخَاطِبٌ ۱۳ فَشَا وَمَعِيْ فِيْهَا بِيَائَيْنِ جُمِّلَا

ترجمہ: كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُهُمْ کی (حفص و حمزہ کیلئے اطلاق سے) تذکیر حق اور باطل میں جدائی کر دینے والے قول کی بناء پر ہے، (باقین کی تانیث کی تاء ہے) اور اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ (حمزہ کیلئے) خطاب سے مشہور ہوا ہے، اور مَعِيَ دو جگہ اس سورت میں مَعِيَ عَدُوًّا اور مَعِيَ اَبَدًا الاٰخ" یاء اضافت خوبصورت ہوا ہے، پس حفص و حمزہ يَزِيْغُ اور باقین تَزِيْغُ پڑھتے ہیں، وجہ ظاہر ہے، کہ فاعل لفظ کی رُو سے مؤنث اور مصداق کی رُو سے مذکر ہے، جو قلوب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، فعل کی تذکیر وتانیث دونوں درست ہیں، البتہ تانیث اولیٰ اور فصیح وعام ہے، اَوَلَا يَرَوْنَ میں غیبت کی یاء جانبین کے صیغوں کی رعایت سے عمدہ تر ہے، اور خطاب کی صورت میں مخاطب مؤمنین ہیں۔

یاءات اضافت دو ہیں۔ مَعِيَ اَبَدًا میں سما شامی حفص کا فتحہ ہے، اور صحبہ کیلئے سکون ومد ہے، اور مَعِيَ عَدُوًّا میں صرف حفص کا فتحہ اور باقین کا سکون ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَزِيْغُ مبتداء۔ عَلٰى فَصْلٍ خبر۔ يَرَوْنَ مبتداء۔ مخاطب خبر۔ خطاب کی نسبت اسکی طرف اس لئے ہے، کہ اس میں خطاب ہے۔ فَشَا اس کی صفت۔ فِيْهَا کی ضمیر لِلسُّوْرَة۔ اور جَمَّلَا تثنیہ کی ضمیر باقین کے لئے ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ التوبہ) ستائیس ۲۷ ہیں۔ مثلین کے تیرہ ۱۳۔ متقاربین کے چودہ ۱۴۔ اور صغیر مختلف فیہ نو ۹ ہیں۔

جدول ادغام صغیر مختلف فیه (سورة التوبه)

ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ	رکوع	کلمات	نمبر شمار
بصری، شامی، حمزہ کسائی	حرمی، عاصم	۴	بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ	۱
ہشام، حمزہ، کسائی	سما، عاصم، ابن ذکوان	۱۳	هَلْ تَّرَبَّصُوْنَ	۲
بصری بخلف عن الدوری	" " "	"	اِسْتَغْفِرْ لَّهُمْ اَوْلَا	۳
" "	" " "	۱۰	تَسْتَغْفِرْ لَّهُمْ	۴
" "	" " "	"	اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَّهُمْ	۵
بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، شامی، عاصم	۱۱	اُنْزِلَتْ سُّوْرَةٌ	۶
" " "	" " "	۱۶	اُنْزِلَتْ سُّوْرَةٌ	۷
" " "	" " "	"	اُنْزِلَتْ سُّوْرَةٌ	۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	لَقَدْجَآءَ کُمْ	″	حرمی،ابن ذکوان، عاصم	بصری،ہشام،حمزہ کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین(سورة التوبه)

نمبرشار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	۴
۲	اِذَاقِيْلَ لَكُمُ	۶
۳	اِذْيَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ	۶
۴	وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا	″
۵	نَحْنُ نَتَرَبَّصُ	۷
۶	طُبِعَ عَلٰى	۱۱
۷	مَايُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	۱۲
۸	نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ	۱۳
۹	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	″
۱۰	اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	″
۱۱	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	۱۴
۱۲	لَايُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً	۱۵
۱۳	زَادَتْهُ هٰذِهٖ	۱۶

جدول ادغام کبیرمتقاربین(سورة التوبه)

نمبرشار	کلمات	رکوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١	مِنۡ بَعۡدِ ذٰلِکَ	٤
٢	ذَالِکَ قَوۡلُهُمۡ	٥
٣	زُيِّنَ لَهُمۡ	-
٤	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَکَ	٧
٥	اَلۡفِتۡنَةُ سَقَطُوۡا	-
٦	يُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	٨
٧	وَالۡمُؤۡمِنٰتُ جَنّٰتٍ	٩
٨	لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ	١٢
٩	لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ	-
١٠	مَاتَبَيَّنَ لَهُمۡ	١٤
١١	فَلَمَّاتَبَيَّنَ لَهٗ	-
١٢	حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ	-
١٣	مَاكَادَ تَزِيۡغُ	-
١٤	اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ	٥

المرسوم: (سورۃ التوبہ) خِلٰفَ بحذف الف وَاٰخَرَ سَيِّئًا باجماع مصاحف سَيِّئَةٌ کی طرح دویاؤں سے مرسوم تھا، وَلَا۟ اَوۡضَعُوۡا بعض مصاحف میں واؤ اور لام کے درمیان دو الف سے مرسوم ہیں، ایک ہمزہ بشکل الف اور دوسرا زائدہ ہے، اس کا پڑھنا لحن شدید ہے، اس لئے کہ فساد معنی لازم آجاتا ہے، اور اکثر مصاحف میں یہ الف مرسوم نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يُوْنُس عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ سورت مکیہ ہے مگر چار آیات مدنیہ (۱) آیت ۴۰ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ ۔ (۲) آیت ۹۴ تا ۹۶ وَلَا تَكُوْنَنَّ سے اَلْاَلِيْمُ تک تین ۳ آیتیں ۔ کل آیات شامی ایک سو دس ۱۱۰ ۔ غیر شامی ایک سو نو ۱۰۹ ہیں ۔ ایک سو آٹھ ۱۰۸ میں اجماع ہے، تین میں اختلاف ہے۔ ۱ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۔ ۲ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ پر شامی۔ ۳ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ پر غیر شامی آیت ہے، اور الٓرٰ پر کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی، اس کے فواصل نَمْلٌ کے تین حروف میں سے کسی ایک پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ سے اَلْحَكِيْم تک وجوہ صحیحہ بین السورتین تین سو اٹھاون ۳۵۸ ہیں ۔ قالون چھبیس ۲۶ ۔ ابوبکر چھتیس ۳۶ ۔ بصری چودہ ۱۴ ۔ ورش ایک سو پچاس ۱۵۰ ہیں ۔

بسم اللہ پر ایک سو آٹھ ۱۰۸ ۔ ترک پر بیالیس ۴۲ ۔ ابوبکر چھتیس ۳۶ ۔ حفص چھتیس ۳۶ ۔ شامی مع حمزہ چودہ ۱۴ ۔ اور مکی چھتیس ۳۶ ۔

---

(۷۳۸) وَاِضْجَاعُ رَا كُلِّ الْفَوَاتِحِ ذِكْرُهُ ۔ ۱ ۔ حِمًى غَيْرَ حَفْصٍ طَاوَيَا (صُحْبَةٌ) وَّلَا

ترجمہ: اور تیرا حفص کے سوا (ذال اور حاء والوں یعنی شامی ، بصری اور صحبہ کیلئے سورتوں کے) شروع والے حروف (مقطعات میں کے) تمام کی راء کا امالہ محضہ سے پڑھنا جو ہے، اس کی تلاوت حمایت والی ہے، اور (طٰہٰ ، شعراء ، نمل ، قصص کی) طاء اور یٰسٓ کی یاء کا امالہ محضہ جماعت صحبہ کی قرأت ہے، حالانکہ یہ پیروی والے ہیں (پس سماء ، شامی ، حفص کیلئے طاء کا چاروں جگہ اور یاء کا (سورۃ یٰسٓ کی) فتح ہے، اور یہاں راء ، طاء ، یاء ، ھاء ، حاء کا قصر حکایۃً ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اِضْجَاعُ مبتداء جو راء کی طرف مضاف ہے، اور راء کی اضافت كُلٌّ کی طرف ہے۔ ذِكْرُهُ حِمًى جملہ مبتداء کی خبر ہے۔ غَيْرَ حَفْصٍ کا نصب استثناء کی وجہ سے ہے، جو ذِكْرُهُ میں مذکور ہے۔ طاء و یاء صحبہ مبتداء و خبر۔ اَیْ اِضْجَاعُ طَا وَ يَاقِرَاءَةُ صُحْبَةٍ وَلَا حال ہے، اَیْ ذَوِیْ وِلَا ۔

---

(۷۳۹) وَ كَمْ (صُحْبَةٍ) يَا كَافَ وَالْخُلْفُ يَاسِرٌ ۲ وَهَا صِفْ رِضًى حُلْوًا وَّ تَحْتُ جَنًى حَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور (شامی و صحبہ کی) بہت سی جماعتیں جو ہیں، اُنہوں نے (سورہ مریم کٓھٰیٰعٓصٓ کی) یاء کا امالہ محضہ کیا ہے۔ اور (سوسی کیلئے) اس یاء میں خلاف آسانی والا ہے، اور مریم کی ھاء کا اضجاع (ابوبکر ، کسائی ، ابوعمرو کیلئے) بیان کردے، حالانکہ یہ شیریں ہے۔ اوراس مریم کے نیچے (طٰہٰ میں ھاء کے امالہ کو ورش ابوعمرو ، حمزہ اور کسائی اور ابوبکر کیلئے بیان کردے، حالانکہ یہ) میوہ ہے، جو شیریں ہو گیا ہے۔

(۷۴۰) شَـفَـا صَــادِقًا حُمْ مُـخْتَارُ (صُحْبَةٍ) ۳ وَبَصْرٍ وَّهُمْ أَدْرٰى وَبِالْخُلْفِ مُـثِّلَا

ترجمہ: نیز جس نے شفادی ہے، حالانکہ یہ سچائی والا ہے (ان الفاظ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور (ابن ذکوان ، ابوبکر ، حمزہ ، کسائی کیلئے) حٰمٓ (کی حاء کا اضجاع) صحبہ کا پسندیدہ ہے، اور (ابن ذکوان ، بصری ، اور صحبہ جو ہیں) انہوں نے اَدْرٰی کو امالہ محضہ سے پڑھا ہے، اور یہ (اضجاع ابن ذکوان کیلئے) خلاف کے ساتھ متعین ہوا ہے (یعنی ان کے لئے اَدْرٰی میں فتح و امالہ دونوں ہیں)۔

(۷۴۱) وَذُو الـرَّالِوَرْشٍ بَيْنَ بَيْنَ وَنَـافِعٌ ۴ لَـدٰى مَـرْيَمٍ هَـايَا وَحَـا جِـيْدُهُ حَـلَا

ترجمہ: اوران مقطعات میں سے راء والا جو ہے، ورش کیلئے اس کا امالہ بین بین ہے، اور مریم میں ھاء اور یاء کو نافع نے بین بین سے پڑھا ہے، اور (ورش و بصری کیلئے حٰمٓ کی) حاء کی تقلیل کی گردن شیریں ہو گئی ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۲: كَمْ مبتداء۔ صُحْبَةٌ اس سے ممیز۔ یَاکَافٍ خبر۔ وَهَا صِفْ کا مفعول ہے۔ رِضًی حُلْوًا دونوں حال ہیں۔ صِفْ کے فاعل سے۔ تَحْتَ جَنًا حَلَا مبتداء و خبر۔

شعر ۳: صَادِقًا شَفَا کا مفعول ہے، اور شَفَا حَلَا کے فاعل سے حال ہے۔ حٰمٓ مُخْتَارُ مبتداء و خبر۔ وَبَصْرٍ وَهُمْ اَدْرٰی مبتداء و خبر۔ اَیْ اَمَالُوْا اَدْرٰی۔ بِالْخُلْفِ مُثِّلَا کے متعلق ہے۔

شعر ۴: ذُوالرَّاء مبتداء۔ لِوَرْشٍ خبر۔ بَيْنَ بَيْنَ حال۔ یعنی اِضْجَاعُ ذِی الرَّاءِ لِوَرْشٍ۔ نَافِعٌ مبتدء۔ لَدٰی مَرْيَمٍ اس کی خبر۔ هَا یَا اَلْاِضْجَاعُ مقدر کا مفعول۔ وَحَا جِيْدُهُ حَلَا مبتداء و خبر اَیْ اِضْجَاعُ حَا۔

توضیح: (۱) مکی اور حفص پانچوں میں جو حَیٌّ طَهَرَ میں ہر جگہ فتح۔ (۲) شعبہ و کسائی پانچوں میں امالہ محضہ۔ (۳) قالون کیلئے صرف مریم کی ھاء و یاء میں بین بین لیکن یہ ابونشیط کے طریق سے نہیں، بلکہ حلوانی سے ہے، جو دانی نے ابوالفتح کی بجائے ابوالحسن سے پڑھا ہے، اس لئے طریق کے خلاف ہے، گو صحیح ہے، مگر اولیٰ یہ ہے، کہ قالون کیلئے نظم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے طریق سے پانچوں میں صرف فتح پڑھا جائے۔
(۴) ورش کیلئے راء کے چھیوں اور حاء میں ساتوں جگہ بین بین اور ھاء مریم میں بین بین اور طٰہٰ میں محضہ اور یاء مریم میں بین بین اور یٰسٓ میں فتح، اور طاء میں چاروں جگہ فتح۔
(۵) بصری کیلئے راء میں ہر جگہ محضہ اور حاء میں بین بین اور طاء میں چاروں جگہ فتح اور ھاء میں دونوں جگہ محضہ اور یاء میں دونوں جگہ فتح، اگرچہ ناظم نے سوسی کیلئے مریم کی یاء میں خلاف کے ساتھ محضہ بتایا ہے، لیکن نشر اور نظم وتیسیر کے طریق سے درست نہیں۔
(۶) ہشام کیلئے راء میں ہر جگہ، اور یاء کا صرف مریم میں محضہ باقی سب میں فتح۔ (۷) ابن ذکوان کیلئے راء اور حاء میں ہر جگہ محضہ اور یاء کا صرف مریم میں محضہ باقی سب میں فتح، پس مریم میں یہ بھی ہشام کی طرح ہیں۔ (۸) حمزہ کیلئے صرف مریم کی ھاء میں فتح باقی سب میں محضہ۔

جدول حروف مقطعات میں فتح وامالہ

نمبر شمار	قراء	فتح	محضہ
۱	قالون، مکی، حفص	حَيٌّ طَهُرَ	״
۲	کسائی، شعبہ	״	حَيٌّ طَهُرَ
۳	حمزہ	صرف ھاء مریم	״
۴	ہشام	حاء، طاء، ھاء، یاء یٰسٓ	راء، یاء مریم
۵	ابن ذکوان	طاء، ھاء، یاء یٰسٓ	حاء، راء، یاء مریم
۶	بصری	طاء، یاء	حاء (تقلیل) ـ راء، ھاء (محضہ)
۷	ورش	طاء، یاء یٰسٓ	راء، ھاء و یاء مریم (تقلیل)۔ ھاء طٰہٰ (محضہ)

(۷۴۲) نُفَصِّلُ یَا حَقٍّ عُلاً سِحْرٌ ظُبًی ٥ وَحَیْثُ ضِیَاءً وَّافَقَ الْهَمْزُ قُنْبُلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: یُفَصِّلُ میں (مکی ، بصری ، حفص کیلئے) غیبت کی یاء بلندی کے اعتبار سے حق ہے، (باقی نون کے ساتھ پڑھتے ہیں، جو یاء کی ضد سے نکلی ہے) اور سَاحِرٌ (کوفیین و مکی کیلئے) تیزی اور شوکت کے اعتبار سے (سین کے بعد الف اور حاء کے کسرہ سے ہے، اور باقی لَسِحْرٌ پڑھتے ہیں) اور ضِيَآءً جہاں بھی آئے، ہمزہ نے قنبل سے موافقت کی ہے (یعنی ضِئَاءً پڑھا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

نُفَصِّلُ مبتداء۔ يَاء خبر۔ مضاف اِلٰى حَقٌّ اَىْ يَاءُ حَقٍّ بِاِضَافَةِ الْمَوْصُوفِ اِلَى الصِّفَةِ عَلٰى صِفَةٍ حَقٍّ۔ سَاحِرٌ ظُبًى مبتداء و خبر۔ اَىْ ذُوْ ظُبًى اَىْ حُجَجٌ تَنْصُرُهٗ وَتُعِيْنُهٗ۔ ضِيَاءٌ مبتداء خبر محذوف اَىْ مَوْجُوْدٌ جملہ مضاف ہے حَيْثُ کیطرف۔ اور حَيْثُ ظرف الْهَمْزِ وَافَقَ کا فاعل قُنْبُلًا مفعول۔ یہ کلام قلب ہے، اَىْ وَافَقَ قُنْبُلُ الْهَمْزَ۔

توضیح: (۱) يُفَصِّلُ یاء سے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ کی رعایت ہے، اور نون میں وَاَوْحَيْنَا کی رعایت ہے۔

(۲) هٰذَا کا مشارٌ الیہ لَسِحْرٌ والی قرأت پر قرآن اور لَسٰحِرٌ والی قرأت پر نبی ﷺ ہیں۔

(۳) ضِيَآءً ضَوْءٌ کی جمع ہے۔ ثَوْبٌ ثِيَابٌ کی طرح اور ہمزہ کی قرأت پر اسمیں قلب مکانی ہوا ہے، کہ عین کو لام کی اور لام کو عین کی جگہ لے آئے ہیں، یعنی ضِيَآ وٌ ہوگیا۔ پھر واؤ کلمہ کے آخر میں ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل دیا۔ یعنی ضِئَا وٌ ہوگیا، پھر واؤ کلمہ کے آخر میں ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل دیا۔

نوٹ: یہاں ہمزہ کی ضد وہ حرف علت ہے، جس کی شکل میں ہمزہ لکھا گیا ہے، عام تخفیف نہیں، جو تسہیل، ابدال، حذف کو شامل ہے۔

---

(۷۴۳) وَفِى قُضِىَ الْفَتْحَانِ مَعْ اَلِفٍ هُنَا ٭ وَقُلْ اَجَلُ الْمَرْفُوْعُ بِالنَّصْبِ كُمِّلَا

ترجمہ: لَقُضِىَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ میں یہاں قُضِىَ میں (شامی کیلئے) قاف اور ضاد پر دو فتح مع الف ہیں (لَقَضٰى) اور تو کہہ دے کہ (شامی کیلئے) اَجَلُهُمْ جو رفع والا ہے، نصب کے ذریعہ کامل کر دیا گیا ہے (پس شامی کیلئے لَقَضٰى اِلَيْهِمْ اَجَلَهُمْ ہے، اور باقی لَقُضِىَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْفَتْحَانِ مبتداء۔ فِىْ قُضِىَ اس کی خبر۔ مَعَ اَلِفٍ حال۔ اَجَلٌ مبتداء۔ اَلْمَرْفُوْعُ اس کی صفت۔ كُمِّلَا خبر۔ بِالنَّصْبِ اس کے متعلق۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: شامی کی قرأت پر فعل معروف لَقَضٰی کی ضمیر لفظ اللہ کیلئے ہے، جو وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ میں ہے، اور اَجَلُهُمْ مفعول بہ کی وجہ سے منصوب ہے، اور جمہور کی قرأت پر فعل کا مجہول لانا فاعل کے معلوم ہونے کے سبب ہے۔

(۷۴۴) وَقَصْـرُ وَلَا هَـــادٍ بِخُلْفٍ زَكَا وَفِي الْـ ـــقِيٰمَةِ لَاالْاُو لٰی وَبِالْحَالِ اُوِّلَا

ترجمہ: اور یہاں وَلَا اَدْرٰی کُـــمْ کے الف کا قصر (بزی کیلئے بالخلف اور قنبل کیلئے بلا خلاف ھدایت دینے والا پاکیزہ ہے، اور سورۃ قیامہ میں پہلا لَا (اُقْسِمُ) بھی اسی طرح قصر سے ہے، اور یہ مضارع کے حال کے ساتھ تاویل کیا گیا ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

قَصْرُ مبتداء۔ وَلَا مضاف الیہ۔ هَادٍ خبر۔ بِخُلْفٍ حال۔ زَكَا اس کی صفت۔ وَفِي الْقِيَامَةِ لَاالْاُوْلٰی۔ لَا مبتداء۔ اَلْاُوْلٰی اس کی صفت۔ فِي الْقِيَامَةِ خبر۔ اُوِّلَا کی ضمیر قَصْرِ لَا کو راجع ہے۔

توضیح: یعنی وَلَا اَدْرٰیكُمْ اور لَا اُقْسِمُ قیامہ کا پہلا، بزی وقنبل کیلئے لَاَدْرٰیكُمْ اور لَا قْسِمُ الف کے حذف سے ہے، البتہ بزی الف کے اثبات سے بھی پڑھتے ہیں، اور اولی کی قید سے قیامہ کا دوسرا وَلَا اُقْسِمُ نکل گیا، کہ اسمیں سب الف پڑھتے ہیں۔ وَلَا اَدْرٰیكُمْ "یونس" الف کے حذف سے لام ابتدائیہ ہے، معنی یہ ہوں گے، اگر اللہ تعالیٰ چاہتے، میں یہ قرآن تمہارے رُوبرو تلاوت نہ کرتا، الف کے اثبات کی تقدیر پر لائے نافیہ ہے، اور دونوں جواب منفی ہیں، یعنی اگر اللہ تعالیٰ چاہتے، تو میں یہ قرآن تمہارے سامنے نہ پڑھتا، اور نہ وہ میرے ذریعہ تمہیں مطلع کرتے، کسی دوسرے کے ذریعہ اطلاع دے دیتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت سے مجھے رسالت کیلئے منتخب فرمایا، اور قیامہ میں اول لَا اُقْسِمُ حذف الف سے تقدیر ماقبل کی قسم مقدر کا جواب ہے، اَیْ وَاللّٰهِ لَاَنَا اُقْسِمُ مضارع حال کے معنی میں ہو کر قسم مقدر کا جواب ہوگا، اور لام تاکید کیلئے ہے، اور الف کے اثبات سے قیامہ میں لائے نافیہ ہے، اور کلام مقدر کے رَدّ کیلئے ہے، جو یہ ہے، اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ فِي الْاَخْبَارِ عَنِ الْبَعْثِ، یعنی کفار نے نبی ﷺ سے کہا، کہ آپ دوبارہ زندہ ہونے کی خبر دینے میں جھوٹے ہیں، پس ان کے رَد میں فرمایا، لَا نہیں ایسا نہیں، بلکہ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔

نوٹ: ان کلموں میں (نثر المرجان کے مؤلف صاحب کشاف کے حوالے سے لکھا ہے، کہ) رسمًا الف مصحف امام میں محذوف ہے، اور الف شمول قرأت کیلئے ہے، فن کے آئمہ نے الف کے حذف کی رسم کو بیان نہیں کیا۔

(۷۴۵) وَخَاطَبَ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُنَا شَــذًا ۸ وَفِي الرُّوْمِ وَالْحَرْفَيْنِ فِي النَّحْلِ اَوَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور عَمَّا يُشْرِكُوْنَ یہاں ''یونس ۲ع'' میں، اور ''روم ۴ع'' میں اور ان دو لفظوں میں بھی جو نحل کے اول ہی میں ہیں، (حمزہ ، کسائی کیلئے) خطاب خوشبووالا ہونے کی حالت میں ہے، (پس ان چاروں کو حمزہ، کسائی نے خطاب سے اور باقی نے غیبت کی یاء سے پڑھا ہے، اور عام ہونیکی وجہ سے اولیٰ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

شَـذَا خَاطَبَ کا فاعل عَمَّا يُشْرِكُوْنَ مفعول۔ وَفِي الرُّوْمِ معطوف عَلٰى هُنَا وَالْحَرْفَيْنِ معطوف علیہ۔ اَوَّلًا ظرف الْحَرْفَيْنِ اَیْ اَلْوَاقِعَيْنِ اول سورة النحل۔

توضیح: عَمَّا يُشْرِكُوْنَ میں مَا مصدریہ ہے، اَیْ عَنْ اِشْرَاكِهِمْ اور خطاب میں ''یونس'' میں اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ کے اور ''نحل'' میں فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ کی اور ''روم'' میں خَلَقَكُمْ کی رعایت ہے، اور غیبت میں تقدیر قُلْ سُبْحَانَهٗ ہے، جس میں نبی ﷺ کو یا ہر مومن کو اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا حکم ہے۔

(۷۴۶) يُسَيِّرُكُمْ قُلْ فِيْهِ يَنْشُرُكُمْ كَـفَا ۹ مَتَاعَ سِوٰى حَفْصٍ بِرَفْعٍ تَحَمَّلَا

ترجمہ: اور يُسَيِّرُكُمْ جو ہے، تو کہہ دے کہ (شامی کیلئے) اس میں يَنْشُرُكُمْ ہے، یہ کافی ہو گیا ہے، اور مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا جو ہے، حفص کے سوا سب نے رفع کے ساتھ نقل کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُسَيِّرُكُمْ مبتداء۔ فِيْهِ يَنْشُرُكُمْ خبر۔ اور مبتداء منصوب المحل ہے، قُلْ کے منصوب ہونے کی وجہ سے، اور جملہ خبر ہے، مبتداء اول کی۔ كَفٰى حال۔ اَیْ قَدْ كَفٰى۔ مَتَاعَ مبتداء۔ سِوٰى حَفْصٍ مبتداء ثانی۔ بمعنی غَيْرُ حَفْصٍ۔ تَحَمَّلَا بِرَفْعٍ خبر۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔

توضیح: (۱) يُسَيِّرُكُمْ سیر سے اور يُنْشِرُكُمْ نشر سے ہے، مال کے اعتبار سے دونوں قراءتیں ہم معنی ہیں، اور سیر میں عموم زیادہ ہونے کی وجہ سے عمدہ ہے، اول میں سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ اور ثانی میں فَانْتَشِرُوْا کی رعایت ہے۔
(۲) مَتَاعُ رفع کی صورت میں هُوَ مقدر کی خبر ہے۔ اور نصب کی صورت میں مَتَاعَ تَتَمَتَّعُوْنَ مقدر کا مفعول مطلق ہے۔

(۷۴۷) وَاِسْكَانُ قِطْعًا دُوْنَ رَيْبٍ وُرُوْدُهٗ ۱۰ وَفِيْ بَاءِ تَبْلُوْا التَّاءُ شَاعَ تَنَزُّلَا

ترجمہ: اور (مکی اور کسائی کیلئے) قِطْعًا (مِّنَ الَّيْلِ کی طاء) کا اسکان جو ہے، اس کا سند سے وارد ہونا شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خالی ہے، اور هُنَـــالِكَ تَبْـلُـوْا میں باء کی جگہ تاء نازل ہونے میں (حمزہ کسائی کیلئے) مشہور ہوگئی ہے (یعنی تَتْلُوْا)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اِسْـكَـانُ مبتداء۔ قِـطْـعًـا اس کا مفعول۔ وُرُوْدُهٗ مبتداء ثانی۔ دُوْنَ رَيْـبٍ اس کی خبر۔ جملہ مبتداء اول کی خبر۔ التَّاء مبتداء۔ شَاعَ اس کی خبر۔ تَنَزُّلًا تمیز۔ فِيْ بَاءٍ تَنَزُّلًا کا ظرف۔ تَبْلُوْا باء کا مضاف الیہ۔

توضیح: (۱) قِطْعًا طاء کے سکون سے قِطْعَةٌ اندھیری رات کے ایک حصہ کا نام ہے، بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ "هود و حجر" بھی اسی معنی میں ہے، یعنی ان کفار میں سے ہر ایک کے چہرے پر اندھیری رات کا ایک ایک ٹکڑا ہے، یعنی ان کے چہرے توے کی طرح کالے ہیں، اور قِطَعًا طاء کے فتحہ سے جمع ہے، اور وُجُوْهٌ بھی جمع ہے، یعنی ہر ایک چہرے پر ایک ایک ٹکڑا ہوگا، اس طرح بہت سے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

(۲) تَتْلُوْا یعنی ہر شخص اپنے اعمال کو پڑھ لے گا، یا پیروی کرے گا، اور تَبْلُوْا باء سے ہر شخص اپنے اعمال کو جانچ لے گا۔

(۷۴۸) وَيَـا لَا يَهِـدِّي اكْسِـرْ صَــــفِيًّا وَّهَاهُ نَــلْ ۱۱ وَاَخْفٰى بَـنُوْ حَـمْدٍ وَّ خُفِّفَ شُـلْشُلَا

ترجمہ: اور تو پسندیدہ ہونے کی حالت میں لَا يَهِـــــدِّيْ کی یاء کو (ابوبکر کیلئے) اور اس کی هاء کو (عاصم کیلئے) کسرہ دے، اور تو سخی ہو، اور (قالون و بصری کیلئے) اللہ کی تعریف کرنے والوں نے اختلاس هاء سے پڑھا ہے، (اور قالون کیلئے دوسری وجہ سکون بھی ہے) اور یہ (حمزہ، کسائی کیلئے لَا يَهِـــدِيْ کا دال) بلا تشدید پڑھنے میں آسانی والا ہے۔ (پس اس میں چھ قراآتیں ہیں)۔

(۱) ابوبکر کیلئے لَا يِهِدِّيْ یاء کے فتحہ هاء کے کسرہ اور دال کی تشدید ہے۔ (۲) حفص کیلئے لَا يَهِـدِّيْ یاء کے فتحہ هاء کے کسرہ اور دال کی تشدید ہے۔ (۳) قالون و ابوعمرو کیلئے لَا يَهِدِّيْ بفتح یاء اور هاء کے فتحہ کے اختلاس و تشدید دال سے۔ (۴) قالون کی دوسری وجہ لَا يَهْدِّيْ بفتح یاء و بسکون هاء و بتشدید دال۔ ناظمؒ نے اس وجہ کو بیان نہیں کیا۔ (۵) ورش، مکی، شامی کیلئے لَا يَهَـــدِّيْ یاء و هاء کے کامل فتحہ، اور دال کی تشدید یہی عمدہ تر ہے، اس لئے کہ معبودین کی بے بسی ظاہر کرنے میں واضح تر ہے۔ (۶) حمزہ، کسائی کیلئے لَا يَهْدِيْ هاء کے سکون اور دال کی تخفیف سے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

لَا يَهِدِّيْ اِكْسِرْ کا مفعول۔ صَفِيًّا اس کے فاعل سے حال۔ هَاءُ کا عطف يَاءُ پر ہے، بقصر ضرورۃ ہے، اور هَاءُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ضمیر یَهِدِّیْ کیلئے ہے۔ بَنُوْا اَخْفٰی کا فاعل ہے۔ خُفِّقَ کی ضمیر یَهِدِّیْ کوراجع ہے۔ شُلْشُلًا اس سے حال ہے۔ یاصفت ہے، قائم مقام مصدر کے اَیْ خُفِّقَ خَفِیْفًا بمعنی تَخْفِیْفًا ۔

توضیح: لَا یَهِدِّیْ اصل میں لَا یَهْتَدِیْ تھا، تاء کا دال میں ادغام کرنے کے بعد ھاء کو التقاء ساکنین کی وجہ سے کسرہ دے دیا، اور یاء کا کسرہ ھاء کے کسرہ کی مناسبت سے ہے، ھاء کے سکون ودال کی تخفیف میں اَفَمَنْ یَّهِدِّیْ کی رعایت ہے، نیز حجازی لغت میں اِهْتَدٰی اور هَدٰی دونوں ہم معنی ہیں۔ یعنی اس نے راہ حق کو معلوم کرلیا، اور دوسرے لغات میں هُدٰی کے معنی اس نے دوسرے کو راہ حق بتائی، لَا یَهَدِّیْ اور لَا یَهْدِیْ کے معنی وہ راہ حق نہیں پاتا، یا دوسرے کو راہ حق نہیں بتا سکتا۔

(۷۴۹) وَلٰكِنْ خَفِيْفٌ وَّارْفَعِ النَّاسَ عَنْهُمَا ١٢ وَخَاطَبَ فِيْهَا يَجْمَعُوْنَ لَهُ مُلَا

ترجمه: اور (شُلْشُلًا کے مرموزین حمزہ ، کسائی ہی کیلئے) وَلٰكِنَّ النَّاسَ ۵ ع'' کا پہلا نون بلاتشدید (کسرہ والا) ہے، اور اَلنَّاسَ کو ان ہی دونوں کیلئے رفع دے (یعنی وَلٰكِنِ النَّاسُ پڑھ، باقی کیلئے وَلٰكِنَّ النَّاسَ تشدید ونصب سے جو فصیح تر ہے) اور یَجْمَعُوْنَ (ہشام وابن ذکوان یعنی پورے شامی کیلئے) خطاب والا ہو گیا ہے، اس کیلئے چار دریں (دلائل) ہیں، (یعنی خطاب میں التفات کے سبب قُلْ اَرَاَيْتُمْ کی اور غیبت میں فَلْيَفْرَحُوْا کی رعایت پیش نظر ہے، غیبت باقی چھ کی قرأت ہے، اور اس کا مناسب سابق بھی ہے، اور متصل بھی اس لئے یہی اولی ہے، جو وَاَسَرُّ النَّدَامَةَ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

لٰكِنْ خَفِيْفٌ مبتداء و خبر۔ اور عَنْهُمَا کی ضمیر شُلْشُلًا سابقہ شعر کے مرموزین حمزہ و کسائی کیلئے ہے۔ يَجْمَعُوْنَ خَاطَبَ کا فاعل ہے۔ فِيْهَا کی ضمیر سورۃ کے لئے ہے۔ لَهُ مُلَا خبر و مبتداء۔ اور ضمیر تَجْمَعُوْنَ کیلئے ہے۔

(۷۵۰) وَيَعْزُبُ كَسْرُ الضَّمِّ مَعْ سَبَإٍ رَّسَا ١٣ وَاَصْغَرَ فَارْفَعْهُ وَاَكْبَرَ فَيْصَلَا

ترجمه: اور وَمَا يَعْزُبُ (یونس ۷ ع) جو ''سباء ۱ ع'' کے لَا يَعْزُبُ سمیت ہے، (کسائی کیلئے اس کی زاء کے) ضمہ کے بجائے کسرہ ثابت ہو گیا ہے، اور تو (حمزہ کیلئے) وَلَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ اور وَلَا اَكْبَرَ کی راء کو رفع دے، حالانکہ تو اس رفع اور ضد سے نصب کا ''یہاں یونس ۷ ع'' میں ہی) حکم کرنے والا ہو (یعنی سباء میں اجماعًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع ہے، اختلاف صرف یونس میں ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يَعْزِبُ مبتداء۔ كَسْرُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ رَسَا خبر۔ اور پورہ جملہ مبتداء اول کی خبر۔ عائد محذوف ہے اَىْ فِيْهِ۔ اَصْغَرَ فَارْفَعْهُ کا مفعول۔ وَاَكْبَرَ معطوف اَصْغَرَ پر۔ فَيْصَلًا حال۔

توضيح: (۱) عَزَبَ وہ بعید ہوگیا، نَصَرَ اور ضَرَبَ دونوں سے آتا ہے۔ (۲) اَصْغَرُ ، اَكْبَرُ کا رفع مِنْ مِّثْقَالِ کے محل پر معطوف ہونے کے سبب ہے، جو يَعْزِبُ کا فاعل ہے، اور مِنْ عموم کی وجہ سے زائد ہے، كَفٰى بِاللّٰهِ میں باء کی طرح اور فتحہ اس لئے ہے، کہ یہ دونوں مِنْ مِّثْقَالِ کے لفظ پر معطوف ہیں، یا ذَرَّةٍ پر معطوف ہیں، پس دونوں مجرور ہیں، اور وصف وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہیں، اس لئے دونوں میں جر کی علامت فتحہ ہے۔

(۷۵۱) مَعَ الْمَدِّ قَطْعُ السِّحْرِ حُكْمٌ تَبَوَّا ۱۴ بِيَا وَقْفُ حَفْصٍ لَمْ يَصِحَّ فَيُحْمَلَا

ترجمه: ءَآلسِّحْرُ ۸ع'' کا (ہمزہ وصلی سے قبل بصری کیلئے) قطعی ہمزہ زائد سے پڑھنا، حالانکہ وہ مد سمیت ہے، ایک حکم ہے (باقین کیلئے بِهِ السِّحْرُ ہے) اور اَنْ تَبَوَّا ۱ ۹ع'' جو ہے، اس پر حفص کا یاء سے وقف کرنا صحت کو نہیں پہنچا تا کہ وہ نقل کیا جائے (لہٰذا حفص کیلئے تَبَوَّا ہمزہ اور اس کی تحقیق ہی سے وقف کرچا ہے، بعض کا یاء کے ساتھ وقف بیان کرنا درست نہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

قَطْعُ السِّحْرِ مبتداء۔ حُكْمٌ خبر۔ مَعَ الْمَدِّ حال۔ تَبَوَّا مبتداء۔ وَقْفُ حَفْصٍ مبتداء ثانی۔ بِيَاءٍ اس کے متعلق۔ عائد محذوف اَىْ عَلَيْهِ۔ لَمْ يَصِحَّ خبر۔ فَيُحْمَلَا منصوب عَلَى الْفَاءِ بِتَقْدِيْرِ اَنْ لِّتَقَدَّمَ النَّفْىُ۔

توضيح: اَلسِّحْرُ استفہام کی تقدیر پر مَا جِئْتُمْ کا مَا استفہامیہ ہے، اور اَىُّ الشَّيْءِ کے معنی میں ہے، اور مبتداء ہے، اور اَلسِّحْرُ مَا سے بدل ہے، اور چونکہ مبتداء استفہام کو متضمن تھا، اس لئے بدل میں بھی استفہام لے آئے، تاکہ مبدل منہ کے مساوی ہوجائے، اور جِئْتُمْ بِهِ خبر ہے، اور دوسری ترکیب یوں ہے، کہ مَا جِئْتُمْ بِهِ ایک جملہ ہے، اور اَلسِّحْرُ بتقدیر اَهُوَ السِّحْرُ دوسرا جملہ استفہام انکاری یا تقریری ہے، اور اخبار کی صورت میں مَا اَلَّذِىْ کے معنی میں ہے، اور مبتداء ہے، اور اَلسِّحْرُ خبر ہے۔

نوٹ: بصری اور ابوجعفر کی قرأت آلسِّحْرُ ہمزہ قطعی سے ہے، اور ان کے لئے بِهِ کا مد منفصل ہے، اور ا کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف کا مدِ حجز یعنی مدِ لازم ہے، اور یہ ان کے لئے آلـذَّکَـرَیْنِ کی طرح ہے، لہٰذا ان کے لئے اس میں بھی ابدال اور تسہیل دونوں وجوہ ہوں گی۔

(۷۵۲) وَتَـتَّـبِـعَـنِ الـنُّـوْنُ خَفَّ مَـــدًا وَّمَا ۱۵ جَ بِالْفَتْحِ وَالْإِسْكَانِ قَبْلُ مُثَـقَّـلا

ترجمہ: اور وَلَا تَتَّبِعٰنِ جو ہے، (ابن ذکوان کیلئے) نون درازی کے اعتبار سے ہلکا (اور بلا تشدید) ہوگیا ہے، اور یہ (تَتْبَعٰنِ ابن ذکوان ہی کیلئے دوسری وجہ میں باء کے) فتحہ اور سکونِ تاء کے ساتھ ہوکر جو اس فتحہ سے پہلے مشدد ہونے کی حالت میں مضطرب ہوگیا ہے، یعنی ابن ذکوان کی دو وجوہ ہیں۔

(۱) وَلَا تَتَّبِعٰنِ تشدید تاء و فتحہ اور کسرہ باء و تخفیف نون سے۔ (۲) وَلَا تَتْبَعٰنِّ بسکون تاء تخفیف اور باء کے فتحہ اور نون کی تشدید سے، لیکن دوسری وجہ نقلاً صحیح نہیں ہے، نشر میں دانیؒ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے، کہ یہ اس کی غلطی ہے جس نے اسے نقل کیا ہے، پس اس کو نہیں پڑھا جائے گا۔ دوسرے قراءؒ کیلئے وَلَا تَتَّبِعٰنِّ ہے، حفص کی طرح۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

تَتَّبِعٰنِّ مبتداء۔ اَلنُّوْنُ خَفَّ خبر۔ عائد محذوف، اَیْ فِیْهِ ۔ مَدًّا تمیز۔ وَمَاجَ اَیْ اِضْطِرَبَ فعل ماضی، ضمیر تَتْبَعَانِ کیلئے ہے۔ مُثَقَّلًا حال۔ قَبْلُ مبنی علی الضم۔ مضاف الیہ محذوف منوی ہونے کی بناء پر اَیْ قَبْلَ الْفَتْحِ۔

توضیح: وَلَا تَتْبَعٰنِّ اصل کی رُو سے نون ثقیلہ تھا، پھر اس میں رُبَّ اور اَنَّ کی طرح تخفیف کردی، اور ابن ذکوان کیلئے جو دوسری وجہ بتائی ہے، وہ زیادات میں سے ہے، اور اتحاف میں اس کو متروک کہا ہے اور ناظمؒ نے بھی مَاجَ سے اسے مضطرب النقل کہا ہے، لہٰذا قصیدہ کے طریق سے اسے اختیار کرنا صحیح نہیں۔

(۷۵۳) وَفِیْ اَنَّـهُ اكْسِرْ شَـــافِيًا وَّ بِنُـوْنِـهٖ ۱۶ وَيَـجْـعَلُ صِـــفْ وَالْخِفُّ نُنْجِ رِضًى عَـــلا

ترجمہ: اور تو اٰمَـنْـتُ اِنَّـهٗ ۹ع'' (کے ہمزہ میں حمزہ ، کسائی کیلئے) کسرہ واقع کر، حالانکہ تو شفا دینے والا ہو، (یعنی طلباء کو مطمئن کرنے والا ہو) اور (ابوبکر کیلئے) وَيَـجْـعَلُ الـرِّجْـسَ ۱۰ع'' اپنے نون کے ساتھ ہے، تو بیان کردے، اور کسائی و حفص کیلئے عَـلَيْـنَـا نُـنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ کے نون کو سکون و اخفاء سے اور جیم کو تخفیف سے پڑھنا بلند مرتبوں کے اعتبار سے پسندیدہ ہے۔

(۷۵۴) وَذَاكَ هُـوَ الثَّـانِـيْ وَنَـفْسِـيْ يَـاؤُهَـا ۱۷ وَرَبِّـيْ مَعْ اَجْـرِيْ وَاِنِّـيْ وَلِـيْ حُلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور یہ نُنْجِ ،وَیَجْعَلُ کے بعد دوسرا نُنْجِ ہے (یعنی نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ہے، نہ کہ پہلا ثُمَّ نُنَجِّیْ کیونکہ اس میں اجماعًا تشدید ہے) اور اس سورت کی اضافت کی یاءات (۱) نَفْسِیْ اِنْ اَتَّبِعُ ۲ع"۔ (۲) رَبِّیْ اِنَّهٗ ۵ع"۔ (۳) اِنِّیْ اَخَافُ ۲ع"۔ (۴) لِیْ اَنْ اُبَدِّلَهٗ ۲ع" کی ایسی یاءات ہیں، جو (۵) اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۸ع" کی یاء کیساتھ ہیں، اور یہ زیوروں وخوبیوں والی ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۱۶: اِكْسِرْ کا مفعول محذوف ہے، اَیْ الهَمْزَةَ فِیْ اَنَّهٗ ۔ اس کا ظرف ہے۔ شَافِيًا حال ہے، اس کے فاعل سے۔ وَيَجْعَلُ مبتداء۔ بِنُوْنِهٖ خبر۔ وَالْخِفُّ مبتداء۔ رِضًى خبر۔ عَلَا تمیز۔

شعر ۱۷: ذَاكَ مبتداء۔ الثَّانِيْ خبر۔ هُوَ ضمیر الفعل۔ نَفْسِيْ يَاءُ هَا مبتداء و خبر۔ وَرَبِّيْ وَمَا بَعْدَهٗ معطوف عَلَى الْمُبْتَدَاءِ۔ حَلَا حال۔

توضیح: (۱) اِنَّهٗ کسرہ استیناف کیلئے ہے، اور فتحہ کی تقدیر بِاَنَّهٗ ہے، اَیْ اٰمَنْتُ بِاَنَّهٗ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ۔
(۲) يَجْعَلُ میں نون كَشَفْنَا اور مَتِّعْنٰهُمْ کی مناسبت سے ہے، اور یاء سے ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، جو اس کے متصل ہے۔
(۳) نُنْجِ اَنْجٰى اور نُنَجِّيْ نَجّٰى سے افعال و تفعیل ہم معنی ہیں، رسمًا یاء حذف ہے، وقف اتباع رسم میں یاء کے حذف سے ہوگا، البتہ امام یعقوب اثبات سے وقف کرتے ہیں۔

جدول یاءات اضافت (سورۃ یونس علیہ السلام)

نمبر شمار	یاءات	رکوع	فتح	سکون
۱	نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ	۲	مدنی وبصری	مکی، شامی، کوفیین
۲	رَبِّيْ اِنَّهٗ	۵	" "	" " "
۳	اِنِّيْ اَخَافُ	۲	مدنی، بصری، شامی، حفص	مکی، صحبہ
۴	لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	۲	سَمَا	شامی، کوفیین
۵	اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا	۸	"	" "

ادغام کبیر: (سورۃ یونس علیہ السلام) چھبیس ۲۶ ہیں۔ مثلین سترہ ۱۷۔ اور متقاربین ۹۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: چھ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر مختلف فیہ (سورہ یونس علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قراء	ادغام والے قراء
۱	فَقَدْلَبِثْتُ	۲	حرمی، عاصم	بصری، شامی، حمزہ کسائی
۲	هَلْ تُّجْزَوْنَ	۵	سما، ابن ذکوان، عاصم	ھشام، حمزہ، کسائی
۳	قَدْجَآءَ تْكُمْ	۶	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ کسائی
۴	اِذْتُفِيْضُوْنَ	۷	۔۔۔	۔۔۔۔
۵	لَقَدْجَآءَكَ	۱۰	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ھشام، حمزہ کسائی
۶	قَدْجَآءَكُمْ	۱۱	۔۔۔	۔۔۔۔

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ یونس علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مَنَازِلَ لِّتَعْلَمُوْا	۱
۲	خَلٰٓئِفَ فِّي الْاَرْضِ	۲
۳	فَمَنْ اَظْلَمُ مِّمَّنِ افْتَرٰى	۔
۴	اَوْكَذَّبَ بِّاٰيٰتِهٖ	۔
۵	ثُمَّ نَقُوْلُ لِّلَّذِيْنَ	۳
۶	كَذٰلِكَ كَّذَّبَ	۴
۷	ثُمَّ قِيْلَ لِّلَّذِيْنَ	۵

حکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت

www.KitaboSunnat.com

۸	لَاتَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	۷
۹	جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ	″
۱۰	الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا	″
۱۱	سُبۡحٰنَهٗ هُوَ	″
۱۲	قَالَ لِقَوۡمِهٖ	۸
۱۳	نَطۡبَعُ عَلٰى	″
۱۴	قَالَ لَهُمۡ	″
۱۵	الۡغَرَقُ قَالَ	۹
۱۶	اِلَّاهُوَ وَاِنۡ	۱۱
۱۷	يُصِيۡبُ بِهٖ	″

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ یونس علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ	۲
۲	زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ	″
۳	مِنۡ بَعۡدِ ضَرَّآءَ	۳
۴	السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ	″
۵	يَرۡزُقُكُمۡ	۴
۶	اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ	″
۷	اَذِنَ لَكُمۡ	۶
۸	وَمَانَحۡنُ لَكُمَا	۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٩	فَمَاامَنَ لِّمُوسَى	۰

المرسوم: (سورۃ یونس علیہ السلام) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ ءَايَتُنَا اور إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي ءَايَاتِنَا ۔ دونوں جگہ ءَايَاتِنَا جمع کا الف یاء کے بعد ثابت ہے، وَاطْمَئَنُّوا بِهَا کا ہمزہ مدنی اور عراقی کے اکثر مصاحف میں بےصورت ہے، اور بعض میں حسب قاعدہ بشکل الف یعنی وَاطْمَأَنُّوا ہے، يَبْدَؤُا کا ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعداز فتح بصورت واؤ اور اسکے بعد الف زائدہ اور مَلَإِيْهِمْ میں ہمزہ سے قبل الف زائدہ اور مِن تِلْقَائِ کا ہمزہ متطرفہ مکسورہ بعداز الف بشکل یاء مرسوم ہے۔

سُورَةُ هُودٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ سورت مکی ہے، البتہ مندرجہ ذیل تین آیات بعض کے قول پر مدنی ہیں۔ ١٢ فَلَعَلَّكَ ع٢'' ۔ ١٧ أَفَمَن كَانَ ع٢'' ۔ ١١٣ وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ ١٠ع''۔ اس سورت کی کل آیات کوفی ایک سوتیئس ١٢٣ ۔ اور شامی اور مدنی اول ایک سو بائیس ١٢٢ ۔ مکی، مدنی آخر بصری کے شمار میں ایک سو اکیس ١٢١ ہیں۔ ایک سو اٹھارہ ١١٨ میں اجماع۔ اور سات جگہ اختلاف ہے۔

(١) أَنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ پر کوفی اور حمصی۔ (٢) يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ پر حجازی دمشقی اور کوفی (٣) حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ پر مدنی اخیر اور مکی۔ (٤) مَّنضُودٍ اور (٥) إِنَّا عَمِلُونَ پر مدنی اول شامی اور عراقی۔ (٦) إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ پر حجازی اور حمصی۔ (٧) وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ پر دمشقی اور عراقی آیت ہے۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِمِينَ سے إِلَّا اللَّهَ تک ایک سو پچاس ١٥٠ ہیں۔ قالون ٢٤ ۔ کسائی ١٢ ۔ بصری ٦ ۔ دوری ٦ ۔ ورش ٥٤ ۔ بسم اللہ پر ٣٦ ۔ ترک پر ١٨ ۔ مکی ١٢ ۔ حفص ١٢ ۔ شعبہ ١٢ ۔ شامی ٦ ۔ حمزہ ٣ ۔ خلف ٣ ۔

(٧٥٥) وَإِنِّي لَكُمْ بِالْفَتْحِ (حَقُّ) رُوَاتِهِ ۱ وَبَادِئَ بَعْدَ الدَّالِ بِالْهَمْزِ حُـــلِّلَا

ترجمہ: اور أَنِّي لَكُمْ (مکی، بصری، کسائی کیلئے ہمزہ کے) فتحہ سے ہو کر اپنے راویوں کا حق ہے، اور بَادِيَ الرَّأْيِ دال کے بعد (بصری کیلئے یاء کی بجائے) ہمزہ کے ساتھ جائز کر دیا گیا ہے۔ (یعنی بصری کیلئے بَادِئَ الرَّأْيِ ہے، اور باقین کیلئے بَادِيَ الرَّأْيِ حفص کی طرح ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربية﴾

اِنّی لَکُمْ مبتداء۔ بِالْفَتْحِ اس سے حال۔ حَقٌّ خبر۔ مضاف اِلٰی رُوَاتِهٖ ۔ بَادِئْ مبتداء۔ حُلّلًا خبر۔ بِالْهَمْزِ اس کے متعلق۔ بَعْدَالدَّالِ اس کا ظرف۔

توضیح: (۱) اِنّی لَکُمْ کسرہ کی تقدیر فَقَالَ اِنّی ہے، یا اِنّی جملہ مستانفہ شروع ہوتا ہے، اور اَنّی ہمزہ مفتوحہ سے تقدیر بِاَنّی لَکُمْ ہے۔

(۲) بَادِئَ الرَّأْیِ ھمزہ سے بَدَأَ یَبْدَأُ سے ہے، جو اَوَّلُ الرَّأْیِ کے معنی میں ہے، اور یاء والا بَدَا یَبْدُوْا ۔ ظَهَرَ کے معنی میں ہے، اَیْ ظَاهِرَ الرَّأْیِ دونوں صورتوں میں منصوب مصدر کی وجہ سے ہے، پس یہ مفعول مطلق ہے، یعنی انہوں نے اپنی رائے کی ابتداء ہی میں آپ کی پیروی کر لی ہے، اور یاء کی صورت میں یعنی محض ظاہر رائے سے آپ کی پیروی کر لی ہے، دل سے نہیں کی۔

(۷۵۶) وَمِنْ کُلِّ نَوِّنْ مَّعْ قَدَافْلَحَ عَـــالِمًا ۲ فَعُمِّيَتِ اضْمُمْهُ وَثَقِّلْ شَــذًا عَـــلَا

ترجمہ: اور وَمِنْ کُلِّ زَوْجَیْنِ ''ھود ع'' (کے لام میں مع سورۃ قَدْاَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۲ ع'' کے مِنْ کُلِّ (حفص کیلئے) جاننے والا ہونے کی حالت میں تنوین دے (باقین کیلئے ترک تنوین ہے) اور فَعُمِّیَتْ ۳ ع'' (کے عین کو حفص حمزہ کسائی کیلئے) ضمہ دے، اور تشدید میم سے پڑھ، حالانکہ یہ خوشبو والا ہے، جو بلند ہوگئی ہے، پس سما ، شامی ، شعبہ کیلئے فَعَمِیَتْ عَلَیْکُمْ ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

مِنْ کُلِّ نَوِّنْ کا مفعول ہے۔ عَالِمًا حال ہے۔ نَوِّنْ کے فاعل سے۔ فَعُمِّیَتْ منصوب المحل ہے، عامل کے مُضْمَرْ بشریطة التفسیر کی بناء پر۔ شَذًا حال ہے، فاعل سے یا مفعول سے، اَیْ ذَا شَذًا عَلَا اس کی صفت ہے۔

توضیح: (۱) تنوین کی صورت میں کُلٌّ کا مضاف الیہ مقدر ہے، اَیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ، اور مِنْ کُلِ ترک تنوین مضاف الیہ کے مقدر ماننے کی حاجت نہیں، اس لئے یہی عمدہ ہے۔

(۲) فَعُمِّیَتْ مجہول اور تشدید تعدیت کیلئے ہے، یہ اصل میں فَعَمَّاهَا اللّٰهُ تھا۔ ابن مسعود اور اُبیّ کی قراءت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، اور فتح تخفیف سے معروف ولازم ہے، اور اس کی ضمیر رَحْمَةً یا رسالت یا بَیِّنَةٍ کے لئے ہے، اور یہ فَعَمِیَتْ عَلَیْکُمْ ''فقص'' کی طرح ہے، جو اجماعاً معروف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۷) وَفِیْ ضَمِّ مَجْرَاهَا سِوَاهُمْ وَفَتْحُ یَا ۳ بُنَیَّ هُنَا نَصٌّ وَّفِی الْكُلِّ عُوِّلَا

ترجمہ: اوران (حفص ، حمزہ ، کسائی) کے سواباقی سب) مَجْرَاهَا کے ضمہ پر ہیں، (یعنی سما ، شامی ، شعبہ کیلئے مُجْرَاهَا مُرْسٰهَا کی طرح ہے) اور یہاں ''ھود ۴ ع'' میں یٰبُنَیَّ (کی یاء کا) فتحہ (عاصم کیلئے) منصوص ہے، اور اسکے سب کلمات میں (صرف حفص کیلئے یاء کے فتحہ پر) اعتماد کر۔

(۷۵۸) وَاٰخِرُ لُقْمٰنٍ یُّوَالِیْهِ اَحْمَدُ ۴ وَسَكَّنَهُ زَاكٍ وَّ شَیْخُهُ الْاَوَّلَا

ترجمہ: اور ''لقمن ۲ ع'' کے آخری یٰبُنَیَّ میں احمد بزی ان حفص کی موافقت کرتے ہیں، اور (کمالات میں) بڑھ جانے والے قنبل نے اس (لقمن کے آخری) یاء کو ساکن پڑھا ہے، اور اس کے پہلے کی یاء کو قنبل کے شیخ ابن کثیر نے ساکن پڑھا ہے۔ پس (۱) شعبہ کیلئے ھود میں یٰبُنَیَّ بالفتح ہے، اور باقی پانچ میں یٰبُنَیِّ ہے، کسرہ سے۔ (۲) حفص کیلئے سب جگہ یعنی چھیوں میں بفتح یاء ہے۔ (۳) بزی کیلئے ''لقمن ۲ ع'' کے پہلے میں یٰبُنَیْ سکون سے ہے، اور تیسرے میں فتحہ سے ہے، اور باقی چار میں کسرہ سے۔ (۴) قنبل کیلئے لقمن کے پہلے اور آخری میں سکون سے، اور باقی چار میں کسرہ سے۔ (۵) بصری ، عم ، اخوین کیلئے سب جگہ یٰبُنَیِّ کسرہ سے ہے، اور یہ فصیح تر ہونے اور اس میں تغیر کم ہونے کی وجہ سے یہی اولی ہے، اور یہ کل چھ جگہ ہے۔ (۱) ھود ۴ ع۔ (۲) یوسف ۱ ع۔ (۳ تا ۵) لقمن ۲ ع۔ (۶) صٰفّٰت ۳ ع۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۳: سِوَاهُمْ مبتداء۔ ضمیر حمزہ ، کسائی ، حفص کیلئے۔ فِیْ ضَمِّ اس کی خبر ہے۔ اور فِیْ بمعنی عَلٰی وَفَتْحِ مبتداء۔ یَا بُنَیِّ مضاف الیہ۔ نَصٌّ اس کی خبر۔

شعر ۴: وَاٰخِرُ مبتداء۔ یُوَالِیْهِ اَحْمَدُ خبر۔ ضمیر حفص کیلئے ہے، مبتداء کا عائد محذوف ہے، اَیْ فِیْهِ۔ سَكَّنَهُ کی ضمیر بَنِیَّ کیلئے زَاكٍ فاعل۔

توضیح: (۱) مُجْرٰی بضم میم، اور مُرْسٰی دونوں افعال کے مصدر ہیں، اَرْسٰهَا نَازِعٰت کی طرح، اور میم کے فتحہ والا مجرد کا مصدر ہے، اور یہ تَجْرِیْ بِهِمْ کے مناسب ہے، اور ضمہ والوں کی دلیل تَجْرِیْ بھی بِهِمْ کے حکم میں ہے اَیْ بِسْمِ اللّٰهِ اِجْرَاؤُ هَا وَاِرْسَاؤُ هَا ۔

(۲) یٰبُنَیَّ یاء کا فتحہ اس لئے ہے، کہ متکلم کی یاء کے بجائے آخر میں ندبہ کا الف تھا، جسے حذف کر دیا، اور اس سے قبل آیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نُوحُ نِ ابْنَهٗ کی بھی اس کی تائید ہوتی ہے، اور علی کرم اللہ وجھہ کی قرأت اِبْنَاهُ ہے، اَیْ فَعَّالَ اِبْنَاهُ اور یاء کا کسرہ تصغیر کی یاء ہونے کی وجہ سے ہے، کہ اس کے کسرہ کی دلالت کے سبب متکلم کی یاء کو حذف کردیا، پس یہ یَـا غُلَامِ کی طرح ہے، اور سکون وصل بنیت وقف کی وجہ سے ہے۔

(۷۵۹) وَفِـيْ عَـمَــلٌ فَـتْـحٌ وَّ رَفْـعٌ وَّنَـوِّنُـوْا ٥ وَغَيْـرُ ارْفَـعُـوْا اِلَّا الْـكِسَــائِــيَّ ذَالْـمَلَا

ترجمہ: اور عَـمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ میں اشراف والے کسائی کے سوا (سب کے لئے میم کا) فتحہ اور (لام کا) رفع ہے، اور اس لام کو تنوین دو، اور غَيْرُ کو رفع دو، (یعنی کسائی کے سوا باقی چھ کیلئے عَـمَـلٌ غَيْرُ صَالِحٌ ہے، اور کسائی کیلئے عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ)۔

﴿النحووالعربیۃ﴾

فِیْ عَمَلٌ خبر مقدم۔ فَتْحٌ و رَفْعٌ مبتداء مؤخر۔ نَوِّنُوْا کا مفعول محذوف ہے، اَیْ عَمَلًا فِیْهِ ۔ غَيرَ اِرْفَعُوْا کا مفعول۔ اِلَّا استثناء مقدر سے، اَیْ لِکُلِّهِمْ اِلَّا الْکِسَائِیْ ۔ ذَالْمَلَا صفت۔

توضیح: کسائی اور یعقوب کی قرأت پر تقدیر عَـمِـلَ عَـمَلًا غَيْرُ صَالِحٍ ہے، اور دوسری قرأت میں اِنَّهٗ کی ضمیر نجات کے سوال کیلئے ہے، جو نوح علیہ السلام اپنے بیٹے کیلئے کیا تھا، یعنی جب یہ بتادیا، کہ کفار میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا، تو پھر یہ سوال عمدہ نہیں، یعنی پیغمبر کی بلند شان کے منافی ہے۔

(۷۶۰) وَتَسْـئَـلْـنِ خِفُّ الْـكَهْـفِ ظِــــلُّ حِـــــمًـى وَّ هَـا ٦ هُـنَـا غُـــصْـنُهٗ وَافْتَحْ هُنَا نُوْنَهٗ دَلَا

ترجمہ: اور فَلَا تَسْـئَلْـنِ "کہف ۹ ع" جو (مکی ، کوفی ، بصری کیلئے نون کی) تخفیف والا ہے حفاظت کا سایہ ہے، اور یہاں "ھود ۶ ع" میں (بصری ، کوفیین کیلئے نون کی تخفیف ہے)، یہ کہف والے کی شاخ ہے، اور یہاں "ھود ۶ ع" میں (مکی کیلئے نون کو فتحہ دے، یہ فتحہ کامیاب ہوگیا ہے، پس ھود والے میں پانچ قرأتیں ہیں۔

(۱) قالون وشامی کے لئے فَلَا تَسْئَلَنِّ بفتح لام بتشدید نون وکسرہ سے یاء کے بغیر۔

(۲) ورش کیلئے وقفا تو نمبرا کی طرح یاء کے بغیر، اور وصلا فَلَا تَسْئَلَنِّیْ بفتح لام اور نون کی تشدید و یاء۔

(۳) مکی کیلئے فَلَا تَسْئَلَنَّ بفتح لام وبتشدید نون وفتحہ سے یاء کے بغیر۔

(۴) ابوعمرو کیلئے وصلا فَلَا تَسْئَلْنِیْ لام کے سکون اور نون کی تخفیف اور وقفی سکون سے بغیر یاء کے۔

(۵) کوفیین کیلئے وقفا و وصلا فَلَا تَسْـئَـلْـنِ یاء کے بغیر بسکون لام وتخفیف نون مکسورہ وبکسر نون اور وقفا سکون وقفی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ اور کہف میں تین قراٗتیں ہیں۔

(۱) مدنی وشامی کیلئے فَلَا تَسْـَٔلَنِّیْ ۔ (۲) ابن ذکوان کی دوسری وجہ وقفاً ووصلاً فَلَا تَسْـَٔلَنّ بتشدید نون یاء کے بغیر۔
(۳) باقی پانچ کیلئے فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ حالین میں سکون، کسرہ و یاء سے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَسْـَٔلَنِ مبتداء۔ خِفُّ الْكَهْفِ نعت، اَیْ اَلْخَفِیْفُ فِیْ سُوْرَةِ الْكَهْفِ ظِلٌّ حِمًی خبر۔ وَهَا هُنَا غُصْنُهٗ جملہ معطوف علی الخبر ۔ دَلَا حال ہے۔ نَوَّنَهٗ سے اَیْ قَدْ دَلَا ۔

توضیح : فَلَا تَسْـَٔلَنِ نہی ہے، اسی لئے لام پر جزم ہے، اس کا پہلا مفعول متکلم کی یاء ہے، جو هود میں نون وقایہ کے کسرہ کی دلالت کے سبب محذوف ہے، اور ''کہف ۹ ع'' میں اصل کے موافق مذکور ہے، اور مَا دوسرا مفعول ہے، تقدیر عَنْ مَّا ہے، جس کا قرینہ کہف میں عَـنْ شَـیْءٍ میں عَنْ ثابت ہے، اور نہی طلب کی وجہ سے تاکید سے بے نیاز ہے، اور نون مشدد نون تاکید ہے، اس لئے فعل فتحہ پر مبنی ہے، اور نون کا کسرہ نون خفیفہ کے وقایہ میں ادغام کے سبب ہے، یا نون ثقیلہ ہے، اور وقایہ محذوف ہے، اور نون کا کسرہ یاء پر دلالت کیلئے ہے، یا وقایہ کا قائم مقام ہے، اور نون کا فتحہ نون ثقیلہ ہونے کی بناء پر ہے، اور صرف دوسرے مفعول کو کافی سمجھ لیا ہے، اور اصل کے موافق نون پر فتحہ رہا، اور کہف میں اس کے بغیر یاء مرسوم ہے، اس لئے اس پر فتحہ آ ہی نہیں سکتا۔

(۷۶۱) وَيَوْمَئِذٍ مَّعْ سَالَ فَافْتَحْ اَتٰی رِضًا ۔ وَفِی النَّمْلِ (حِصْنٌ) قَبْلَهُ النُّوْنُ ثُـمِّلَا

ترجمہ: اور یہاں ''هود ۶ ع'' کے وَمِنْ خِزْیِ یَوْمَئِذٍ (کے میم کو نافع و کسائی کیلئے) فتحہ دے، جو سَالَ (معارج ا ع کے مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ کے فتحہ) سمیت ہے، یہ پسندیدہ ہو کر آیا ہے، اور ''نمل ۷ ع'' کے يَوْمَئِذٍ میں (نافع اور کوفیین کیلئے میم کا فتحہ حفاظت کا) قلعہ ہے، (اور نمل میں کوفیین کیلئے) اس يَـوْمَـئِذٍ سے پہلے (فَزَعٍ میں) نون تنوین ہے، اس نے يَوْمَ کو) درست کر دیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَوْمَئِذٍ اِفْتَحْ کا مفعول ہے۔ اَتٰی رِضًی جملہ حالیہ ہے، اَیْ قَدْ اَتَی الْفَتْحُ مَرْضِيًّا۔ حِصْنٌ خبر، مبتداء محذوف اَیْ یَوْمَئِذٍ فِی النَّمْلِ حِصْنٌ ۔ اَلنُّوْنُ ثُمِّلَا مبتداء و خبر۔ قَبْلَهٗ ظرف، اور ضمیر يَوْمَئِذٍ کیلئے ہے۔

توضیح: يَـوْمَ ظرف غیر متمکن اِذَا کی طرف مضاف ہے، اور ایسے ظرف کا فتحہ پر مبنی کرنا اور اعراب عامل کے سبب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینا دونوں مستعمل ہیں، نافع اور کسائی کے ہاں فتحہ پر مبنی ہے، اور باقی قراء کی قرأت پر معرب ہے، اس لئے مضاف الیہ ہونے کے سبب اس پر کسرہ ہے، اور نمل میں فَـزَعٍ میں تنوین کے ساتھ دونوں باتوں کی گنجائش ہے، یعنی میم کا فتحہ اعرابی بھی اور بناء کا بھی ہوسکتا ہے، اور تنوین کے حذف کی صورت میں نافع کیلئے صرف بنائی اور نفر عاصم، حمزہ کیلئے میم کا کسرہ ہے، جو صرف اعراب کی بناء پر ہے، یہاں ھود میں دو قرأتیں ہیں۔

(۱) نافع وکسائی کیلئے فتحہ۔ (۲) باقین کیلئے کسرہ، اور نمل میں تین قرأتیں ہیں۔ (۱) نافع کیلئے فَزَعِ یَوْمَئِذٍ ترک تنوین وبفتح میم اور یہ فتحہ بنائی ہے۔ (۲) نفر کیلئے فَزَعٍ یَوْمَئِذٍ ترک تنوین، اور میم کے جر کے ساتھ، اور یہ مضاف الیہ کی وجہ سے اعرابی ہے۔ (۳) کوفیین کیلئے فَـزَعٍ یَّـوْمَـئِذٍ تنوین وفتحہ کے ساتھ اور یہ فتحہ عاصم و حمزہ کیلئے تو اعرابی ہے، جو فَزَعٍ یا اٰمِنُوْنَ کا ظرف ہونے کی بناء پر ہے، اور کسائی کیلئے اعرابی بھی اور بنائی بھی کہہ سکتے ہیں۔ پس نافع کیلئے تینوں جگہ فتحہ بنائی ہے، نفر کا تینوں جگہ کسرہ اعرابی اور عاصم و حمزہ کیلئے ھود و معارج میں کسرہ اور نمل میں فتحہ دونوں اعرابی اور کسائی کیلئے تینوں میں فتحہ، اول دو میں صرف بنائی اور نمل میں اعرابی بھی اور بنائی بھی کہہ سکتے ہیں۔

(۷۶۲) ثَمُوْدَ مَعَ الْفُرْقَانِ وَالْعَنْكَبُوْتِ لَمْ ۸ يُنَوَّنْ عَلٰى فَصْلٍ وَّفِي النَّجْمِ فُصِّلَا

ترجمہ: اور وہ اِنَّ ثَـمُـوْدَ ''ھود ۶ع'' جو فرقان اور ''عنکبوت ۴ع'' کے ثَـمُـوْدَ سمیت ہے (حفص و حمزہ کیلئے) تنوین نہیں دیا گیا، حالانکہ یہ جدائی کر دینے والے قول پر ہے، اور ''نجم ۳ع'' میں یہ وَثَـمُـوْدَ حمزہ اور عاصم کیلئے بلا تنوین) مفصل بیان کیا گیا ہے (اور فُصِّلَا سے) فضیلت دیا گیا ہے۔

(۷۶۳) نَمَا لِثَمُوْدٍ نَوِّنُوْا وَاخْفِضُوْا رِضًى ۹ وَيَعْقُوْبُ نَصْبُ الرَّفْعِ عَنْ فَاضِلٍ كَلَا

ترجمہ: نیز یہ ترک تنوین بلند و مشہور ہوگیا ہے، اور اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدٍ ۶ع'' (کسائی کیلئے دال کو) تنوین اور جر دو جو پسندیدہ ہے (باقین کیلئے لِثَمُوْدَ تنوین کے ترک فتحہ سے ہے) اور وَیَـعْـقُـوْبَ قَالَتْ ۷ع'' باء کے رفع کے بجائے نصب اس فاضل (سیبویہ) سے ہے، جس نے (کلام عرب کے اسلوب اور قرأت کو) محفوظ کیا ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

شعر ۸، ۹: ثَمُوْدَ مبتداء۔ لَمْ يُنَوَّنْ خبر۔ عَلٰى فَصْلٍ حال۔ فُصِّلَا فِي النَّجْمِ نفی خبر بعد خبر۔ لِثَمُوْدَ نَوِّنُوْا مفعول۔ رِضًى اس سے حال ہے۔ يَعْقُوْبُ مبتداء۔ نَصْبُ الرَّفْعِ مبتداء ثانی۔ لام عائد کے عوض میں۔ عَنْ فَاضِلٍ خبر۔ كَلَا صفت۔ اور پورا جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: يَوْمَئِذٍ کے بعد لانے کی وجہ سے وَاِلٰی ثَمُوْدَ نکل گیا، جو سب کیلئے بلا تنوین ہے، ثَمُوْدَ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح مستعمل ہے، اس میں (۱) ابوبکر کیلئے اول کے تین میں ثَمُوْدًا تنوین سے اور نجم میں وَثَمُوْدَ ترک سے۔ (۲) حفص و حمزہ کیلئے چاروں میں ترک تنوین ہے۔ (۳) سما شامی، کسائی کیلئے چاروں میں ثَمُوْدًا ہے، تنوین سے اور جعبری اور ابوعبید کی رائے پر یہی اولیٰ ہے، اس لئے کہ اصل صَالِحًا کے مناسب ہے، نیز الف مرسوم ہونے کی وجہ سے ترک کے مقابلہ میں تنوین واضح ہے، اور اس سے دونوں لغت بھی جمع ہو جاتے ہیں، کہ وَاِلٰی ثَمُوْدَ میں ترک اور ثَمُوْدًا میں تنوین۔

(۱) یعقوب سما، کسائی، شعبہ رفع کی تقدیر سیبویہ کی رائے پر وَمِنْ وَّرَاءِ اِسْحٰقَ کا مبتداء مؤخر ہے، اور نصب فعل مقدر کا مفعول ہونے کی بناء پر ہے، جو فَبَشَّرْنٰهَا کے معنی سے سمجھا گیا ہے، اَیْ وَوَهَبْنَا لَهَا مِنْ وَّرَاءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ۔ (۲) یا بِاِسْحٰقَ کے محل پر معطوف ہے۔

(۷۶۴) هُنَا قَالَ سِلْمٌ كَسْرُهُ وَسُكُوْنُهُ ١٠ وَقَصْرٌ وَّ فَوْقَ الطُّوْرِ شَاعَ تَنَزُّلَا

ترجمہ: اور یہاں "ھود ۷ع" میں قَالَ سِلْمٌ کسرہ سین اور سکون لام وقصر یعنی حذف الف (حمزہ و کسائی کیلئے) نازل ہونے کے اعتبار سے مشہور ہو گیا ہے، اور طور کے اوپر والی "ذاریات ۲ع" میں بھی (پس باقی پانچ کیلئے سَلٰمٌ ہے، اور یہی اولیٰ ہے، اس لئے کہ یہ سَلٰمٌ جو قَالُوْا سَلٰمًا میں ہے کا جواب ہے، اور فراء کے قول پر سِلْمٌ وَسَلٰمٌ ہم معنی ہیں۔ حِلٌّ حَلَالٌ اور حِرْمٌ حَرَامٌ کی طرح۔

﴿النحو العربية﴾

هُنَا قَالَ سِلْمٌ مبتداء ثانی۔ شَاعَ خبر۔ تَنَزُّلًا تمیز جملہ خبر مبتداء اول۔ فَوْقَ الطُّوْرِ هُنَا پر معطوف ہے۔

(۷۶۵) وَفَاسْرِ اَنِ اسْرِ الْوَصْلُ اَصْلٌ دَنَا وَهَا ١١ هُنَا (حَقٌّ) اِلَّا امْرَاَتَكَ ارْفَعْ وَاَبْدِلَا

ترجمہ: اور (حرمی کیلئے) فَاَسْرِ (ھود ۷ع، حجر ۵ع، دخان ۱ع اور) اَنْ اَسْرِ (طٰہٰ و شعراء ۴ع ان دونوں میں ہمزہ قطعی کے بجائے) وصلی پڑھنا اصل ہے، جو قریب ہو گئی ہے (یعنی یہ فَاسْرِ اور اَنِ اسْرِ ہمزہ وصلی کے حذف سے پڑھتے ہیں، اور نون کا کسرہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہے) اور مکی و بصری کیلئے) یہاں "ھود ۷ع" میں اِلَّا امْرَاَتَكَ کی تا کو رفع دے، یہ حق ہے، اور (اِلَّا امْرَاَتَكَ کو اَحَدٌ سے) ضرور بدل بنا دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

فَاسْرِ مبتداء۔ اَنْ اَسْرِ عطف بحذف العاطف۔ اَلْوَصْلُ مبتداء ثانی۔ اَصْلُ دَنَا خبر عائد محذوف، اَیْ فِیْهَا۔ اِلَّا امْرَاَتَكَ مفعول ہے اِرْفَعْ کا۔ هٰهُنَا اس کا ظرف۔ حَقٌّ معترضہ، اَیْ اَلرَّفْعُ حَقٌّ۔ اَبْدَلَا اِرْفَعْ پر معطوف الف نون تاکید کے عوض میں ہے، اور اُبْدِلَا مجہول بھی درست ہے، الف اطلاقی ہے۔

توضیح: (۱) سَرٰی اور اَسْرٰی دونوں ہم معنی اور لازم ہیں، اور دونوں باء سے متعدی ہوتے ہیں، ثلاثی میں اِذَا یَسْرِ (الفجر) کی اور افعال میں اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ کی موافقت ہے۔

(۲) اِلَّا امْرَاَتَكَ قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے پر رفع کی صورت میں فصیح ترین لغت کے مطابق اَحَدٌ سے بدل ہے، یعنی تم میں سے کوئی پیچھے نہیں دیکھے گا، مگر آپ کی بیوی دیکھے گی، اور اس پر بھی قوم لوط علیہ السلام کی طرح عذاب آئے گا۔ اور نصب کی صورت میں بِاَهْلِكَ سے مستثنیٰ ہے، یعنی اپنے اور متعلقین کو تو ساتھ لے جانا مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جانا۔

(۷۶۶) وَفِیْ سَعِدُوْا فَاضْمُمْ (صِحَابًا) وَّسَلْ بِهٖ ۱۲ وَخِفُّ وَاِنْ كُلًّا اِلٰی صَفْوِهٖ دَلَا

ترجمہ: اور تو ساتھیوں والا ہونے کی حالت میں سُعِدُوْا ۱۹ع" کے سین میں ضمہ واقع کر (حفص، حمزہ اور کسائی کیلئے) اور اس ضمہ کی بابت سوال کر (یعنی توجیہ معلوم کر) اور (مدنی، ابوبکر، مکی کیلئے) وَاِنْ كُلًّا لَمَّا کے نون کی تخفیف نے اپنی صفائی کی طرف ڈول ڈالا ہے)۔

(۷۶۷) وَفِیْهَا وَفِیْ یٰسٓ وَالطَّارِقِ الْعُلٰی ۱۳ یُشَدِّدُ لَمَّا كَامِلٌ نَصَّ فَاعْتَلَا

ترجمہ: (اور (شامی، عاصم، حمزہ کیلئے) اس "سورۃ ہود ۱۰ع" میں اور "یٰس ۲ع" اور طارق میں جو بلندی والی ہیں، لَمَّا کے میم کو کامل قاری تشدید سے پڑھتا ہے، جس نے تصریح کی ہے، سو وہ بلند ہو گیا ہے، پس "ہود ۱۰ع" میں چار قرأتیں ہیں۔

(۱) حرمی کیلئے وَاِنْ كُلًّا لَمَا نون و میم دونوں کی تخفیف سے۔ (۲) ابوبکر کیلئے وَاِنْ كُلًّا لَمَّا نون کی تخفیف میم کی تشدید۔ (۳) بصری اور کسائی کیلئے وَاِنَّ كُلًّا لَمَا نون کی تشدید میم کی تخفیف۔ (۴) شامی، حفص، حمزہ کیلئے وَاِنَّ كُلًّا لَمَّا دونوں کی تشدید سے، اور سورۃ طارق میں شامی، عاصم، حمزہ لَمَّا تشدید اور باقین لَمَا تخفیف سے پڑھتے ہیں۔

(۷۶۸) وَفِیْ زُخْرُفٍ فِیْ نَصِّ لُسْنٍ بِخُلْفِهٖ ۱۴ وَیَرْجِعُ فِیْهِ الضَّمُّ وَالْفَتْحُ اِذْ عَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور ''زخرف ۳ع'' میں (لَمَّا کی تشدید حمزہ ، عاصم کیلئے بلااخلاف اور ھشام کیلئے) ان کے خلاف کیساتھ ہوکر فصیح قاریوں کی تصریح میں ہے، اور یُرْجَعُ الْاُمُوْرُ جو ہے، اس میں ضمہ اور فتحہ ہے، اس لئے کہ (نافع اور حفص کیلئے) یہ بلند ہوگیا ہے (پس زخرف میں (۱) حمزہ، عاصم کیلئے لَمَّا تشدید سے۔ (۲) ہشام کیلئے تشدید و تخفیف دونوں۔ (۳) سما و کسائی کے لئے لَمَا تخیف ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

فِیْ سَعِدُوْا فَاضْمُمْ کا مفعول ہے۔ صِحَابًا حال اَیْ ذَا صِحَابٍ۔ سَلْ بِہٖ اَیْ عَنْہُ اور ضمیر حرف ضم کیلئے ہے۔ خِفٌّ مبتداء۔ وَاِنْ کُلًّا مضاف الیہ۔ دَلَا خبر۔ اِلٰی صَفْوِہٖ اس سے متعلق۔ لَمَّا یُشَدِّدُ کا مفعول۔ کَامِلٌ فاعل۔ نَصٌّ فعل کَامِلٌ کی صفت۔ فَاعْتَلَا اس پر معطوف۔ فِیْھَا وَفِیْ یٰسٓ ظرف۔ یُشَدِّدُ فِیْ زُخْرُفٍ خبر، مبتداء محذوف اَیْ التَّشْدِیْدُ۔ فِیْ نَصٍّ حال۔ یَرْجِعُ مبتداء۔ فِیْہِ الضَّم اس کی خبر۔ اِذْ عَلَا ظرف۔

توضیح: شعر ۱۲: (۱) سُعِدُوْا قلیل لغت ہے، اس لئے ناظمؒ نے سَلْ فرمایا، کہ اس لغت کو معلوم کر لے تجھے پتہ چل جائے گا، کہ یہ صحیح ہے، اور سَعِدُوْا بفتح الصاد دونوں صورتوں میں سَعَادَۃٌ (جو شَقَاوَۃٌ کی ضد ہے) سے ہے۔

(۲) وَاِنَّ کُلًّا لَمَا بصری و کسائی کی قرأت میں کُلًّا اِنَّ کا اسم ہے، اور لَمَا کا لام ابتدائیہ ہے، جو خبر کے شروع میں آتا ہے، اور لَیُوَفِّیَنَّھُمْ کا لام خود خبر میں داخل ہوا ہے، اور یہ قسم کے جواب میں آیا کرتا ہے، اور فعل ہی پر داخل ہوتا ہے، اور دونوں لاموں کی جدائی کیلئے مَا زائدہ ہے۔

(۳) حرمی کی قرأت کی توجیہ بھی اسی طرح ہے، اور لَمَا کا لام اِنْ مخففہ کو نافیہ سے ممتاز کرنے کیلئے ہے، اور اِنْ مخففہ کا عامل بنانا نہ بنانا درست ہیں، اس لئے کُلًّا کو اس نے نصب دیدیا، اور ابوبکر ، شامی ، حمزہ ، حفص کی قرأتوں میں عمدہ ترین توجیہ یہ ہے، کہ لَمَّا کی اصل تنوین سے لَمًّا مانی جائے، اَکْلًا لَّمًّا "الفجر" کی طرح پس لَمًّا مصدر ہے، جو اسم مفعول کے معنی میں ہے، اور کُلًّا کی صفت یا تاکید ہے اَیْ وَاِنَّ کُلًّا مَلْمُوْمِیْنَ اَیْ مَجْمُوْعِیْنَ، پس گویا اِنَّ کُلًّا جَمِیْعًا فرمایا ہے (کبیر)۔ اور معاذ و زہری کی شاذ قرأت وَاِنَّ کُلًّا لَمًّا سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے۔

نوٹ: ترتیب سے واضح ہے، کہ یہاں اس لَمَّا میں اختلاف ہے، جو وَاِنَّ کُلًّا کے بعد ہے، اور ''۵ع تا ۹ع'' میں جتنے بھی لَمَّا ہیں، ان میں اجماعاً تشدید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربیۃ﴾

فَاسْرِ مبتداء۔ اَنْ اَسْرِ عطف بحذف العاطف۔ اَلْوَصْلُ مبتداءثانی۔ اَصْلُ دَنَا خبرعائدمحذوف، اَیْ فِیْهَا۔ اِلَّاامْرَاَتَكَ مفعول ہے اِرْفَعْ کا۔ هٰهُنَا اس کاظرف۔ حَقٌّ معترضہ، اَیْ اَلرَّفْعُ حَقٌّ۔ اَبْدَلَا اِرْفَعْ پر معطوف الف نون تاکید کےعوض میں ہے، اور اُبْدِلَا مجہول بھی درست ہے، الف اطلاقی ہے۔

توضیح: (۱) سَرٰی اور اَسْرٰی دونوں ہم معنی اور لازم ہیں، اور دونوں باء سے متعدی ہوتے ہیں، ثلاثی میں اِذَا یَسْرِ (الفجر) کی اور افعال میں اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ کی موافقت ہے۔

(۲) اِلَّاامْرَاَتَكَ قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کی رائے پر رفع کی صورت میں فصیح ترین لغت کے مطابق اَحَدٌ سے بدل ہے، یعنی تم میں سے کوئی پیچھے نہیں دیکھے گا، مگر آپ کی بیوی دیکھے گی، اور اس پر بھی قوم لوط علیہ السلام کی طرح عذاب آئے گا۔ اور نصب کی صورت میں بِاَهْلِكَ سے مستثنٰی ہے، یعنی اپنے اور متعلقین کو تو ساتھ لے جانا مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جانا۔

---

(۷۶۶) وَفِیْ سَعِدُوْا فَاضْمُمْ (صِحَابًا) وَّ سَلْ بِهٖ ۱۲ وَخِفُّ وَاِنْ كُلًّا اِلٰی صَفْوِهٖ دَلَا

ترجمہ: اور تو ساتھیوں والا ہونے کی حالت میں سَعِدُوْا ۹۱ع'' کے سین میں ضمہ واقع کر (حفص ، حمزہ اور کسائی کیلئے) اور اس ضمہ کی بابت سوال کر (یعنی توجیہ معلوم کر) اور (مدنی ، ابوبکر ، مکی کیلئے) وَاِنْ كُلًّا لَمَّا کے نون کی تخفیف نے اپنی صفائی کی طرف ڈول ڈالا ہے)۔

---

(۷۶۷) وَفِیْهَا وَفِیْ یٰسٓ وَالطَّارِقِ الْعُلٰی ۱۳ یُشَدِّدُ لَمَّا كَامِلٌ نَّصَّ فَاعْتَلَا

ترجمہ: (اور (شامی ، عاصم ، حمزہ کیلئے) اس ''سورۃ ہود ۱۰ع'' میں اور ''یٰسٓ ۴ع'' اور طارق میں جو بلندی والی ہیں، لَمَّا کے میم کو کامل قاری تشدید سے پڑھتا ہے، جس نے تصریح کی ہے، سو وہ بلند ہو گیا ہے، پس ''ہود ۱۰ع'' میں چار قراآتیں ہیں۔

(۱) حرمی کیلئے وَاِنْ كُلًّا لَمَا نون ومیم دونوں کی تخفیف سے۔(۲) ابوبکر کیلئے وَاِنْ كُلًّا لَمَّا نون کی تخفیف میم کی تشدید۔ (۳) بصری اور کسائی کیلئے وَاِنَّ كُلًّا لَمَا نون کی تشدید میم کی تخفیف۔ (۴) شامی ، حفص ، حمزہ کیلئے وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا دونوں کی تشدید سے، اور سورۃ طارق میں شامی ، عاصم ، حمزہ لَمَّا تشدید اور باقین لَمَا تخفیف سے پڑھتے ہیں۔

---

(۷۶۸) وَفِیْ زُخْرُفٍ فِیْ نَصِّ لُسْنٍ بِخُلْفِهٖ ۱۴ وَیَرْجِعُ فِیْهِ الضَّمُّ وَالْفَتْحُ اِذْ عَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور ''زخرف ۳ع'' میں (لَمَّا کی تشدید حمزہ ، عاصم کیلئے بلاخلاف اور ھشام کیلئے) ان کے خلاف کیساتھ ہو کر فصیح قاریوں کی تصریح میں ہے ۔ اور یُرْجَعُ الْاُمُوْر جو ہے، اس میں ضمہ اور فتحہ ہے، اس لئے کہ (نافع اور حفص کیلئے) یہ بلند ہو گیا ہے (پس زخرف میں (۱) حمزہ، عاصم کیلئے لَمَّا تشدید سے ۔ (۲) ہشام کیلئے تشدید و تخفیف دونوں ۔ (۳) سماو کسائی کے لئے لَمَا تخیف سے ۔

﴿النحو والعربية﴾

فِیْ سَعِدُوْا فَاضْمُمْ کا مفعول ہے ۔ صِحَابًا حال اَیْ ذَا صِحَـابٍ ۔ سَلْ بِهٖ اَیْ عَنْهُ اور ضمیر حرف ضم کیلئے ہے ۔ خِفُّ مبتداء ۔ وَاِنْ کُلًّا مضاف الیہ ۔ دَلَا خبر ۔ اِلـٰی صَفْوِهٖ اس سے متعلق ہے ۔ لَمَّـا یُشَدِّدُ کا مفعول ۔ کَـامِلٌ فاعل ۔ نَصَّ فعل کَـامِلٌ کی صفت ۔ فَاعْتَلَا اس پر معطوف ۔ فِیْهَا وَفِیْ یٰسٓ ظرف ۔ یُشَدِّدُ فِیْ زُخْرُفٍ خبر، مبتداء محذوف اَیْ التَّشْدِیْدُ ۔ فِیْ نَصٍّ حال ۔ یَرْجِعُ مبتداء ۔ فِیْهِ الضَّم اس کی خبر ۔ اِذْ عَلَا ظرف ۔

توضیح: شعر ۱۲: (۱) سُعِدُوْا قلیل لغت ہے، اس لئے ناظمؒ نے سَلْ فرمایا، کہ اس لغت کو معلوم کر لے تجھے پتہ چل جائے گا، کہ یہ صحیح ہے، اور سَعِدُوْا بفتح الصاد دونوں صورتوں میں سَعَادَةٌ (جو شَقَاوَةٌ کی ضد ہے) سے ہے ۔

(۲) وَاِنَّ کُلًّا لَـمَـا بصری و کسائی کی قرأت میں کُلًّا اِنَّ کا اسم ہے، اور لَـمَـا کا لام ابتدائیہ ہے، جو خبر کے شروع میں آتا ہے، اور لَیُـــوَفِّیَـــنَّهُـــمْ کا لام خود خبر میں داخل ہوا ہے، اور یہ قسم کے جواب میں آیا کرتا ہے، اور فعل ہی پر داخل ہوتا ہے، اور دونوں لاموں کی جدائی کیلئے مَا زائدہ ہے ۔

(۳) حرمی کی قرأت کی توجیہ بھی اسی طرح ہے، اور لَـمَـا کا لام اِنْ مخففہ کو نافیہ سے ممتاز کرنے کیلئے ہے، اور اِنْ مخففہ کا عامل بنانا نہ بنانا درست ہیں، اس لئے کُلًّا کو اس نے نصب دیدیا، اور ابوبکر ، شامی ، حمزہ ، حفص کی قرأتوں میں عمدہ ترین توجیہ یہ ہے، کہ لَـمَّا کی اصل تنوین سے لَمًّا مانی جائے، اَکْلًا لَّمًّا "الفجر" کی طرح پس لَمًّا مصدر ہے، جو اسم مفعول کے معنی میں ہے، اور کُلًّا کی صفت یا تاکید ہے اَیْ وَاِنَّ کُلًّا مَـلْـمُـوْمِیْنَ اَیْ مَجْمُوْعِیْنَ، پس گویا اِنَّ کُلًّا جَمِیْعًا فرمایا ہے (کبیر) ۔ اور معاذ و زہری کی شاذ قرأت وَاِنَّ کُلًّا لَمًّا سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے ۔

نوٹ: ترتیب سے واضح ہے، کہ یہاں اس لَـمَّـا میں اختلاف ہے، جو وَاِنَّ کُلًّا کے بعد ہے، اور ''۵ع تا ۹ع'' میں جتنے بھی لَمَّا ہیں، ان میں اجماعاً تشدید ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۹) وَخَاطَبَ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ هُنَا وَاٰ ١٥ خِرَ النَّمْلِ عِلْمًا (عَمَّ) وَارْتَادَ مَنْزِلَا

ترجمہ: اور عَمَّا يَعْمَلُوْنَ نے اس ھود اور نمل کے آخر میں (حفص ، شامی ، مدنی کیلئے) خطاب والا ہو کر علم والوں کو مخاطب کیا ہے، جو عام ہو گیا ہے، اور علم نے جگہ تلاش کر لی ہے (باقی حق وصحبہ کیلئے غیبت کی یاء ہے، اور خطاب میں یہاں مَكَانَتِكُمْ اور نمل میں سَيُرِيكُمْ کی مناسبت ہے، اور غیبت میں یہاں لَا يُؤْمِنُوْنَ کی اور نمل میں فَمَنِ اهْتَدٰى کی رعایت ہے، یعنی حق تعالیٰ ان لوگوں کے اعمال سے باخبر ہیں، جو اوپر مذکور ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ خَاطَبَ کا فاعل۔ هُنَا ظرف الفعل، ضمیر سورۃ کیلئے۔ وَاٰخِرِ کا جر ضمیر مجرور پر عطف کی بناء پر ہے، جار کے اعادہ کے بغیر یا منصوب ہے، محل جار مجرور پر عطف کے سبب عِلْمًا مفعول بہ، اَیْ ذَوِیْ عِلْمٍ ۔ عَمَّ صفت۔ مَنْزِلًا مفعول ہے، اِرْتَادَ کا۔

نوٹ: عَمَّا کی قید سے بِمَا يَعْمَلُوْنَ ٨ع، ١٠ع" اور كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٢ع" خارج ہو گئے، اور نمل میں آخر کی قید سے كُنْتُمْ کے ساتھ والے خارج ہو گئے، جو ٧ع" میں ہیں، ان کے غیب وخطاب میں سب متفق ہیں۔

(۴۷۰) وَيَا اٰتُهَا عَنِّيْ وَاِنِّيْ ثَمَانِيًا ١٦ وَضَيْفِيْ وَلٰكِنِّيْ وَنُصْحِيْ فَاَقْبَلَا

ترجمہ: اور اس سورۃ ھود کی یاءات اضافت (۱) عَنِّيْ اِنَّهٗ ٢ع۔ (٢ تا ٤) اِنِّيْ اَخَافُ ١ع، ٣ع، ٨ع"۔ (٥) اِنِّيْ اَعِظُكَ ٤ع"۔ (٦) اِنِّيْ اَعُوْذُ ٢ع"۔ (٧) اِنِّيْ اِذًا ٣ع"۔ (٨) اِنِّيْ اُشْهِدُ ٥ع"۔ اور (٩) اِنِّيْ اَرَاكُمْ کی، حالانکہ یہ اِنِّيْ آٹھ ہیں، اور (١٠) وَضَيْفِيْ اَلَيْسَ ٧ع"۔ اور (١١) وَلٰكِنِّيْ اَرَاكُمْ ٣ع"۔ (١٢) اور نُصْحِيْ اِنْ اَرَدْتُّ ٣ع"۔ کی یاءات کو پس تو ضرور قبول کر لے۔

(۴۷۱) شِقَاقِيْ وَتَوْفِيْقِيْ وَرَهْطِيْ عُدَّهَا ١٧ وَمَعْ فَطَرَنْ اَجْرِيْ مَعًا تُحْصِ مُكْمِلَا

ترجمہ: (١٣) شِقَاقِيْ اَنْ ٨ع"۔ (١٤) وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا ٨ع"۔ (١٥) اَرَهْطِيْ اَعَزُّ ٨ع" کی۔ اور (١٦ تا ١٧) اس اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ٣ع ، ٥ع" کی یاءات ہیں جو دو ہیں، حالانکہ یہ سترہ۔ (١٨) فَطَرَنِيْ اَفَلَا ٥ع" کی یاء سمیت ہیں، پس تو ان کو شمار کر لے، اور احاطہ میں لے لے، حالانکہ تو سب کی گنتی کو کامل کرنے والا ہوگا۔

﴿النحو والعربية﴾

يَاءَ اٰتُهَا مبتداء۔ عَنِّيْ وَمَا بَعْدَهٗ خبر۔ ثَمَانِيًا حال۔ اِنِّيْ سے، اَیْ خُذْ هَا ثَمَانِيًا ۔ فَاَقْبَلَا کا الف نون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاکید کے عوض میں ہے۔ شِقَاقِیْ مبتداء۔ عُدَّهَا خبر۔ معترضہ ہے۔ اور تُحْصِ عُدَّ کا جواب ہے، اس لئے مجزوم ہے۔

جدول یاء ات اضافت تعداد ۱۸ ہے (سورۃ ہود)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتح	سکون
۱	فَاِنِّیْ اَخَافُ	۱	حرمی وبصری	شامی، کوفیین
۲	-	۳	"	"
۳	وَاِنِّیْ اَخَافُ	۸	"	"
۴	اِنِّیْ اَعِظُكَ	۴	"	"
۵	اِنِّیْ اَعُوْذُ	۴	"	"
۶	شِقَاقِیْ اَنْ	۸	"	"
۷	عَنِّیْ اِنَّهٗ	۲	مدنی وبصری	مکی، شامی، کوفیین
۸	اِنِّیْ اِذًا	۳	"	"
۹	نُصْحِیْ اِنَّهٗ	"	"	"
۱۰	ضَیْفِیْ اَلَیْسَ	۷	"	"
۱۱	اَنْ اَجْرِیَ اِلَّا	۳	مدنی، بصری، شامی، حفص	مکی، شعبہ، حمزہ، کسائی
۱۲	-	۵	"	"
۱۳	وَلٰكِنِّیْ اَرٰىكُمْ	۳	مدنی، بزی، بصری	قنبل، شامی، کوفیین
۱۴	اِنِّیْ اَرٰىكُمْ	۸	"	"
۱۵	فَطَرَنِیْ اَفَلَا	۵	مدنی، بزی	قنبل، بصری، شامی کوفیین

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦	اِنِّيْٓ اُشْهِدُاللّٰهَ	٠	مدنی	مکی، بصری، شامی کوفیین
١٧	وَمَاتَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِااللّٰهِ	٨	مدنی، بصری، شامی	مکی، کوفیین
١٨	اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ	٠	حرمی، بصری، ابن ذکوان، ہشام بخلاف	کوفیین

یاءات زوائد: زائدہ تین ہیں، (۱) فَلَا تَسْـئَلْـنِ یْ ورش وبصری کیلئے وصلاً اثبات یاء۔ (۲) وَلَا تُـخْـزُوْنِ یْ بصری کا وصلاً اثبات۔ (۳) یَاتِ یْ مدنی، بصری، کسائی، وصلاً اور مکی حالین میں یاء کو ثابت رکھتے ہیں، باقی قرأ کا ان تینوں میں یاء کا حذف ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ ھود) ستائیس ۲۷ ہیں۔ مثلین کے سولہ ۱۶، اور متقاربین کے گیارہ ۱۱۔ اور صغیر مختلف فیہ آٹھ ہیں۔

جدول ادغام صغير مختلف فيه (سورة هود)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قرأ	ادغام والے قرأ
١	بَلْ نَّظُنُّكُمْ		ماسوا کسائی	کسائی وَلَا تَغْفَلْ عَنِ الْغُنَّةِ لَهٗ
٢	قَدْجَادَلْتَنَا	٣	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ کسائی
٣	يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	٤	ورش، شامی، خلف (اظہار) قالون، بزی، خلاد (بالخلف)	قنبل، بصری، عاصم کسائی
٤	وَاِلَّا تَغْفِرْلِّيْ	٠	ماسوا البصری	بصری، دوری کیلئے اظہار بھی ہے
٥	وَلَقَدْ جَآءَتْ	٧	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ کسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦	قَدْجَآ اَمْرُرَبِّكَ	٠	...	....
٧	وَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	٠	مکی وحفص	غیر مکی وحفص
٨	كَمَا بَعِدَتْ ثَّمُوْدُ	٨	حرمی، عاصم	بصری، شامی، حمزہ کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ ہود)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	يَعْلَمْ مَّا	١
٢	وَيَعْلَمْ مُّسْتَقَرَّهَا	٠
٣	وَمَنْ اَظْلَمْ مِّمَّنِ افْتَرٰى	٢
٤	يٰقَوْمْ مَّنْ	٣
٥	وَلَا اَقُوْلْ لَّكُمْ	٠
٦	وَلَا اَقُوْلْ لِّلَّذِيْنَ	٠
٧	قَالْ لَّا عَاصِمَ	٤
٨	اَلْيَوْمْ مِّنْ	٠
٩	غَيْرُهْ هُوَ	٦
١٠	مِنْ خِزْىْ يَّوْمَئِذٍ	٠
١١	قَدْجَآ اَمْرُرَبِّكَ	٧
١٢	لَتَعْلَمْ مَّا	٠
١٣	قَالْ لَّوْ اَنَّ	٠
١٤	جَآاَمْرُرَّبِّكَ	٩
١٥	فَاخْتُلِفْ فِّيْهِ	١٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦	جَهَنَّمَ مِّنَ	؍

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ ہود)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	٣
٢	فَقَالَ رَّبِّ	؍
٣	قَالَ رَّبِّ	۴
۴	وَمَا نَحْنُ لَّكَ	۵
۵	اَطْهَرُ لَّكُمْ	٧
٦	رُسُلُ رَّبِّكَ	؍
٧	اَلْمَرْفُوْدُ ذّٰلِكَ	؍
٨	اَلْاٰخِرَةُ ذّٰلِكَ	٩
٩	فَفِي النَّارِ لَّهُمْ	؍
١٠	اَقِمَ الصَّلٰوةَ طَّرَفَيِ النَّهَارِ	١٠
١١	اَلسَّيِّاٰتُ ذّٰلِكَ	؍

المرسوم: (سورۃ ہود) وَبٰطِلٌ بحذف الف مَا نَشٰٓؤُا میں ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعد از الف بصورت واؤ اور ہمزہ سے پہلا الف محذوف اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ مکی سورت ہے، بعض کے قول پر چار آیتیں مدنی ہیں اکثر سے اَلْغٰفِلِیْنَ تک کی تین اور ایک لَقَدْ کَانَ ۲ ع'' کل آیات اجماعاً ایک سو گیارہ ۱۱۱ ہیں، اور اس کے فواصل لَمْ نَرَ کے چار حروف ہیں، الٓرٰ۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ سے اَلْمُبِیْنِ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین ایک سو بیاسی ۱۸۲ ہیں، قالون مع حفص بائیس ۲۲۔ ورش چھیانوے ۹۶ (بسم اللہ پر ۶۶، ترک پر ۳۰)۔ شامی دس ۱۰۔ مکی بائیس ۲۲۔ ابوبکر مع کسائی بائیس ۲۲۔ اور بصری مع حمزہ دس ۱۰۔

(۷۷۲) وَيَـا أَبَـتِ افْتَـحْ حَيْـثُ جَـا لِابْنِ عَـامِـرٍ ۱ وَوَحِّـدْ لِـلْـمَـكِّـيِّ ايٰـتٌ ۪ اِلْـوِلَا

ترجمہ: اور یٰاَبَتِ (کی تاء) کو فتحہ دے، یہ جس جگہ بھی آئے (ابن عامر شامی کیلئے) اور اس یٰاَبَتِ کی نزدیکی والا اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ۲ ع'' واحد کے (صیغہ) سے اٰیَۃٌ پڑھا گیا ہے (مکی کیلئے) اَلْوِلَا کہہ کر مِنْ اٰیَۃٍ ۱۲ع'' کو خارج کر دیا، جو اجماعاً واحد کے صیغہ سے ہے، اور اسی طرح یٰاَبَتِ سے پہلے والا تِلْكَ اٰیٰتُ ۱ ع'' بھی نکل گیا، وہ سب کیلئے جمع سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

یٰاَبَتِ اِفْتَحْ کا مفعول حَیْثُ اس کا ظرف جَآءَ کا قصر ضرورۃً ہے۔ اٰیٰٓتٌ وَحِّدْ کا فاعل۔ اَلْوِلَا اس کی صفت اَیِ الْقَرِیْبَۃُ اِحْتِرَازًا عَنِ الْبَعِیْدَۃِ۔

توضیح: (۱) شامی کی قرأت یٰاَبَتَ فتحہ کی تقدیر اس کی اصل یٰاَبَتَاہُ تھی، یہ نُدبہ تھا، پھر الف اور ھاء کو حذف کر دیا، اور کسرہ سے باقی چھ قراء کیلئے اس کی اصل یـٰاَبَیْ تھی، کسرہ کو کافی سمجھ کر یاء حذف ہو گئی، پھر اس میں وقف کی ھاء یعنی تاء لے آئے، پھر اضافت کی یاء آخر میں لے آئے جسے کسرہ کی دلالت کے سبب حذف کر دیا۔

(۲) اٰیـَۃٌ توحید کی تقدیر پر جنس مراد ہے، مصحف امام کی رسم الف سے ہے، دوسرے مصاحف سے تصریحی موافقت ہے، اور جمع کی قرأت مصحف امام کے تصریحاً موافق ہے، اور اس سے یوسف علیہ السلام بہت سے معاملات اور شاندار علامات حق تعالیٰ کی ظاہری قدرت اور غالب حکمت کی نشانیاں مراد ہیں۔

(۷۷۳) غَيٰبٰتِ فِـي الْـحَـرْفَيْـنِ بِـالْـجَـمْـعِ نَـافِعٌ ۲ وَتَـأْمَنُـنَـا لِلْـكُـلِّ يُخْـفٰـى مُـفَـصَّـلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور غَیٰبٰتِ الْجُبِّ کو نافع نے دونوں کلموں کو جمع سے پڑھا ہے (باقین کیلئے توحید غَیٰبَتِ ہے) اور لَا تَأْمَنُنَا کا پہلا نون سب کیلئے اخفاء (روم) سے پڑھا جاتا ہے، حالانکہ یہ (دوسرے نون سے بالکل) جدا کیا ہوا ہے، یعنی پہلے نون کو سب اظہار سے پڑھتے ہیں، مُفَصَّلَا سے واضح کر دیا کہ یہاں یُخْفِی اپنے مشہور معنی میں نہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

غَیَابَاتِ مبتداء۔ بِالْجَمْعِ حال۔ فِی الْحَرْفَیْنِ ظرف۔ بِالْجَمْعِ نَافِعٌ خبر، اَیْ قِرَاءَةُ نَافِعٍ۔ تَأْمَنُنَا مبتداء۔ یُخْفِی خبر۔ لِلْکُلِّ مُفَصَّلَا حالان۔

(۷۷۴) وَاَدْغَمَ مَعْ اِشْمَامِهِ الْبَعْضُ عَنْهُمُ ۳ وَنَرْتَعْ وَنَلْعَبْ یَاءُ (حِصْنٍ) تَطَوَّلَا

ترجمہ: اور (ابن مجاہد جیسے اہل اداء میں سے بعض نے ان سب کیلئے اس نون کے اشمام سمیت ادغام کیا ہے، اور نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ جو ہے (نافع کوفیین کیلئے) قلعہ والے قاری کی (نون کی بجائے) یاء ہے، جو بلند ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

یَرْتَعْ مبتداء یَاءُ مبتداء ثانی۔ تَطَوَّلَا خبر۔ اور جملہ خبر یہ مبتداء اول۔

(۷۷۵) وَیَرْتَعْ سُکُوْنُ الْکَسْرِ فِی الْعَیْنِ ذُوْ حِمًی ۴ وَبُشْرٰی حَذْفُ الْیَاءِ ثَبْتٌ وَّمُیِّلَا

ترجمہ: اور یَرْتَعْ جو ہے (شامی، کوفیین، بصری پانچوں کے لئے) عین میں کسرہ کے بجائے سکون حمایت والا ہے، اور یٰبُشْرٰی جو ہے (کوفی) کے لئے اس کی آخری یاء کا حذف ثابت ہے (سماوشامی کیلئے یٰبُشْرٰیَ یاء کے اثبات سے ہے)۔

(اور شِفَا کے مرموزین حمزہ وکسائی کیلئے) یہ ایسے امالہ محضہ سے پڑھا گیا ہے، جو شفا دینے والا ہے۔

(۷۷۶) شِفَاءً وَّ قَلِّلْ جِهْبِذًا وَّ کِلَاهُمَا ۵ عَنِ ابْنِ الْعَلَا وَالْفَتْحُ عَنْهُ تَفَضَّلَا

ترجمہ: (شفا کا تعلق سابقہ شعر سے ہے) اور ورش کیلئے اس بُشْرٰی کے الف کو) امالہ بین بین سے پڑھ حالانکہ تو ماہر ہے، اور ابن العلا بصری سے یہ محضہ اور تقلیل دونوں ہیں، اور فتح ان کے لئے افضل ہو گیا ہے، یعنی بصری کیلئے مکی کی تحقیق کے مطابق پہلے فتح پھر محضہ پھر تقلیل تین وجوہ ہیں، اور آخری دو زیادات میں سے ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۵: جُهْبِذًا بمعنی اَلْحَاذِقُ ، اَلنَّاقِدُ قَلِّلْ کے فاعل سے حال ہے۔ کِلَاهُمَا مبتداء۔ ضمیر امالہ کیلئے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالتَّقْلِيْلُ عَنِ ابْنِ الْعَلَا خبر۔ اَلْفَتْحُ تَفَضَّلَا مبتداءوخبر۔ مُيَلَّا مجہول عطفا عَلَى الْخَبَرَ۔ شِفَا حال من المال۔

توضیح: (۱) نافع غَيٰبٰتِ جمع سے کنوئیں کے مختلف اطراف کی بہت سی اندھیریاں اور توحید سے کنوئیں کا ایک ہی موقع جس میں یوسف علیہ السلام ہوئے تھے۔

(۲) لَا تَاْمَنُنَا میں اظہار اصل اور روم تخفیف کی وجہ سے ہے، روم میں تہائی پیش کو ادا کرنا ہوتا ہے، اور ادغام وتشدید دوسری وجہ کے ساتھ اشمام یعنی ہونٹوں کو گول کر کے پیش کی طرف اشارہ بھی کرتے ہیں، اور یہی اولی ہے، اور اس میں صریح اسم سے بھی مطابقت ہے۔

(۳) يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ یاء کی تقدیر پر یہ دونوں صیغے اَرْسِلْهُ کے موافق ہیں، اور یہی اولی ہے، اور يَرْتَعْ میں چار قرأتیں ہیں۔ (۱) نافع کیلئے يَرْتَعِ یاء اور کسرہ عین سے۔ (۲) مکی کیلئے نَرْتَعِ نون اور کسرہ عین سے۔ (۳) بصری، شامی کیلئے نَرْتَعْ نون اور عین کے سکون سے۔ (۴) کوفی کیلئے يَرْتَعْ یاء اور سکون عین سے اور نَلْعَبْ میں دو قرأتیں ہیں، نفر کیلئے نون اور حصن کیلئے یاء، نون کی تقدیر اسناد اخوۃ یعنی بھائیوں کیلئے ہیں، اور اس میں نَسْتَبِقُ کی رعایت ہے۔ (۴) يٰبُشْرٰى میں یاء کا حذف متکلم کی یاء کی طرف مضاف نہ کرنے کی وجہ سے ہے، پس یہاں مطلق بُشْرٰى کا پکارنا مقصود ہے، اور یاء کے اثبات سے پکارنے والے نے خوشخبری کی نسبت اپنی طرف کی ہے، اور فتحہ قیاس کے مطابق ہے اور دونوں فتحہ اور سکون مستعمل ہیں۔

---

(۷۷۷) وَهَيْتَ بِكَسْرٍ اَصْلُ كُفْؤٍ وَّ هَمْزُهُ ۞ لِسَانٌ وَّ ضَمُّ التَّا لِـوٰى خُلْفِهِ دَلَا

ترجمہ: اور (مدنی، شامی کیلئے) هَيْتَ لَكَ کسرہ ھاء سے ہے (یہ کسرہ علماء کے ہم پلہ کی اصل ہے، اور اس کا ہمزہ (ہشام کیلئے (یاء کی بجائے) ایک لغت ہے، اور (ہشام کے لئے خلاف کے ساتھ اور مکی کیلئے بلا خلاف) تاء کا ضمہ جو ہے اس کے خلاف کا جھنڈا کامیاب ہوا ہے (اس میں کل پانچ قرأتیں ہیں۔

(۱) مدنی اور ابن ذکوان کے لئے هِيْتَ بکسرہ ھاء بسکون یاء بفتح تاء۔ (۲) ہشام کیلئے هِئْتَ ھاء کے کسرہ ہمزہ ساکنہ اور فتحہ سے۔ (۳) ہشام کیلئے دوسری وجہ هِئْتُ کسرہ ھاء سکون ہمزہ وضمہ تاء، گو دانی نے اسے صحیح بتایا ہے، مگر طریق کے خلاف ہے۔ (۴) مکی کیلئے هَيْتُ ھاء کے فتحہ پھر یاء ساکنہ اور تاء کے ضمہ سے۔ (۵) بصری و کوفی کیلئے هَيْتَ فتحہ سکون یاء و فتحہ تاء اور یہی اولی ہے، اور فصیح تر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

هَيْتَ مبتداء۔ بِكسرِ حال۔ اَصلُ خبر۔ هَمْزَةُ لِسَانٌ مبتداء وخبر۔ ضَمُّ التَّاءِ مبتداء ثانی، قصر ضرورۃً ہے۔ دَلَا اس کی خبر۔ اور پورا جملہ مبتداء اول کی خبر۔

توضیح: هَيْتَ اسم فعل ہے، جو هَلُمَّ اور اَسْرِعْ اور بقول بعض اَقْبَلْ کے معنی میں ہے، یعنی عزیز کی بیوی نے کہا کہ جلدی کر، متوجہ ہو، اور لَكَ کے معنی میرا یہ حکم تیرے لئے ہے، اور ہشام کی قراءت میں هِئْتَ لَكَ آپ کی ہیئت عمدہ ہوگئی، یہ هَيْتَ اَيْنَ اور هَيْتَ حَيْثُ، هِيْتَ غِيْضَ کی طرح تینوں لغات سے پڑھا گیا ہے، اور ہمزہ سے هَاءَ يَهِيُ ءُ سے فعل ہے، اور ابن ذکوان کی قراءت ہمزہ ہی کی تخفیف ہے، اور ابوالبقاء کے قول پر یہ بھی ایک لغت ہے، اور هَلُمَّ ہی کے معنی میں ہے، اس اعتبار سے تمام قراءتیں ہم معنی ہوئیں، محقق نے پورے جزم سے فرمایا ہے، کہ یہ لغت ہے، اور تاء پر تینوں حرکتیں آتی ہیں مگر قراءت میں کسرہ نہیں۔

(۷۷۸) وَفِي كَانَ فَتْحُ اللَّامِ فِيْ مُخْلِصًا ثَوَى ۷ وَفِي الْمُخْلِصِيْنَ الْكُلِّ (حِصْنٌ) تَجَمَّلَا

ترجمہ: اور (کوفی کیلئے) کاف (سورۃ مریم) میں مُخْلِصًا وَّكَانَ ٢ع" میں لام کا فتحہ دائم ہوگیا ہے، اور اَلْمُخْلِصِيْنَ (معرفہ بِاَلْ کے) سب کلمات میں (جو آٹھ ہیں، یہی لام کا فتحہ نافع وکوفی کیلئے ایسا مضبوط) قلعہ ہے، جو خوبصورت ہوگیا ہے، پس یہاں تین قراءتیں ہیں۔ (۱) نافع کیلئے مریم میں مُخْلِصًا کسرہ لام سے، اور اَلْمُخْلِصِيْنَ میں ہر جگہ فتحہ لام سے۔ (۲) نفر کیلئے سب میں کسرہ۔ (۳) کوفی کیلئے سب میں فتحہ، اَلْ کی قید سے مُخْلِصِيْنَ "مومن ۲ع۔ ۲ع" وبینہ والے نکل گئے، جو اجماعاً کسرہ سے ہیں، اور مریم کی قید سے مُخْلِصًا "زمر ۲ع۔ ۲ع" والا نکل گیا کہ یہ اجماعاً کسرہ سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

فَتْحَ مبتداء۔ ثَوٰى خبر۔ فِيْ كَافْ ظرف۔ فِيْ مُخْلِصًا حال، ثَوٰى کی ضمیر سے۔ حِصْنٌ مبتداء۔ تَحَمَّلَا اس کی صفت۔ فِي الْمُخْلِصِيْنَ خبر۔ اَلْكُلِّ تاکید۔

توضیح: مُخْلِصًا فتحہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے چنے اور منتخب کئے ہوئے ہیں، اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ کی طرح، اور کسرہ والے کے معنی ہیں، خود ان حضرات نے اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کردیا، وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ کی طرح۔

(۷۷۹) مَعًا وَّصْلُ حَشًا حَجَّ ذَابًا لِحَفْصِهِمْ ۸ فَحَرِّكْ وَخَاطِبْ يَعْصِرُوْنَ شَمَرْدَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور حَاشَی لِلّٰہِ ۴ ع ۔۷ ع'' دونوں کلموں کا جو دو جگہ ہیں، وصلاً الف (دونوں لغتوں کے جمع کرنے کے اعتبار سے بصری کیلئے) غالب ہو گیا ہے (یعنی بصری وصلاً حَاشَا شین کے بعد الف اور وقفاً حَاشْ شین کے سکون سے پڑھتے ہیں، اور باقی چھ حَاشَ حالین میں الف کے حذف سے پڑھتے ہیں، اور معنی ہیں، کہ یوسف علیہ السلام برائی میں عام انسانوں سے ممتاز و نرالے ہیں) اور سِنِیْنَ دَأْبًا ۶ ع'' کے ہمزہ کو ان حفص کیلئے حرکت (فتحہ) دے (باقی کا سکون دَأْبًا ہے) اور تو حمزہ و کسائی کیلئے یَعْصِرُوْنَ کو خطاب کی تاء سے پڑھ، حالانکہ یہ آسان ہے، حَاشَ میں بصری کی قرأت تقدیراً اور باقین کی صراحۃً رسم کے موافق ہے، شین کے بعد الف مرسوم نہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

وَصلُ مبتداء۔ حَاشَا مضاف الیہ۔ مَعًا حال، مضاف الیہ سے۔ حَجَّ خبر مبتداء کی۔ دَأْبًا حَرِّكْ کا مفعول۔ فاء زائدہ۔ لِحَفْصِهِمْ حال من المفعول۔ یَعْصِرُوْنَ خَاطَبَ کا مفعول۔ شَمَرْدَلًا اس سے یا فاعل سے حال ہے۔

توضیح: مبرد، سیبویہ کے قول پر حَاشَ حرف جر ہے، جو براءۃ کے معنی دیتا ہے، اور استثناء میں مستعمل ہوتا ہے، اور یہ تین طرح تصرف ہوتا ہے، حَاشَ، حَشَا، حَاشَا لِلّٰہِ اور قرأ کے نزدیک تینوں لغت ہیں، حَاشَا، حَاشْ، اور حَشَا۔ دَأْبًا فتحہ و سکون سے دونوں لغت ہیں، یَعْصِرُوْنَ خطاب تعبیر معلوم کرنے والوں کیلئے، اور غیبت النَّاس کی ضمیر کی طرف ہے۔

(۷۸۰) وَنَكْتَلْ بِيَا شَافٍ وَّ حَيْثُ يَشَاءُ نُوْ ۹ نُ دَارٍ وَّ حِفْظًا حَافِظًا شَاعَ عُقَّلَا

ترجمہ: اور (حمزہ و کسائی کیلئے اَخَانَا) نَكْتَلْ ۸ ع'' یاء کے ساتھ ہو کر شفاء دینے والا ہے، اور حَيْثُ يَشَآءُ ۷ ع'' جو ہے، اس میں جاننے والے کا نون ہے (مکی کیلئے) اور حِفْظًا ۸ ع'' جو ہے (حمزہ کسائی حفص کیلئے) حَافِظًا عاقلوں کی رُو سے مشہور ہو گیا ہے (حِفْظًا بلیغ تر ہے، اور صراحۃً رسم کے موافق ہے، اس لئے اولیٰ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

نَكْتَلْ مبتداء۔ بِيَاءٍ اس کے متعلق۔ شَافٍ خبر۔ نُوْنُ مبتداء۔ دَارٍ مضاف الیہ اَیْ نُوْنُ قَارِئٍ عَالِمٍ دَارٍ۔ حَيْثُ يَشَآءُ خبر۔ حِفْظًا مبتداء۔ اس کی خبر محذوف اَیْ يَقْرَأُ حَافِظًا یا حَافِظًا حال، اور خبر شَاعَ عُقَّلًا جمع عاقل تمیز یا حال اَیْ شَاعَ ذَاعَقْلٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: یَکْتَلْ یاء کا مرجع قریب ہے، جو اَخَانَا ہے، اور نون سے اسناد اخوۃ کی طرف ہیں، نَکْتَلْ اصل میں نفتعل تھا، پھر تعلیل کے بعد موجودہ وزن پر آ گیا، حَیْثُ یَشَآءُ یاء سے اسناد یوسف علیہ السلام کی طرف ہیں، جس میں یَتَبَوَّأُ کی رعایت ہے، اور نون سے اللہ تعالیٰ عظیم الشان متکلم کی طرف جو مَکَّنَّا اور بِرَحْمَتِنَا کے مطابق ہے۔ حَافِظًا اسم فاعل اَیْ حَافِظُ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنْ حَافِظِکُمْ اور حِفْظًا مصدر ہے، یعنی اللہ کی حفاظت تمہاری اس حفاظت سے بہتر ہے، جس کا تم وعدہ کرتے ہو۔

نوٹ: حَیْثُ لفظ قرآن ہے، ناظمؒ کا قول نہیں، جس سے عموم سمجھا جائے، بلکہ حَیْثُ کی قید سے رکوع ۷، ۹ دونوں نکل گئے۔

(۷۸۱) وَفِتْیَانِهِ فِتْیَانِهِ عَنْ شَذًا وَرُدْ ۱۰ بِالْاِخْبَارِ فِیْ قَالُوْا اَئِنَّکَ دَغْفَلَا

ترجمہ: اور لِفِتْیَتِهِ اجْعَلُوْا جو ہے، (حفص، حمزہ، کسائی کیلئے) لِفِتْیَانِهِ اجْعَلُوْا ہے۔ حالانکہ یہ خوشبو سے ہے، اور تو قَالُوْا ءَاِنَّکَ ۱۰ ع" میں (مکی کیلئے) اخبار کے (ایک ہمزہ مکسورہ یعنی اِنَّکَ) کے ذریعہ وسعت والے عیش کو تلاش کر۔

﴿النحو والعربیة﴾

فِتْیَتِهِ مبتداء۔ اس کی خبر محذوف اَیْ قَرَأَ فِتْیَانِهِ عَنْ شَذًا حال۔ دَغْفَلَا مفعول۔ رُدْ اَیْ اُطْلُبْ عَیْشًا وَاسِعًا بِالْاَخْبَارِ۔

توضیح: لِفِتْیَانِهِ اجْعَلُوْا جمع کثرت ہے، جس سے ایک بڑی جماعت کو خطاب کیا گیا، اور ان کو مخصوص نہیں کیا گیا، اور فِتْیَتِهِ میں جمع قلت ہے، اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ "کہف" کے مطابق، اور یہ دونوں لغت ہیں، جو فَتًی کی جمع ہیں، صِبْیَانٌ اور صِبْیَةٌ کی طرح جو صَبِیٌّ کی جمع ہیں، اَنَّکَ ایک ہمزہ اخبار سے اس لئے کہ قرآین کے ذریعہ یقیناً انہوں نے یوسف علیہ السلام کو پہچان لیا تھا، یا تخفیف کی وجہ سے ہمزہ حذف کر دیا، اور استفہام سے اس لئے کہ ان کو تردد تھا، کہ آپ یوسف علیہ السلام ہیں یا نہیں، ہمزتین کی تخفیف ہر ایک کے اصول کے موافق ہے۔

(۷۸۲) وَیَیْئَسْ مَعًا وَّاسْتَیْئَسَ اسْتَیْئَسُوْا وَتَیْـ ـ۱۱ ـئَسُوْا اقْلِبْ عَنِ الْبَزِّیْ بِخُلْفٍ وَّاَبْدِلَا

ترجمہ: اور تو بزی سے لَا یَایْئَسُ "یوسف ۱۰ ع" اور لَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ "رعد ۴ ع" کو جو دو جگہ ہے، اور اِسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ "یوسف ۱۲ ع" اور فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا اور وَلَا تَایْئَسُوْا ۱۰ ع" (پانچوں کو) ایسے قلب مکانی سے پڑھ، جو ان کے ساتھ ہے، اور ہمزہ ساکنہ کو ضرور الف سے بدل لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی یاء ساکنہ کو ہمزہ کی جگہ لاکر فتحہ دے، اور ہمزہ کو یاء کی جگہ لے جا کر ساکن کر کے الف سے بدل دے) پس بزی کی دو وجوہ ہیں۔

(۱) قلب کے بغیر باقین و حفص کی طرح، اور فارسی کی بجائے فارس وابوالحسن کا مذہب ہے، جو مشہور و جمہور کا مذہب ہے۔

(۲) لَا یَایـئَسُ ، لَمْ یَایَسِ الَّذِیْنَ ، اِسْتَایَسُ ، فَلَمَّا اسْتَایَسُوْا ، وَلَا تَایَسُوْا ۔ قلب وہمزہ ساکنہ کا ابدال جو واجب ہے، اور اصل اولی ہے، کثیر الاستعمال کی وجہ سے، اور رسم صریح کے بھی مطابق ہے، البتہ یَـایْـئَـسُ اور تَـایْـئَسُوْا دونوں قلب کی قرأت کے مطابق مرسوم ہیں، نیز قلب کلام عرب میں کثیر الوقوع ہے، حمزہ اپنی دونوں وجوہ پر ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

اور یَـا یْئَسَ اور اس کے معطوفات قلب کے مفعول۔ مَعًا حال اَیْ مصاحبین لانہ فی موضعین ۔ وَاَبْدَلَا امر قلب پر معطوف ہے، اور الف نون تاکید کے عوض میں ہے اَیْ اَقْلَبَ وَاَبْدَلَنَّ ۔

(۷۸۳) وَیُوْحَی اِلَیْهِمْ کَسْرُ حَاءِ جَمِیْعِهَا ۱۲ وَنُوْنٌ ع عُـلَا یُوْحَی اِلَیْهِ شَـذًا ع عَـلَا

ترجمہ: اور (حفص کیلئے) رِجَالًا یُوْحَی اِلَیْهِمْ (یوسف ۱۲ع۔ نحل ۶ع۔ انبیاء ۱ع) جو ہے، اس کے تمام کلمات کی حاء کا کسرہ اور یاء کی بجائے نون بلندی والا ہے، اور اِلَّا یُوْحَی اِلَیْهِ "انبیاء ۲ع" (حمزہ کسائی، حفص کیلئے نون وکسرہ سے) خوشبو ہے، جو بلند ہوگئی ہے۔ (پس (۱) حفص کیلئے چاروں میں نُوْحِیْ نون اور کسرہ حاء سے۔

(۲) سما ، شامی ، ابوبکر کیلئے چاروں میں یُوْحٰی یاء اور حاء مفتوحہ سے۔

(۳) حمزہ و کسائی کیلئے انبیاء ۲ع" میں حفص کی طرح، اور باقی تین میں باقین کی طرح۔

﴿النحو والعربية﴾

یُوْحٰی اِلَیْهِمْ مبتداء۔ کَسْرُ مبتداء ثانی۔ وَنُوْنٌ معطوف علیہ اَیْ نُوْن فِیْهِ ۔ عَلَا خبر اَیْ قِرآآت ذَاتِ عَلَا۔ اور پورا جملہ خبر ہے، مبتداء اول کی۔ یُوْحٰی اِلَیْهِ مبتداء۔ شَذًا اس کی خبر۔ عَلَا اس کی صفت۔

توضیح: نون والا معروف ہے، اور اسناد تعظیم کی غرض سے حق تعالیٰ کیلئے ہے، اور یاء سے مجہول ہے، اس لئے حاء کا فتحہ ضروری ہے، اور اسناد غائب کیلئے ہیں، اَیْ یُوْحِی اللّٰهُ اِلَی الْمَلَكِ یعنی مجہول میں صریح مفعول کو حذف کر دیا، اور اِلَیْهِمْ اور اِلَیْهِ جار مجرور مفعول کا نائب بن گیا، اول میں اَوْحَیْنَا اور ثانی میں اُوْحِیَ کی مناسبت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۴) وَثَانِيَ نُنْجِي احْذِفْ وَشَدِّدْ وَحَرِّكًا ۱۳ كَذَا نَلْ وَخَفِّفْ كُذِّبُوْا ثَابِتًا تَلَا

توجمه: اورتو(شامی و عاصم کیلئے) فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ کے دوسرے نون کو حذف کر،اور جیم کو تشدید سے پڑھ،اور اس کی یاء کو ضرور فتحہ کی حرکت دے،اور اسی طرح (نجات) حاصل کر،اور تو کوفیین کیلئے کُذِّبُوْا کی ذال کو بلاتشدید پڑھ، حالانکہ یہ ثابت ہے،اور اس کُذِبُوْا نے فَنُجِّيَ کی پیروی کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَثَانِيَ اِحْذِفْ کا مفعول،یا ء ضرورۃً ساکن ہے۔ حَرِّكًا نون تاکید کے لئے ہے۔ نَلْ نَيْل سے امر ہے،بمعنی عَطاء۔ كَذَا نَلْ اَیْ نَلْ مِثْلَ ذَا اَلِفِ النَّيْلُ۔ كُذِبُوْا مفعول ہے۔ خَفِّفْ کا ثَابِتًا اس حال۔ تَلَا اس کی صفت۔

توضیح: کوفیین کی قرأت پر ظَنُّوْا کی ضمیر مشرکین کیلئے ہے،اور كُذِبُوْا کی رسولوں کیلئے اور ظَنَّ شک کے معنی میں ہے،یا دونوں ضمیریں رسولوں کیلئے ہیں،یعنی بشریت کے تقاضے سے انہیں اس میں شک ہوا،کہ مدد کے وعدہ میں ان سے غلط کہا گیا ہے،اور یہ وسوسہ کا درجہ غیر اختیاری ہونے کی وجہ سے معاف ہے اور عصمت کے خلاف نہیں،اور تشدید والی قرأت میں دونوں ضمیریں رسولوں کیلئے ہیں، احد ظن یقین کے معنی میں ہے،یعنی رسولوں کو یقین ہو گیا،کہ قوم کی طرف سے ان کی ایسی تکذیب کی گئی،کہ اب ان کے ایمان لانے کی کوئی امید نہیں رہی (کنز المعانی) اور ابراز میں تخفیف کی توجیہ یہ کی گئی ہے، کہ (۱) رسولوں نے یہ یقین یا گمان کر لیا،کہ ان کے نفوس نے مدد کا خیال کر لینے میں ان سے جھوٹ بولا،کہ غیر وعدہ کو وعدہ سمجھ لیا،یا ان کی امید نے یعنی حق تعالیٰ کی جانب سے وعدہ کے بغیر مدد کے انتظار نے ان سے جھوٹ اور غلط کہا،اس لئے رجاء صادق اور رجاء کاذب سچی امید اور جھوٹی امید،اور واقع نہ ہونے والی امید مستعمل ہے، جَاءَهُمْ نَصْرُنَا یعنی بغیر وعدہ کے دفعۃً ہماری مدد انہیں آپہنچی ،اور دوسری وجہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے،کہ جو لوگ ظاہر میں رسولوں کے فرمانبردار تھے انہوں نے دل میں جھٹلانے کا خیال کر لیا،اور یہ مدتوں تک ان کے مصیبتوں میں مبتلاء رہنے کے سبب ہوا،اور تشدید کی قرأت میں بھی اسی طرح کا مفہوم بیان کیا گیا ہے،نیز تشدید کی قرأت نے تخفیف کی قرأت کی تفسیر و وضاحت کر دی ہے،اور ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے،کہ انبیاء علیہم السلام پر آزمائشیں برابر آتی رہیں،حتی ان کو یہ اندیشہ ہو گیا کہ جو مؤمن ان کے ساتھ ہیں،وہ انہیں جھٹلا دیں گے،اور صحیح بخاری میں تشدید والی قرأت کے بارہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے،کہ رسولوں کے متبعین جو ایمان لے آئے،ان کی آزمائش طویل ہو جانے پر مدد پہنچنے میں دیر ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ انبیآء کو جن لوگوں نے جھٹلایا، ان سے وہ ناامید ہو گئے کہ وہ ایمان لائیں گے، اور رسولوں نے یہ خیال کر لیا، کہ اب ان کے فرمانبردار بھی ان کو جھٹلا دیں گے اور ان سے جدا ہو جائیں گے، تو ان کے پاس اللہ کی مدد آ پہنچی، اس تقریر پر دونوں قرأتوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ اور اگر ظَنُّوْا کی ضمیر امتیوں کیلئے ہو، تو تفسیر دو طرح ہو گی۔

(۱) امتیوں سے مشرکین نے یہ یقین کر لیا، کہ رسولوں سے جو مدد کا وعدہ کیا گیا، اس میں ان سے جھوٹ بولا گیا۔

(۲) امتیوں نے یہ یقین کر لیا، کہ مدد کے وعدہ میں رسولوں کی طرف جھوٹ بولا گیا یعنی یہ خبر غلط دی۔

(۷۸۵) وَاِنِّیْ وَاِنِّیْ الْخَمْسُ رَبِّیْ بِاَرْبَعٍ ۱۴ اَرَانِیْ مَعًا نَفْسِیْ لَیَحْزُنُنِیْ حُلَا

ترجمہ: اور (۱) اِنِّیْ اُوْفِی الْکَیْلَ ۸ع'' کی۔ اور (۲، ۳) اِنِّیْ اَرَانِیْ ۵ع''۔ (۴) اِنِّیْ اَرٰی ۶ع'' ۔ (۵) اِنِّیْ اَنَا اَخُوْكَ ۹ع''۔ (۶) اِنِّیْ اَعْلَمُ ۱۱ع''۔ جو پانچ ہیں۔ (۷) اور اس رَبِّیْ اَحْسَنَ ۳ع''۔ (۸) رَبِّیْ اِنِّیْ ۵ع''۔ (۹) رَبِّیْ اِنَّ رَبِّیْ ۷ع''۔ (۱۰) رَبِّیْ اِنَّهٗ ۱۱ع'' کی جو چار ہیں، اور اس (۱۱) اَرَانِیْ اَعْصِرُ (۱۲) اَرَانِیْ اَحْمِلُ ۵ع'' کی جو دو ہیں۔ اور (۱۳) نَفْسِیْ اِنَّ ۷ع''۔ اور (۱۴) لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ ۲ع'' چودہ کی چودہ آیات زیوروں والی ہیں۔

(۷۸۶) وَفِیْ اِخْوَتِیْ حُزْنِیْ سَبِیْلِیْ بِیْ وَلِیْ ۱۵ لَعَلِّیْ اٰبَائِیْ اَبِیْ فَاخْشَ مَوْحَلَا

ترجمہ: اور اضافت کی یاءات (۱۵) اِخْوَتِیْ اِنَّ ۱۱ع''۔ (۱۶) وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ ۱۰ع''۔ اور (۱۷) سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا ۱۲ع''۔ اور (۱۸) اَحْسَنَ بِیْ اِذْ ۱۱ع''۔ اور (۱۹) یَاْذَنَ لِیْ (اَبِیْ) ۱۰ع''۔ (۲۰) لَعَلِّیْ اَرْجِعُ ۶ع''۔ اور (۲۱) اٰبَآءِیْ اِبْرَاهِیْمَ ۵ع''۔ اور (۲۲) اَبِیْ اَوْیَحْکُمَ اللّٰهُ ۱۰ع'' میں بھی ہیں، پس تو کیچڑ میں گذرنے سے ڈر، یعنی ان بائیس ۲۲ یاءات میں نکالنے میں غلطی سے بچ۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۴: اَنِّیْ اس پر اس کے بعد کی یاءات اس پر معطوف مبتداء واقع ہو رہا ہے۔ حُلَا اس کی خبر ہے۔ خَمْسُ اِنِّیْ کی صفت ہے۔ بِاَرْبَعٍ بمعنی فِیْ اَیْ فِیْ اَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ ۔

شعر ۱۵: وَفِیْ اِخْوَتِیْ اپنے معطوفات سمیت معطوف ہے، مبتداء پر۔ مَوْحَلَا مصدر وَحِلَ بِالْکَسْرِ اَیْ وَقَعَ فِی الْوِحْلِ ، اشارہ اِلٰی صُعُوْبَةِ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول یاء ات اضافت تعداد ۲۲ ہے (سورہ یوسف علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتح	سکون
۱	لَیَحْزُنُنِیْٓ اَنْ	۲	حرمی	بصری، شامی، کوفی
۲	رَبِّیْٓ اَحْسَنَ	۳	حرمی و بصری	شامی، کوفیین
۳،۴	اِنِّیْٓ اَرٰانِیْٓ دوجگہ	۵	〃 〃	〃 〃
۵	اِنِّیْٓ اَرٰی	۶	〃 〃	〃 〃
۶	اِنِّیْٓ اَنَا	۹	〃 〃	〃 〃
۷	اَبِیْٓ اَوْ	۱۰	〃 〃	〃 〃
۸	اِنِّیْٓ اَعْلَمُ	۱۱	〃 〃	〃 〃
۹،۱۰	اِنِّیْٓ اَرٰانِیْٓ دوجگہ	۵	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفیین
۱۱	رَبِّیْٓ اِنِّیْ	۵	〃 〃	〃 〃 〃
۱۲	نَفْسِیْٓ اِنَّ	۷	〃 〃	〃 〃 〃
۱۳	رَبِّیْٓ اِنَّ	۷	〃 〃	〃 〃 〃
۱۴	لِیْٓ اَبِیْٓ	۱۰	〃 〃	〃 〃 〃
۱۵	رَبِّیْٓ اِنَّهٗ	۱۱	〃 〃 〃	〃 〃 〃
۱۶	بِیْٓ اِذْ	۱۱	〃 〃	〃 〃 〃
۱۷	اٰبَآئِیْٓ	۵	حرمی، بصری، شامی	کوفیین
۱۸	لَعَلِّیْٓ اَرْجِعُ	۶	〃 〃 〃	〃
۱۹	اَنِّیْٓ اُوْفِ	۸	مدنی	مکی، بصری، شامی، کوفیین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰	سَبِيْلِيْ	۱۲	"	" " "
۲۱	وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ	۱۰	مدنی، بصری، شامی	مکی، کوفیین
۲۲	إِخْوَتِيْ إِنَّ	۱۱	ورش	قالون، نفر، کوفی

یاءات زوائد: (سورۃ یوسف علیہ السلام) زائدہ تین ہیں۔ (۱) نَرْتَعِ یْ میں قنبل کا حالین میں بخلاف اثبات، باقین کا حذف (۲) تُؤْتُوْنِ یْ بصری کیلئے وصلاً اور مکی کیلئے حالین میں اثبات۔ (۳) مَنْ یَّتَّقِ یْ میں قنبل کا حالین میں اثبات یاء باقین کا حذف ہے

ادغام کبیر: (سورۃ یوسف علیہ السلام) کل انتالیس ۳۹۔ مثلین ۲۹۔ متقاربین ۱۰۔ اور صغیر مختلف فیہ سات ۷ ہیں

جدول ادغام صغیر (سورۃ یوسف علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قرأ	ادغام والے قرأ
۱	بَلْ سَوَّلَتْ		سما، ابن ذکوان، عاصم	ہشام، حمزہ، کسائی
۲	وَجَآءَ تْ سَيَّارَةٌ		حرمی، شامی، عاصم	بصری، حمزہ، کسائی
۳	قَدْ شَغَفَهَا	۴	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ کسائی
۴	فَقَدْ سَرَقَ	۹	" " "	بصری " " "
۵	بَلْ سَوَّلَتْ		سما، ابن ذکوان، عاصم	ہشام، حمزہ، کسائی
۶	إِسْتَغْفِرْ لَنَا	۱۱	ماسوا بصری	سوسی کا ادغام، اور دوری کے لئے ادغام و اظہار ہے
۷	فَقَدْ جَعَلَهَا	"	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ کسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ یوسف علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	تَعۡقِلُوۡنَ نَّحۡنُ	۱
۲	نَحۡنُ نَّقُصُّ	״
۳	وَالۡقَمَرَ رَّاَیۡتُهُمۡ	״
۴	لَكَ كَيۡدًا	״
۵	یَخۡلُ لَّكُمۡ (اظهار وادغام)	۲
۶	دَرَاهِمَ مَّعۡدُوۡدَةٍ	״
۷	لِيُوۡسُفَ فِي الۡاَرۡضِ	۳
۸	اِنَّكِ كُنۡتِ	״
۹	اِنَّهٗ هُوَ	۴
۱۰	قَالَ لَّا يَاۡتِيۡكُمَا	״
۱۱	وَقَالَ لِلَّذِيۡنَ	۵
۱۲	ذِكۡرَ رَبِّهٖ	״
۱۳	لِيُوۡسُفَ فِي الۡاَرۡضِ	۷
۱۴	نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا	״
۱۵	يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا	۸
۱۶	فَلَا كَيۡلَ لَّكُمۡ	״
۱۷	وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ	״
۱۸	ذٰلِكَ كَيۡلٌ	״

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹	قَالَ لَّنْ	〃
۲۰	كَذٰلِكَ كِّدْنَا	۹
۲۱	يُوْسُفُ فِّيْ	〃
۲۲	فِيْ يُوْسُفَ فَلَّنْ	۱۰
۲۳	اِنَّهٗ هُوَ	〃
۲۴	وَاَعْلَمُ مِّنَ اللّٰهِ	〃
۲۵	قَالَ لَّا	〃
۲۶	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِّنَ اللّٰهِ	۱۱
۲۷	اِنَّهٗ هُوَ	〃
۲۸	اِنَّهٗ هُوَ	〃
۲۹	وَالْاٰخِرَةِ تَّوَفَّنِيْ	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ یوسف علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	هَيْتَ لَكَ قَالَ	۳
۲	وَشَهِدَ شَّاهِدٌ	〃
۳	قَالَ رَّبِّ	۴
۴	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذّٰلِكَ	۶
۵	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذّٰلِكَ	〃
۶	نَفْقِدُ صُّوَاعَ الْمَلِكِ	۹
۷	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٨	يَاْذَنْ لِّيَ آبِيُ	١٠
٩۔١٠	تَاوِيْل رُّوْ يَایَ ، اَسْتَغْفِرْ لَكُمْ	١١

المرسوم : (سورۃ یوسف علیہ السلام) رُءْ یَا ہرجگہ ہمزہ محذوف۔ لَذی الف کے ساتھ تَفْتَؤُا میں ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعداز فتح بصورت واؤ اور اسکے بعد الف زائدہ اور مُزْجٰیةٍ بِالْیَاء مرسوم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

یہ سورت مکیہ ہے، مگر دو آیات مدنی ہیں۔ (۱) وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ ۲ع“۔ (۲) وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۶ع“۔ اور قتادہ کے قول پر تمام سورۃ مدنی ہے، اور ایک آیت وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۴ع“ میں ہے۔

کل آیات کوفی تینتالیس ۴۳ ہیں۔ حجازی چوالیس ۴۴۔ بصری پینتالیس ۴۵۔ اور شامی سینتالیس ۴۷ ہیں، بیالیس ۴۲ میں اتفاق ہے، اور چھ میں اختلاف ہے۔

(۱) اَئِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ۔ اور (۲) هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ پر غیر کوفی۔ (۳) هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ پر دمشقی۔ (۴) اَلْحَقُّ وَالْبَاطِلُ پر حمصی۔ (۵) اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ پر شامی۔ (۶) مِنْ كُلِّ بَابٍ پر عراق و شامی آیت ہے، اس کے فواصل قَعْدِلِنُرَبْ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: مَاكَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى سے اَلْكِتٰبِ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین دوسو اٹھاون ۲۵۸ بنتی ہیں، قالون مع حفص بائیس ۲۲۔ ابوبکر بائیس ۲۲۔ شامی دس ۱۰۔ مکی بائیس ۲۲۔ ورش ایک سو اٹھائیس (بسم اللہ پر اٹھاسی ۸۸، ترک پر چالیس ۴۰)۔ دوری ۱۰۔ سوسی ۱۰۔ خلاد اٹھ ۸۔ کسائی بائیس ۲۲۔ اور خلف چار ۴۔

(۷۸۷) وَزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ غَيْرُ صِنْوَانٌ اَوَّلًا ا لَدٰى خَفْضِهَا رَفْعٌ عَلَا حَقُّهٗ طُلَا

ترجمہ: اور زَرْعٌ، نَخِيْلٌ غَيْرُ اور پہلا لفظ صِنْوَانٌ ان چاروں میں (حفص، مکی، بصری کیلئے) جر کی بجائے رفع ہے، اس قرأت کا حق بہت سی گردنوں پر بلند ہوا ہے (باقی مجرور پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

زَرْعٌ مبتداء۔ اس کے بعد کے تین کلمات معطوف بحذف العاطف۔ اَوَّلًا، صِنْوَانٌ کا ظرف اَیْ اَلْوَاقِعُ اَوَّلًا۔ رَفْعٌ لَدٰى خَفْضِهَا پورا جملہ مبتداء کی خبر۔ عَلَا حَقُّهٗ فعل وفاعل۔ طُلًا تمیز۔

توضیح: رفع کی توجیہ اول دو اسم وَجَنّٰتٌ پر معطوف ہیں، اور صِنْوَانٌ وَنَخِيْلٌ کی صفت ہے، اور غَيْرُ صِنْوَانٌ پر معطوف ہے، اور جر کی صورت میں وَزَرْعٍ کو نَخِيْلٍ مِنْ اَعْنَابٍ پر معطوف ہے۔

(۷۸۸) وَذَكَّرَ تُسْقٰى عَاصِمٌ وَّابْنُ عَامِرٍ ۲ وَقُلْ بَعْدَهٗ بِالْيَا نُفَضِّلُ شُلْشُلَا

ترجمہ: اور لفظ تُسْقٰى کو عاصم اور ابن عامر شامی نے مذکر پڑھا ہے (باقین نے مؤنث پڑھا ہے) اور اس کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ يُفَصِّلُ (حمزہ و کسائی کیلئے) کہو، کہ یاءِ غیبت کے ساتھ خفیف ہے (باقی نون عظمت کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور تُسقٰی کے بعد لانے کے یُفَصِّلُ الْاٰیاتِ جو دوسری آیت میں اس سے قبل ہے، نکل گیا، اس میں اجماعاً یاء ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

عَاصِمٌ ذَكَرٌ کا فاعل۔ تُسقٰی اس کا مفعول۔ نُفَضِّلُ مبتداء۔ بعدہٗ اس کا ظرف اَیْ الْوَاقِعُ بَعْدَہٗ۔ ضمیر تُسقٰی کیلئے ہے۔ بِالْیاءِ اس کی خبر۔ اور جملہ مقولہ ہے قول کا۔ شُلْشُلًا حال ہے، قُلْ کے فاعل سے۔

توضیح: (۱) یُسقٰی یاء سے ضمیر المذکور یا النبات کے لئے ہے، اور تاء کی تقدیر پر اَلْجَنّٰتُ یا اَلْمَذْکُوْرَاتُ یا هٰذِهِ الْاَشْیاءُ کیلئے ہے، جو معنی کی رو سے ہے، نہ کہ لفظ کی رو سے، اور بَعْضَهَا سے تانیث ہی کی تاثیر ہوتی ہے۔

(۲) نُفَضِّلُ یاء سے ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، جو اَللّٰهُ الَّذِیْ ماقبل ہے، اور نون کی اسناد عظمت والے متکلم کیلئے نون اولیٰ ہے۔

---

(۷۸۹) وَمَا كُرِّرَ اسْتِفْهَامُهُ نَحْوُ آئِذَا ٭ آئِنَّا فَذُو اسْتِفْهَامٍ الْكُلُّ أَوَّلَا

ترجمہ: اور وہ تمام مواقع جن میں استفہام مکرر ہو (یعنی قریب قریب دو دو جگہ دو دو ہمزہ آرہے ہوں) جیسے ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ، ءَ اِذَا اور ءَ اِنَّا پس اس موقع کے پہلے لفظ کو ہر ایک قاری استفہام سے پڑھنے والا ہے۔

---

(۷۹۰) سِوٰی نَافِعٍ فِی النَّمْلِ وَالشَّامِ مُخْبِرٌ ٭ سِوَی النّٰزِعٰتِ مَعْ اِذَا وَقَعَتْ وِلَا

ترجمہ: سوائے نافع کے سورۂ نمل میں (پہلے موقع میں اِذَا كُنَّا ءَ اِنَّا پڑھتے ہیں، باقی چھ ءَ اِذَا كُنَّا ءَ اِنَّا پڑھتے ہیں)۔

اور شامی نقل کی پیروی کرنے کے سبب (نمل اور اس) نٰزِعٰت کے پہلے موقع کے سوا) جو اِذَا وَقَعَتْ (واقعہ کے پہلے موقع) سمیت ہے (سب جگہوں میں پہلے لفظ کو اخبار سے پڑھنے والے ہیں (پس شامی کیلئے تین جگہیں مستثنیٰ ہیں۔

نمل، نٰزِعٰت اور واقعہ، کہ ان کے پہلے میں استفہام ءَ اِذَا اور ءَ اِنَّا ہے، اور رہے باقی آٹھ سو ان سب کے پہلے موقع میں اِذَا اور اِنَّكُمْ ہے، ایک ہمزہ سے اور شامی کیلئے نمل والے کا استثناء ناظمؒ نے بیان نہیں کیا اس لئے کہ سِوَا نَافِعٍ فِی النَّمْلِ سے باقی چھ کیلئے استفہام میں شامی شامل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

مَا موصولہ متضمن بمعنی شرط مبتداء واقع ہو رہا ہے۔ نَحْو منصوب علی الظر۔ اَلْکُلُّ مبتداء ثانی۔ فَذُواِسْتِفْهَام خبر۔ فَــاء خبر پر اس لئے داخل ہوئی کہ مَــا متضمن شرط کے معنی کو ہے۔ اَوَّلاً منصوب علی الظر فیۃ اَیْ فِــیْ اَوَّلِ الْاِسْتِفْهَامَیْنِ ۔

(۷۹۱) وَدُوْنَ عَــنَـادٍ (عَمَّ) فِـي الْعَـنْكَبُوْتِ مُخْـ ٥ ـبِرًا وَّهُوَ فِي الثَّانِيْ اَتٰى رَاشِداً وَّلَا

توجمه: اور بغیر کسی عناد (ضد و اعتراض کے) عنکبوت میں یہ استفہام اول (مکی حفص نافع شامی کیلئے) اس حالت میں عام ہوا ہے کہ وہ (بجائے استفہام کے) خبر دینے والا ہے (یعنی عنکبوت اول میں شامی کا اخبار تو گذشتہ شعر میں بیان ہو چکا ہے، یہاں یہ بتانا چاہتے ہیں، کہ ان کے اتباع میں مکی حفص نافع بھی اول موقع میں ایک ہمزہ اخبار سے پڑھتے ہیں، اس کے بعد دوسرے موقع کے اختلاف کو بیان فرماتے ہیں) اور اخبار استفہام ثانی میں (نافع و کسائی کیلئے) نصرت کے اعتبار سے ھدایت کا باعث ہو کر آیا ہے (یعنی استفہام مکرر میں دوسرے موقع میں سارے قراً استفہام دو ہمزوں سے ہی پڑھتے ہیں، البتہ نافع و شامی اخبار پڑھتے ہیں، اگلے شعر میں اس کا استثناء ہے۔

(۷۹۲) سِوَى الْعَـنْكَبُوْتِ وَهُوَ فِـي النَّـمْلِ كُـ ٦ ـنْ رِّضًا وَزَادَاهُ نُوْنًـا اِنَّـنَا عَنْهُمَا اعْتَلَا

توجمه: سوائے عنکبوت کے (یعنی عنکبوت کے دوسرے میں یہ دونوں استفہام سے پڑھتے ہیں) اور سورۃ نمل کے دوسرے موقع میں وہ اخبار ایک ہمزہ (شامی اور کسائی کیلئے) تو پسند کرنے والا ہو، یعنی شامی نمل کے ثانی میں اپنے اصول کے خلاف اخبار پڑھتے ہیں، جبکہ نمل کے پہلے موقع میں اپنے اصول کے خلاف استفہام پڑھتے ہیں اور کسائی اپنے اصول کے مطابق اخبار پڑھتے ہیں،۔ مفہوم سے شامی کسائی کے ماسوا باقی پانچ نمل کے دوسرے میں استفہام پڑھتے ہیں) اور ابن عامر شامی و کسائی نمل کے استفہام ثانی میں (خبر پڑھتے ہیں اور) نون کا اضافہ کرتے ہیں، اسی لئے ان دونوں لفظ اِنَّــنَــا بلند ہوا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲: سِوَى مستثنیٰ ہے۔ اَلْکُلُّ سے۔ وَالشَّامِ مُخْبِرٌ مبتداء و خبر۔ اَلشَّامِیُّ کی یاء نسبت کو تخفیف کی غرض سے حذف کر دیا۔ سِوَ االنَّازِعَاتِ استثناء مفرغ اَیْ جَمِیْعِ الْمَوَاضِعِ سِوَ اى الْمَوْضِعَيْنَ۔ وِلَا بِكَسْرِ الْوَاوِ منصوب علی التمیز ۔ اَیْ الشَّامُ مُخْبِرٌ مُتَابِعَةٌ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۳) وَ(عَمَّ)رِضًا فِي النّٰزِعٰتِ وَهُمْ عَلٰى ٧ اُصُوْلِهِمْ وَامْدُدْ لِوٰى حَافِظٍ بِلَا

ترجمہ: اور نٰزِعٰتِ اع'' کے دوسرے موقع ءَاِذَا كُنَّا میں یہ اخبار (مدنی شامی کسائی کیلئے) پسندیدہ ہوکر عام ہوگیا ہے، (اور ہمزتین کی تحقیق و تسہیل میں) وہ (ساتوں آئمہ) اپنے اصول پر ہیں اور تو (ہشام ابوعمرو قالون کیلئے ہمزتین میں ادخال کا الف لاکر) اس حفظ والے کے جھنڈے کو دراز کرو، جو آزمودہ کار ہے، یعنی یہ حضرات جہاں استفہام مکرر میں دو ہمزہ پڑھتے ہیں، ان میں ادخال الف بھی پڑھتے ہیں ءاِذَا ءاِنَّا کی طرح ہشام ذات الکسر میں ادخال بالخلف کرتے ہیں، اور ان گیارہ موقعوں میں بھی نشر نے دونوں وجوہ بتاتی ہیں، اور ارشاد المرید میں علی ضباغ دونوں پر عمل بیان فرمارہے ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۵: عَمَّ کا فاعل ضمیر ہے، جو اَلْاَوَّلُ الْاِسْتِفْهَامَيْنِ کیلئے ہے۔ دُوْنَ ظرف۔ عَنَادٍ مضاف الیہ۔ مُخْبِرًا حال مِنَ الْفَاعِلِ۔ اخبار کی اسناد اس کی طرف اس میں اخبار ہونے کی وجہ سے ہیں۔ هُوَ کی ضمیر اخبار کو عائد ہے۔ فِيْ مُخْبِرًا مبتداء۔ آتٰی اس کی خبر۔ رَاشِدًا مفعول بہ۔ فِي الثَّانِيْ۔ اس کا ظرف اَيِ الثَّانِيْ مِنَ الْاِسْتِفْهَامَيْنِ۔ وَلَا بِالْكَسْرِ مفعول بہ لِلْوَاقِعَةِ۔

توضیح: استفہام مکرر کل گیارہ جگہ آیا ہے، (۱) رعد اع''۔ (۲، ۳) اسراء۵ع و ۱۱ع''۔ (۴) مومنون ۵ع''۔ (۵) نمل ۶ع''۔ (۶) عنکبوت ۳ع''۔ (۷) الٓمٓ سجدہ اع''۔ (۸، ۹) صٰفّٰت اع و ۲ع''۔ (۱۰) واقعہ اع''۔ (۱۱) نٰزِعٰت اع''۔ نیز عنکبوت میں ءَاِنَّكُمْ، ءَاِنَّكُمْ اور نٰزِعٰت میں ءَاِنَّا، ءَاِذَا اور باقی نو میں ءَاِذَا، ءَاِنَّا ہے، اور چار جگہ نمل عنکبوت واقعہ نٰزِعٰت میں بعض قراء نے اپنے اصول کے خلاف بھی کیا ہے، اور باقی سات میں سب اپنے اپنے اصول پر ہیں، اور اس سارے باب استفہام مکرر کا خلاصہ یہ ہے۔

خلاصہ: (۱) نافع کیلئے ءَاِذَا، ءَاِنَّا اول میں دو ہمزہ ثانی میں ایک، لیکن نمل اور عنکبوت میں مستثنیٰ، یعنی اِذَا، ءَاِنَّا اِنَّكُمْ، ءَاِنَّكُمْ ہے، اول میں ایک ثانی میں دو، پھر ان میں قالون کیلئے تسہیل مع ادخال اور ورش کیلئے تسہیل بلا ادخال۔

(۲) کسائی کیلئے بھی نافع کی طرح اول میں دو ہمزہ اور ثانی میں ایک اور ان کے لئے مستثنیٰ نمل کے ثانی میں اِنَّا کی بجائے اِنَّنَا دونوں سے لیکن عنکبوت میں دونوں میں ءَاِنَّكُمْ ءَاِنَّكُمْ دو ہمزہ سے، اور پورے باب میں دو ہمزوں میں دوسرے کی تحقیق بلا ادخال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

(۳) شامی کیلئے اِذَا ، ءَ اِنَّا اول ایک ہمزہ اور ثانی میں دو ہمزہ سے ان کے لئے نمل اور نزعت مستثنیٰ ہیں، کہ ان میں اول میں دو اور ثانی میں ایک ہمزہ ہے، اور واقعہ میں دونوں میں دو دو ہمزہ ہیں، نیز نمل میں کسائی کی طرح یہ بھی دونوں اِنَّـنَا پڑھتے ہیں، اور ابن ذکوان کیلئے تحقیق بلا ادخال اور ہشام کیلئے تحقیق مع ادخال و بلا ادخال ہے۔

(۴) مکی کیلئے عنکبوت کے پہلے میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ، اور باقی دس موقعوں میں دونوں میں دو دو ہیں، اور سب میں دوسے کی تسہیل بلا ادخال۔

(۵) بصری کے لئے کل گیارہ میں دو دو ہمزہ دونوں جگہ، اور دوسرے کی تسہیل مع ادخال۔

(٦) حفص کیلئے عنکبوت کے پہلے میں ایک اور باقی سب کے دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ ہیں، اور سب کی تحقیق بلا ادخال ہے۔

(۷) ابوبکر اور حمزہ کیلئے سب جگہ دو دو ہمزہ ہیں، اور دوسرے کی تحقیق بلا ادخال ہے، اور یہی دونوں میں استفہام اور تحقیق عمدہ تر ہے، اس لئے کہ اس میں اصل پر عمل ہو جاتا ہے، اور تسہیل و تخفیف کے معارضہ سے بھی محفوظ ہے۔

(۷۹۴) وَهَـــادٍ وَّ وَالٍ قِفْ وَوَاقٍ بِيَـــائِـــهِ ۸ وَبَـــاقٍ دَنَـــا هَـلْ يَسْتَـوِي (صُـحْبَةٌ) تَلَا

ترجمہ: اور هَادٍ (رعد ۱ع و ۵ع و زمر ۳ع و مومن ۴ع) اور مِنْ وَّالٍ رعد ۲ع" اور مِنْ وَّاقٍ رعد ۵ع" کے دونوں اور مومن ۳ع" اور بَاقٍ نحل ۱۳ع" جو ہیں، تو (مکی کیلئے) ان سب پر اس کی یاء کے ساتھ وقف کر (هَادِيْ ، وَالِيْ پڑھ) اور یہ ہم سے قریب ہو گیا ہے (باقی حذف سے رسم کے مطابق هَادْ وَالْ ، بَاقْ وقف کریں گے، یہی اولیٰ ہے) اور هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ کو صحبہ نے (اطلاق کی تذکیر کی یاء) سے پڑھا ہے (پس سما ، شامی ، حفص ، تانیث کی تاء پڑھتے ہیں، اس میں لفظ کی رعایت عمدہ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ٦: سِوٰی استثناء مِنَ الثَّانِيْ اَيِ الْاَخْبَار فِيْ جَمِيْعِ مَا وَقَعَ ثَانِيًا مِنَ الْاِسْتِفْهَامَيْنِ اِلَّا فِي الثَّانِي الْعَنْكَبُوْتِ ـ وَهُوَ فِي النَّمْلِ اخبار ہی کو راجع ہے۔ تثنیہ کی ضمیر زَادَاهُ کُنْ رِضًى کے مدلول کو عائد ہے، اور رِضًى كَانَ کی خبر ہے۔ اور عَمَّ رِضًى میں تمیز ہے۔ عَمَّ کا فاعل ضمیر اَلْاَخْبَار ہے۔

شعر ۷: هُمْ راجع اِلَى الْقُرَّاء ـ لِوَا اُمْدُدْ کا مفعول ـ حَافِظٍ بَلَا اس کی صفت ای اختبر ـ

شعر ۸: هَادٍ قِفْ کا مفعول بعد کے کلمات اس پر معطوف ہیں ـ دَنَا کا فاعل ضمیر جو وقف کو راجع ہے ـ هَلْ يَسْتَوِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَلَاهُمْ کا مفعول ہے۔

(۷۹۵) وَبَعْدُ (صِحَـابٌ) يُوْقِدُوْنَ وَضَمُّهُمْ ۹ وَصُدُّوْ ثَوٰی مَعْ صُدَّ فِی الطَّوْلِ وَانْجَلَا

ترجمه: اوراس هَلْ يَسْتَوِیْ کے بعد وَمِمَّا تُوْقِدُوْنَ کوصحاب نے (اطلاق غیبت کی یاء) پڑھا ہے (متناسب وَجَعَلُوْا اور عَلَيْهِمْ کے قریب ہونے کی وجہ سے یہی عمدہ تر ہے باقین کیلئے خطاب ہے)۔

اور (کوفیین کیلئے) مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا رعد۸ع'' کوضمہ دینا قائم ہوگیا ہے، جو عَمَلِهٖ وَصُدُّوْا کے) صاد کے ضمہ سمیت ہے، جوطول (مومن)۵ع'' میں ہے، اور یہ ضمہ ظاہر ہوگیا ہے، (پس سما شامی کیلئے دونوں جگہ صاد کا فتحہ ہے) فتحہ والا معروف، اور ضمہ والا مجہول کے قاعدہ کے موافق ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

صِحَابٌ مبتداء۔ اس کی خبر محذوف اَیْ تَلَا يُوْقِدُوْنَ مفعول له بَعْدُ تَلَا کا ظرف ہے۔ مضاف الیہ محذوف اَیْ هَلْ يَسْتَوِیْ ضَمُّهُمْ مبتداء۔ ثَوٰی خبر۔ صَدُّوْا ضَمَّ کا مفعول۔ فِی الطُّوْلِ صَدُّوْا کا ظرف ہے، اَیْ اَلْوَاقِعُ فِی الطُّوْلِ ۔ وَانْجَلَا معطوف ثَوٰی پر۔

(۷۹۶) وَيُثْبِتُ فِیْ تَخْفِيْفِهٖ حَقٌّ نَاصِرٍ ۱۰ وَفِی الْكٰفِرُ الْكُفّٰرُ بِالْجَمْعِ ذُلِّلَا

ترجمه: اور يُثْبِتُ ۹ع'' جو ہے (مکی بصری عاصم کیلئے اسی طرح) اس کی (ثاء کے سکون اور باء کی) تخفیف میں مددکرنے والے کا حق ہے (پس عَمَّ و اخوين کیلئے وَيُثَبِّتُ ثاء کے فتحہ اور یاء کی تشدید سے ہے) اور (سا کے وَسَيَعْلَمُ) الْكُفِرُ میں (شامی وکوفی کیلئے) اَلْكُفَّارُ ہے، یہ ان کے لئے آسان کر دیا گیا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

وَيُثْبِتُ مبتداء۔ حَقُّ نَاصِرٍ مبتداء ثانی۔ فِیْ تَخْفِيْفِهٖ خبر۔ اور پورا جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔ اَلْكُفَّارُ مبتداء ۔ ذُلِّلَا خبر۔ بِالْجَمْعِ متعلق۔ بِذُلِّلَا فِی الْكَافِرِ اس کا ظرف۔

توضيح: يُثْبِتُ افعال کا، اور يُثَبِّتُ تفعیل کا مضارع ہے، اور ہمزہ اور تشدید دونوں تعدیہ کیلئے ہیں۔ اَلْكُفَّارُ جمع کی صورت میں مراد کفار کے تمام افراد ہیں، اور توحید کی صورت میں کافر کی جنس مراد ہے، رسم دونوں کی الف کے بغیر ہے۔
اس سورۃ میں صرف ایک یاء اَلْمُتَعَالِ یْ میں یاء زائدہ ہے، جس کو مکی حالین میں ثابت رکھتے ہیں۔
ادغام کبیر تیرہ ۱۳ ہیں۔ مثلین کے چھ ۶۔ متقاربین کے سات ۷۔ اور صغیر مختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر (سورۃ رعد)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قرأ	ادغام والے قرأ
۱	وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ	۱	حرمی، شامی، عاصم، خلف	بصری، خلاد، کسائی
۲	اَفَاتَّخَذْتُمْ	۲	اَظْهَرَهُ الْمَكِّي وَحَفْصٌ	غیر مکی وحفص
۳	ثُمَّ اَخَذْتُمْ	۵	〃 〃 〃	〃 〃 〃
۴	بَلْ زُيِّنَ	〃	ماسواہشام، کسائی	ہشام، کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ الرعد)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَّا	۲
۲	فَيُصِيبُ بِّهَا	〃
۳	وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ لَّهُ	〃
۴	الْاَمْثَالَ لِّلَّذِيْنَ	〃
۵	الْعِلْمِ مَّالَكَ	۵
۶	يَعْلَمُ مَّا	۶

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ الرعد)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	الثَّمَرٰتِ جَّعَلَ	۱
۲	بِالنَّهَارِ لَّهُ	۲
۳	الصّٰلِحٰتِ طُّوبٰى	۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴	اَوْ كُلِّمَ بِهِ	،
۵	بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ	۵
۶	اَلْكُفِرُ لِّمَنْ	۶

المرسوم: (سورۃ رعد) تُرٰبًا بحذف الف لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٍ کتاب باثبات الف، اور يَمْحُوْا واؤ، اور الف کے اثبات سے مرسوم ہے۔

ادغام کبیر: تیرہ ۱۳ ہیں۔ مثلین کے چھ۔ متقاربین کے سات ۷۔ اور صغیر مختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

سورۃ ابراھیم علیہ السلام

یہ سورت مکی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آیات ۲۸، ۲۹ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا سے دو کو مدینہ کہتے ہیں، جو بدر میں مقتولین مشرکین کے متعلق نازل ہوئی ہیں، اسکی آیات بصری اکیاون ۵۱ ہیں۔ کوفی باون ۵۲ حجازی چون ۵۴ اور شامی پچپن ۵۵۔ انچاس میں اجماع ہے، اور سات جگہ اختلاف ہے۔

(۱، ۲) مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پر دو جگہ حجازی وشامی۔ (۳) وَعَادٍ وَّثَمُوْدَا پر حجازی وبصری۔

(۴) وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ پر کوفی، شامی ومدنی اول۔ (۵) وَفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ پر غیر مدنی اول۔

(۶) وَسَخَّرَلَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پر غیر بصری۔ اور (۷) عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ پر شامی آیت ہے، اس کے فواصل دُمْ رَبَّ نَزَ صَالَ کے نو حرف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا سے وَمَا فِى الْاَرْضِ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین تین سو باون ۳۵۲ ہیں، قالون نوے ۹۰۔ بزی تیس ۳۰۔ قنبل تیس ۳۰۔ حفص ۳۰۔ ورش اسی ۸۰۔ (بسم اللہ پر ساٹھ ۶۰، ترک پر بیس ۲۰۔ ابوبکر تیس ۳۰۔ بصری دس ۱۰۔ شامی دس ۱۰۔ خلف آٹھ ۸۔ خلاد چار ۴۔ اور کسائی تیس ۳۰۔

(۷۹۷) وَفِى الْخَفْضِ فِى اللّٰهِ الَّذِىْ الرَّفْعُ (عَمَّ) خَا ا لِقُ امْدُدْهُ وَاكْسِرْ وَارْفَعِ الْقَافَ شُلْشُلَا

ترجمه: اور اَلْحَمِيْدِ اللّٰهِ الَّذِىْ اع" (مدنی و شامی کیلئے ھاء کا) رفع عام ہوگیا ہے، اور خٰلِقُ جو ہے، تو (حمزہ و کسائی کیلئے) اس کی خاء کو مدہ کے اثبات سے پڑھ، اور لام کو کسرہ دے، اور قاف کو رفع دے حالانکہ تو متواضع ہے۔

(۷۹۸) وَفِى النُّوْرِ وَاخْفِضْ كُلَّ فِيْهَا وَالْاَرْضَ هَا ۲ هُنَا مُصْرِخِىَّ اكْسِرْ لِحَمْزَةَ مُجْمِلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اورنور۶ ع'' کے خَلِقُ میں بھی اوراس نور میں کُلَّ کے لام کواور یہاں ابراھیم ۲ ع'' میں وَالْاَرْضِ کے ضاد کو جر دے، (حمزہ کسائی کیلئے ابراھیم میں خَلِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اورنور میں خَلِقُ کُلِّ ہے، اورسا شائی عاصم خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور خَلَقَ کُلَّ ہے) اورتو بِمُصْرِخِيِّ کی یاء کو کسرہ دے حالانکہ تو (اس کی توجیہ میں) عمدہ بات کہنے والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱: اَلرَّفْعُ مبتداء۔ عَمَّ فِي الْخَفْضِ عَمَّ کا ظرف ہے۔ فِي اللّٰهِ الْخَفْضُ کا ظرف ہے اَیْ اَلْوَاقِعُ فِي اللّٰهِ۔ خَالِقُ اَمْدُدْهُ مبتداء وخبر۔ شُلْشُلَا الرَّفْعُ فاعل سے حال ہے۔

شعر ۲: وَفِي النُّورِ معطوف هُنَا محذوف پر۔ كُلَّ اِخْفِضْ کا مفعول ہے۔ فِيهَا اس کا ظرف، ضمیر نور کیلئے ہے۔ وَالْاَرْضَ كُلَّ پر معطوف۔ مُصْرِخِيَّ اِكْسِرْ کا مفعول۔ لِحَمْزَةَ اس کے متعلق مُجْمِلًا اِكْسِرْ کے فاعل سے حال۔

---

(۷۹۹) كَهَا وَصْلِ اَوْلِلسَّاكِنَيْنِ وَقُطْرُبٌ ۳ حَكَاهَا مَعَ الْفَرَّاءِ مَعْ وَلَدِ الْعَلَا

ترجمہ: بِمُصْرِخِيِّ کا کسرہ صلہ والی ھاء کے کسرہ کی مانند ہے، یا یہ کسرہ دوساکنوں کی وجہ سے ہے، اورقطرب اورفراء اورعلاء کے بیٹے ابوعمرو نے اس کو (یاء متکلم کے کسرہ کے لغت کو عربیت کے اماموں سے بھی) نقل کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

كَهَاءِ منصوب عَلَى الْمَصْدَرِ اَيْ اِكْسِرْ مِثْلَ كَسْرِهَاءِ الْوَصْلِ وَهَاءِ الْوَصْلِ هَاءِ الضَّمِيرِ لِلسَّاكِنَيْنِ متعلق باکسر۔ حَكَاهَا کی ھاء لغت میں کیلئے ہے، اس پر سیاق کی دلالت کی بناء پر۔

توضیح: (۱) اَللّٰهُ الَّذِي بصورت رفع مبتداء وخبر ہے۔ بِالَّذِي صفت ہے، اورخبر محذوف ہے اَيْ وَاحِدٌ اور اَلْحَمِيدُ پر وقف کافی ہے، اورجر کی تقدیر پر اَللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَمِيدِ سے بدل یا عطف بیان ہے، اس صورت میں اس پر وقف حسن ہے۔

رویس کیلئے اَللّٰهُ سے ابتداء کی صورت میں رفع اور ماقبل سے وصل کی صورت میں جر ہے۔

(۲) خَالِقُ دونوں جگہ اسم فاعل ہے، جو ماضی کے معنی میں ہے، اور كُلِّ اور السَّمٰوٰتِ کی طرف مضاف ہے، اور وَالْاَرْضِ، السَّمٰوٰتِ پر معطوف ہے، اور خَلَقَ فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے، یہاں معطوفین کا اورنور میں كُلَّ کا نصب مفعول ہونے کی وجہ سے ہے اَلسَّمٰوٰتِ کا نصب تابع جر کے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) بِمُصرِخِیّ فتحہ کی تقدیر یہ ہے، کہ اس کی اصل بِمُصرِخِینَ تھی، جو مُصرِخٌ کی جمع ہے، بمعنی مُغِیثٌ فریاد کو پہنچنے والے، متکلم کی یاء کی طرف اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا، اور متکلم کی یاء میں فتحہ وسکون دولغت ہیں، اور جب ایک دشوار ہو، تو دوسرا متعین ہوجاتا ہے، اور یہاں یہی صورت ہے، کہ جمع کی یاء کے بعد متکلم کی یاء سے دو یائیں جمع ہوئیں، اور ادغام کے سبب دونوں سے تشدید وفتحہ والی یاء بن گئی، اور فتحہ خفیف حرکت ہونے اور تغیر میں کمی کے سبب سکون سے قریب ہونیکی وجہ سے فتحہ ہی کو پسند کی گئی، اور کسرہ کی تقدیر میں دو وجوہ ناظمؒ نے بیان فرمائی ہیں، کہ ھاء ضمیر مذکر میں یاء ساکنہ اور کسرہ کے بعد حالت وصل میں جس طرح کسرہ ہوتا ہے، جیسے فِیہِ ، بِہٖ اسی طرح یاء متکلم بھی ضمیر ہے، جس کے ماقبل جمع کی یاء ہے، اور ادغام وتشدید کی بعد بھی اسے مکسور ہی پڑھا جاتا ہے، جیسے یُوَجِّھۡہُ میں ادغام کے بعد ھاء ضمیر اپنے اصول کے مطابق مضموم پڑھی جاتی ہے، اور دوسری توجیہ یہ ہے، کہ کسرہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہے، کہ دو یاء جمع ہونے کسرہ کی حرکت اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ یاء متکلم کو کسرہ دیا گیا، اور یہ کسرہ بنی یربوع کا لغت ہے، جیسے سیبویہ کے شاگرد قطرب اور فراء اور ابوعمرو بصری نے درست قرار دیا ہے، ناظمؒ نے کسرہ کو منقول لغت بھی بتایا، اور عربی قیاس سے اس کی دو وجوہ بھی بتائیں اور یہ اس لئے کہ بعض نحاۃ نے اس قرأت کو اجنبی وہم ولحن قرار دیا، جو غیر مشہور لغت ہونے کی وجہ سے ہے۔

(۸۰۰) وَضُمَّ کَـفَـا (حِـصۡـنٍ) یَـضِـلُّـوا یَـضِـلَّ عَـنۡ ۞ وَاَفۡـئِـدَۃٌ بِـالۡـیَـا بِـخُـلۡـفٍ لَـہٗ وَلَا

ترجمہ: اور لِیُضِلُّوۡا عَنۡ ابراھیم ۵ ع'' اور لِیُضِلَّ عَنۡ (حج ولقمٰن، زمراع'' کی چاروں کی یاء کو) (شامی مدنی کوفی کیلئے) ضمہ دے حالانکہ تو (قوت میں) قلعہ کا ہم مثل ہوے، اور (ہشام کیلئے) اَفۡـئِدَۃَ (مِّنَ النَّاسِ ٦ ع'' ہمزہ کے بعد) یاء ساکنہ کیساتھ ہے (اَفۡـئِیۡـدَۃً) حالانکہ یہ خلاف کیساتھ ہے، جس کے لئے مدد ہے۔ (یعنی ہشام کیلئے (۱) یاء کے اثبات سے جو دانی نے ابوالفتح سے پڑھی ہے، اور مصباح میں بھی یہی ہے۔

(۲) دوسری وجہ باقین کی طرح یاء کے حذف سے جو دانی نے ابوالفتح کے سوا دوسرے شیوخ سے پڑھی ہے، اور ابن مجاھد اور مکی اکثر ناقلین نے اس کو بیان کیا ہے، اور یہی اولی ہے، اور دوسرے موقعوں میں اسی پر اجماع ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

ضُمَّ امر ہے۔ کَـفٰـی کی اضافت حِـصۡـنٍ کی طرف ہے، اور کَـفٰـی منصوب ہے حال واقع ہونے کی وجہ سے۔ یَضِلُّوۡا ضُمَّ کا مفعول۔ یُضِلَّ معطوف بحذف العاطف۔ اَفۡئِدَۃٌ مبتداء۔ بِالۡیَاءِ حال لَہٗ وَلَا خبر ومبتداء، پورا جملہ خبر مبتداء اول کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: لِیُضِلُّوْ ، لِیُضِلَّ چاروں کلمات ضمہ کی صورت میں اَضَلَّ متعدی سے ہیں، اور فتحہ کی تقدیر پر ضَلَّ لازم سے اول صورت میں مفعول مقدر ہے، اَیْ لِیُضِلُّوا بِهِ النَّاس اور یہ دونوں قَدْ ضَلُّوْ مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا مائدہ " کی طرح ہیں۔

اَفْئِدَۃً بحذف یاء فُؤَادٌ کی جمع بمعنی دل، یاء کے اثبات کی وجہ یہ ہے، کہ یہ یاء ہمزہ کے اشباع سے پیدا ہوگئی ہے، اور یہ مشہور لغت ہے۔

(۸۰۱) وَفِیْ لِتَزُوْلَ الْفَتْحُ وَارْفَعْهُ رَاشِدًا ۵ وَمَا كَانَ لِیْ اِنِّیْ عِبَادِیْ خُذْ مُلَا

ترجمہ: اور (کسائی کیلئے) لِتَزُوْلَ میں (اول لام کا) فتحہ ہے، اور اس کے (دوسرے لام) کو رفع دو۔ (لَتَزُوْلُ پڑھو) حالانکہ تو سیدھی راہ پر چلنے والا ہے، اور تو (۱) مَاكَانَ لِیَ عَلَيْكُمْ ؏ ع" اور (۲) اِنِّیْ اَسْكَنْتُ ؁ ع" ۔ (۳) قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِيْنَ ۵ ع" کی یاءات اضافت کو لے، حالانکہ تو چاروں (دلیلوں) والا ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اَلْفَتْحُ مبتداء۔ فِیْ لِتَزُوْلَ اس کی خبر۔ اِرْفَعْهُ کی ھاء راجع ہے لِتَزُوْلَ کو۔ رَاشِدًا فاعل سے حال ہے۔ وَمَاكَانَ لِیْ وَمَا بَعْدَهٗ خُذْ کا مفعول۔ مُلَا حال۔ اَیْ ذَا حَجٍّ كَالْمُلَا ۔

توضیح: لِتَزُوْلَ جمہور کی قرأت میں اِنْ نافیہ ہے، ابن مسعود ﷺ کی قرأت مَاكَانَ سے اس کی تائید ہوتی ہے، اور لام جحد کا نفی کی تاکید کیلئے ہے، اس کے بعد اَنْ مقدر ہے، اس لئے مضارع میں نصب آ گیا ہے، یعنی حقیقت میں ان کی تدبیر ایسی نہ تھی کہ جس سے پہاڑ نبی ﷺ کی شان وشوکت آیات الٰہیہ واحکام شریعت اپنی جگہ لے ٹل جائیں، اس لئے کہ وہ پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ہے، اور کسائی کی قرأت پر اِنْ مخففہ ہے، اور اس کا اسم ضمیر شان مقدر ہے اَیْ اِنَّهٗ كَانَ اور لَتَزُوْلُ کا پہلا لام فارقہ ہے، جو اِنْ مخففہ اور نافیہ میں جدائی کیلئے ہے، کہ یہ اِنْ مخففہ ہے نہ کہ نافیہ، اور دوسرے لام کا رفع ناصب وجازم سے خالی ہونے کے سبب معنوی عامل کی بناء پر ہے، یعنی ظاہر میں ان کی تدبیر اور شرارت یقیناً اتنی بڑی اور مضبوط تھی جس سے دنیا کے بڑے بڑے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے لیکن اس پر بھی وہ دین الٰہی کو ذرا برابر نقصان نہ پہنچا سکے، اور نبی ﷺ کی ترقی کو روک نہ سکے اور سب تدبیریں بے کار ہو کر رہ گئیں، یعنی کسائی کی قرأت پر جبال اپنے حقیقی معنی میں ہے، اور جمہور کی قرأت پر مجازی معنی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول یاء ات اضافت (سورة ابراھیم علیہ السلام)

نمبر شمار	یاءات اضافت	رکوع	فتح	سکون
۱	كَانَ لِيَ عَلَيْكُم	۴	حفص	شعبہ، اخوین، سما، شامی
۲	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ	۵	حرمی، بصری، عاصم	شامی، اخوین
۳	اِنِّيْ اَسْكَنْتُ	۶	حرمی، بصری	شامی، کوفیین

یاءات زوائد: تین ہیں۔ (۱) وَعِيْدِيْ وصلاً ورش۔ (۲) اَشْرَكْتُمُوْنِ یْ میں بصری وصلاً۔
(۳) دُعَاءِ یْ میں ورش وبصری اور حمزہ وصلاً اور بزی حالین میں یاء کو ثابت رکھتے ہیں۔

ادغام کبیر: سورۃ ابراھیم میں کل ادغام کبیر سولہ ۱۶ ہیں۔ مثلین پانچ ۵۔ متقاربین گیارہ ۱۱۔
اور صغیر مختلف فیہ دو ۲ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سورۃ ابراھیم علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قراء	ادغام والے قراء
۱	وَاِذْتَّاَذَّنَ	۲	حرمی، ابن ذکوان عاصم	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی
۲	رَبَّنَا اغْفِرْلِّي	۶	ماسوا بصری	بصری، دوری کیلئے اظہار بھی ہے

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ ابراھیم علیہ السلام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَيَسْتَحْيُوْنَ نِّسَآءَهُمْ	۱
۲	يَاْتِيَ يَّوْمٌ	۵
۳	الْاَمْثَالَ لِّلنَّاسِ	۴
۴	تَعْلَمْ مَّا	۶
۵	كَيْفَ فَّعَلْنَا	۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین(سورة ابراهیم ﷺ)

رکوع	کلمات	نمبرشمار
۱	لِيُبَيِّنَ لَهُمْ	۱
۲	وَإِذْتَاَذَّنَ رَّبُّكُمْ	۲
۴	اَلصّٰلِحٰتُ جَنّٰتٍ	۳تا۷
۵	وَسَخَّرَلَّكُمُ (چاروں)	۸
۷	وَتَبَيَّنَ لَّكُمْ	۹
″	فِي الْاَصْفَادْ سَّرَابِيلُهُمْ	۱۰
″	اَلنَّا رْ لِّيَجْزِيَ	۱۱

المرسوم: (سورۃ ابراھیم ﷺ) بِاَيَّامِ بعض مصاحف میں یا ئین سے بِاَيٰيِمِ اور اکثر میں بالالف۔ نَبَؤُا میں فتحہ کے بعد اور اَلضُّعَفٰٓؤُا میں الف کے بعد ہمزہ متطرفہ مضمومہ بصورت واؤ اور اسکے بعد الف زائدہ مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

یہ سورۃ باجماع مکیہ ہے، بعض کے قول پر آیت وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مدنی ہے اس کی کل آیات بلا خلاف ننادوے ۹۹ ہیں، اوراس کے فواصل کَمْلٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ مُّبِيْنٌ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین چارسو چونتیس ۴۳۴ ہیں، قالون بہتر ۷۲ ۔ مکی چھتیس ۳۶ ۔ سوسی چودہ ۱۴ ۔ ورش ایک سو پچاس ۱۵۰ (بسم اللہ پر ایک سو آٹھ ۱۰۸ ، ترک پر بیالیس ۴۲ ۔ خلا دآٹھ ۸ ۔ خلف چار ۴ ۔ شامی چودہ ۱۴ ۔ ابوبکر ، حفص کسائی چھتیس ۳۶ ۔ چھتیس ۳۶ ۔ اور دوری اٹھائیس ۲۸ ۔

(۸۰۲) وَرُبَّ خَفِيفٌ اِذْ نَمَا سُكِّرَتْ دَنَا ۱ تَنَزَّلُ ضَمُّ التَّا لِشُعْبَةَ مُثِّلَا

ترجمہ: اور رُبَمَا کی باء (مدنی و عاصم کیلئے) بلا تشدید ہے، اس لئے کہ یہ بلند ہو گیا ہے، اِنَّمَا سُكِّرَتْ (بلا تشدید) قریب ہو گیا ہے (مکی کیلئے) مَاتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ جو ہے، اس کی (اول تاء کا) ضمہ تاء شعبہ کیلئے معین ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۳) وَبِالنُّونِ فِيهَا وَاكْسِرِ الزَّايَ وَانْصِبِ الْـ ۲ ـمَلَائِكَةَ الْمَرْفُوعَ عَنْ شَائِدٍ عُلَا

ترجمہ: اور(حفص ، حمزہ ، کسائی کیلئے)اس تُنَزِّلُ (ضمہ والی تاء میں)نون اورزاء کے کسرہ سے پڑھ،(یعنی نُنَزِّلُ) اور اَلْمَلٰئِكَةُ کے رفع کو(حمزہ کسائی حفص کیلئے)یہ ایسے قاری سے ہیں جورفعت میں بلندمرتبہ ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

رُبَّ مبتداء۔ خَفِيْفٌ خبر۔ اِذْظرف۔ نَمی کافاعل ضمیر ہے،جوتخفیف کوعائد ہے۔ سُكِّرَتْ مبتداء خبرمحذوف اَیْ خَفِيْفٌ ۔ دَنَا جملہ مستانفہ۔ تَنَزَّلُ مبتداء ثانی۔ مُثَّلًا خبر،اورجملہ اول کی خبر۔ بِالنُّوْنِ متعلق محذوف ہے اَیْ اِقْرَأْ ۔ فِيْهَا ضمیر تَنَزَّلُ کیلئے۔ عَنْ شَائِدٍ متعلق اِنْصِبْ کے۔ عَلَا مفعول شَائِدٌ اَیْ عَنْ قَالَ اَیْ مُؤَسِّسَ بِنَاءً رَفِيعًا بنقل هٰذِهِ الْقِرَأْةِ ۔

توضیح: (۱) رُبَّ راء کے ضمہ اور باء کی تخفیف حجازی اورقیس میں سے اکثر کا لغت ہے،جبکہ ضمہ وتشدید اسداورتمیم کا لغت ہے۔

(۲) سُكِّرَتْ میں تخفیف اصل فعل کے اورتشدید کثرت ومبالغہ کیلئے ہے،اوردونوں صورتوں میں مصدر سَكْرًا بفتحہ سین بمعنی روک دینا یعنی ہماری آنکھیں بالکل روک دی گئی ہیں،جس کے سبب ہم غلط طور پر یہ دیکھ رہے ہیں،کہ ہم آسمان پر چڑھ رہے ہیں اوریامصدر سُكْرًا بضم سین بمعنی بے ہوش ہونا،یعنی ہماری نظریں بے ہوش یاحیران کردی گئیں ہیں۔

(۱) تُنَزَّلُ تفعیل سے شعبہ کی قرأت ہے،جومضارع مجہول ہے،اور اَلْمَلٰئِكَةُ تاءمرفوع ہے۔

(۲) صحاب کی قرأت نُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ تفعیل ہی سے مضارع معروف ہے،اور باعظمت متکلم یعنی حق تعالیٰ کیلئے ہے، اورمفعول منصوب ہے، نَزَّلْنَا اِلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةَ انعام کی طرح۔

(۳) سما شامی کی قرأت میں تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ مضارع معروف واحدمؤنث غائب تَفَعَّلُ سے،اور اَلْمَلٰئِكَةُ فاعل ہے،اوریہ سورۃ قدرکی طرح ہے۔

(۸۰۴) وَثَـقِّلْ لِلْمَكِّيِّ نُونَ تُبَشِّرُو ۳ نَ وَاكْسِرْهُ حِرْمِيًّا وَمَا الْحَذْفُ أَوَّلَا

ترجمہ: اور فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ کانون مکی کیلئے تشدید سے پڑھاگیاہے،اور(حرمی کیلئے)اس نون کوکسرہ دے،حالانکہ تو حرمی(کے موافق)ہے،اوریہ حذف اس کے پہلے نون میں نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

نُوْنٌ فَاعِل۔ ثَقَّلَ مضاف تُبَشِّرُوْنَ کی طرف۔ وَاکْسِرْهُ کی ھاء تُبَشِّرُوْنَ کیلئے ہے۔ جِرْمِيًّا اِکْسِرْ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ قَارِیًٔ بِقِرَاءَ ةِ الْحَرَمِيْنِ ، وَمَا الْحَذْفُ اول کا مطلب اوراعراب انعام میں بیان ہوگئے ہیں۔

توضیح : (۱) بصری شامی کوفی کیلئے تُبَشِّرُوْنَ ہے،نون کے فتحہ وتخفیف سے،اوریہی اولی ہے۔

(۲) مکی کیلئے تُبَشِّرُوْنِّ نون کی تشدید وکسرہ سے اس کی اصل تُبَشِّرُوْنَنِيْ تھی نون اعرابی نون وقایہ میں مدغم ہوگیا، پھر کسرہ کی دلالت کو کافی سمجھ کر یاء کو حذف کردیا، اَکْرَمَنِ فجر کی طرح۔

(۳) مدنی کیلئے تُبَشِّرُوْنِ نون کی تخفیف وکسرہ،اصل میں دونوں تھے،دوسرے کو حذف کردیا، پہلے کو فاعل کی علامت اوراعرابی ہونے کی وجہ سے حذف نہیں کیا، بلکہ دوسرے کو جوزائدہ ہے حذف کیا گیا۔

(۸۰۵) وَيَقْنَطُ مَعْهُ يَقْنَطُوْنَ وَتَقْنَطُوْا ۴ وَهُنَّ بِكَسْرِ النُّوْنِ رَافَقْنَ حُمَّلَا

ترجمہ: اور مَنْ يَّقْنَطُ ''حجر۶ع'' جو ہے يَقْنَطُوْنَ ''روم۴ع'' اور لَا تَقْنَطُوْا ''زمر۶ع'' اسی يَقْنَطُ کے ساتھ ہیں، اور یہ تینوں جو ہیں، انہوں نے (کسائی اور بصری کیلئے) نون کے کسرہ کے ساتھ ہوکر ناقلین کی صحبت اختیار کی ہے (پس حرمی شامی عاصم کیلئے تینوں میں نون کا فتحہ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يَقْنَطُ مبتداء۔ مَعْهُ يَقْنَطُوْنَ خبرومبتداء جملہ خبر اَلْمُبْتَدَاء الاول ۔ هُنَّ ضمیر۔ کلمات ثلاثہ کیلئے ہے،مبتداء۔ رَافَقْنَ اس کی خبر۔ حُمَّلَا رَافَقْنَ کا مفعول۔

توضیح: قَنَطَ عام اہل نجد کا لغت ہے، جو سَمِعَ سے ہے، اور اہل حجاز کے ہاں ضَرَبَ سے ہے، اور قَنَطُوْا ''شوریٰ'' میں فتحہ پر اجماع ہے۔

(۸۰۶) وَمُنْجُوْهُمْ خِفٌّ وَفِي الْعَنْكَبُوْتِ نُـ ـنَ ۵ جِيْنَ شَـ ـفَا مُنْجُوْكَ (صُحْبَتُهُ) دَلَا

ترجمہ: اور لَمُنَجُّوْهُمْ ''حجر۸ع'' (حمزہ و کسائی کیلئے نون کے سکون واخفاء اور جیم کی) تخفیف والا ہے، اور عنکبوت ۳ع'' میں لَنُنَجِّيَنَّهٗ (کی تخفیف بھی انہی دونوں کیلئے ہے) اس تخفیف نے شفادی ہے، اور (صحبہ و مکی کیلئے) اِنَّا لَمُنَجُّوْكَ ''عنکبوت ۴ع'' کی تخفیف جو ہے، اس کی جماعت نے ڈول بھر کر نکالا ہے (یعنی کامیاب ہوگئی ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پس (ا) حمزہ اور کسائی کیلئے تینوں سکون اخفاء وتخفیف سے لَمُنْجُوْهُمْ ، لَنُنْجِيَنَّهٗ ، لَمُنْجُوكَ ہے۔

(۲) عَمَّ بصری حفص کیلئے نون کے فتحہ اور جمی کی تشدید سے اور یہی اولیٰ ہے، اس لئے کہ تشدید تعدیہ میں راجح ہے۔

(۳) مکی شعبہ کیلئے اول کے دو میں عَمَّ بصری حفص کی طرح، اور آخری میں حمزہ و کسائی کی طرح تخفیف والے افعال سے اور تشدید والے تفعیل سے، اور معنی میں یکساں اور متعدی ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

مُنْجُوْهُمْ خِفٌّ مبتداء وخبر۔ بِهَا اس کا ظرف۔ نُنْجِيَنَّ مبتداء۔ خبر محذوف اَیْ خِفٌّ۔ اسی طرح مُنْجُوْكَ شَفَا متانفہ، ضمیر مبتداء کیلئے ہے۔

(۸۰۷) قَـدَرْنَـا بِهَـا وَالـنَّـمْـلِ صِـــف وَعِبَادِ مَعْ ٦ بَـنَـاتِيْ وَاَنِّيْ ثُـمَّ اِنِّيْ فَاعْـقِـلَا

ترجمہ: اور تو قَـدَرْنَـا "حجر ہم ع" اور "نمل ہم ع" دونوں میں (ابوبکر کیلئے دال کی تخفیف) کو بیان کردے (باقین کیلئے تشدید سے قَـدَّرْنَـا ہے، اور یہی اولیٰ ہے کیونکہ یہ معنی مقصود کے ظاہر کرنے میں واضح ہے، اور کثیر الاستعمال ہے اور دونوں لغت ہیں، بمعنی اندازہ کرنا تدبیر کرنا اور فیصلہ کرنا ہے)۔

اور تو (۱) اس نَبِّئْ عِبَادِيْ "ہم ع" کی جو (۲) بَـنَـاتِيْ اِنْ كُنْتُمْ "۵ ع" سمیت ہے، اور (۳) اَنِّـيْ اَنَاالْغَفُوْرُ "ہم ع" کی، پھر (۴) اِنِّيْ اَنَا النَّذِيْرُالْمُبِيْنُ "٦ ع" کی یاءات کو ضرور سمجھ لے ان چاروں میں سے نمبر دو میں مدنی کیلئے فتحہ ہے، اور باقی تین میں سما کیلئے فتحہ ہے، باقین کا سکون ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

قَـدَرْنَـا مبتداء۔ بِهَـا اس کا ظرف۔ وَالـنَّـمْلِ معطوف ضمیر مجرور پر بلا اعادہ جار، اور خبر محذوف ہے اَیْ خَفَّفَ۔ صِفْ متانفہ۔ عِبَادِ اپنے معطوفات سمیت فَاعْقِلَا کا مفعول، اور فاء زائدہ ہے۔

ادغام کبیر: گیارہ ۱۱ ہیں۔ مثلین چھ ٦۔ اور متقاربین چار ۵ ہیں۔ صغیر مختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سورة الحجر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قراء	ادغام والے قراء
۱	قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ	۱	حرمی، شامی، عاصم	بصری، حمزہ، کسائی
۲	بَلْ نَّحْنُ	″	ماسوا کسائی	کسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣	وَلَقَدْ جَّعَلْنَا	٢	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی
٤	اِذْدَّخَلُوْا	٤	حرمی، عاصم	بصری، شامی، حمزہ، کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سورۃ الحجر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اِنَّانَحْنُ نَّزَّلْنَا	١
٢	وَاِنَّا لَنَحْنُ نُّحْي	٢
٣	قَالَ لَّمْ	٣
٤	بِمُخْرَجِيْنَ نَّبِّئْ	٤
٥	اِلَّا اٰلَ لُّوْطٍ	٤
٦	جَآ اٰلَ لُّوْطٍ	٥

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ الحجر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	وَاِذْ قَالَ رَّبُّكَ	٣
٢ تا ٤	قَالَ لَّمْ ، قَالَ رَّبِّ (دوجگہ)	〃
٥	حَيْثُ تُّؤْمَرُوْنَ	٥

المرسوم: (سورۃ الحجر) اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ کتاب بالف مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ

یہ سورت مکی ہے، البتہ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ سے آخر تک کی تین آیتیں ۱۲۶ تا ۱۲۸ مکہ و مدینہ کے درمیان نازل ہوئی ہیں، اس کی آیات بالاجماع ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ ہیں، اور اس کے فواصل نمر کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاعْبُدْرَبَّكَ سے فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین سات سو تین ۷۰۳ بنتی ہیں،

حکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

قالون مع مکی ایک سواڑسٹھ ۱۶۸ ۔ عاصم چوراسی ۸۴ ۔ دوری چونسٹھ ۴۶ ۔ شامی بتیس ۳۲ ۔ حمزہ سات ۷ ۔ ورش دوسوبتیس ۲۳۲ (بسم اللہ پرایک سواڑسٹھ ۱۶۸ ،ترک پر چونسٹھ ۔ سوسی بتیس ۳۲ ۔

(۸۰۸) وَيُنْبِتُ نُوْنٌ صَحَّ يَدْعُوْنَ عَاصِمٌ ۱ وَفِيْ شُرَكَايَ الْخُلْفُ فِي الْهَمْزِ هَلْهَلا

ترجمہ: اور تُنْبِتُ ۲ ع'' (ابوبکر کیلئے) اس میں ایسا نون ہے، جو صحیح ہو گیا ہے۔ يَدْعُوْنَ ۲ ع'' (یاء اطلاق غیبت) عاصم کی قراۃ ہے، (باقین کا خطاب ہے) اور (بزی کیلئے) شُرَكَآءِ يَ الَّذِيْنَ ۴ ع'' میں ہمزہ کے حذف میں خلاف ہے، حالانکہ یہ خلاف ضعیف ومتروک ہے، (یعنی بزی کیلئے (۱) شُرَكَآءِ يَ الَّذِيْنَ باقین کی طرح طریق کے موافق ہے، کہ اسے دانی'' نے فارسی'' سے پڑھا ہے۔ (۲) شُرَكَآيَ الَّذِيْنَ حذف ہمزہ لیکن یہ صحیح نہیں، اور یہ وجہ دانی'' نے ابوالحسن'' سے پڑھی ہے، اور ابن مجاہد نے بھی بیان کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُنْبِتُ مبتداء۔ نُوْنٌ خبر اَیْ ذُوْنُوْنٍ۔ صَحَّ مستانفہ۔ يَدْعُوْنَ عَاصِمٌ مبتداء وخبر اَیْ قِرَأَةُ عَاصِمٍ۔ اَلْخُلْفُ مبتداء۔ هَلْهَلَ فعل ماضی خبر۔ فِي الْهَمْزِ اس کے متعلق۔ فِيْ شُرَكَاءِ يَ ظرف الھمز یا هَلْهَلَ اسم حال واقع ہوا۔ فِي الْهَمْزِ خبر۔

توضیح: (۱) يُنْبِتُ یاء کی قرأت پر اسناد لفظ اللّٰہ کیلئے جو ماقبل عَلَى اللّٰهِ ۱ع'' میں ہے، اور نون کی قرأت میں اسناد التفات کے طریق پر عظیم متکلم حق تعالیٰ کی طرف ہیں۔

(۲) يَدْعُوْنَ خطاب عام مؤمنین نے خاص کی طرف التفات ہے جو کفار کیلئے ہے، اَیْ تَدْعُوْنَ اَنْتُمْ غیبت میں مؤمنین کے عام خطاب سے غائب کی طرف التفات ہے اَیْ يَدْعُوْنَهُمْ جو کفار کے ساتھ خاص ہے، اور بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ کی رعایت ہے۔

(۳) شُرَكَآءِ يَ اثبات ہمزہ اصل ہے، اور حذف تخفیف کی بناء پر، جیسے بزی سے دُعَآءِ يْ ، وَرَآءِ يْ میں یہی حذف منقول ہے، اور ابوجعفر کا مُتَّكِئِيْنَ میں حذف ہے، اور لغت کی رُو سے اس میں صرف قصر ہوگا۔

(۸۰۹) وَمِنْ قَبْلِ فِيْهِمْ يَكْسِرُ النُّوْنَ نَافِعٌ ۲ مَعًا يَتَوَفّٰهُمُ لِحَمْزَةَ وُصِّلَا

ترجمہ: اور نافع فِيْهِمْ سے پہلے تُشَآقُّوْنَ کے نون کو کسرہ دیتے ہیں، (باقی چھ فتحہ دیتے ہیں) اور يَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ جو دو جگہ ہے، حمزہ کیلئے (اطلاقی یاء تذکیر سے) پہنچایا گیا ہے (باقین کیلئے تانیث کی تاء ہے جو فصیح تر اور اولیٰ ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: تُشَآقُّوْنَ کلمہ قرآنی شعر میں نہ آسکنے کی بناء پر فِيْهِمْ سے پہلے کہکر اشارہ کردیا تَتَوَفّٰهُمُ کی تانیث اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے لفظ اور تذکیر معنی اور فصل کی رعایت سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مِنْ قَبْلِ بِكَسْرِ اللامِ مضاف ہے فِيْهِمْ کو اَیِ اللَّفْظُ الَّذِیْ وَقَعَ قَبْلَ لَفْظِ فِيْهِمْ (تَشَآقُّوْنَ) يَتَوَفّٰهُمُ مبتداء۔ مَعًا حال۔ وُصِّلَا خبر۔ الف تثنیہ کا ہے۔

(٨١٠) (سَمَا) كَــــامِلًا يَّهْدِیْ بِضَمٍّ وَّفَتْحَةٍ ٣ وَخَاطِبْ تَرَوْا شَرْعًا وَّالْاٰخِرُ فِیْ كِلَا

ترجمہ: اور (کوفیین کا) لَا يَهْـــدِیْ اپنے کامل ہونے کی حالت میں (سما اور شامی کیلئے یاء کے) ضمہ اور دال کے فتحہ والف کے ساتھ (لَا يُهْدٰی) بلند ہوگیا ہے، اور تو (حمزہ و کسائی کیلئے) اَوَلَـمْ تَـرَوْ ٦ ع'' کو مخاطب کردے حالانکہ تو شریعت کے موافق کام کرنے والا ہے، اور اس سورت کے آخر والا اَلَـمْ تَـرَوْا ١١ ع'' (حمزہ و شامی کیلئے تاء خطاب) سے حفاظت میں ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَهْدِیْ سما کا فاعل ہے۔ كَامِلًا اس سے حال۔ بِضَمٍّ سما سے متعلق۔ يَرَوْا مفعول خَاطَبَ کا، اسلئے کہ اس میں خطاب ہے، شَرْعًا حال مِنَ الفاعِلِ بمعنی شَارِعًا اور مفعول مَشْرُوْع۔ وَالْاٰخِرُ فِیْ كِلَا اسمیہ خبریہ۔

توضیح: (١) لَا يُهْدٰی فعل مجہول۔ اور مَنْ نائب فاعل ہے، اَیْ لَا يَهْدِ اللّٰهُ الَّذِیْ يُضِلُّهٗ وَلَا غَيْرُهٗ یعنی جسے اللہ گمراہ کرتا ہے، اسے نہ تو اللہ ہی ھدایت دیتا ہے، اور نہ کوئی دوسرا، مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ کی طرح، اور لَا يَهْدِیْ معروف ہے، اللہ فاعل مَنْ مفعول۔

(٢) تَرَوْا میں خطاب فَاِنَّ رَبَّكُمْ اور اَخْرَجَكُمْ کی مناسبت سے ہے، اور غیبت اول میں اَوَيَاْخُذَهُمْ اور ثانی میں وَيَعْبُدُوْنَ کی رعایت ہے۔

(٨١١) وَرَا مُـفْـرِطُـوْنَ اكْسِـرْ اَضَـا يَتَـــفَـــيَّــؤُ الْـ ٤ ـمُؤَنَّثُ لِلْبَصْرِیْ قَبُوْلُ تُــقُبِّلَا

ترجمہ: اور مُـفْـــرَطُـوْنَ ٨ ع'' کی راء کو (نافع کیلئے) کسرہ دے، حالانکہ تو (باطن کی صفائی میں) بڑے تالابوں والا ہے (باقین چھ راء کا فتحہ پڑھتے ہیں) يَتَفَيَّؤُا ٦ ع'' تانیث کی تاء والا ہے، وہ جو (اس مُفْرَطُوْنَ سے) پہلے بصری کیلئے قبول کیا گیا ہے، (پس بصری تَتَفَيَّؤُا اور باقی چھ کیلئے يَتَفَيَّؤُا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۲) وَحَقُّ صِحَابٍ ضَمُّ نَسْقِيكُمْ مَعًا ۵ لِشُعْبَةَ خَاطِبُ يَجْحَدُونَ مُعَلِّلا

ترجمہ: اور (حق وصحاب کیلئے) نُسْقِيكُمْ (کے نون) کا ضمہ جو دو جگہ (نحل ۹ع''، مؤمنون ۱ع'' میں ہے، اس کے اصحاب کا حق ہے، اور تو ابوبکر شعبہ کیلئے يَجْحَدُونَ ۱۰ع'' کو (تاء کے ذریعہ) مخاطب کردے، حالانکہ تو خطاب کی علت بیان کرنے والا ہے، (یعنی خطاب بَعْضَكُمْ اور غیب فضلوا کی مناسبت سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۴: رَاءَ اِكْسِرْ کا مفعول، مُفْرَطُوْنَ کو مضاف ہے۔ اِضَاءَۃ حال من الفاعل اکسر۔ يَتَفَيَّؤُ مبتداء اَلْمُؤَنَّث صفت۔ ثَقِيْلًا خبر۔ قَبْلُ ظرف۔

شعر ۵: حَقٌّ مبتداء۔ ضَمُّ خبر۔ مَعًا حال۔ يَجْحَدُوْنَ مفعول خَاطَبَ کا۔ مُعَلِّلًا حال۔

توضیح: (۱) مُفْرِطُوْنَ بکسر راء، گناہ میں حد سے گذر جانے والا، اور فتحہ والا اَفْرَطْتُ فُلَا نًا اِذَا تَرَكْتَهٗ یعنی وہ دوزخ میں چھوڑ دیے جائیں گے، اور ہمیشہ کے لئے بھلا دیے جائیں گے۔

(۲) يَتَفَيَّؤُ کی تذکیر وتانیث ظِلٰلُهٗ جمع تکسیر میں لفظ ومعنی کی رُو سے جَمْعٌ اور جَمَاعَةٌ دونوں کی تاویل جاری ہے، نیز اس کی تانیث بھی حقیقی نہیں ہے۔

(۸۱۳) وَظَعْنِكُمْ اِسْكَانُهُ ذَائِعٌ وَّيَجْـ ۶ زِيَنَّ الَّذِيْنَ النُّوْنُ دَاعِيْهِ نُوِّلَا

ترجمہ: اور يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ۱۱ع'' جو ہے (شامی و کوفی کیلئے) اس کا اسکان عین مشہور ہے، اور وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ ۱۳ع'' جو ہے (مکی عاصم ابن ذکوان کیلئے) اس کے طالب نے (یاء کی بجائے) نون دیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ظَعْنِكُمْ مبتداء۔ اِسْكَانُهٗ مبتداء ثانی، اس سے بدل البعض ہے۔ ذَائِعٌ خبر۔ يَجْزِيَنَّ مبتداء۔ اَلنُّوْنُ بِالرَّفْعِ مبتداء ثانی۔ دَاعِيْهِ نُوِّلَا جملہ مبتداء ثانی کی خبر، اور جملہ کبریٰ خبر مبتداء اول۔

(۸۱۴) مَلَكْتَ وَعَنْهُ نَصَّ الَاخْفَشُ يَاءَهٗ ۷ وَعَنْهُ رَوَى النَّقَّاشُ نُوْنًا مُّوَهَّلا

ترجمہ: خدا کرے تو (علم) کا مالک بنے اور (ابن ذکوان) سے اخفش نے اپنی کتاب میں اس لَنَجْزِيَنَّ کی یاء بیان کی ہے، اور نقاش نے انہی اخفش سے نون نقل کیا ہے، حالانکہ یہ نقاش نون میں غلطی کی طرف منسوب کئے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

مَلَكْتُ جملہ متانفہ۔ عَنْهُ کی ھاء مَلَكْتُ کا مدلول ہے۔ مُوْهِلًا حال مِنَ النَّقَّاشِ۔

توضیح: (۱) ظَعْنِكُمْ کا عین کلمہ حلقی ہے، اس میں فتحہ وسکون دونوں درست ہیں۔ (۲) وَلَنَجْزِيَنّ میں نون عظمت والے متکلم کی طرف التفات کی وجہ سے ہے، اور غیبت ماقبل وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ میں اَللّٰہ کی طرف اس کی ضمیر راجع ہے، اور کلام ایک اسلوب پر جاری رہنے کی غرض سے یہی اولیٰ ہے، مُوَهَّلًا میں تیسیر کی عبارت وَهُوَ عِنْدِيْ وَهْمٌ کی طرف اشارہ ہے، ناظمؒ نے ابن ذکوان سے نون کو غلط بتانے میں دانیؒ کی پیروی ہے، کہ یہ میرے نزدیک وہم ہے، کیونکہ میں نے اخفش کی کتاب میں اسے یاء ہی سے دیکھا ہے، لیکن نشر کی رُو سے ابن ذکوان کیلئے یاء کی طرح نون بھی صحیح ہے، اور غیث میں ہے، کہ ممکن ہے اخفش نے اپنی کتاب میں ایک ہی وجہ بیان کر دی ہو، اس سے نون کا غلط ہونا نہیں نکلتا۔

(۸۱۵) سِوَى الشَّامِ ضُمُّوْا وَاكْسِرُوْا فَتَنُوْا لَهُمْ ۸ وَيُكْسَرُ فِيْ ضَيْقٍ مَّعَ النَّمْلِ دُخَّلَا

ترجمہ: تم شامی کے سوا (سب) کیلئے فَتَنُوْا ۱۱۰ع" کی فاء کو ضمہ دو، اور تاء کو کسرہ دو (یعنی فُتِنُوْا) اور (مکی کیلئے) یہاں نحل ۱۲۷ع" کے فِيْ ضَيْقٍ (ضاد کو) کسرہ دیا جاتا ہے، جو نمل ۷۰ع" کے فِيْ ضَيْقٍ سمیت ہے، حالانکہ یہ مناسبت رکھتا ہے (یعنی کسرہ والا فتحہ والے سے معنوی مناسبت رکھتا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

سِوَى الشَّامِ استثناء لَهُمْ کی ضمیر سے جو قراٗ کیلئے ہے، اور منصوب بمضمر عَلٰى شَرِيْطَةِ التَّفْسِيْرِ ہے۔ فِيْ ضَيْقٍ کا يُكْسَرُ کا مفعول۔ دُخَّلَا حال اَیْ دَخِيْلًا مَعَ الَّذِيْ فِي النَّمْلِ اَوْ فِي الْمَعْنٰى۔

توضیح: (۱) فَتَنُوْا معروف سے معنی ہیں، کہ بعد اس کے کہ ان کفار نے کلمہ کفر ادا کرنے کیلئے مؤمنین پر جبر کیا، اور پھر خود مسلمان ہو گئے، جیسے عکرمہ بن ابوجہل، سہیل بن عمرو وغیرہ۔ اور مجہول سے بمعنی عُذِّبُوْا خُوِّفُوْا یعنی مؤمنین تکلیف دیے گئے کلمہ کفر زبان سے نکالنے کیلئے حالانکہ ان کے دل مطمئن تھے، یا فَتَنَ متعدی اَفْتَنَ لازمی کے معنی میں ہے، اور ضمیر مشرکین کے ہی کیلئے ہے، یعنی اس کے بعد بھی مشرکین نے مسلمانوں کو مبتلاء فتنہ آزمائش وعذاب رکھا، اس طرح دونوں قراٗتیں حال میں متحد ہیں۔ (۲) ضَيْقٍ کسرہ وفتحہ والا دونوں اخفش کے قول پر ضَاقَ کے مصدر ہیں، یا کسرہ والی جگہ کی تنگی اور فتحہ والا دل کی تنگی کے معنی میں ہے۔

ادغام کبیر: اس سورت میں ادغام کبیر چون ۵۴ ہیں۔ مثلین ستائیس ۲۷۔ اور متقاربین بھی ستائیس ۲۷۔ اور ادغام صغیر مختلف فیہ دو ۲ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر مختلف فیه (سورة النحل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قرأ	ادغام والے قرأ
۱	وَقَدْ جَعَلْتُمُ	۱۲	حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی
۲	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	۱۵	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃

جدول ادغام کبیر مثلین (سورة النحل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَالنُّجُوْمُ مُّسَخَّرٰتٍ	۲
۲	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَّا	〃
۳	يَعْلَمُ مَّا	۳
۴	وَإِذَا قِيلَ لَّهُمْ	〃
۵	اَلسَّلَمُ مَّا	۴
۶	وَقِيلَ لِّلَّذِيْنَ	〃
۷	اَمْرُ رَّبِّكَ	〃
۸	رَبِّكَ كَّذَالِكَ	〃
۹	اَنْ نَّقُوْلَ لَّهُ	۵
۱۰	يَعْلَمُوْنَ نَّصِيْبًا	۷
۱۱	مِنَ الْقَوْمِ مِّنْ	〃
۱۲	فَهُوَ وَّلِيُّهُمْ	۸
۱۳	وَاللّٰهُ جَعَلَ لَّكُمْ	۱۰
۱۴	جَعَلَ لَّكُمْ	〃
۱۵	وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

،	هُوَ وَّ مَنْ	١٦
١١	وَجَعَلَ لَّكُمْ	١٧
،	اَللّٰهُ جَعَلَ لَّكُمْ	١٨
،	وَجَعَلَ لَّكُمْ	١٩
،	وَاللّٰهُ جَعَلَ لَّكُمْ	٢٠
،	وَجَعَلَ لَّكُمْ	٢١
،	وَجَعَلَ لَّكُمْ	٢٢
١٢	يَعْرِفُوْنَ نِّعْمَتَ اللّٰهِ	٢٣
،	اَلْعَذَابَ بِّمَا	٢٤
١٣	وَالْبَغْيِ يَّعِظُكُمْ	٢٥
،	اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَّا	٢٦
،	عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ	٢٧

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورۃ النحل)

رکوع	کلمات	نمبر شمار
٢	وَسَخَّرَ لَّكُمْ	١
،	يَخْلُقُ كَّمَنْ	٢
٣	اَنْزَلَ رَّبُّكُمْ	٣
٤	اَلْمَلٰٓئِكَةُ ظَّالِمِيْ	٤
،	اَنْزَلَ رَّبُّكُمْ	٥
،	اَلْاَنْهٰرُ لَّهُمْ	٦
،	اَلْمَلٰٓئِكَةُ طَّيِّبِيْنَ	٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	لِيُبَيِّنَ لَهُمْ	۸
۶	اَكْبَرُلَوْ	۹
〃	لِتُبَيِّنَ لِلنَّاس	۱۰
۷	اَلْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ	۱۱
۸	فَزَيَّنَ لَهُمْ	۱۲
〃	اَلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمْ	۱۳
۹	سُبُلَ رَبِّكِ	۱۴
〃	وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ	۱۵
۹	اَلْعُمُرِ لَكَيْ	۱۶
〃	لَايَعْلَمَ بَعْدَ	۱۷
۱۰	وَرَزَقَكُمْ	۱۸
۱۲	ثُمَّ لَايُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ	۱۹
۱۳	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	۲۰
۱۴	اَللّٰهُ يَعْلَمُ بِمَا	۲۱
۱۵	وَرَزَقَكُمُ اللّٰهُ	۲۲
〃	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	۲۳
۱۶	لِيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	۲۴
〃	اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	۲۵
〃	اَعْلَمُ بِمَنْ	۲۶
〃	هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ	۲۷

المرسوم: وَاِيْتَآئِ میں ہمزہ متطرفہ مکسورہ بعد از الف بصورت یاء، اور يَتَفَيَّؤُا میں بصورت واؤ اس کے بعد الف مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاِسْرَآءِ

یہ سورت مکیہ ہے، البتہ مندرجہ ذیل بارہ۱۲ آیات مدنیہ ہیں، (۱) اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ ۳ع ۲"۔ (۲، ۳) آیت ۳۲ و ۳۳ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ اور وَلَا تَقْرَبُوا ۴ع ۔ (۴) آیت ۵۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ ۔
(۵ تا ۱۲) آیت ۷۳ وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ ۸ع سے۔ آیت ۸۰ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ ۹ع" تک کل آیات : کوفی ایک سو گیارہ ۱۱۱۔ باقی میں ایک سو دس ۱۱۰۔ ایک میں اختلاف وَلِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا کوفی آیت ہے، اس کے فواصل پہلی آیت راء پر اور باقی سب الف پر ختم ہوتی ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا سے مِنْ اٰیٰتِنَا تک وجوہ صحیحہ بین السورتین ایک سو انیس ۱۱۹ ہیں، قالون مع مکی چالیس ۴۰۔ عاصم دس ۱۰۔ کسائی دس ۱۰۔ ورش بیالیس ۴۲۔ (بسم اللہ ترتیس ۳۰ ترک پر بارہ ۱۲) بصری آٹھ ۸۔ شامی چار ۴۔ حمزہ دو ۲۔ خلف ایک ۱۔ اور خلاد دو ۲۔

الجزء خامس عشر (۱۵)

(۸۱۶) وَیَتَّخِذُوْ غَیْبُ حَلَا لِیَسُوْٓا نُوْ نُ رَاوٍ وَّضَمُّ الْهَمْزِ وَالْمَدُّ عُدِّلَا

ترجمہ: اور اَنْ لَّا تَتَّخِذُوْا (بصری کیلئے) ایسے غیب والا ہے، جو شیریں ہو گیا ہے، اور (شامی ابوبکر اور حمزہ کیلئے) لِیَسُوْٓءَ جو ہے، اس میں (کسائی کیلئے) اس کے راوی کا نون ہے، جو یاء کے بجائے ہے) اور (حفص کیلئے اور آئندہ شعر کے سما کیلئے) اس کے ہمزہ کا ضمہ اور اس کے بعد واؤ مدہ کا لانا دونوں برابر کر دیئے گئے ہیں، اور یہ بلند ہو گیا ہے (پس اس میں تین قرأتیں ہیں۔

(۱) شامی، ابوبکر، حمزہ کیلئے لِیَسُوْءَ یاء اور ہمزہ مفتوحہ۔ (۲) کسائی کیلئے لِنَسُوْٓءَ نون اور ہمزہ مفتوحہ۔
(۳) باقین کیلئے لِیَسُوْٓءُا یاء اور ہمزہ مضمومہ اور اسکے بعد واؤ مدہ۔

النحو والعربیة

یَتَّخِذُوْا مبتداء۔ غَیْبٌ خبر اَیْ ذُوْ غَیْبٍ۔ حَلَا اس کی صفت۔ لِیَسُوْٓا مبتداء۔ نُوْنُ رَاوٍ خبر اَیْ ذُوْ نُوْنٍ عَدَّلَا الف تثنیہ۔ ضَمٌّ اور الْمَدُّ کو عائد ہے۔ سَمَا مستانفہ ہے (سما اگلے شعر میں ہے)۔

(۸۱۷) (سَمَا) وَیُلَقّٰهُ یَضُمُّ مُشَدَّدًا ۲ كَفٰی یَبْلُغَنَّ امْدُدْهُ وَاكْسِرْ شَمَرْدَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: سما کا تعلق سابقہ شعر سے ہے، اور يُلَقّٰهُ ع٢ ''(شامی کیلئے اسی طرح قاف کی) تشدید والا ہونے کی حالت میں (بضم یاء اور بفتح لام پڑھا جاتا ہے، جو کافی ہو گیا ہے، (باقین کیلئے يَلْقٰهُ ہے) اور (حمزہ و کسائی کیلئے) اِمَّا يَبْلُغَنَّ جو ہے، اس کو الف مدہ سے پڑھ، اور اس کے نون کو کسرہ دے، (اور يَبْلُغَنّ پڑھ) حالانکہ تو کریم ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَلْقَاهُ مبتداء۔ يُضَمُّ خبر۔ مُشَدَّدًا حال۔ كَفٰى مستانفہ یا خبر بعد خبر۔ يَبْلُغَنَّ اُمْدُدْهُ مبتداء و خبر۔ اور يَبْلُغَنَّ منصوب بفعل يفسر امْدُدْهُ۔ شَمَرْدَلًا اِكْسِرْ کے فاعل سے حال ہے۔

(٨١٨) وَعَنْ كُلِّهِمْ شَدِّدْ وَفَا اُفِّ كُلِّهَا ٣ بِفَتْحٍ دَنَا كُفْوًا وَّنَوِّنْ عَلٰى اِعْتَلَا

ترجمہ: اور اس يَبْلُغَنَّ کے نون کو ان سب (ساتوں) کیلئے تشدید سے پڑھ، اور اُفّ (اسراء ٣ع، انبیاء ٥ع، احقاف ٥ع) کی فاء (مکی و شامی کیلئے) فتحہ کے ساتھ ہے، جو ہم مثل ہونے کے اعتبار سے قریب ہو گیا ہے، اور (نافع و حفص کیلئے) فاء مکسورہ کو تنوین بھی دے، حالانکہ تو بلندی پر ہے (پس اس میں تین قرأتیں ہیں۔ (١) مکی و شامی کیلئے اُفَّ فتحہ سے۔ (٢) نافع و حفص کیلئے اُفٍّ مکسور منون۔ باقین کیلئے اُفِّ کسرہ بلا تنوین۔

﴿النحو والعربية﴾

عَنْ كُلِّهِمْ شَدِّدْ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ نَاقِلًا عَنْهُمْ۔ فَاء اُفّ مبتداء۔ كُلِّهَا بِالْجَرّ تاکید اُفّ کی۔ دَنَا خبر۔ بِفَتْحٍ اس سے متعلق۔ كُفُوًّا عَلٰى کے فاعل سے حال۔ اِعْتِلَا حال اَیْ مُعْتَمِدًا عَلٰى رَفْعِهٖ۔

توضیح: (١) يَتَّخِذُوْا غیبت کی صورت میں ضمیر لِبَنِیْ اِسْرَائِيْلَ کیلئے ہے، اور خطاب التفات کے لئے ہے۔

(٢) لِنَسُوْاَ نون سے، اسناد عظیم الشان متکلم کیلئے ہیں، اور بَعَثْنَا وغیرہ ضمائر کی اس میں رعایت ہے، اور یاء کے ساتھ ہمزہ مفتوح واحد مذکر غائب کا صیغہ ہونے کی وجہ سے ہے، اور ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، یہ دونوں قرأتیں صراحۃً رسم کے موافق ہیں، اور یاء اور واؤ کی صورت میں تقدیراً رسم کی موافقت ہے، اور ضمیر عِبَادًا کیلئے ہے، اور جمع لانے میں فَاِذَا کے جواب بَعَثْنَا هُمْ مقدر اور وَلِيَدْخُلُوْا اور وَلِيُتَبِّرُوْا کی رعایت پیش نظر ہے۔

(٣) شامی کی قرأت پر يُلَقّٰهُ لَقّٰى کا مضارع ہے، جو تشدید کے ذریعہ دوسرے مفعول کی طرف متعدی ہے، اَیْ يُلَقِّيْهِ اللّٰهُ اِيَّاهُ پھر مجہول بنے پر ایک مفعول مرفوع مستتر ہو گیا، اور دوسرے پر نصب آ گیا وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً دیر کی طرح، اور يَلْقَاهُ لَقِیَ سے مضارع ہے، جو ایک مفعول کو متعدی کیے، اس قرأت پر ضمیر مرفوع کا مرجع یا انسان ہے، یا کتاب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) یَبْلُغَنَّ واحد ہے، اورنون کافتحہ الف کے بعد ہونے کی وجہ سے ہے، اوراس کا فاعل تثنیہ کی ضمیر ہے جووالدین کیلئے ہے، اور اَحَدُهُمَا اسی ضمیر سے بدل البعض ہے، اور کُلٰهُمَا بدل الکل ہے۔

(۵) اُفِّ کسرہ حجازی اوراسدی لغت ہے، اورحجازی میں کسرہ تنوین کے ساتھ ہے، اوراسدی میں تنوین اور بلاتنوین بھی ہے اورفتحہ قیس کالغت ہے، قاموس کے قول پراس میں چالیس لغت ہیں۔

(۸۱۹) وَبِالْفَتْحِ وَالتَّحْرِيكِ خِطْأً مُّصَوَّبٌ ۴ وَحَرَّكَهُ الْمَكِّيُّ وَمَدَّ وَجَمَّلَا

ترجمہ: اور خِطْأً (ابن ذکوان کیلئے خاء کے) فتحہ اورطاء کوفتحہ کی حرکت دینے کے ذریعہ صحیح کیا ہوا ہے، اورمکی نے اس کی طاء کوحرکت فتحہ دی ہے، اورمدہ بھی (اس کے بعد) زیادہ کیا ہے اوراس نے خوبصورت بنادیا ہے۔

(۱) پس ابن ذکوان خَطَأً خاء وطاء کے فتحہ سے۔ (۲) مکی خِطَآءً کسرہ خاء، فتحہ طاء اسکے بعدالف مدہ کی زیادتی ومد فرعی سے۔ اور (۳) مسکوت کیلئے خِطْأً کسرہ خاء، سکون طاء سے۔

﴿النحووالعربیۃ﴾

خَطَأً ابن ذکوان کی قرأت پر خَطِیَ سے مصدر ہے بمعنی اَثِمَ وہ گنہگار ہوا، یا اَخْطَأَ کا اسم مصدر ہے بمعنی وہ مقصد میں کامیاب نہیں ہوا، اور خِطْأً بھی خَطِئَ کا مصدر ہے، اور خِطَاءً مکی کی قرأت پر مفاعلہ کا مصدر ہے، اور سَافَرَ کی طرح مجرد کے معنی میں ہے۔

(۸۲۰) وَخَاطَبَ فِيْ يُسْرِف شُهُوْدٌ وَّضَمُّنَا ۵ بِحَرْفَيْهِ بِالْقِسْطَاسِ كَسْرُ شَذًا عَلَا

ترجمہ: اور فَلَا يُسْرِف میں (حمزہ و کسائی کیلئے قرأت کی صحت پر) گواہی دینے والوں نے خطاب واقع کیا ہے، اور ہمارا (سما شامی ابوبکر کیلئے) بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ "اسراء۳۵ و شعراء۱۸۲" کے دونوں لفظوں میں قاف کوضمہ دینا جو ہے اس کی جگہ حمزہ و کسائی اور حفص کیلئے) خوشبو والے کا کسرہ ہے جو بلند ہوگیا ہے۔

﴿النحووالعربیۃ﴾

خَاطَبَ کا فاعل مَشْهُوْدٌ ہے۔ فِيْ يُسْرِفُ اس کاظرف۔ وَضَمُّنَا مبتداء۔ بِالْقِسْطَاسِ مفعول۔ بِحَرْفَيْهِ۔ مفعول فیہ۔ كَسْرُ خبر۔ مضاف الی شَذًا۔ عُلَا اس کی صفت۔

توضیح: فَلَا تُسْرِفْ کا فاعل حمزہ و کسائی کی قرأت پر عام انسان، قاتل یا ولی یعنی مقتول کا وارث یا حاکم ہے، اور فَلَا يُسْرِفْ یعنی قاتل قتل کے ذریعہ اپنے اوپر ظلم نہ کرے کہ وہ دنیا میں بھی سزا پائے گا اور آخرت میں بھی، اَسْرَفُوْا عَلٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسِهِمْ زمر کے قبیل سے ہے۔ قُسْطَاس ضمہ حجازی اور کسرہ ان کے سوا کا لغت ہے۔

(۸۲۱) وَسَیِّئَةٌ فِیْ هَمْزِهِ اضْمُمْ وَهَائِهِ ۲ وَذَکِّرْ وَلَا تَنْوِیْنَ ذِکْرًا مُکَمَّلَا

ترجمہ: اور (سما کا کَانَ) سَیِّئَةً جو ہے تو (شامی اور کوفی کیلئے) اس کے ہمزہ میں اور اس کی هاء میں (جو تاء کی بجائے ہے) ضمہ واقع کر، اور (تاء کی بجائے هاء) تذکیر سے پڑھ، اور تنوین بھی نہیں ہے، اور ایسے ذکر سے بیان کر جو کامل ہوا ہے، (یعنی ان چاروں قرا کیلئے چاروں قیدوں سے سَیِّئُهٗ اور سما کیلئے سَیِّئَةً ضدوں سے نکلا، تذکیر کے معنی هاء کو واحد مذکر غائب کی ضمیر بنا دینا اور تانیث کے معنی میں اس هاء کو تانیث کی تاء بنا دینا، اور وقفاً دونوں میں اصل کے مطابق قواعد جاری ہوں گے۔

﴿النحو والعربیة﴾

سَیِّئَةٌ مبتداء۔ فِی هَمْزِهٖ اُضْمُمْ خبر۔ وَهَائِهٖ کا عطف هَمْزِهٖ پر ہے۔ ذِکْرًا مفعول مطلق اَیْ تَذْکِیْرًا۔ وَلَا تَنْوِیْنَ جملہ معترضہ۔

توضیح: سَیِّئُهٗ کَانَ کا اسم ہے اور اس کی خبر مذکر ہے، جو مَکْرُوْهًا ہے، اور یہی اولی ہے کہ اس میں تقسیم کی صفت بھی ہے، اور اس جملہ کا مقابل مقدر مانا جائے گا، اَیْ وَحَسَنُهٗ مَنْدُوْبٌ تاکہ اوامر ونواہی دونوں ہی کی تاکید ہو جائے، اس لئے کہ دونوں ہی قسمیں مطلوب ہیں اور هاء مذکور کیلئے ہے اَیْ فِعْلُ الْمَنْهِیِّ وَتَرْكُ الْمَامُوْرِ اور دونوں کا مجموع نوع کی رُو سے واحد ہے یعنی اوامر ونواہی کے مجموع تمام سے جو بُرا ہے کہ مامور کو چھوڑ دینا اور منہی کو کر گذرنا رب کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔ سَیِّئَةً تانیث کی صورت میں کُلُّ ذَالِكَ سے مراد صرف منہی ہے اور کَانَ کا اسم ضمیر ہے جو ذَالِكَ کیلئے ہے، اور سَیِّئَةً پہلی اور مَکْرُوْهًا دوسری خبر ہے، اور ثانی اول سے بدل ہے اور معنی یہ ہیں کہ نہی کے حصہ کا تمام مجموعہ اپنی ذات کے لحاظ سے بھی بُرا ہے، اور تیرے رب کے یہاں بھی ناپسندیدہ ہے۔

(۸۲۲) وَخَفِّفْ مَعَ الْفُرْقَانِ وَاضْمُمْ لِیَذْکُرُوْا ۷ شِفَاءٌ وَّ فِی الْفُرْقَانِ یَذْکُرُ فُصِّلَا

ترجمہ: اور تو "فرقان ۵ ع" کے لِیَذْکُرُوْا سمیت "اسراء ۵ ع" کے لِیَذْکُرُوْا کے (ذال وکاف کو حمزہ، کسائی کیلئے) تخفیف سے پڑھ اور (کاف کو) ضمہ دے، اس نے خوب شفا دی ہے، (باقین کیلئے دونوں جگہ لِیَذَّکَّرُوْا ذال وکاف کی تشدید وفتحہ ہے) اور اَنْ یَّذْکُرَ "فرقان (۶ ع" میں صرف حمزہ کیلئے) تخفیف وضمہ مفصل بیان کیا گیا ہے۔

(۸۲۳) وَفِیْ مَرْیَمْ بِالْعَکْسِ (حق) شِفَاءُهٗ ۸ یَقُوْلُوْنَ عَنْ دَارٍ وَّ فِی الثَّانِ نُزِّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور ''مریم ۵ ع'' کے اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ میں کی بصری حمزہ اور کسائی کیلئے تخفیف وضمہ عکس کے ساتھ ہے اس کا شافی ہونا حق ہے (یعنی یَذَّکَّرُ ہے) اور کَمَا یَقُوْلُوْنَ کی (اطلاقی یاءغیب حفص و کی کیلئے) جاننے والے سے ہے، اور دوسرے (عَمَّا یَقُوْلُوْنَ) میں (یاءغیب عاصم کیلئے اور آئندہ شعر کے ساو شامی پانچوں کیلئے) نازل کی گئی ہے۔

(۸۲۴) (سَمَا) کِـــفْـلُـهُ اَنِّثْ یُسَبِّحُ عَـــنْ حِـمًی ۹ شِـفَا وَاکْسِرُوْا اِسْکَانَ رَجْلِكَ عُـمَّلا

ترجمہ: اس کا حصہ بلند ہو گیا ہے، اور یُسَبِّحُ ۵ ع'' کو (حفص بصری حمزہ اور کسائی کیلئے) حمایت والے سے تانیث کی تاء سے پڑھ، جس نے شفادی ہے، اور وَرَجِـلِكَ (کے جیم) کے اسکان کو کسرہ سے بدل دو حالانکہ تم عمل کرنے والے ہو۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

شعر ۷: لِیَذَّکَّرُوْا خَفِّفْ کامفعول۔ شِفَاءٌ اس سے حال۔ یَذْکُرُ لِیَذَّکَّرُوْا پر معطوف۔ فُصِّلَا جملہ مستانفہ۔

شعر ۸: شِفَاءُهٗ فاعل حق، اور حَقٌّ خبر۔ مبتداء محذوف اَیْ یَذْکُرُ حَقٌّ۔ فِیْ مَرْیَمِ ظرف۔ بِالْعَکْسِ حال۔ یَقُوْلُوْنَ عَنْ دَارٍ مبتداء وخبر۔ نُزِّلَا خبر۔ مبتداء محذوف اَیْ یَقُوْلُوْنَ۔

شعر ۹: کِفْلُهٗ سما کا فاعل جملہ مستانفہ ضمیر یَقُوْلُوْنَ کیلئے ہے۔ یُسَبِّحُ اَنِّثْ کا مفعول۔ عَنْ حِمًی اس سے متعلق۔ شَفَا اس کی صفت۔ عُمَّلَا اِکْسِرُ کے فاعل سے حال، جمع عامل۔

توضیح: (۱) ذَکَرَ نَصَرَ سے مجرد نَسِیَ کی ضد ہے، اور تَفَعُّلْ سے تدبر کے حکم کو تاکیدی بنانے کیلئے ہے، اس کی اصل لِیَتَذَکَّرُوْا ہے، تاء کا ذال میں ادغام متقاربین کیا گیا ہے، اور باقی پانچ نے دونوں لغتوں کو جمع کیا ہے، چنانچہ مدنی شامی عاصم کیلئے ''مریم ۵ ع'' میں تخفیف باقی میں تشدید، اور حمزہ کیلئے مریم میں تشدید اور باقی تین میں تخفیف ہے، اور کسائی کیلئے ''اسراء اور فرقان ۵ ع'' میں تخفیف اور ''مریم ۵ ع اور فرقان ۶ ع'' میں تشدید ہے۔

(۲) یَقُوْلُوْنَ میں غیبت دونوں جگہ وَمَا یَزِیْدُهُمْ کی مناسبت سے ہے، اور خطاب کی تقدیر قُلْ لَّهُمْ یا مُحَمَّدُ ﷺ ہے۔

www.kitabosunnat.com

(۳) تُسَبِّحُ تانیث اَلسَّمٰوٰتُ کے لفظ کی رعایت سے اور تذکیر اصل وفصل اور تانیث کے غیر حقیقی ہونے کی بناء پر ہے۔

(۴) وَرَجِلِكَ صفت مشبہ کا واحد ہے، بمعنی مَاشٍ حَاذِرٌ حَذِرٌ کی طرح، پس واحد کو جمع کے موقع میں استعمال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے، یا جمع کا صیغہ ہے، اور جیم ساکن کا کسرہ لام کے کسرہ کی مناسبت سے ہے، اور سکون اس لئے ہے، کہ یہ رَاجِلٌ کی جمع ہے، رَاكِبٌ رَكْبٌ کی طرح، اور یہ لفظ و معنی دونوں کی رُو سے بِخَيْلِكَ کے مطابق ہے۔

(۸۲۵) وَيَخْسِفَ (حَقٌّ) نُونُهُ وَيُعِيدَكُمْ ۱۰ فَيُغْرِقَكُمْ وَاثْنَانِ يُرْسِلَ يُرْسِلَا

ترجمہ: اور (مکی و بصری کیلئے) اَنْ نَّخْسِفَ اور اَنْ نُّعِيدَكُمْ اور فَيُغْرِقَكُمْ اور دو (لفظ) اَوْيُرْسِلَ، فَيُرْسِلَ جو ہیں، ان میں سے ہر ایک کا نون حق ہے، (پس مدنی، شامی، کوفی پانچوں میں یاء پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

يَخْسِفُ مبتداء۔ حَقٌّ نُونُهُ خبر۔ وَيُعِيدُكُمْ عطف علی المبتداء۔ فَيُغْرِقَكُمْ عطف بحذف العاطف۔ فاء لفظ قرآن ہے۔ يُرْسِلَ يُرْسِلَا بدل دونوں سے۔

توضیح: نون پانچوں فعلوں میں اللہ تعالیٰ کی شان عظمت کیلئے ہے، اور اس میں عَلَيْنَا کی رعایت ہے، اور یاء کی قرأت میں پانچوں کی ضمیر رَبُّكُمْ کیلئے ہے، اور يُزْجِي کی رعایت پیش نظر ہے۔

(۸۲۶) خِلَافَكَ فَافْتَحْ مَعْ سُكُونٍ وَّقَصْرِهِ ۱۱ (سَمَا) صِفْ نَا اٰخِرْ مَعًا هَمْزَةً مُلَا

ترجمہ: اور خِلٰفَكَ کی خاء کو (سما و شعبہ کیلئے) فتحہ دے حالانکہ یہ اپنے لام کے (سکون اور اپنے الف کے حذف سمیت (خَلْفَكَ) ہے یہ بلند ہو گیا ہے، اس کو تو بیان کردے، اور وہ وَنَا (اسراء۵ع و فصلت۶ع) جو دو جگہ ہے تو (ابن ذکوان کیلئے) اس کے ہمزہ کو الف سے مؤخر کردے (وَنَاءَ) حالانکہ تو چاروں (دلیلوں) والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

خِلَافَكَ اِفْتَحْ کا مفعول فاء زائدہ۔ قصره بِالْجَر سکون پر معطوف۔ سما صِف دونوں متانفہ۔ نَاىَ اٰخِرْ کا مفعول۔ اٰخِرْ مَعًا حال۔ هَمْزَةً بدل ہے، مفعول سے۔ مَلَا اٰخِرْ کے فاعل سے حال، اَىْ ذَا مَلَا۔ اور اس میں کنایہ ہے، حج سے۔

توضیح: (۱) خِلٰفَكَ میں دونوں لغت ہیں، وَمَا خَلْفَهُمْ بقرہ اور خِلَافَ توبہ کی طرح اَىْ بَعْدَ خُرُوْجِكَ اور بعض میں مُخَالَفَتَكَ کے معنی میں ہے۔

(۲) نَا ہمزہ الف سے مقدم اصل میں نَأْيٌ دور ہونے کے معنی میں ہے، بروزن فَعَلَ اور یہ لغت قریش ہے، اور نَآءَ میں ہمزہ الف کے بعد قلب مکانی ہوا ہے، اس کی اصل نَا تھی، جس طرح رَآءَ رَءَ کا مقلوب ہے، جب قلب کی وجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے، تب بھی یاء اپنے اعلال پر ہی رہی، اس لئے کہ اس کا سبب اب بھی باقی تھا، اور یہ ہذیل، ہوازن، سعد، کنانہ کا لغت ہے، اور رسم نون کے بعد الف عین کلمہ کے ہمزہ کی صورت ہے، اور لام کلمہ کا الف محذوف ہے، اور نَـآءَ کی صورت میں ہمزہ متطرفہ بعد الف بے صورت ہی ہوا کرتا ہے، اور امالہ باب الامالہ ۱۹، ۲۰ و ۲۲ میں مذکور ہے۔

(۸۲۷) تُفَجِّرَ فِي الْأُوْلٰى كَتَقْتُلُ ثَابِتٌ ۱۲ وَ(عَمَّ) نَدٰى كِسْفًا بِتَحْرِيْكِهٖ وِلَا

ترجمہ: اور تُفَجِّرَ لَنَا پہلے کلمہ میں (کوفی کیلئے) تَقْتُلُ کی طرح (تَفْجُرَ) ثابت ہے (دوسرا سب کیلئے فَتُفَجِّرَ ہے) اور كِسْفًا اسرآء ۱۰ع" (مدنی شامی عاصم کیلئے نقل کی) پیروی کے سبب اپنی تحریک (سین کے سکون کی بجائے فتحہ) کے ساتھ ہو کر عطاء کے اعتبار سے عام ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تُفَجِّرُ مبتداء۔ كَتَقْتُلُ خبر۔ ثَابِتٌ خبر بعد خبر۔ كِسْفًا عَمَّ کا فاعل۔ نَدٰى تمیز۔ وِلَا اس کا مفعول اَیْ لِمُتَابَعَةِ النَّقْلِ۔

(۸۲۸) وَفِي سَبَأٍ حَفْصٌ مَعَ الشُّعَرَاءِ قُلْ ۱۳ وَفِي الرُّوْمِ سَكِّنْ لَيْسَ بِالْخُلْفِ مُشْكِلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے کہ شعراء ۱۰ع" سمیت "سباء ع" میں صرف حفص نے (فتحہ کی حرکت دی ہے) اور "روم ۵ ع" کے (كِسَفًا) میں (شامی کیلئے) سین کو ساکن کر دے، یہ (ہشام کیلئے) خلاف کے ساتھ اور (ابن ذکوان کیلئے بلا خلاف) ہو کر مشکل نہیں ہے (پس (۱) حفص کیلئے چاروں میں كِسَفًا بفتح سین۔ (۲) مدنی وابوبکر کیلئے "اسراء اور روم" میں فتحہ اور "شعراء" اور "سبا" میں سکون۔ (۳) ہشام کیلئے "اسراء" میں صرف فتحہ اور باقی تین میں صرف سکون، اور "روم" میں دونوں۔ (۴) ابن ذکوان کیلئے "اسراء" میں صرف فتحہ اور باقی تین میں صرف سکون۔ (۵) حق و اخوین کیلئے "روم" میں صرف فتحہ اور باقی تین میں صرف سکون۔

﴿النحو والعربية﴾

حَفْصٌ حَرَّكَ مقدر کا فاعل اور جملہ قُلْ کا مقولہ ہے۔ سَكِّنْ کا مفعول مقدر ہے اَیْ كِسَفًا۔ لَيْسَ کا اسم ضمیر كِسَفًا کیلئے۔ مُشْكِلَا اس کی خبر۔ بِالْخُلْفِ متعلق بہ۔

توضیح: (۱) تَفْجُرَ تخفیف کی قرأت پر فَجَرَ الْاَرْضَ اَیْ شَقَّقَهَا مجرد سے بھی متعدی ہے، يَنْبُوْعًا اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بھی واحد ہے، اس کا مطاوع اِنْفَجَرَتْ ہے، اور تشدید والا فَجَّرَ سے ہے، جو کثرت بتانے کیلئے ہے مقصود یہ ہے کہ ایک ہی چشمہ کو بار بار جاری کر دیں یا یہ کہ اس سے بہت سی نہریں نکال دیں اور دوسرا تُفَجِّرَ اجماعًا مشدد ہے، اس لئے کہ اس کا مفعول اَلْاَنْهَارَ جمع ہے، اور اس کا مفعول مطلق بھی اسی باب سے تَفْجِيْرًا آ رہا ہے۔

(۲) كِسَفًا سین کے فتحہ سے كِسْفَةٌ کی جمع ہے، اور سکون سے كِسْفَةٌ سے اسم جمع ہے، سِدْرَةٌ سِدْرٌ کی طرح، اسی صورت میں دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں، اور حفص کے سوا باقین کی تفریق دونوں لغتوں کو جمع کرنے کیلئے ہے، اور طور والے میں اجماعًا سکون ہے۔

(۸۲۹) وَقُلْ قَالَ الْاُوْلٰى كَيْفَ دَارَ وَضَمُّ تَا ۱۴ عَلِمْتَ رِضًى وَّالْيَاءُ فِيْ رَبِّيْ انْجَلَا

ترجمه: اور (تَفْجُرَ کے بعد) پہلا قُلْ سُبْحٰنَ ۱۰ع'' جو ہے (اس کی جگہ شامی اور مکی کیلئے) قَالَ ہے، حالانکہ یہ (ان دونوں سے نقلًا) دائر ہوا ہے، اس حال میں کہ یہ جس کیفیت پر ہو، اور (کسائی کیلئے لَقَدْ) عَلِمْتَ ۱۲ع'' کی تاء کا ضمہ پسندیدہ ہے، اور (اس سورت میں اضافت کی) یاء رَبِّيْ اِذًا میں ظاہر ہوئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْاُوْلٰى قُلْ کی صفت ہے، اور وہ مبتداء ہے۔ قَالَ اس کی خبر اَیْ قَالَ عِوَضُ قُلْ۔ كَيْفَ دَارَ منصوب علی الظرفیۃ۔ وَضَمُّ امر۔ تاء اس کا مفعول مضاف۔ عَلِمْتَ مضاف الیہ۔ رِضًى حال۔ ضَمَّ کے فاعل سے۔ وَالْيَاءُ مبتداء۔ اِنْجَلَا خبر۔ فِيْ رَبِّيْ اس کا ظرف۔

توضیح: (۱) قُلْ میں نبی ﷺ کو حق تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا حکم ہے، اور قَالَ میں آپ کے اس کو بجالانے کی خبر دی گئی ہے، نیز مکی شامی مصاحف میں الف مرسوم ہے، اور مدنی و عراقی میں محذوف ہے۔

(۲) عَلِمْتُ تاء کے ضمہ سے متکلم کا صیغہ ہے، اور فاعل موسیٰ علیہ السلام ہیں، کہ فرعون نے جب معجزات کو جادو کہا تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں یقینًا جانتا ہوں کہ یہ کھلے معجزات ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے میری سچائی ثابت کرنے کیلئے عطاء کئے ہیں، اور تاء کے فتحہ سے فاعل فرعون ہے، کہ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے فرعون تو خوب جانتا ہے، کہ یہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائے ہیں، مگر ضد کی وجہ سے اقرار نہیں کرتا اور وَجَحَدُوْبِهَا ''نمل'' سے بھی اسکی تائید ہوتی ہے۔

نوٹ: قُلْ لَّوْكَانَ اور قُلْ كَفٰى اور قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ ۱۱ع'' پہلا کہنے سے نکل گئے ہیں، اس لئے کہ ان میں اجماعًا قُلْ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاءاضافت: اس سورت میں صرف ایک رَبِّیٓ اِذًا ہے،اس میں مدنی وبصری کیلئے فتحہ اور باقین کا سکون ہے۔
یاءزائدہ دو۲ ہیں۔ (۱) اَخَّرْتَنِ یْ میں مدنی و بصری اور مکی حالین میں یاء کے اثبات سے۔
(۲) اَلْمُهْتَدِیْ مدنی و بصری کا وصلاً اثبات ہے۔
ادغام کبیر: اس سورت میں کل ادغام کبیر چونتیس ۳۴ ۔مثلین ومتقاربین کے سترہ ۱۷ سترہ ۱۷۔ادغام صغیر مختلف فیہ کل آٹھ ۸ ہیں۔

جدول ادغام صغیر مختلف فیه(سورة بنی اسرآئیل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	اظہار والے قراَ	ادغام والے قراَ
۱	فَقَدْ جَعَلْنَا	۴	حرمی،ابن ذکوان،عاصم	ہشام،بصری،حمزہ،کسائی
۲	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	۵	" " "	بصری،ہشام،حمزہ،کسائی
۳	اِنْ لَّبِثْتُمْ	"	حرمی،عاصم	بصری،شامی،حمزہ،کسائی
۴	قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ	۷	حرمی،شامی،عاصم،خلف	بصری،کسائی،خلاد
۵	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	۱۰	حرمی،ابن زکوان،عاصم	بصری،ھشام،حمزہ،کسائی
۶	اِذْ جَآءَهُمْ	۱۱	حرمی،ابن ذکوان،کوفیین	بصری،ہشام
۷	خَبَتْ زِدْنٰهُمْ	"	حرمی،شامی،عاصم	ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی
۸	اِذْ جَآءَهُمْ	۱۲	حرمی،ابن ذکوان،کوفیین	بصری،ہشام

جدول ادغام کبیر مثلین(سورة بنی اسرآئیل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّهٗ هُوَ	۱
۲	وَجَعَلْنٰهُ هُدًى	"
۳	كِتٰبَكَ كَفٰى	"
۴	فَاُولٰٓئِكَ كَانَ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	كَيْفَ فَّضَّلْنَا	〃
۶	نَحْنُ نَّرْزُقُهُمْ	۴
۷	أُولٰئِكَ كَّانَ	〃
۸	كُلُّ ذٰالِكَ كَّانَ	〃
۹	فِيْ جَهَنَّمْ مَّلُوْمًا	〃
۱۰	رَبِّكَ كَّانَ	۶
۱۱	أَنْ كَذَّبَ بِّهَا	〃
۱۲	مِنْ أَمْرِ رَّبِّيْ	۱۰
۱۳	عَلَيْكَ كَّثِيْرًا	〃
۱۴	وَجَعَلَ لَّهُمْ	۱۲
۱۵	فَقَالَ لَّهٗ	〃
۱۶	قَالَ لَّقَدْ	〃
۱۷	اَلْحِلْمِ مَّنْ	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سورة بني اسرآئيل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	أَنْ نُّهْلِكَ قَّرْيَةً	۲
۲	لِمَنْ نُّرِيْدُثُّمَّ	〃
۳	أَعْلَمْ بِمَا	۳
۴	وَآتِ ذَّالْقُرْبٰى	〃
۵	اَلْعَرْشِ سَّبِيْلًا	۵
۶	نَحْنُ أَعْلَمْ بِمَا	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷	أَعْلَمُ بِكُمْ	۶
۸	أَعْلَمُ بِمَنْ	۰
۹	فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا	۷
۱۰	فَنُغْرِقَكُمْ	۰
۱۱	الْمَمَاتِ ثُمَّ	۸
۱۲	أَعْلَمُ بِمَنْ	۹
۱۳	لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ	۱۰
۱۴	حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا	۰
۱۵	نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ	۰
۱۶	خَزَآئِنَ رَحْمَةِ	۱۲
۱۷	الْاٰخِرَةِ جِئْنَا	۰

المرسوم: (بنی اسرائیل) اَلْاَقْصَا بالالف کِلٰهُمَا اجماعًا بحذف یاء اور بعض مصاحف میں بالالف اور بعض میں بدون الالف وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بحذف واؤ طٰٓئِرَهٗ بحذف الف اور قُلْ سُبْحَانَ اکثر مصاحف میں باثبات الف مرسوم ہے۔

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْكَهْف

یہ سورت بالاتفاق مکیہ ہے، اسکی کل آیات بصری ایک سو گیارہ ۱۱۱ ہیں اور کوفی ایک سو دس ۱۱۰ ۔ اور شامی ایک سو چھ ۱۰۶ ۔ اور حجازی ایک سو پانچ ۱۰۵ ہیں ۔ ایک سو ۱۰۰ میں اتفاق ہے، اور مندرجہ ذیل گیارہ جگہ اختلاف ہے ۔

(۱) وَزِدْنٰهُمْ هُدًى پر غیر شامی ۔ (۲) مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ پر مدنی اخیر ۔ (۳) ذٰلِكَ غَدًا پر غیر مدنی اخیر ۔ (۴) وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۔ (۵) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا پر مدنی اخیر ، عراقی اور شامی ۔ (۶) اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا پر مدنی اول، مکی اور عراقی ۔ (۷) فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۔ اور (۸ ، ۹) ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پر دونوں جگہ عراقی ۔ (۱۰) وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا پر مدنی اول، مکی، بصری اور شامی ۔

(۱۱) بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا پر عراقی اور شامی آیت ہے ۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سے عِوَجًا تک وجوہ صحیحہ بین السورتین چھیالیس ۴۶ ہیں ۔

قالون بارہ ۱۲ ۔ عاصم چھ ۶ ۔ کسائی چھ ۶ ۔ بصری چار ۴ ۔ شامی دو ۲ ۔ خلاد ایک ۱ ۔ ورش آٹھ ۸ ، بسم اللہ پر چھ ۶ ۔ اور ترک پر دو ۲ ۔ مکی چھ ۶ ۔ خلف ایک ۱ ۔

(۸۳۰) وَسَكْتَةُ حَفْصٍ دُوْنَ قَطْعٍ لَّطِيْفَةٌ ۞ عَلٰى اَلِفِ التَّنْوِيْنِ فِيْ عِوَجًا بَلَا

ترجمہ: اور حفص کا سکتہ لطیفہ (وصلاً معمولی توقف والا) ہے، جو (سانس) توڑے بغیر تنوین کے الف پر ہے جو عِوَجًا کہف اع'' میں ہے، ان حفص نے خوب جانچا ہے ۔

(۸۳۱) وَفِيْ نُوْنِ مَنْ رَّاقٍ وَّ مَرْقَدِنَا وَلَا ۞ مِ بَلْ رَّانَ وَالْبَاقُوْنَ لَا سَكْتَ مُوْصَلَا

ترجمہ: اور مَنْ رَاقٍ قیامہ اع'' کے نون اور مِنْ مَّرْقَدِنَا ''یٰس ہع'' کے الف اور بَلْ رَانَ ''تطفیف'' کے لام میں (ان چاروں میں حفص نے سکتہ کو آزمایا ہے) اور باقی (قرا) جو ہیں (ان کے لئے ان چاروں جگہ) سکتہ نہیں پہنچایا گیا (یا وصلاً سکتہ نہیں ہے) ۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر: سَكْتَةُ حَفْصٍ مبتداء ۔ لَطِيْفَةٌ دُوْنَ قَطْعٍ حال اَيْ كَائِنَةٌ دُوْنَهُ ۔ عَلٰى اَلِفِ سکتہ کے متعلق ہے ۔ فِيْ عِوَجًا ظرف ۔ بَلَا بمعنی اِخْتَبِرْ ۔ مستافہ ضمیر حفص کو راجع ہے ۔ وَفِيْ نُوْنِ الف پر معطوف، اور بعد کے کلمات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی اسی طرح معطوف ہیں۔ اَلْبَاقُوْنَ مبتداء۔ لَا سَكْتَ لائے نفی جنس کی خبر محذوف ہے اَیْ لَهُمْ مُوْصَلًا سَكْتَ کی صفت اَیْ مَنْقُوْلًا جملہ مبتداء کی خبر ہے۔

توضیح: سکتہ چونکہ وقف کے حکم میں ہے، اس لئے عِوَجًا کے تنوین کو الف سے بدل کر بغیر سانس لئے آواز تھوڑی دیر کیلئے منقطع کر دی جاتی ہے، اور یہ توقف وقف کی نسبت کم ہوتا ہے، اور وصل کی قید سے نکل آیا کہ ان کلمات پر وقف کی صورت میں سکتہ نہیں ہوگا، جو عِوَجًا اور مِنْ مَّرْقَدِنَا پر درست ہے، اور باقی قراء عِوَجًا میں اخفاء اور بَلْ رَّانَ اور مَنْ رَّاقٍ میں ادغام کرتے ہیں، نیز عِوَجًا پر سکتہ یہ بتانے کی غرض سے ہے، کہ قَيِّمًا اس کی صفت نہیں، وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا سے حال ہے، اور قَيِّمًا لَهٗ کی ھاء سے حال ہے، اور مَرْقَدِنَا پر سکتہ اس لئے ہے، کہ هٰذَا مَرْقَدُ کی صفت نہیں، بلکہ یہاں کفار کا حسرت بھرا کلام ختم ہو گیا ہے، اور هٰذَا سے نیک بندوں یا فرشتوں کا کلام شروع ہوا ہے۔ اور بَلْ رَّانَ اور مَنْ رَّاقٍ میں سکتہ اس لئے ہے، کہ کوئی ان کو فَعَّال کے وزن پر نہ سمجھ لے، اس طرح کے مقامات اور بھی ہیں جہاں خلاف مراد معنی کا وہم ہوتا ہے، ان میں حفص کے سکتہ نہ کرنے کی وجہ ظاہر نہیں، سوائے نقل کی پیروی کے۔

(۸۳۲) وَمِنْ لَّدُنْهِ فِي الضَّمِّ اَسْكِنْ مُشِمَّهٗ ۳ وَمِنْ بَعْدِهٖ كَسْرَانِ عَنْ شُعْبَةَ اعْتَلَا

ترجمه: اور مِنْ لَّدُنْهِ جو ہے تو (ابوبکر کیلئے اس کی دال کے) ضمہ کو ساکن کر، حالانکہ تو (اس دال ساکن) کے اشمام سے پڑھنے والا ہو، اور اسکے بعد (نون وھاء پر) دو کسرے ہیں، یہ شعبہ سے بلند ہوا ہے۔

(۸۳۳) وَضَمَّ وَسَكِّنْ ثُمَّ ضَمَّ لِغَيْرِهٖ ۳ وَكُلُّهُمْ فِي الْهَاءِ عَلٰى اَصْلِهٖ تَلَا

ترجمه: اور تو اس (شعبہ) کے سوا دوسروں کیلئے (دال کو) ضمہ دے اور (نون کو) ساکن کر دے، پھر ھاء کو ضمہ دے، اور ان سب قراء (ساتوں) میں سے ہر ایک نے ھاء میں اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے (یعنی ابوبکر ھاء کا کسرہ پڑھتے ہوئے یاء کے ساتھ صلہ کرتے ہیں، اور مکی ھاء کے ضمہ کا واؤ کے ساتھ صلہ کرتے ہیں، اور باقی ھاء مضمومہ بدون صلہ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

مِنْ لَّدُنْهِ اَسْكِنْ کا مفعول۔ مُشِمَّهٗ اس کے فاعل سے حال ہے۔ فِي الضَّمِّ اس کا ظرف۔ كَسْرَانِ مبتداء۔ تَلَا اس کی خبر۔

توضیح: لَدُنْ اور عِنْدَ دونوں ظرف ہیں، شعبہ کی قرأت میں لَدْنِهٖ دال کے سکون میں اشمام یعنی ہونٹوں کو گول کر کے ضمہ کی طرف اشارہ کرنا اس غرض سے ہے، کہ اصل میں دال پر پیش ہے، باقین کیلئے مِنْ لَّدُنْهُ ہے، اور لَدُنْ میں

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

عربیت کی رُو سے نولغت ہیں، اوران چار کے موافق قرأات بھی ہیں، لَدٰی ، لَدُنْ لَدُنِ ، لَدْ نیز ھاء ضمیر کے صلہ میں سب قرأ اپنی اصل پر ہیں، جوھاء الکنایہ میں بیان ہو چکا ہے۔

(۸۳۴) وَقُلْ مِرْفَقًا فَتْحٌ مَّعَ الْكَسْرِ عَمَّهُ ٥ وَتَزْوَرُّ لِلشَّامِي كَتَحْمَرُّ وُصِّلَا

ترجمہ: اورتو کہہ دے کہ مِرْفَقًا جو ہے (مدنی اور شامی کیلئے میم میں) فتحہ ہے، جو کسرہ فاء کیساتھ ہے (یعنی مَرْفِقًا ہے) یہ اس کو عام اور شامل ہو گیا ہے، اور طَلَعَتْ تَزْوَرُّ شامی کیلئے تَحْمَرُّ کی طرح پہنچایا گیا ہے۔

(۸۳۵) وَتَزْوَرُ التَّخْفِيفُ فِي الزَّايِ ثَابِتٌ ٦ وَ حِرْمِيُّهُمْ مُلِئْتَ فِي اللَّامِ ثُقِّلَا

ترجمہ: اور تَزَاوَرُ جو ہے (کوفی کیلئے اس کی) زاء میں تخفیف ثابت ہے (تَزَاوَرُ ہے) اوران کے حرمی جو ہیں، ان دونوں نے وَلَمُلِئْتَ ٣ع" کے لام میں تشدید واقع کیا ہے (یعنی مُلِّئْتَ پڑھا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

مِرفقًا مبتداء۔ فَتْحٌ مبتداء ثانی۔ مَعَ الْكَسْرِ اسکی صفت۔ عَمَّهُ خبر۔ هاء مِرْفَقًا کیلئے ہے، اور جملہ مِرْفَقًا کی خبر ہے۔ تَزْوَرُّ مبتداء۔ وُصِّلَا خبر۔ كَتَحْمَرُّ اس کے متعلق۔ لِلشَّامِي حال۔ تَزَاوَرُ مبتداء۔ اَلتَّخْفِيْفُ مبتداء ثانی۔ فِي الزَّايِ ظرف۔ ثَابِتٌ خبر۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔

حِرمِيُّهُمْ مبتداء۔ ثُقِّلَا خبر۔ مُلِئْتَ مفعول ثُقِّلَ فِي اللَّامِ بیان مُلِئْتَ اَیْ فِعْلُ التَّثْقِيْلِ فِيْ لَامِهٖ۔

توضیح: (۱) مِرْفَقًا حق وکوفیین کی اور مَرْفِقًا عَمَّ کی قرأت ہے، فتحہ میم سے حجازی لغت میں وہ چیز جس سے مدد لی جائے، مراد ہے اور کسرہ سے کہنی کے معنی میں ہے اور بعض کے قول پر فتحہ وکسرہ والا دونوں معنی میں مستعمل ہے۔

(۲) تَزَاوَرُ بار بار مائل ہوا، تَزَاوَرَ کا مضارع ہے، ایک تا تخفیف کی بناء پر محذوف ہے، اور تَزَّوَرُ بھی اسی سے ہے، جس کی اصل تَتَزَاوَرُ ہے، دوسری تاء کا ادغام ہوا ہے، اور تَزْوَرُّ اِزْوَرَّ کا مضارع ہے، جو مبالغہ اور کثرت کے اظہار کیلئے ہے۔

(۳) مُلِئْتَ تشدید وتخفیف دونوں صورتوں میں متعدی بنفسہ ہے، اور تشدید تکثیر کیلئے ہے، سوسی کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ہمزہ کا یاء سے ابدال واضح ہے۔

(۸۳۶) بِوَرْقِكُمُ الْاِسْكَانُ فِيْ صَفْوِ حُلْوِهٖ ٧ وَفِيْهِ عَنِ الْبَاقِيْنَ كَسْرٌ تَاَصَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: بِوَرِقِكُمْ جو ہے (حمزہ شعبہ بصری کیلئے راء کا) ساکن کر دینا اپنی صفائی کی شیرینی میں ہے، اور اس میں باقین سے کسرہ اصل ہو گیا ہے، (اس میں کسرہ وسکون دونوں لغت ہیں، سکون تخفیف کیلئے اصل ہے اور سکون میں تخفیف اور فصیح لغت ہونے کی وجہ سے اولویت ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

بِوَرِقِكُمْ مبتداء۔ اَلْإِسْكَانُ مبتداء ثانی۔ فِيْ صَفْوِ حُلْوِهٖ خبر۔ هاء بِوَرِقِكُمْ کو عائد ہے۔

(۸۳۷) وَحَذْفُكَ لِلتَّنْوِيْنِ مِنْ مِّائَةٍ شَفَا ۸ وَيُشْرِكُ خِطَابٌ وَّهُوَ بِالْجَزْمِ كُمِّلَا

ترجمہ: اور تیرا ثَلٰثَ مِائَةٍ سے تنوین کو حذف کر دینا (حمزہ کسائی کیلئے مِائَةِ سِنِيْنَ پڑھنا) جو ہے اس نے شفا دی ہے، اور وَلَا يُشْرِكُ (شامی کیلئے) خطاب ہے، اور یہ جزم کے ساتھ کامل کیا گیا ہے، (یعنی وَلَا تُشْرِكْ ہے، یعنی نہی کا واحد حاضر خطاب کی تاء اور کاف کے جزم سے جبکہ باقین کیلئے لا نفی کے ساتھ ہے، جو ماقبل کے بھی مناسب ہے، اور بنسبت انشاء کے حق تعالیٰ کی جانب کی خبر تنزیہ میں بلیغ تر ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَحَذْفُكَ مبتداء۔ لِلتَّنْوِيْنِ مفعول۔ شَفَا خبر۔ مِنْ مِّائَةٍ حال۔ يُشْرِكُ خِطَابٌ مبتداء وخبر۔ اَیْ ذُوْ خِطَابٍ۔ بِالْجَزْمِ كُمِّلَا سے متعلق ہے، وَهُوَ يُشْرِكُ کو راجع ہے، مبتداء۔ كُمِّلَا خبر۔

(۸۳۸) وَفِيْ ثُمُرٍ ضَمَّيْهِ يَفْتَحُ عَاصِمٌ ۹ بِحَرْفَيْهِ وَالْإِسْكَانُ فِي الْمِيْمِ حُصِّلَا

ترجمہ: اور ثُمُرٍ میں اس کے دونوں لفظوں (لَهٗ ثُمُرٌ اور بِثُمُرِهٖ) میں عاصم اس کے دونوں ضموں کو فتحہ سے بدلتے ہیں (یعنی ثَمَرٌ بِثَمَرِهٖ پڑھتے ہیں)۔ اور باقین کیلئے دونوں میں ثاء میم کا ضمہ ہے، لیکن بصری کیلئے) میم میں اسکان حاصل کیا گیا ہے، (یعنی ثُمْرٌ بِثُمْرِهٖ ہے، پس عاصم کیلئے (۱) ثاء و میم دونوں کا فتحہ۔ (۲) بصری کا ثاء کا ضمہ اور میم کا سکون۔ (۳) باقین کیلئے ثاء و میم دونوں کا ضمہ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ثُمُرٍ مفعول يَفْتَحُ ضَمَّيْهِ اس سے بدل۔ عَاصِمٌ اس کا فاعل۔ بِحَرْفَيْهِ حال اَیْ حَالَ كَوْنِهِ الْفَتْحُ فِيْ حَرْفَيْهِ ۔ اَلْإِسْكَانُ مبتداء۔ حُصِّلَا اس کی خبر۔ فِي الْمِيْمِ متعلق ہے۔

توضیح: ثُمُرٌ ثِمَارٌ کی اور وہ ثَمَرَةٌ کی جمع ہے، اور ثُمُرٌ ثَمَرَةٌ ہی کی جمع ہے، اور ثُمْرٌ ثُمُرٌ جمع الجمع کا مخفف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، یا ثَمَرَةٌ کی جمع ہے، بَدَنٌ بُدُنٌ کی طرح مجاھدؒ کے قول پر تینوں سے مال سونا چاندی مراد ہے، اور بعض فتح والے سے پھل اور ضمہ والے سے مال مراد لیتے ہیں۔

(۸۳۹) وَدَعْ مِيمَ خَيْرًا مِّنْهُمَا حُكْمُ ثَابِتٌ ۱۰ وَفِي الْوَصْلِ لٰكِنَّا فَمُدَّ لَهُ مُلَا

ترجمہ: اور (بصری و کوفی کیلئے) خَيْرًا مِّنْهَا کے دوسرے میم کو ترک کردے (یعنی خَيْرًا مِّنْهَا پڑھ، حذف کی ضد سے حجازی و شامی کیلئے میم کا اثبات نکل آیا، خَيْرًا مِّنْهُمَا) یہ ایسا حکم ہے، جو نقل سے ثابت ہے، اور لٰكِنَّا (هُوَ اللّٰهُ کے نون کو پورے شامی کیلئے) وصل میں بھی مدہ سے پڑھ، اور اس (الف مدہ) کیلئے قوی دلائل ہیں (پس باقی چھ قراء الف کے حذف سے اصل کے موافق پڑھتے ہیں، اور وقفا رسم کی مطابقت میں سب الف سے وقف کرتے ہیں)۔

نوٹ: مِنْهُمَا عراقی مصاحف میں میم کے بغیر اور مدنی مکی شامی مصاحف میں میم کے اثبات سے مرسوم ہے، اور توحید میں جنت کی جنس مراد ہے، اور تثنیہ کی ضمیر كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ کی مناسبت سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مِيمَ دَعْ بمعنی اُتْرُكْ کا مفعول مضاف ہے خَيْرًا مِّنْهُمَا کو۔ حُكْمُ ثَابِتٍ هُوَ مبتداء مقدر کی خبر۔ لٰكِنَّا مُدَّ کا مفعول ہے، اور فاء زائدہ، فِي الْوَصْلِ اس کا ظرف۔ لَهُ مُلَا خبر و مبتداء، جملہ منصوب علی الحال۔

(۸۴۰) وَذَكِّرْ تَكُنْ شَافٍ وَّفِي الْحَقِّ جَرُّهُ ۱۱ عَلٰى رَفْعِهِ حَبْرٌ سَعِيدٌ تَأَوَّلَا

ترجمہ: اور تو وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ کو (حمزہ و کسائی کیلئے) تذکیر سے پڑھ، یہ (تذکیر کی یاء توجیہ کے اعتبار سے) شفاء دینے والی ہے (باقین کیلئے تانیث کی تاء تَكُنْ ہے) اور لِلّٰهِ الْحَقُّ کے قاف میں (اوروں کا) جر ہے، اور (بصری اور پورے کسائی کیلئے) اس کے رفع پر خوش نصیب عالم نے تاویل کی ہے (یعنی یہ اَلْوِلَايَةُ کی خبر ہے، یا اس کی صفت ہے، اس لئے مرفوع ہے، اور اَلْحَقِّ جر کی صورت میں لِلّٰهِ کی صفت ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَكُنْ ذَكِّرْ کا مفعول۔ شَافٍ خبر۔ اور مبتداء محذوف اَیُّ التَّذْكِيرُ شَافٍ۔ فِي الْحَقِّ جَرُّهُ خبر و مبتداء۔ ضمیر حَقّ کیلئے ہے۔ عَلٰى رَفْعِهِ خبر و مبتداء۔ هَا لِلْجَرِّ اَیْ عَلٰى رَفْعِ جَرِّ الْحَقِّ۔

حَبْرٌ سَعِيدٌ تَأَوَّلَا تینوں قَارِئٌ مقدر کی صفتیں ہیں، اور قَارِئٌ اپنی صفات سمیت عَلٰى رَفْعِهِ کا مبتداء مؤخر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: یَکُنْ کی تذکیر فعل یا فاعل کے مؤنث غیر حقیقی ہونے کی بناء پر ہے، اور تانیث اس لئے ہے، کہ فِئَۃٌ لفظاً مؤنث ہے۔

(۸۴۱) وَعُقْبًا سُکُوْنُ الضَّمِّ نَصٌّ فَتًى وَّیَا ۱۲ نُسَیِّرُ وَالاَ فَتْحَهَا (نَفَرٌ) مِّلَا

ترجمہ: اور خَیْرٌ عُقْبًا جو ہے، (عاصم وحمزہ کیلئے اس کے قاف کے) ضمہ کے بجائے سکون کامل جوان کی تصریح ہے (یعنی ان کے لئے عُقْبًا اور باقی سماشامی کسائی کیلئے عُقُبًا ہے، ضمہ قاف سے) اور نُیَسِّرُ الْجِبَالَ ۶ ع'' کی یاء جو ہے، اس لئے فتحہ کی جماعت نے موافقت کی ہے، جو غنی ہیں۔

(۸۴۲) وَفِي النُّوْنِ اَنِّثْ وَالْجِبَالَ بِرَفْعِهِمْ ۱۳ وَیَوْمَ یَقُوْلُ النُّوْنُ حَمْزَةُ فَضَّلَا

ترجمہ: اور تو اس (نُیَسِّرُ کے) نون میں (نفر والوں کی) تانیث واقع کر، اور الْجِبَالَ کا لام انہیں کے رفع کے ساتھ ہے، اور یَوْمَ یَقُوْلُ ۷ ع'' جو ہے (یاء کی بجائے اس کا) نون جو ہے، حمزہ نے اس کو فضیلت دی ہے (یعنی نَقُوْلُ نون سے متکلم کے باعظمت صیغہ سے پڑھا ہے)

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۱۲: عُقْبًا مبتداء۔ سُکُوْنُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ نَصٌّ خبر۔ جملہ مبتداء اول کی خبر۔ یاء" مبتداء مضاف۔ نُیَسِّرُ مضاف الیہ۔ نَفَرٌ وَالی کا فاعل۔ مَلَا صفت۔

شعر ۱۳: فَتْحَهَا مفعول جملہ مبتداء اول کی خبر۔ فِي النُّوْنِ اَنِّثْ کا مفعول۔ وَالْجِبَالَ بِرَفْعِهِمْ مبتداء وخبر۔ ضمیر الجمع نفر کیلئے ہے۔ یَوْمَ یَقُوْلُ مبتداء۔ اَلنُّوْنُ مبتداء ثانی۔ حَمْزَةُ مبتداء ثالث۔ فَضَّلَا خبر۔ عائد محذوف ہے، اَیْ فَضَلُ النُّوْنِ جملہ خبر الثانی وَالْمَجْمُوْعُ خبر الاول۔

توضیح: (۱) عُقْبًا میں ضمہ اور سکون دونوں لغت ہیں اور عُقْبٰی بھی انہیں کے ہم معنی ہے۔

(۲) نُسَیِّرُ معروف ہے، اور اَلْجِبَالَ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور نون میں وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ کی مناسب ہے، تُسَیَّرُ مجہول ہے اسلئے اس کی یاء مفتوح ہے اور، الْجِبَالُ اس کا نائب ہونے کی بناء پر مرفوع ہے اور تانیث فاعل کے مؤنث ہونے کی وجہ سے ہے، اس میں سُیِّرَتِ الْجِبَالُ نباء ۱ع'' کی مناسبت ہے۔

(۳) یَوْمَ یَقُوْلُ یاء سے اسناد لفظ اللّٰہ کی طرف ہیں، اور توحید میں شُرَکَآئِیَ کی مناسبت ہے، اور نون کی اسناد باعظمت متکلم کی طرف ہیں، اور اس میں جَعَلْنَا کی رعایت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۴۳) لِمَهْلَكِهِمْ ضَمُّوْا وَمَهْلَكَ اَهْلِهٖ ۱۴ سِوٰى عَاصِمٍ وَّالْكَسْرُ فِي اللَّامِ عُوِّلَا

ترجمہ: لِمَهْلِكِهِمْ "کہف ۸ع" اور مَهْلَكَ اَهْلِهٖ (نمل ۴ع کے میم) کو عاصم کے سوا ان سب نے ضمہ دیا ہے (عاصم کیلئے فتحہ میم ہے) اور وہ کسرہ جو (حفص کیلئے) لام میں ہے، اس کسرہ پر بھی اعتماد کیا گیا ہے، (یعنی میم کے فتحہ اور لام کے کسرہ سے بھی مصدر میمی یا ظرف مکان ہے جو عام قیاس کے خلاف لام کے کسرہ سے آ گیا ہے، پس (۱) عاصم کے سوا کیلئے مُهْلَكَ بضم میم وبفتح لام ہے، اور اس میں اَهْلَكْنٰهُمْ کی موافقت ہے، اور اکثر کی قرأت ہے، اور یہی اولیٰ ہے۔ (۲) ابوبکر کیلئے مَهْلَكَ بفتح میم ولام۔ (۳) حفص کیلئے مَهْلِكِ بفتح میم وبکسر لام۔

﴿النحو والعربية﴾

لَمَهْلِكِهِمْ ضَمُّوْا کا مفعول اَیْ مِيمَهٗ اور وَمُهْلَكَ معطوف علیہ۔ سِوَا عَاصِمٍ۔ ضَمُّوْا کی ضمیر جمع سے استثناء۔ اَلْكَسْرِ عَوَّلَا مبتداء و خبر۔ فِي اللَّامِ ظرف۔

(۸۴۴) وَهَا كَسْرِ اَنْسٰنِيْهِ ضُمَّ لِحَفْصِهِمْ ۱۵ وَمَعْهُ عَلَيْهِ اللّٰهَ فِي الْفَتْحِ وَصَّلَا

ترجمہ: اور تو ان میں کے حفص کیلئے وَمَا اَنْسٰنِيْهُ کے کسرہ کی ھاء کو ضمہ دے اور اس حفص نے عَلَيْهُ اللّٰهَ کو جو فتح ۱ع" میں ہے، ھاء (کو ضمہ دیکر) اس اَنْسَانِيْهُ سے ملا دیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ھاء ضُمَّ کا مفعول ہے۔ ضُمَّ امر ہے۔ لِحَفْصِهِمْ حال اَیْ كَائِنًا لَهٗ۔ مَعْهُ کی ھاء اَنْسَانِيْهُ کیلئے ہے۔ عَلَيْهُ اللّٰهَ وَصَّلَ کا مفعول اور حفصٌ فاعل ہے۔

توضیح: وَمَا اَنْسٰنِيْهُ اور عَلَيْهُ اللّٰهَ میں ھاء ضمیر کی اصل حرکت جو ضمہ ہے، اس کی طرف رجوع ہے جو کسرہ یا یاء ساکنہ کی وجہ سے مکسور ہو جاتی ہے، یہاں اصل پر دلالت کیلئے ہے، اور عَلَيْهُ اللّٰهَ کی اصل عَلٰهُ اللّٰهَ ہے، یاء اور الف کے بعد ھاء پر ضمہ ہی آیا کرتا ہے۔

(۸۴۵) لِتُغْرِقَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ غَيْبَةً ۱۶ وَقُلْ اَهْلَهَا بِالرَّفْعِ رَاوِيهِ فَصَّلَا

ترجمہ: لِتُغْرِقَ غیبت کی یاء والا ہونے کی حالت میں (حمزہ و کسائی کیلئے پہلے حرف یعنی یاء کے) ضمہ اور راء کے کسرہ کے بجائے فتحہ دیا ہوا ہے، اور تو کہہ دے کہ (اس کے بعد) اَهْلَهَا (کا لام) جو ہے اس کے راوی نے رفع کے ساتھ مفصل بیان کیا ہے، پس حمزہ و کسائی کیلئے لِيَغْرَقَ اَهْلُهَا ہے، یاء کے فتحہ اور راء کے بھی فتحہ سے اور اَهْلُهَا کے رفع سے، اور باقی پانچ کیلئے حفص کی طرح خطاب سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربیۃ﴾

فَتْحُ الضَّمِّ لِتُغْرِق کی خبر ہے۔ غَيْبَةٌ حال اَیْ ذَا غَيْبَةٍ۔ اَهْلَهَا مبتداء۔ رَاوِيهِ مبتداء ثانی۔ فَصْلًا اس کی خبر، اور جملہ مبتداء اول کی خبر، اور مجموعہ مقولہ ہے، قُلْ کا۔

توضیح: لِيَغْرَق کا کلام دونوں قرأتوں میں عاقبت اور نتیجہ کے معنی میں ہے، اور یاء والا سَمِعَ سے لازم ہے، اور اَهْلُهَا فاعل ہے اسلئے مرفوع ہے اور تاء والا اَغْرَق سے حاضر کا صیغہ ہے، جو خود متعدی ہے، اس لئے اَهْلَهَا منصوب ہے، اَیْ اَخَرَقْتَهَا یا خَضِرُ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا یعنی اے خضر علیہ السلام آپ نے اس کشتی کو اس لئے توڑ دیا کہ اس میں سوار ہونے والوں کو غرق کر دو۔

اَلْجُزْءُ السَّادِسُ عَشَرَ پارہ (۱۶)

(۸۴۶) وَمُدَّ وَخَفِّفْ يَاءَ زَاكِيَةً (سَمَا) ۱۷ وَنُونُ لَدُنِّي خَفَّ صَاحِبُهُ الِّى

ترجمہ: اور تو زَاكِيَةً کو مدہ سے اور یاء کی تخفیف سے پڑھ (یہ سما کیلئے زاء کے بعد الف مدہ کی زیادتی اور تخفیف یاء کا مجموع) بلند ہو گیا ہے (پس شامی کوفیین کیلئے ضد سے زَكِيَّةً زاء کے بعد الف کا حذف اور یاء کی تشدید نکلی) اور (ابوبکر و نافع کیلئے) مِنْ لَّدُنِّي کا نون بلا تشدید ہو گیا ہے، اس کا صاحب نعمت والا ہے۔

(۸۴۷) وَسَكِّنْ وَّاَشْمِمْ ضَمَّةَ الدَّالِ صَادِقًا ۱۸ تَخِذْتَ فَخَفِّفْ وَاكْسِرِ الْخَاءَ دُمْ حُلَا

ترجمہ: اور تو سچا ہونے کی حالت میں (ابوبکر کیلئے اسی مِنْ لَّدُنِّي دال کے ضمہ کو سکون اور اشمام سے پڑھ اور تو لَتَّخِذْتَ کی پہلی تاء کو بلا تشدید پڑھ اور خاء کو کسرہ دے (مکی اور بصری کیلئے) تو زیوروں والا ہو کر ہمیشہ رہے (پس (۱) مکی کیلئے لَتَخِذْتَ تخفیف تاء و کسرہ خاء اور ذال کے اظہار سے۔ (۲) بصری کیلئے لَتَخِذْتَّ تخفیف تاء و کسرہ خاء اور ذال کے تاء میں ادغام سے۔ (۳) حفص کیلئے لَتَّخَذْتَ تاء کی تشدید خاء کے فتحہ اور ذال کے اظہار سے۔ (۴) مدنی شامی صحبہ کیلئے لَتَّخَذْتَّ تاء کی تشدید خاء کے فتحہ اور ادغام سے۔ اور یہ دونوں قرأتیں اولیٰ ہیں، اسلئے کہ اس باب میں تشدید فصیح تر ہے، وَاتَّخِذُوْا اور يَتَّخِذ کی طرح، اور خاء کا کسرہ ہذیل کا لغت ہے، وہ تَخِذَ يَتْخَذُ بولتے ہیں، سَمِعَ سے جو ان کے ہاں اَخَذَ کے معنی میں ہے جو مستقل لغت ہے، اور تشدید تَخِذَ سے افتعال کی ماضی ہے، اور فاء کلمہ کی تاء کا افتعال کی تاء میں ادغام ہو گیا ہے، جیسے اِتَّخَذُوْا بِاتِّخَاذِكُمْ اور مصحف حمص میں یہ دو لاموں سے مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۷: مُدَّ کا مفعول زَاكِيَةً ہے۔ اور خَفَّفَ کا مفعول یاء ہے۔ فاعل ضمیر ہے۔ سَمَا مستانفہ۔ نُوْنٌ مبتداء مضاف۔ لَدُنِّیْ مضاف الیہ۔ خَفَّ خبر۔ صَاحِبُهٗ اَلَی مبتداء وخبر اَیْ ذُوْ آلَا۔

شعر ۱۸: ضَمَّةَ الدَّالِ مفعول فعلین۔ صَادِقًا فاعل سے حال۔ دُمْ حَلَا دُمْ سے حال۔

توضیح: (۱) زَاكِيَةً اسم فاعل ہے، بمعنی طَاهِرَةً اور زَكِيَّةً میں زکا سے اسم فاعل ہے، اور یہ قَسِيَّةً قَسِيَّةً ''مائدہ۲ع'' کی طرح ہے، اور دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں، مکی اور مدنی مصاحف کی رسم الف سے ہے، اور شامی و عراقی کی حذف سے۔ (۲) لَدُنِّیْ کی لغات ''کہف۲،۳ میں بیان ہو چکی ہیں، یہاں تین قرأتیں ہیں۔

(۱) نافع مِنْ لَدُنِيْ بضمہ دال اور تخفیف نون سے۔ (۲) شعبہ کیلئے مِنْ لَدْنِيْ دال کے سکون واشمام سے۔ (۳) باقین کیلئے مِنْ لَدُنِّيْ حفص کی طرح، اور فصیح تر ہونے کے سبب یہی اولی ہے۔

(۸۴۸) وَمِنْ بَعْدُ بِالتَّخْفِيفِ يُبْدِلُ هٰهُنَا ۱۹ وَفَوْقَ وَتَحْتَ الْمُلْكِ كَافِيهِ ظُلِّلَا

ترجمہ: اور لَتَخِذْتَ کے بعد یہاں ''کہف۱۰ع'' میں اَنْ يُبْدِلَ تخفیف کے ساتھ ہے، اور سورہ ملک کے اوپر (تحریم اع) اور اسکے نیچے (نٓ وَالْقَلَمِ اع میں بھی تخفیف کے ساتھ ہے)۔ (شامی مکی کوفی کیلئے) اس کا کفایت کرنے والا جو ہے اس نے سایہ ڈالا ہے (یعنی فائدہ پہنچایا ہے)۔ (یعنی ان پانچوں کیلئے تینوں جگہ يُبْدِلَ اور مدنی و بصری کیلئے يُبَدِّلَ ہے، باء کے فتحہ اور دال کی تشدید سے)۔

﴿النحو والعربية﴾

مِنْ بَعْدِ مقطوع الاضافت اَیْ بَعْدَ تَخَذْتَ۔ يُبْدِلُ بِالتَّخْفِيفِ مبتداء وخبر۔ فَوْقَ معطوف هٰهُنَا پر اَیْ فَوْقَ الملك وتحتها۔ كَافِيَةٌ ظُلِّلَا مبتداء وخبر۔ هاء يُبْدِلُ کیلئے ہے۔

توضیح: دال کی تخفیف والا اَبْدَلَ کا اور تشدید والا بَدَّلَ کا مضارع ہے، اور ثانی قرآن میں کثیر الاستعمال ہونے کی وجہ سے راجح ہے، ابوعلی فرماتے ہیں، کہ نَزَّلَ اَنْزَلَ کی طرح بَدَّلَ اَبْدَلَ بھی قریب المعنی ہیں، لیکن مناسب یہ ہے، کہ بَدَّلَ راجح تر ہے، اس لئے کہ قرآن میں لَا تَبْدِيلَ آیا ہے۔

(۸۴۹) فَاَتْبَعَ خَفِّفْ فِي الثَّلَاثَةِ ذَاكِرًا ۲۰ وَحَمِيَةٍ بِالْمَدِّ (صُحْبَتُهُ) كَلَا

ترجمہ: اور تو (شامی و کوفی کیلئے) فَاَتْبَعَ (اور ثُمَّ اَتْبَعَ کی تاء) کو تینوں جگہ تخفیف سے پڑھ، حالانکہ تو یاد کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہو(پس سا کیلئے تینوں جگہ فَاتَّبَعَ ثُمَّ اتَّبَعَ ہمزہ وصلی اوراس کے حذف وتاء کی تشدید سے)اور حَمِئَةٍ جو ہے(صحبہ وشامی کیلئے)اس کی جماعت نے مدہ کے ساتھ ہونے کی حالت میں محفوظ کیا ہے۔

(۸۵۰) وَفِي الْهَمْزِ يَاءٌ عَنْهُمْ وَ صِحَابُهُمْ ۲۱ جَزَاءً فَنَوِّنْ وَانْصِبِ الرَّفْعَ وَاقْبَلَا

ترجمہ: اورانہی(صحبہ شامی) سے (حَمِئَةٍ کے)ہمزہ میں یاء ہے(باقی سا وحفص کیلئے ضد سے حَمِئَةٍ نکلا الف مدہ کے حذف وہمزہ سے)اوران میں کے صحاب جو ہیں،تو(ان کے لئے) فَلَهُ جَزَآءً (الْحُسْنٰى کے ہمزہ)تنوین دے،اوررفع کونصب سے بدل دے اوراس کوضرور قبول کرلے(پس ان کے لئے جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى تنوین اورنصب اورسا شامی ابوبکر کیلئے جَزَآءُ الْحُسْنٰى رفع اورتنوین کے حذف سے)۔

﴿النحووالعربية﴾

اَتْبَعَ خَفَّفَ کامفعول ہے،فاءتعقیب کیلئے ہے،اسلئے کہ ایک جگہ فَاَتْبَعَ اوردوجگہ ثُمَّ اَتْبَعَ ہے،اورتینوں مخفف ہیں۔ ذَاكِرًا خَفَّفَ کے فاعل سے حال ہے۔ حَامِيَةً مبتداء۔ صُحْبَةٌ مبتداءثانی۔ كِلَا خبر۔ وَفِي الْهَمْزِ يَاءٌ خبرومبتداء۔ صِحَابُهُمْ مبتداء۔ جَزَآءُ بِالنَّصْبِ وَالتَّنْوِيْنِ خبر اى قِرَاءَةُ جَزَآءٍ۔ فَنَوِّنْ وَانْصِبِ الرَّفْعَ بیان جَزَاءً اَقْبَلَا الف نون خفیفہ مؤکدہ سے بدل ہے۔

توضیح : (۱) اَتْبَعَ افعال سے ہے،اوراس میں سمجھنے اورجلدی کرنے کے معنی بھی ہیں، فَاَتْبَعَهٗ کے معنی ہیں،اس نے خوب سمجھ کراورجلدی سے اس کی پیروی کی،اور اِتَّبَعَ اسی سے اِفْتَعَلَ ہے،جومبالغہ اورکثرت کیلئے ہے،پس ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا کے معنی ہیں،پھرذوالقرنین نے کامیاب ہونے کے ذریعہ اورطریقہ کی خوب پیروی کی،اورکنزالمعانی میں ہے،کہ فَاتَّبَعَ کی دونوں قرأتیں تَبِعَ کے معنی میں ہیں۔

(۲)حَمِيَةٍ حَمِيَ سے بمعنی وہ گرم ہوا حَمِيَةٍ حَارَّةٍ یعنی اس نے سورج کوگرم چشمہ میں غروب ہوتے ہوئے پایا،اور حَمِئَةٍ صفت مشبہ ہے۔

(۳) جَزَآءً نصب فعل مقدرکا مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے جو تاکید کیلئے ہے،اوررفع کی صورت میں جَزَآءُ الْحُسْنٰى کی تقدیر جَزَآءُ الْكَلِمَةِ الْحُسْنٰى ہے،یعنی اس کے لئے کلمہ توحیداورایمانی کلمہ کی جزاء ہے،اوریہ اضافت لامیہ ہے، غُلَامُ زَيْدٍ کی طرح یا اَلْحُسْنٰى سے مرادجنت ہے،اور جَزَآءُ کی اضافت بیانیہ ہے۔ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ کی طرح، یعنی اس کے لئے جزاء ہے،اوروہ جنت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۱) عَـلٰی حَقِّ ٱلسُّدَّيْنِ سُدًّا (صِحَابُ) (حَقُّ ۲۲ قِ) اِلضَّمُّ مَفْتُوحٌ وَّيٰسِيْنَ شِـدْ عُـلَا

ترجمہ: (حفص ، مکی ، بصری کیلئے) سَدَّيْنِ حق پر ہے،اورلفظ سَدًّا میں یہاں حق والوں (حمزہ کسائی حفص مکی بصری کیلئے)اور یٰسٓ میں(حمزہ کسائی و حفص کیلئے)سین مضموم پرفتحہ پڑھنے میں بلندی کےلحاظ سے مضبوط کر۔

﴿النحووالعربیۃ﴾

عَلٰی حَقٍّ ٱلسَّدَّيْنِ کی خبر۔ سُدًّا مبتداء۔ صِحَا بُ حَقٍّ ای قَرَاَ سُدًّا صِحَابُ حَقٍّ شِدْ امرمن شادالبناء

توضیح: (۱)حفص کیلئے''کہف ۱۱ع و یٰسٓ ۱ع''کےچاروں اَلسَّدَّيْنِ اور سَدًّا میں سین کےفتحہ سےان کاذکر تینوں جگہ آیا ہے،اورآسان وخفیف ترہونے کی وجہ سےیہی اولیٰ ہے۔

(۲)مدنی شامی ابوبکرکیلئے چاروں میں اَلسُّدَّيْنِ سُدًّا ضمہ سے ہے،اس لئےکہ ان کاذکرایک جگہ بھی نہیں۔

(۳)مکی و بصری کیلئے''کہف''والوں کےدونوں میں فتحہ سےاور''یٰسٓ''کےدونوں میں ضمہ سے،اسلئےکہ ان کاذکر صرف''کہف''والوں ہی میں ہے۔

(۴) حمزہ و کسائی کیلئےاول میں ضمہ بَيْنَ السُّدَّيْنِ اورباقی تین میں فتحہ،اسلئےکہ ان کی رموز سُدَّيْنِ میں نہیں ،باقی میں ہیں،اوریہ دونوں ہم معنی لغت ہیں،اورتفریق دونوں لغتوں کوجمع کرنے کی غرض سے ہے۔

(۸۵۲) وَيَـاجُوْجَ مَـاجُوْجَ اهْـمِزِ الْـكُلَّ نَـاصِـرًا ۲۳ وَفِـيْ يَـفْـقَهُوْنَ الضَّمُّ وَالْكَسْرُ شُـكِّلَا

ترجمہ: اور يَاْجُوْجَ مَاْجُوْجَ یہاں''کہف ۱۱ع''میں اور ''انبیآء ۷ع''دونوں میں ایک مددوالےقاری(عاصم) کیلئےہمزہ(اورباقی کیلئےالف)پڑھو،اور يَـفْقَهُوْنَ میں(حمزہ و کسائی کیلئے)(یاءکا)ضمہ اور(قاف کا)کسرہ دونوں حرکت بنائے گئے ہیں(یعنی ان کے لئے يُفْقِهُوْنَ ہے)۔

﴿النحووالعربیۃ﴾

يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ مجموعہ معطوفین مبتداء۔ اِهْمِزِ الْكُلَّ خبر۔ لام عائدہ کےعوض میں ہے، نَاصِرًا اِهْمِزْ کےفاعل سےحال ہے۔ اَلضَّمُّ مبتداء۔ وَالْكَسْرُ معطوف۔ شُكِّلَا بالالف التثنیہ اس کی خبر۔ فِیْ يَـفْـقَهُوْنَ اس کا ظرف۔

توضیح: (۱) يَـاْجُـوْجَ مَـاْجُوْجَ بعض کےنزدیک عربی ہیں،اوربعض کےنزدیک عجمی اوریہ دوقبیلوں کےنام ہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ کی روشنی اور شعلہ کے معنی میں) ہمزہ اسد کا لغت۔

(۲) لَا يَفْقَهُوْنَ سَمِعَ سے ایک مفعول کی طرف متعدی ہے، اس میں یہ خبر دی گئی ہے، کہ وہ لوگ دوسروں کی زبان سے ناواقف تھے، سمجھنے کے قریب بھی نہیں تھے، اور لَا يُفْقِهُوْنَ ضمہ وکسرہ سے باب افعال سے ہے، جو دو مفعولوں کی طرف متعدی ہے، اور پہلا محذوف ہے، یعنی وہ اپنی زبان کے عجمی ہونے کے سبب دوسروں کو کوئی بات بھی نہیں سمجھا سکتے تھے۔

(۸۵۳) وَحَرِّكْ بِهَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَمُدَّهُ ٢٣ خَرَاجًا شَفَا وَاعْكِسْ فَخَرْجُ لَهُ مُلَا

ترجمہ: اور تو (حمزہ و کسائی کیلئے اس (سورۃ کہف ۱۱ع) اور مؤمنون ۲ع میں خَرْجًا کی راء کو فتحہ کی حرکت دے، اور اس کو الف مدہ سے پڑھ، اس نے اپنے (مطرد ہونے کے سبب) شفادی ہے (یعنی ان کے لئے خَرَاجًا اور باقین کیلئے خَرْجًا ہے) اور (مؤمنون میں اس کے بعد) فَخَرْجُ میں پورے شامی کیلئے اس بیان کا عکس کر، اس کے لئے چادریں و دلائل ہیں (خلاصہ یہ کہ (۱) حمزہ و کسائی کیلئے تینوں میں خَرَاجًا فَخَرَاجُ۔ (۲) شامی کیلئے تینوں میں خَرْجًا فَخَرْجُ۔ (۳) تا عاصم کیلئے خَرْجًا فَخَرَاجُ۔

﴿النحو والعربیة﴾

خَرَاجًا حَرِّكْ کا مفعول، اور بِهَا اس کا ظرف۔ هَاء سورۃ کہف کیلئے۔ مَدَّهُ هاء راجع الی خَرَاجًا۔ فَخَرْجُ اِعْكِسْ کا مفعول۔ لَهُ مُلَا متانفہ۔

توضیح: خَرْجُ خَرَاجُ مال کا وہ حصہ جو مزدوری دینے یا ٹیکس دینے کیلئے زیادہ مال سے نکالا گیا ہو، حَرِّكْ کی ضد سے سکون اور مد کی ضد سے قصر نکلا، اور شامی کے دونوں راویوں کو جدا جدا لانا کلام میں خوبی کیلئے ہے۔

(۸۵۴) وَمَكَّنَنِيْ اَظْهِرْ دَلِيْلًا وَسَكِّنُوْا ٢٥ مَعَ الضَّمِّ فِي الصُّدُفَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ الْمَلَا

ترجمہ: اور تو (مکی کیلئے) مَكَّنَنِيْ کو اظہار سے پڑھ، حالانکہ تو دلیل والا ہے، (باقین کیلئے مَكَّنِّيْ پہلے نون کا ادغام ہے) اور ان اہل اداء یعنی اشراف نے ابوبکر شعبہ سے الصُّدُفَيْنِ (کے دال میں) سکون واقع کیا ہے، جو (صاد کے) ضمہ سمیت ہے۔

(۸۵۵) كَمَا حَقُّهُ ضَمَّاهُ وَاهْمِزْ مُسَكِّنًا ٢٦ لَدَى رَدْمًا ائْتُوْنِيْ وَقَبْلُ اكْسِرِ الْوِلَا

ترجمہ: جیسا کہ صاد و دال دونوں کے ضمے (شامی، مکی، بصری) کا حق ہے (باقین اَلصَّدَفَيْنِ تحتین پڑھتے ہیں) اور (شعبہ کیلئے) رَدْمَانِ ائْتُوْنِيْ میں ہمزہ ساکنہ پڑھو، اور اس سے پہلے تنوین کو کسرہ دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۶) لِشُعْبَةَ وَالثَّانِیْ فَشَا صِفْ بِخُلْفِهٖ ۲۷ وَلَاكَسْرَ وَابْدَأْ فِیْهِمَا الْیَاءَ مُبْدِلَا

ترجمہ: (لِشُعْبَةَ کا تعلق سابق شعر سے ہے) اور دوسرا (اٰتُوْنِیْ حمزہ اور ابوبکر کیلئے بلاخلاف اور شعبہ کیلئے بالخلف الف کے بجائے ہمزہ ساکنہ کے ساتھ) مشہور ہوگیا ہے، تو اس کے (شعبہ کیلئے) خلاف کے ساتھ ہونے کی حالت میں بیان کردے اور ان کیلئے (اس دوسرے میں) ہمزہ سے پہلے) کسرہ نہیں ہے (بلکہ قَالَ ائْتُوْنِیْ ہے، لام کے فتحہ سے) اور (جب تو ابتداء یا اعادہ کرے) تو ان دونوں موقعوں میں ہمزہ کو یاء ساکنہ سے بدلنے والا بن کر، ابتداء کر۔

(۸۵۷) وَزِدْقَبْلُ هَمْزَا الْوَصْلِ وَالْغَیْرُ فِیْهِمَا ۲۸ بِقَطْعِهِمَا وَالْمَدِّ بَدْءً وَّ مَوْصِلَا

ترجمہ: اور ہمزہ وصلی بھی شروع میں زیادہ کر، (ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسور اور دوسرے ہمزہ ساکنہ کا یاء سے ابدال اِیْتُوْنِیْ) اور دوسرے قرأنے ان دونوں جگہوں میں ان دونوں کے (ہمزہ وصلی کو) قطعی بنادینے اور اس کے بعد الف زیادہ کردینے کے ساتھ ابتداء یا اعادہ کرتے ہوئے بھی، اور ماقبل سے وصل کرتے ہوئے بھی پڑھا ہے (یعنی ابوبکر و حمزہ کے سوا باقی سب رَدْمًا اٰتُوْنِیْ ، قَالَ اٰتُوْنِیْ وصلاً وقفاً قطعی والف سے پڑھتے ہیں، اور شعبہ کیلئے وصلاً رَدْمَانِ ائْتُوْنِیْ اور قَالَ ائْتُوْنِیْ اور قَالَ اٰتُوْنِیْ نظم اور تیسیر میں یہی درج ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲۵: مَكَّنَنِیْ اَظْهِرْ کا مفعول۔ دَلِیْلًا اس سے حال اَیْ اَلْقِرَأَ ةُ الْاٰخِرُ بِالْاِدْغَامِ یا فاعل سے حال ہے۔ سَكَّنُوْا واوِ جمع اہل اداء کے لئے مفعول محذوف ہے، اَیْ اَلدَّالُ عَنْ شُعْبَةٍ سَكَّنُوْا کے متعلق ہے۔ شُعْبَةِ الْمَلَا مرکب اضافی، اضافت کے سبب اس کا جر کسرہ سے آیا ہے، ورنہ یہ تانیث اور علمیت کے سبب غیر منصرف ہے۔

شعر ۲۶: كَمَا کا کاف تعلیلیہ ہے، اور مَا کافہ ہے، اور یہ کاف شعر ۲۵ کے سَكَّنُوْا کے متعلق ہے، تقدیر عبارت یہ ہے، حَقَّهٗ ذَاكَ فِی التَّخْفِیْفِ كَمَا حَقَّهٗ هٰذَا فِی الْوَصْلِ یعنی جس طرح اَلصَّدَّیْنِ کا حق تخفیف کی رو سے ضمہ وسکون ہے، اسی طرح اصل کی رُو سے اس کا حق ضمتین ہیں۔ اَلْوِلَا اَیْ ذَالْوِلَا ۔ اَلتَّنْوِیْنُ اِكْسِرْ کے مفعول مقدر کی صفت ہے۔ قَبْلُ اَیْ قَبْلَ اِیْتُوْنِیْ اِكْسِرْ کا مفعول فیہ ہے۔

شعر ۲۷: لِشُعْبَةَ شعر ۲۶ کے وَاهْمِزْ کے متعلق ہے۔ وَالثَّانِیْ فَشَا کبریٰ ہے، یعنی مبتداء و خبر۔ بِخُلْفِهٖ حال مِنَ الثَّانِیْ۔ وَلَا كَسْرَ لَا کی خبر مقدر ہے اَیْ وَلَا كَسْرَ فِیْهِ قَبْلَ الْهَمْزِ ۔ اَلْیَاءَ مُبْدِلًا کا مفعول مقدر ہے۔

شعر ۲۸: قرأ مقدر کا فاعل اور دونوں جار اسی سے متعلق ہیں۔ بَدْءً ا وَمَوْصِلًا دونوں مصدر ہیں، جو اسم فاعل کے معنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہیں، اَیْ بَـادِیًا وَّ وَاصِلًا ۔ اَلْغَیْرُ کی تقدیر پر وَقِرَاْءَۃَ الْغَیْرِ ہے، اور باقی ترکیب وہی ہے جو گذری ہے، اس صورت میں یہ اسمیہ ہے) دونوں اَلْغَیْرُ سے حال ہیں۔

توضیح: (۱) مَـكَّـنَـنِـیْ مکی مصحف میں دونونوں سے اور باقی میں ایک سے ہے۔ اول نون فعل کا لام کلمہ ہے اور دوسرا وقایہ کا ہے، ادغام مثلین کی وجہ سے ہوا ہے۔

(۲) صَدَفَیْنِ میں تین قرأتیں ہیں۔ (۱) شعبہ کیلئے بَیْـنَ الصُّدْفَیْنِ صاد کے ضمہ اور دال کے سکون سے۔ (۲) نفر کیلئے اَلـصُّدُفَیْنِ دونوں کے ضمہ سے۔ (۳) مدنی اور صحاب کیلئے دونوں کے فتحہ سے صاد کا فتحہ اور دال کے سکون حجاز اور قریش کے سوا باقی عرب کا لغت ہے، اور دونوں ضموں سے قریش کا لغت ہے، ان دو پہاڑوں کے دو کنارے جو بلند اور آمنے سامنے ہوں مراد ہیں۔

(۳) اِیْـتُـوْنِیْ آتِیْ سے بمعنی جَاءَ امر ہے، ہمزہ وصلی اس لئے مکسور ہے، کہ تعلیل سے قبل اس کی تاء مکسور تھی، دو ہمزہ جمع ہونے اور دوسرے کے ساکن ہونے پر وجوبًا یاء سے ابدال ہوا، اور رَدْمًا سے وصل میں تنوین پر کسرہ آجانے کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوجاتا ہے، اور قَالَ ائْتُوْنِیْ میں بھی یہی صورت ہے، البتہ ابتداء یا اعادہ میں اِیْتُوْنِیْ ابدال ضروری ہے، جو اُحْضُرُوْنِیْ کے معنی کو متضمن ہے، اور اٰتُوْنِیْ آتِیْ کا امر ہے، جو لفظ و معنی کی رو سے اَعْطٰی کے معنی میں ہے، او ر امر کا ہمزہ قطعی ہے، جو ماضی میں بھی تھا، جو اصل کی رُو سے اَئْتُـوْنِیْ تھا، پھر وجوبی قاعدہ کے تحت اٰتُـوْنِیْ ہوگیا، اور تنوین کی صورت میں ساکنین جمع نہ ہونے کی وجہ سے اس کو سکون پر رہنے دیا اور ورش رَدْمًا اٰتُوْنِیْ کی نقل میں اپنے قاعدہ پر ہیں، اور رسم یاء کے بغیر ہے۔

---

(۸۵۸) وَطَـاءَ فَـمَـا اسْـطَـاعُـوْا لِـحَـمْـزَةَ شَـدِّدُوْا ۲۹ وَاَنْ تَـنْـفَـدَ التَّذْكِـیْرُ شَـافٍ تَـاَوَّلَا

توجمه: اوران (اہل اداء) نے حمزہ کیلئے فاء والے فَمَا اسْتَطَاعُوْا الخ'' کی طاء کو تشدید سے پڑھا ہے (باقی چھ کیلئے بلا تشدید ہے، اور اس آیت میں واؤ کے بعد والا اجماعًا تاء کے اثبات اور طاء کی تخفیف سے ہے) اور اَنْ تَـنْـفَـدَ الخ'' جو ہے (حمزہ اور کسائی کیلئے اس کی یاء تذکیر (ایسے) شافی سے ہے، جس نے تاویل بیان کی ہے، باقین کیلئے تاء تانیث سے اَنْ تَنْفَدَ ہے، اور تذکیر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہونے کی وجہ سے ہے، اور تانیث میں ظاہر لفظ کی رعایت ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

طاء شَدِّدُوْا کا مفعول مضاف ہے، فَمَا اسْطَاعُوْا مضاف الیہ۔ لِحَمْزَةَ حال۔ اَنْ یَّنْفَدَ مبتداء۔ اَلتَّذْكِیْرُ مبتداء ثانی۔ شَافٍ خبر۔ تَاَوَّلَا ماضی شَافٍ کی صفت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: فَمَا اسْطَاعُوْا اصل میں فَمَااسْتَطَاعُوْا تھا،حمزہ کی قرأت پر تاء کا طاء میں ادغام ہوا، جس کی وجہ سے طاء مشدد ہوگئی اور ماسوا کی قرأت میں تاء کو تخفیفاً حذف کیا گیا، اور دوسرا جو واؤ کے بعد ہے، وہ سب کیلئے وَمَا اسْتَطَاعُوْا اصل کے مطابق ہے۔

(۸۵۹) ثَلَاثٌ مَعِي دُوْنِي وَرَبِّي بِـأَرْبَعٍ　۳۰　وَمَا قَبْلَ اِنْ شَاءَ الْمُضَافَاتُ تُجْتَلَا

ترجمہ: (۱ تا ۳) مَعِيَ صَبْرًا ۹ع و ۱۰ع'' کی تین یاءات اور (۴) مِنْ دُوْنِيَ أَوْلِيَآءَ ۱۲'' کی اور (۵) اس رَبِّيَ أَعْلَمُ ۳ع''۔ (۶ ، ۷) اور بِرَبِّيَ أَحَدًا ۵ع'' کی دونوں۔ اور (۸) رَبِّيَ أَنْ يُّؤْتِيَنِي ۵ع'' کی جو چار جگہ ہیں۔ (۹) سَتَجِدُنِيْ ۱۹ع'' کی وہ یاء جو ظاہر کی جاتی ہیں۔

(ان میں سے (۱ تا ۳ میں حفص کیلئے۔ ۴ میں مدنی و بصری کیلئے۔ اور ۵ تا ۸ میں سما کیلئے۔ اور ۹ میں صرف مدنی کیلئے فتحہ ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

ثَلَاثٌ مبتداء،مضاف۔ مَعِيَ مضاف الیہ۔ دُوْنِيَ اور اسکے بعد الفاظ معطوفات ہیں، مَعِيَ پر۔ اَلْمُضَافَاتِ اس کی خبر ہے۔ إِعْتَلَا مستانفہ ضمیر مضافات کیلئے ہے۔

جدول یاءات اضافت تعداد ۹ ـ (سُوْرَةُ الْكَهْفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	رَبِّيْ اَعْلَمُ	۳	حرمی و بصری	شامی،کوفیین
۲	بِرَبِّيْ اَحَدًا	۵	" "	" "
۳	بِرَبِّيْ اَحَدًا	۵	" "	" "
۴	رَبِّيْ اَنْ يُّؤْتِيَنِ	۵	" "	" "
۵	مَعِيَ صَبْرًا	۹	حفص	سما،شامی،شعبہ،حمزہ،کسائی
۶	مَعِيَ صَبْرًا	۱۰	" "	" "
۷	مَعِيَ صَبْرًا	۱۰	" "	" "

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٨	سَتَجِدُنِيٓ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	۹	مدنی	نفر،کوفیین
۹	مِنۡ دُوۡنِیۡ اَوۡلِيَآءَ	۱۲	مدنی وبصری	مکی،شامی،کوفیین

یاءات زوائد چھ ہیں۔(۱) اَلۡمُهۡتَدِیۡ ، مدنی و بصری کا وصلاً اثبات یاء ہے۔ (۲) يَهۡدِيَنِ یٓ ۔ (۳) يُؤۡتِيَنِ یٓ۔ (۴) تُعَلِّمَنِ یٓ ۔ ان تین میں مدنی وبصری وصلاً اور مکی حالین میں یاء ثابت رکھتے ہیں۔

(۵) قالون وبصری وصلاً اور مکی کیلئے حالین میں اثبات یاء ہے۔ (۶) نَبۡغِ یٓ میں مدنی ، بصری اور کسائی کیلئے وصلاً اور مکی کیلئے حالین میں اثبات یاء ہے۔

اس سورۃ میں ادغام کبیر اکتیس ۳۱ ہیں۔ مثلین بائیس ۲۲۔ متقاربین نو ۹۔ ادغام صغیر مختلف فیہ کل تیرہ ۱۳ ہیں۔

جدول ادغام صغير مختلف فيه (سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآ	اظہار والے قرآ
۱	يَنۡشُرۡ لَكُمۡ	۲	ابوعمرو بخلف عن الدوری	ماسوا ابوعمرو بصری
۲	كَمۡ لَبِثۡتُمۡ	۳	ابوعمرو، ابن عامر، حمزہ، کسائی	نافع، مکی، عاصم
۳	اِذۡ دَّخَلۡتَ	۵	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۴	لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا	۶	بصری، ھشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، حمزہ کسائی
۵	بَلۡ زَعَمۡتُمۡ	۸	ہشام، کسائی	سما، ابن ذکوان، کوفیین
۶	وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	۶	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۷	اِذۡ جَآءَ هُمۡ	۸	بصری، ہشام	سما، ابن ذکوان، کوفیین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	لَقَدْ جِئْتَ	۹	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۹	لَقَدْ جِّئْتَ	"	" " " "	" " "
۱۰	لَتَّخَذْتَّ	"	ماسوا حفص و مکی	حفص و مکی
۱۱	فَهَلْ نَّجْعَلُ لَّكَ	۱۱	کسائی مع الغنہ	ماسوا کسائی
۱۲	هَلْ نُّنَبِّئُكُمْ	۱۲	"	"

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْكَهْفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِلَى الْكَهْفِ فَّقَالُوْا	۱
۲	نَحْنُ نَّقُصُّ	۲
۳	اَظْلَمُ مِّمَّنِ افْتَرٰى	"
۴	لَامُبَدِّلَ لِّكَلِمٰتِهٖ	۴
۵	لِلظّٰلِمِيْنَ نَّارًا	"
۶	فَقَالَ لِّصَاحِبِهٖ	۵
۷	قَالَ لَّهٗ	"
۸	اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَّكُمْ	۶
۹	عَنْ اَمْرِ رَّبِّهٖ	۷
۱۰	بِالْبَاطِلِ لِّيُدْحِضُوْا	۸
۱۱	اَظْلَمُ مِّمَّنْ	"
۱۲	لَعَجَّلَ لَّهُمُ	"
۱۳	لَهُمُ الْعَذَابَ بَّلْ	"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴	لَا اَبْرَحُ حَتّٰی	۹
۱۵	قَالَ لِفَتٰهُ	〃
۱۶	قَالَ لَّهٗ	〃
۱۷	قَالَ لَا	۱۰
۱۸	قَالَ لَوْ شِئْتَ	〃
۱۹	سَنَقُوْلُ لَهٗ	۱۱
۲۰	تَطَّلَعُ عَلٰی	〃
۲۱	نَجْعَلْ لَّكَ	〃
۲۲	لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا	۱۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْكَهْفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَعْلَمُ بِهِمْ	۳
۲	اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ	〃
۳	اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ	〃
۴	اَعْلَمُ بِمَا	۴
۵	تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ	〃
۶	جَنَّتَكَ قُلْتَ	۵
۷	فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	۹
۸	وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ	〃
۹	جَهَنَّمُ بِمَا	۱۲

المرسوم: (سورۃ الکھف) مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ کتاب بالالف اور كِلْتَا بالالف مرسوم ہے۔ فَلَا تُصَاحِبْنِیْ

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

مصحف مدینہ میں بحذف الف مَوْئِلًا میں ہمزہ بصورت یاء هَيِّئْ اور يُهَيِّئْ میں ہمزہ متطرفہ یائین سے مرسوم ہے، اور مصحف حمص میں لَتَّخَذْتَ لامین سے مرسوم ہے۔

﴿سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ﴾

باجماع مکیہ ہے، اور اس کی آیتیں عراقی وشامی اور مدنی اول اٹھانوے ۹۸ ۔ مدنی اخیر اور مکی ننانوے ۹۹ ہیں۔ ستانوے ۹۷ متفق علیہ اور تین میں اختلاف ہے (۱) كٓهيٰعٓصٓ پر کوفی۔ (۲) فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا پر غیر کوفی۔ (۳) فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ پر مدنی اخیر اور مکی آیت ہے۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا سے زَكَرِيَّا تک وجوہ صحیحہ بین السورتین ایک سو چھتیس ۱۳۶ ہیں۔ قالون مع مکی اڑتالیس ۴۸ ۔ دوری آٹھ ۸ ۔ سوسی آٹھ ۸ ۔ ورش سولہ ۱۶ ۔ بسم اللہ پر بارہ ۱۲، ترک پر چار ۴ ۔ خلاد دو ۲ ۔ خلف دو ۲ ۔ ہشام بارہ ۱۲ ۔ ابن ذکوان چار ۴ ۔ کسائی ابوبکر حفص بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ ۔ اس کے فواصل نَادِمْ کے یا دُمْنَا کے چار حروف ہیں۔

(۸۶۰) وَحَرْفَا يَرِثْ بِالْجَزْمِ حُلْوٌ رِضًى وَّقُلْ ا خَلَقْتُ خَلَقْنَا شَاعَ وَجْهًا مُّجَمَّلَا

توجمه: اور يَرِثُنِيْ وَيَرِثْ دونوں فعل (بصری و کسائی کیلئے) جزم کے ساتھ پسندیدہ ہے (باقی پانچ مرفوع پڑھتے ہیں) اور تو کہہ دے کہ وَقَدْ خَلَقْتُكَ (حمزہ وکسائی کیلئے) خَلَقْنَاكَ (جمع متکلم) ایک خوبصورت وجہ شائع ہوئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

حَرْفَا مبتداء مضاف۔ يَرِثْ مضاف الیہ۔ حُلْوِ رِضًى اس کی خبر۔ اور مبتداء تثنیہ کے ساتھ خبر کا مفرد لانا لفظ يَرِثْ کے اعتبار سے ہے، یا كُلٌّ وَاحِدٍ کی تقدیر سے یا بالجزم خبر اور حُلْوُ رِضًى خبر ہے، مبتداء محذوف کی اَیْ بِالْجَزْمِ۔ خَلَقْتُ مبتداء۔ شَاعَ خبر۔ خَلَقْنَا حال ہے، اس سے، اَیْ شَاعَ مُتَلَبِّسًا بِخَلَقْنَا وَجْهًا تمیز۔ مُجَمَّلًا صفت۔

توضیح: یعنی ابوعمرو اور کسائی وَلِيًّا يَرِثُنِيْ وَيَرِثْ دونوں کلمات کو بالجزم پڑھتے ہیں، جواب امر سے، اور باقی قراء بالرفع وَلِيًّا کی صفت کے طور پر پڑھتے ہیں۔ اور خَلَقْنَاكَ نون والف سے جمع متکلم کے صیغہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی اسناد عظمت سے خبر دی ہے، اور باقی تاء مفرد متکلم سے پڑھتے ہیں، اور یہ صراحۃ رسم کے موافق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶۱) وَضَمُّ بُكِيًّا كَسْرُهُ عَنْهُمَا وَقُلْ ٢ عِتِيًّا صِلِيًّا مَّعْ جِثِيًّا شَذًا عَلَا

ترجمہ: اورلفظ بُكِيًّا کا ضمہ ان دونوں حمزہ و کسائی کیلئے کسرہ سے بدلا ہے، اور عِتِيًّا صِلِيًّا مع لفظ جِثِيًّا کے تو کہہ دے کہ (حمزہ کسائی اور حفص کیلئے) یہ تینوں بکسر اول ایسی خوشبو والا ہے، جو بلند ہوگئی ہے (باقین کیلئے چار وں الفاظ بضم اول ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

ضَمُّ مبتداء۔ بُكِيًّا مضاف الیہ۔ كَسْرُهُ مبتداء ثانی۔ عَنْهُمَا حال۔ ضمیر تثنیہ، حمزہ و کسائی کیلئے ہے۔ شَذًا خبر۔ عَلَا صفت۔ جملہ مبتداء اول کی خبر۔ وَقُلْ اِلٰی اٰخِرِهٖ جملہ معترضہ ہے۔

توضیح: بُكِيًّا ، عِتِيًّا ، جِثِيًّا ان اصل بُكُوْيٌ جمع بَاكٍ ۔ وَعُتُوْيٌ وَصُلُوْيٌ وجُثُوْيٌ مصادر ہیں فُعُوْلٌ قُعُوْدٌ کے وزن پر۔ واؤ کا یاء سے قلب ہوا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا گیا، اور یاء کے کسرہ کی مناسبت سے ماقبل کسرہ پڑھا گیا، عِصِيُّهُمْ طٰه و شعراء۳ع'' بھی اسی سے ہے، اور عَتَا يَعْتُوْا اور جَثَا يَجْثُوْا کا مصدر عِتِيًّا جِثِيًّا بھی آتا ہے، اور عُتُوًّا جُثُوًّا بھی عُتُوّ فرقان کی طرح، اور باقی حضرات ضم اصل کے مطابق پڑھتے ہیں، اور حفص کی تفریق جمع کیلئے ہے۔

(۸۶۲) وَهَمْزُ اَهَبْ بِالْيَا جَرٰى حُلْوُ بَحْرِهٖ ٣ بِخُلْفٍ وَّ نِسْيًا فَتْحُهُ فَائِزٌ عُلَا

ترجمہ: اور لِاَهَبَ لَكِ کا ہمزہ (ورش و بصری کیلئے اور خلاف کیساتھ قالون کیلئے) یاء سے بدلا ہے، اور اس کی تری کی شیرینی جاری ہوئی ہے (یعنی ان کیلئے لِيَهَبَ لَكِ اور باقین کیلئے لِاَهَبَ لَكِ ہمزہ ہے، اور قالون کی دوسری وجہ بھی یہی ہے) اور نَسْيًا میں نون کا فتحہ (حمزہ و حفص کیلئے) کامیابی کی حالت میں بلند ہوا ہے، (باقی کسرہ نِسْيًا پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

هَمْزُ مبتداء۔ جَرٰى حُلْوَ بَحْرِهٖ خبر۔ ضمیر همزہ کیلئے ہے۔ نَسْيًا مبتداء۔ فَتْحُهُ مبتداء ثانی۔ فَائِزٌ خبر۔ عُلَا تمیز۔

توضیح: لِيَهَبَ لَكِ میں ضمیر اللہ تعالیٰ کو راجع ہے، یا رسول کو، فی قولہ تعالیٰ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ اور اس قرأت کی توصیف ناظمؒ نے جَرٰى حُلْوَ بَحْرِهٖ سے فرمائی، اس لئے کہ حقیقی واھب اللہ تعالیٰ نے اسے سبب بنایا تھا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَسْيًا فتحہ وکسرہ دونوں لغت ہیں، وِتر اور وَتر کی طرح،اوردونوں نَسِیَ کے مصدر ہیں،یعنی وہ چیز جو بھلا دیئے ہی کے قابل ہو۔

(۸۶۳) وَمَنْ تَحْتَهَا اكْسِرْ وَاخْفِضِ الدَّهْرَ عَنْ شَذًا ۴ وَخَفَّ تَسَاقَطْ فَاصِلًا فَتُحُمِّلَا

ترجمه: فَنَادٰهَا مَنْ تَحْتَهَا میں مَنْ کی میم کو کسرہ دو،اور تَحْتَهَا کی دوسری تاء کو ہمیشہ مجرور پڑھو،(حمزہ کسائی حفص کیلئے) جو خوشبو(یاقوت) والے ہے،منقول ہے(باقی مَنْ بفتح میم اور تَحْتَهَا بنصب تاء پڑھتے ہیں)اور تَسَّاقَطُ (حمزہ کیلئے) بتخفیف سین ایسا جدا لفظ ہے،جو اسی طرح نقل کیا گیا ہے۔

(۸۶۴) وَبِالضَّمِّ وَالتَّخْفِيفِ وَالْكَسْرِ حَفْصُهُمْ ۵ وَفِي رَفْعِ قَوْلُ الْحَقِّ نَصْبُ نَدٍ كَلَا

ترجمه: اورحفص نے اسی لفظ(تُسَاقِطْ) تاء کے ضمہ اورسین کی تخفیف اورقاف کے کسرہ سے پڑھا ہے(باقی نے بتشدید سین وبفتح تاء وقاف پڑھا ہے)اور قَوْلُ الْحَق کے لام میں بجائے رفع کے(عاصم و شامی کیلئے)نصب ایک تازگی میں محفوظ ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

مَنْ تَحْتَهَا اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ اَلدَّهْرَ منصوب علی الظر فیہ ہے۔ عَنْ شَذًا حال۔ تُسَاقِطْ خَفَّ کا فاعل۔ فَاصِلًا حال۔ تُحُمِّلَا فعل مجہول،اس کا فاعل ضمیر ہے، تُسَاقِطْ کیلئے۔ حَفْصُهُمْ فاعل فعل محذوف اَیْ قَرَأَ نَصْبُ مبتداء۔ نَدٍ مضاف الیہ۔ كَلَا صفت۔ فِي رَفْعِ خبر۔ مضاف الیٰ قَوْلُ الْحَقِّ۔

توضیح: (۱) نافع حفص حمزہ وکسائی کی قرأت فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا بکسر المیم وخفض التاء ہے،اسناد مولودکی طرف ہے اَیْ نَادَاهَا الْمَوْلُوْدُ مِنْ تَحْتِهَا اور باقین کی قرأت میم کے فتحہ اور تَحْتَهَا کے نصب سے ہے،اس صورت میں نَادٰی کا فاعل مَنْ ہے،اور تَحْتِهَا کا نصب ظرفیت کی بناء پر ہے۔

(۲) تَسَاقَطْ تخفیف السین دو تاء میں سے ایک کے حذف سے تخفیف کی بناء پر اس لئے سین مشدد ہے،اورحفص کیلئے بضم التاء تخفیف السین وکسر القاف ہے۔ سَاقَطَ سے اس صورت میں رُطَبًا اس کا مفعول ہوگا۔

(۳) قَوْلَ الْحَقِّ عاصمؒ و شامی لام کے نصب سے پڑھتے ہیں،مصدر مؤکد کی بناء پر اَیْ قُلْتُ قَوْلًا حَقًّا اور باقی حضرات قَوْلُ بالرفع پڑھتے ہیں،جو مبتداء محذوف کی خبر کی بناء پر ہے، اَیْ هُوَ الْحَقِّ۔

(۸۶۵) وَكَسْرُ وَاَنَّ اللّٰهَ ذَاكٍ وَّاَخْبَرُوْا ۶ بِخُلْفٍ اِذَا مَامُتُّ مُوْفِيْنَ وُصَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمه: وَأَنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ میں ہمزہ کا کسرہ (کوفی و شامی کیلئے) مشہور ہوگیا ہے، (باقی فتحہ پڑھتے ہیں) اور ءَإِذَا مَـامِـتُ میں (ابن ذکوان کیلئے) خلف کیساتھ ہمزہ استفہام کے حذف سے جملہ خبریہ پڑھو، اس حال میں کہ تم تعلق والوں سے وفاداری کرنے والے ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

كَسْرُ مبتداء، مضاف۔ وَأَنَّ اللّٰهَ مضاف الیہ۔ ذَاكِ خبر۔ اِخْبِرُوْا کے فاعل سے دونوں حال ہیں۔

توضیح: (۱) کوفیین وشامی أَنَّ اللّٰهَ کے ہمزہ کو بالکسر استیناف کی بناء پر پڑھتے ہیں، اور باقی أَنَّ کافتح أَوْصَانِیْ کی یاء پر عطف کی بناء پر پڑھتے ہیں، بتقدیر لِأَنَّ اللّٰهَ ہے۔

(۲) ابن ذکوان ءَإِذَا مَـا مِتُّ کے ہمزہ استفہام کے تخفیفاً حذف سے بالخلف پڑھتے ہیں، اور باقی ہمزہ استفہام سے اور اس کی نظائر گذر چکی ہیں، یعنی ایک ہمزہ بھی استفہام انکاری ہی ہے، اور ہمزہ کا حذف تخفیف کی بناء پر ہے۔

(۸۶۶) وَنُـنْـجِیْ خَـفِـيْـفًـا رُّضْ مَقَامًا بِضَمِّهِ ۷ دَنَا رِءْيًا اَبْدِلْ مُدْغِمًا بَـاسِطًا مُلَا

ترجمه: اور ثُمَّ نُـنْـجِیْ کو (کسائی کیلئے) تخفیف جیم وسکون نون مسخر کر، (اور محنت سے حاصل کر) (باقی تفعیل سے بتشدید جیم وبفتح نون پڑھتے ہیں)، اور مُـقَامًا (مکی کیلئے) میم کے ضمہ قریب ہوگیا ہے (باقی بفتح میم مَقَامًا پڑھتے ہیں) اور رِءْيًا میں (قالون وابن ذکوان کیلئے) ہمزہ کو یاء سے بدل کر مدغم پڑھو، اس حال میں کہ تم دلائل خوب بیان کرنے والے ہو، (باقی بالھمز واظہار پڑھتے ہیں، البتہ وقفاً حمزہ کیلئے بھی ابدال وادغام ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

نُنْجِیْ رُضْ کامفعول ہے۔ خَفِيْفًا حال۔ مُقَامًا مبتداء۔ دَنَا خبر۔ بَضَمِّهِ حال۔ رِءْيًا اَبْدِلْ کامفعول ہے۔ مُـدْغِـمًـا وَبَاسِطًا اس کے فاعل سے دونوں حال ہیں۔ مُلَا بَـاسِـطًا کامفعول ہے أَیْ خَفَّ الْـحَجِّ عَلٰی ذَالِكَ۔

توضیح: (۱) نُـنْـجِی الَّذِيْنَ اتَّقَوْا تخفیف سے کسائی کی قرأت پر أَنْجٰی سے اور باقی نَجّٰی تفعیل سے پڑھتے ہیں، اور دونوں ہم معنی ہیں۔

(۲) مُـقَـامًا بضم المیم أَقَامَ کا مصدر ہے، یا مکان کا اسم ہے، باقین میم کے فتحہ سے قَامَ کا مصدر یا اس سے جگہ کا نام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَحْسَنَ اَثَاثًا وَّرِئْيًا ابن ذکوان وقالون کیلئے بتشدید یاء ہے،اس کی اصل رِئْیًا ہے، رَءْیُ الْعَیْنِ سے ۔ہمزہ کا یاء سے ابدال اور پھر یاء کا یاء میں ادغام ہوکر رِیًّا ہوا، باقی حضرات اصل کی بناء پر رِئْیًا ہمزہ سے پڑھتے ہیں، کہ یہ مہموز العین ہے۔

(۸٦۷) وَوُلْدًا بِهَا وَالزُّخْرُفِ اضْمُمْ وَسَكِّنًا ۸ شِـــفَاءً وَّفِيْ نُوْحٍ شِـفَا حَـقُّهٗ وَلَا

ترجمہ: اور وُلْـــدًا اس سورت میں (چار جگہ) اور زخرف میں (حمزہ و کسائی کیلئے) واؤ کو ضمہ دو، اور لام کو ضرور ساکن پڑھو، اللہ تعالیٰ تمہیں شفاء عطاء فرمائے، اور نوح میں (حمزہ و کسائی اور مکی کیلئے) واؤ کے ضمہ اور لام کے سکون کا حق نصرت کے اعتبار سے شفاء والا ہے، باقی وَلَدًا بفتحتین پڑھتے ہیں۔

(۸٦۸) وَفِيْهَا وَفِي الشُّوْرٰى يَكَادُ اَتٰى رِضًى ۹ وَطَا يَتَفَطَّرْنَ اكْسِرُوْ غَيْرَ اَثْـقَلَا

ترجمہ: اور سورۃ مریم اور سورہ شوریٰ میں لفظ یَـكَادُ (نافع و کسائی کیلئے) بالتذکیر (اور باقی کیلئے بالتانیث ہے) پسندیدہ ہوکر آیا ہے، اور یَتَفَطَّرْنَ کی طاء کو اس حال میں کہ وہ غیر مشدد ہے، مکسور پڑھو۔

(۸٦۹) وَفِي التَّاءِ نُوْنٌ سَاكِنٌ حَـجَّ فِـيْ صَـفَا ۱۰ كَـمَالٍ وَّفِي الشُّوْرٰى حَـلَا صَـفْوُهٗ وِلَا

ترجمہ: اور تاء کی جگہ نون ساکن (بصری حمزہ شعبہ شامی کیلئے) اپنی کمال پاکیزگی میں غالب ہوا ہے، اور شوریٰ میں اسی قرأت کی (بصری و شعبہ کیلئے) پاکیزگی متابعت کے اعتبار سے شیریں ہوئی ہے، مریم میں بصری حمزہ شعبہ شامی یَنْفَطِرْنَ اور نافع مکی حفص کسائی یَتَفَطَّرْنَ پڑھتے ہیں، (یعنی اور شوریٰ میں بصری و شعبہ یَنْفَطِرْنَ اور باقی سب یَتَفَطَّرْنَ پڑھتے ہیں، اول انفطار سے اور دوسری تَفَطَّرَ سے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۸: وُلْدًا اَضْمُمْ کا مفعول۔ وَسَكِّنْ معطوف اُضْمُمْ پرنون تاکید۔ شَفَا حال فاعل سے اَیْ ذَا شَفَاءٍ۔ وَالزُّخْرُفِ معطوف۔ بِهَا کی هاء پر اعادہ جار کے بغیر۔ اور هَاء سورۃ کیلئے ہے۔ وَفِیْ نُوْحٍ معطوف بِهَا پر اَیْ وُلْدًا فِیْ نُوْحٍ یہ مبتداء ہے، اور شَفَا اس کی خبر ہے۔ حَقُّهٗ اس کا فاعل ہے۔ وَلَا حال یا تمیز یا شفا کا مفعول۔

شعر ۹: يَكَادُ مبتداء۔ اَتٰی خبر۔ رِضًى تمیز یا حال اَیْ مَرْضِيًّا۔ طَاء اِكْسِرُ کا مفعول۔ مضاف يَتَفَطَّرْنَ مضاف الیہ۔ غَيْرَ اَثْقَلَا حال اَیْ غَیْرَ ثَقِیْلٍ۔

شعر ۱۰: وَفِی التَّاءِ نُوْنٌ، نُوْنٌ مبتداء۔ سَاكِنٌ اس کی صفت۔ حَجَّ خبر۔ فِی التَّاءِ ظرف۔ فِیْ صَفَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَالٍ حال۔ اَیْ كَائِنًا فِیْ صَفْوٍ كَمَالٍ۔ وَفِی الشُّوْرٰی معطوف محذوف پر اَیْ طَاءَ یَتَفَطَّرْنَ اِكْسِرُوْا هُنَا وَفِی الشُّوْرٰی۔ صَفْوُهٗ حَلَا کافاعل۔ وِلَا بِالْكَسْرِ تمیز ہے۔

توضیح: (۱) شعر ۸ ـ حمزہ وکسائی وَلَدًا کوسورۂ مریم میں چارجگہ (۱) لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا۔ (۲) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا۔ (۳) اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا۔ (۴) وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا اور پانچواں زخرف میں، قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا بضم الواووبسکون اللام وُلْدًا پڑھتے ہیں، وُلْدٌ جمع وَلَدٌ واحد ہے، اور یہ دونوں لغت ہیں مثل عَرَبٌ اور عُرْبٌ کے اوران دونوں کی مُوافقت ابوعمرواورابن کثیر نے سورۂ نوح میں مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ میں کی ہے، باقین بفتحتین وَلَدٌ پڑھتے ہیں۔

(۲) تَكَادُ کی تذکیراس لئے ہے، کہ اَلسَّمٰوٰتِ کی تانیث غیرحقیقی ہے، اوراطلاق کے قبیل سے ہے، قیدکوبیان نہیں کیا۔

(۳) یَنْفَطِرْنَ نون وتخفیف سےانفطارسےبمعنی اَنْشَقَّ وہ پھٹ گیا۔ اور طاء کےفتحہ وتشدیداورتاءمفتوحہ سے تَفَطَّرَ سے اَیْ تَشَقَّقَ مضارع ہے، اورتشدیدمیں تکریرومبالغہ کامعنی ہے، اور اِنْفَطَرَ اور تَفَطَّرَ دونوں فَطَرَ مجرد کے مطاوع ہیں۔

---

(۸۷۰) وَرَآءِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ وَاِنِّیْ كِلَاهُمَا ۱۱ وَرَبِّیْ وَاٰتٰنِیْ مُضَافَاتُهَا الْعُلَا

ترجمہ: اوراس سورت کی یاءات اضافت وَرَآئِیْ ۱ع"۔ وَاجْعَلْ لِّیْ ۱ع"۔ اوردونوں اِنِّیْ ۲ع ، ۳ع" ۔ اور رَبِّیْ ۳ع"۔ اور اٰتٰنِیْ ۲ع" ہیں، جویادکرلینے کے لائق ہیں۔

﴿النحووالعربیة﴾

وَرَآئِیْ مبتداء۔ وَمَا بَعْدَهٗ معطوفات۔ كِلَا هُمَا تاکید۔ مُضَافَاتُهَا خبر۔ اَلْعُلَا صفت۔ بضم الواو جمع اَلْوُلْیَا جو اَوْلٰی کا مؤنث ہے، اور عُلٰی بھی اسی قبیل سے ہے۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ مَرْیَمَ عَلَیْهَا السَّلَامُ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	وَرَآئِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ	۱	مکی	مدنی، بصری، شامی، کوفیین
۲	اِجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً	"	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣	اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ	٢	" "	" "
٤	اِنِّیْٓ اَعُوْذُ	"	حرمی، بصری	شامی کوفی
٥	اِنِّیْٓ اَخَافُ	٣	" "	" "
٦	رَبِّیْٓ اِنَّهٗ		سما، شامی، عاصم، کسائی	حمزہ

ادغام کبیر: (سورۃ مریم) تینتیس ۳۳ ہیں۔ مثلین کے سترہ ۱۷ ۔ متقاربین کے سولہ ۱۶ ۔ صغیر مختلف فیہ آٹھ ۸ ہیں۔

جدول ادغام صغیر مختلف فیه (سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
١	کٓهٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ	١	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
٢	قَدْ جَعَلَ	٢	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
٣	لَقَدْ جِئْتِ	"	" " " "	" " "
٤	قَدْ جَآءَنِیْ	٣	" " " "	" " "
٥	وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ	٤	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری
٦	هَلْ تَعْلَمُ	"	ہشام، حمزہ، کسائی	سما، ابن ذکوان عاصم
٧	لَقَدْ جِئْتُمْ	٦	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
٨	هَلْ تُحِسُّ	"	ہشام، حمزہ، کسائی	سما، ابن ذکوان، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	ذِكْرُ رَّحْمَتِ	۱
۲	الْعَظْمُ مِنِّي	〃
۳	خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ	〃
۴	فَتَمَثَّلَ لَهَا	۲
۵	نَخْلَةِ تُسَاقِطْ	〃
۶	نُكَلِّمُ مَنْ	〃
۷	يَقُوْلُ لَهٗ	〃
۸	فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا	〃
۹	نَحْنُ نَرِثُ	〃
۱۰	اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ	۳
۱۱	مِنَ الْعِلْمِ مَالَمْ	〃
۱۲	اَخَاهُ هٰرُوْنَ	〃
۱۳	هٰرُوْنَ نَبِيًّا	〃
۱۴	اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ	۴
۱۵	لِعِبَادَتِهٖ هَلْ	〃
۱۶	وَاَحْسَنُ نَدِيًّا	۵
۱۷	وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ	〃
۱۸	سَيَجْعَلُ لَهُمُ	۶

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	قَالَ رَبِّ	۱
۲	وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا	"
۳	قَالَ رَبِّ	"
۴	كَذٰلِكَ قَالَ	"
۵	قَالَ رَبُّكَ	"
۶	قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ	"
۷	رَسُوْلُ رَبِّكِ	۲
۸	كَذٰلِكِ قَالَ	"
۹	قَالَ رَبُّكِ	"
۱۰	جَعَلَ رَبُّكِ	"
۱۱	لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا	"
۱۲	فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا	"
۱۳	سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ	۳
۱۴	اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ	۵
۱۵	الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	۶

نوٹ: شرح سبعہ قرأت میں حضرت العلامہ قاری محی الاسلام صاحب نے مثلین کی تعداد سترہ اور متقاربین کی سولہ لکھی ہے، پوری تلاش کے بعد مثلین کے اٹھارہ اور متقاربین کے پندرہ ادغام ملے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ طٰهٰ

یہ مکیہ ہے، لیکن فَاصْبِرْ سے وَاَبْقٰی تک کی دو آیتیں جو رکوع ۸ میں ہیں، مدنی ہیں، اس کی کل آیات بصری ایک سو بتیس ۱۳۲ ۔ حجازی ایک سو چونتیس ۱۳۴ ۔ کوفی ایک سو پینتیس ۱۳۵ ۔ حمصی ایک سو اڑتیس ۱۳۸ ۔ دمشقی ایک سو چالیس ۱۴۰ ہیں، ایک سو چھبیس ۱۲۶ متفق علیہ اور اکیس ۲۱ میں اختلاف ہے، تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) طٰهٰ ۔ (۲) مَاغَشِيَهُمْ ۔ (۳) اِذَا رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْا پر کوفی۔ (۴) مِنِّىْ هُدًى ۔ (۵) زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا پر غیر کوفی۔ (۶) نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۔ (۷) وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا پر غیر بصری۔

(۸) مَحَبَّةً مِّنِّىْ پر حجازی و دمشقی۔ (۱۰) فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۔ (۱۱) مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۔ (۱۲) وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى پر شامی۔ (۱۳) فُتُوْنًا پر بصری و دمشقی۔ (۱۴) وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ پر کوفی و شامی۔ (۱۵) غَضْبَانَ اَسِفًا ۔ (۱۶) وَاِلٰهُ مُوْسٰى پر مکی و مدنی اول۔

(۱۷) فَنَسِىَ پر غیر مکی و غیر مدنی اول۔ (۱۸) وَعْدًا حَسَنًا ۔ (۱۹) اِلَيْهِمْ قَوْلًا پر مدنی اخیر۔

(۲۰) اَلْقَى السَّامِرِىُّ پر غیر مدنی اخیر۔ (۲۱) قَاعًا صَفْصَفًا پر عراقی و شامی آیت ہے، اسکے فواصل يَوْمًا کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ سے وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى تک وجوہ صحیحہ بین السورتین چھیاسٹھ ۶۶ ہیں۔ قالون چوبیس ۲۴ ۔ مکی، ابوبکر اور حفص چھ ۶، چھ ۶ ۔ بصری چار ۴ ۔ ابن ذکوان دو ۲ ۔ ورش آٹھ ۸ (بسم اللہ پر چھ ۶ ۔ ترک پر دو ۲) ہشام دو ۲ ۔ حمزہ ایک ۱ ۔ کسائی چھ ۶ ۔ اور خلف ایک ۱ ۔

(۸۷۱) لِحَمْزَةَ فَاضْمُمْ كَسْرَهَا اَهْلِهِ امْكُثُوْا ۔ مَعًا وَّافْتَحُوْا اِنِّىْٓ اَنَا دَآئِمًا حُلَا

ترجمہ: تم حمزہ کیلئے لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا "طٰہٰ ۱ع و قصص ۴ع" کی ہاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دو، جو دو جگہ ہے (باقین کا کسرہ ہے، جو فصیح ہونے کے سبب اولیٰ ہے) اور تم (مکی و بصری کیلئے) اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ کے ہمزہ کو فتحہ دو جو زیوروں کے اعتبار سے ہمیشگی والا ہے، (حصن و شامی کیلئے اِنِّىْ ہمزہ کا کسرہ ہے، يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ "آل عمران" اور يٰزَكَرِيَّا "مریم" کی طرح اور یہی اولیٰ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربیة﴾

کَسْرَهَا اُضْمُمْ کامفعول۔ ھا مضاف الیہ مضاف اِلٰی اَهْلِهٖ امْکُثُوْا ھاء کاقصر ضرورۃ ہے۔ مَعًا حال۔ لِحَمْزَةَ اُضْمُمْ کافاعل سے حال ہے، اَیْ تَابِعًا لِحَمْزَةَ۔ اِفْتَحُوْا امر اِنِّیْ اَنَا اس کامفعول۔ دَائِمًا حال من المفعول۔ حَلَا تمیز یا حال من فاعل دَائِمًا یا دَائِمًا مصدر محذوف کی صفت اَیْ فَتْحًا دَائِمًا۔

توضیح: لِاَهْلِهٖ امْکُثُوْا میں ضمہ ھاء ضمیر میں اصل ہے، اِنِّیْ ہمزہ مکسورہ سے تقدیر بِاَنِّیْ ہے، اور کسرہ کی تقدیر نُوْدِیَ فَقِیْلَ یٰمُوْسٰی اِنِّیْ ہے، پس اِنَّ قول کے بعد ہے، جو کسرہ کا موقعہ ہے، یا یہ ندا کا جواب ہے، یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ "آل عمران" یٰزَکَرِیَّا اِنَّا "مریم" کی طرح۔

نوٹ: طٰ کا امالہ تیسیر میں یہاں اور نظم میں سورہ یونس ۲؎ میں بیان ہوا ہے۔

(۸۷۲) وَنَوِّنْ بِهَا وَالنّٰزِعٰتِ طُوًی ذَکَا ۲ وَفِی اخْتَرْتُکَ اخْتَرْنٰکَ فَـــازَ وَثَقَّلَا

ترجمہ: اور تو (شامی وکوفیین کیلئے) اس "طٰہٰ" ونٰزعٰت اع" میں طُوًی کے واؤ کو تنوین دے (نزعت میں وصلًا طُوًی نِ اذْهَبْ ہے) یہ تنوین خوشبودار ہوگیا ہے، (باقین کیلئے طُوٰی بلا تنوین ہے، اور وصلًا طُوَ اذْهَبْ ہے) اور اِخْتَرْتُکَ میں (حمزہ کیلئے) اِخْتَرْنٰکَ ہے، یہ کامیاب ہوگیا ہے، اور ان حمزہ نے وَاَنَا کے نون کو بھی تشدید سے پڑھا ہے (پس حمزہ کیلئے وَاَنَّا اخْتَرْنٰکَ ہے، اور باقین کیلئے وَاَنَا اخْتَرْتُکَ ہے، نون کی تخفیف اور واحد کے صیغہ سے)

(۸۷۳) وَاَنَّا وَشَامٍ قَطْعُ اشْدُدْ وَضَمَّ فِی ابْـــ ۳ ـــتِدَا غَیْرِهٖ وَاضْمُمْ وَاَشْرِکْهُ کَـــلْکَلَا

ترجمہ: (وَاَنَّا کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور اُشْدُدْ ۲ع" کا ہمزہ (وصلًا ووقفًا) قطعی مفتوح اَشْدُدْ پڑھنا شامی کی قرأت ہے، اور اس کے سوا (باقی کیلئے) ابتداء میں ہمزہ وصلی کو ضمہ دے (اور وصلًا اَخِی اشْدُدْ ہمزہ وصلی حذف کرے) اور وَاَشْرِکْهُ کے ہمزہ کو بھی (شامی کیلئے) تو ضمہ دے حالانکہ تو عزت میں سینہ سے تشبیہ دیا گیا ہے (پس شامی کی قرأت اَخِیْ اَشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ وَاُشْرِکْهُ) یاء کے سکون ہمزہ قطعی مفتوح اور اُشْرِکْهُ کے ہمزہ مضمومہ سے، اور باقی کیلئے اَخِی اشْدُدْ وَاَشْرِکْهُ وصلًا اور وقفًا اُشْدُدْ ہمزہ وصلی کے ضمہ سے ابتداء واعادہ ہوگا۔

﴿النحووالعربیة﴾

شعر ۲: اَلْکَلْکَلُ، اَلصَّدْر ۔ بِهَا نَوِّنْ کاظرف ہے۔ الھاء سورۃ طٰہٰ کیلئے ہے۔ وَالنّٰزِعٰتِ اس پر معطوف۔ طُوًی مفعول نَوِّنْ ۔ ذَکَا صفت۔ اَخْتَرْنَاکَ مبتداء۔ فَازَ خبر۔ فِی اخْتَرْتُکَ ظرف۔اَیْ فَازَ بِکَوْنِهٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْقُوْلًا فِی اخْتَرْتُكَ۔ ثُقِّلَا کا فاعل اس کی ضمیر ہے، جو راجع ہے حمزہ کو۔ وَاَنَّا اس کا مفعول ہے۔

شعر ۳: وَشَامٍ مبتداء۔ قَطْعُ خبر، اَیْ قِرَاْءَۃَ الشَّامِیِّ قَطْعَ هَمْزَةِ اَشْدُدْ ضُمَّ امر، اس کا مفعول اُشْدُدْ محذوف ہے۔ فِی اِبْتِدَاءٍ ظرف۔ غَیْرِہٖ کی طرح مضاف ہے، اور ھا ابن عامر کیلئے وَاَشْرِكْهُ اُضْمُمْ کا مفعول ہے۔ كَلْكَلَا اس سے بدل البعض اَیْ اُضْمُمْ صَدْرَہٗ وَھُوَ الْھَمْزُ۔

توضیح: (۱) طُوًی وادی کا نام اور مذکر ہے، اور اس میں عدل بھی نہیں، اس لئے تنوین آ گیا، اور ترک تنوین بُقْعَة کا نام ہونے کے سبب ہے، جو مؤنث ہے، پس تانیث وعلمیت کے یا علمیت اور طَــاوٍ سے معدول ہونے کے سبب غیر منصرف ہے۔

(۲) وَاَنَّا تشدید اصل کی بناء پر کہ یہ اَنَّنَا تھا تخفیفاً نون حذف ہو گیا، اِخْتَرْنَاكَ جمع متکلم عظمت کے سبب عظیم الشان متکلم کی طرف ہے، وَاَنَا کی تخفیف تاکید کے بغیر متکلم کی ضمیر لائے ہیں، وَاَنَا رَبُّكَ کی طرح، اِخْتَرْتُكَ کی اسناد متکلم کی ضمیر جو حقیقتاً وارد ہے، کی طرف ہے، وَاصْطَنَعْتُكَ کی طرح۔

(۳) شامی کی قرأت پر اَشْدُدْ اور اُشْـرِكْـهُ دونوں مضارع کے واحد متکلم ہیں، اور اول شَدَّ مجرد سے، اور ثانی اَشْـــرَكَ سے جو افعال سے ہے واحد متکلم ہے، اسی لئے دونوں کا ہمزہ قطعی ہے، اور دونوں کا جزم دعاء کے جواب کی بناء پر ہے، جو وَاجْعَلْ لِّیْ میں مذکور ہے، باقین کی قرأت میں اُشْدُدْ اور اَشْرِكْهُ دونوں شَدَّ اور اَشْرَكَ کے امر ہیں، اور دعاء کیلئے ہیں۔

(۸۷۴) مَعَ الزُّخْرُفِ اقْصُرْ بَعْدَ فَتْحٍ وَّ سَاكِنٍ ۴ مِهٰدًا ثَـوٰی وَاضْمُمْ سِوًی فِـی نَـدٍ كِـلَا

ترجمہ: اور (سما و شامی کے ''طٰہٰ ۴ع'' کے اس لَكُمُ الْاَرْضَ) مِهٰدًا کو جو ''زخرف اع'' والے سمیت ہے (کوفیین کیلئے) میم مفتوحہ اور ھاء ساکنہ کے بعد قصر پڑھ، (مَهْــدًا) یہ قصر مقیم و درست ہو گیا ہے، اور تو (حمزہ عاصم شامی کیلئے) مَكَانًا سِوًی ''۳ع'' کے سین کو ضمہ دے، جو نحی کی روایت میں ہے، جس نے قرأت کو محفوظ کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مِهَادًا اُقْصُرْ کا مفعول ہے۔ ثَوٰی صفت۔ مَعَ الزُّخْرُفِ حال۔ فِیْ نَدٍ حال۔ كِلَا صفت۔

توضیح: (۱) مَهْــدًا قصر صریح رسم کے موافق ہے اور الف تقدیری رسم کے مطابق مَهْــدًا اسم ہے، جو بچھانے کی چیز کو کہتے ہیں، یعنی بچھایا ہوا فرش، اور مِهٰدًا اسم ہے اور مَهْد ہی کے معنی میں ہے، بِسَاطًا اور فِرَاشًا کی طرح یا مَهْدًا کی جمع ہے۔ (۲) سُوًی ضمہ اور کسرہ دونوں لغت ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷۵) وَيَكْسِرُ بَاقِيهِمْ وَفِيْهِ وَفِيْ سُدًى ٥ مُمَالُ وُقُوفٍ فِي الْأُصُولِ تَأَصَّلَا

ترجمہ: اوران قرا میں باقی فریق (ساوکسائی سِوًى کے سین کو) کسرہ دیتے ہیں، اور سُوًى اور سُدًى (قیامہ ۲ع میں) وقف کی حالت کا امالہ اصول میں اصل قرار پاچکا ہے، (اصول میں بیان ہوچکا ہے، کہ ورش وبصری کیلئے امالہ بین بین اخوین شعبہ کیلئے محضہ باقی قالون ابنان وحفص کیلئے فتح ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَيَكْسِرُ بَاقِيهِمْ فعل وفاعل۔ مُمَالُ مبتداء مضاف۔ وُقُوفٍ مضاف الیہ۔ فِيهِ خبر۔ ھا سِوًى کے لفظ کو راجع ہے، أَيْ إِمَالَةُ وَقْفٍ فِيهِ تَأَصَّلَا صفت مُمَالٌ کی۔ اور فِي الْأُصُولِ اس کا ظرف ہے۔

(۸۷٦) فَيُسْحِتَكُمْ ضَمٌّ وَّ كَسْرٌ صِحَابُهُمْ ٦ وَتَخْفِيفُ قَالُوْا اِنَّ عَالِمُهُ دَلَا

ترجمہ: اور فَيُسْحِتَكُمْ جو ہے، (اس میں حفص حمزہ اور کسائی کیلئے یا ءکا) ضمہ اور (حاء کا) کسرہ ہے، اسے ان میں کے اصحاب نے پڑھا ہے، اور (حفص ومکی کیلئے) قَالُوْ اِنَّ هٰذٰنِ کے پہلے نون کی تخفیف جو ہے اس کے جاننے والے نے ڈول بھر کر نکالا ہے، (یعنی کامیاب ہوگیا ہے)۔ (باقی کیلئے اِنَّ ہے، اور حفص ومکی کیلئے اِنْ هٰذٰنِ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

فَيُسْحِتَكُمْ مبتداء۔ ضَمٌّ خبر۔ صِحَابُهُمْ اس کا فاعل۔ وَتَخْفِيفُ مبتداء مضاف۔ قَالُوْا اِنْ مضاف الیہ۔ عَالِمُهُ مبتداء ثانی۔ دَلَا خبر۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔

(۸۷۷) وَهٰذَيْنِ فِيْ هٰذَانِ حَجَّ وَثِقْلُهُ ٧ دَنَا فَاجْمَعُوْا صِلْ وَافْتَحِ الْمِيْمَ حُوَّلَا

ترجمہ: اور (بصری کیلئے) هٰذَانِ کی جگہ هٰذَيْنِ ہے، یہ غالب آگیا ہے، اور مکی کیلئے) اس نون کا تشدید (هٰذَانِّ) قریب ہوگیا ہے، اور تو فَاجْمِعُوْا کو (بصری کیلئے فَاجْمَعُوْا) ہمزہ وصلی سے پڑھ، اور میم کو فتحہ دے حالانکہ تو واقفیت رکھنے والوں سے تشبیہ دیا گیا ہے، (باقی چھ کیلئے فَاجْمِعُوْا ہمزہ قطعی مفتوح و میم مکسور ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

هٰذَيْنِ مبتداء۔ حَجَّ خبر۔ فِيْ هٰذَانِ اس کے متعلق ثِقْلُهُ دَنَا مبتداء خبر۔ فَاجْمَعُوْا مفعول صِلْ کا۔ حُوَّلًا اِفْتَحْ کے فاعل سے حال۔ اَلْحَوَلُ بمعنی العارف بِتَحَوُّلِ الْأُمُوْرِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: (۱) يُسۡحِتَكُمۡ افعال سے تمیم کالغت ہے، اور یَسۡحَتَ سَحَتَ کا مضارع ہے، فَتَحَ سے اور دونوں قراءتوں پر معنی ہیں، کہ کبھی تمہیں عذاب کے ذریعہ جڑ سے اکھیڑ دیں۔

(۲) اِنۡ هٰذَانِ میں چار قراءتیں ہیں۔ (۱) مکی کی اَنۡ هٰذآنّ اول نون کی تخفیف اور دوسرے کی تشدید سے (۲) حفص کے لئے اِنۡ .هٰذٰنِ دونوں کی تخفیف۔ (۳) بصری کی اَنَّ هٰذَیۡنِ۔ (۴) عَمَّ صحبہ کی اِنَّ هٰذَانِ کوفیین کی رائے میں اَنۡ مخففہ ہے، ثقیلہ سے اور عمل سے خالی ہے، اور بعد کے دونوں اسم مبتداء ہونے کے سبب مرفوع ہیں، اور لَسٰحِرَانِ کا لام فارقہ ہے جو یہ بتانے کیلئے ہے، کہ یہ اِنۡ مخففہ ہے نہ کہ نافیہ، کوفیین کے مذہب پر اِنۡ نافیہ ہے اور لام اِلَّا کے معنی میں ہے، ای مَـاهٰـذَانِ اِلَّاسٰـحِـرَانِ اور اِنۡ هـٰذآنّ تشدید سے یا خلاف قیاس ہے، یا آخر میں دونوں تھے ایک کا دوسرے میں ادغام ہوا، بصری کی قراءت میں اِنَّ هٰذَیۡنِ اِنَّ تاکید کیلئے ہے اور هٰـذَیۡنِ اس کا اسم ہے اور یاء علامت نصب ہے اور لَسٰحِرَانِ خبر ہے اور اس کی رسم میں نہ تو یاء ہے اور نہ الف ہے جو شمول قراءت کیلئے ہے اور یہ علامہ جزری کے قرآن میں سرخ الف اور زرد یاء سے لکھا ہوا ہے۔

(۳) فَاجۡمِعُوۡا جَمَعَ اور اَجۡمِعُوۡا باب افعال کا امر ہے اول کا ہمزہ وصلی ثانی کا قطعی اور دونوں ہم معنی ہیں۔

(۸۷۸) وَقُلۡ سٰحِرٍ سِحۡرٍ شَـفَا وَتَـلَقَّفُ ارۡ ٨ فَعِ الۡجَزۡمَ مَعۡ اُنۡثٰى يُخَيَّلُ مُـقۡبِلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے کہ (باقین کا) کَيۡدُ سَاحِرٍ جو ہے (حمزہ و کسائی کیلئے) سِحۡرٍ ہے اس نے شفادی ہے، اور تَـلَقَّفۡ جو ہے تو (ابن ذکوان کیلئے اس کی فاء کے) جزم کو رفع سے بدل دے (تَـلَقَّفُ) حالانکہ یہ تانیث (کی تاء) والے يُخَيَّلُ سمیت ہے حالانکہ تو متوجہ ہونے والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

سَاحِرٌ سِحۡرٌ مبتداء و خبر۔ جر حکایت کی وجہ سے ہے۔ شفا صفت سحر کی۔ تَـلَقَّفُ مبتداء۔ اِرۡفَـعِ الۡجَزۡمَ خبر۔ مَعۡ اُنۡثٰى حال اَیۡ مَصَاحِبًا لِتَانِيۡثِ تَخَيَّلُ۔ مُقۡبِلًا اِرۡفَعۡ کے فاعل سے حال۔

توضیح: (۱) سِـحۡر بمعنی سَـاحِرٌ ہے، اور فاعل پر مصدر کا اطلاق مبالغہ اور کثرت ظاہر کرنے کی غرض سے ہے، دونوں قراءتیں ہم معنی ہیں۔

(۲) ابن ذکوان کی قراءت تَلَقَّفُ رفع اور تَخَيَّلُ تانیث سے ہے، رفع استیناف کی بناء پر اَیۡ فَـاِنَّهَـا تَلَقَّفُ یعنی آپ عصا کو ڈال دیں پھر جدا جملے میں اس کی حکمت بتادی کہ وہ عصا ان کے بنائے ہوئے جادوؤں کو نگل جائے گا۔ اور باقین کی قراءت تَلَقَّفۡ سے جزم سے ہے جو امر اَلۡقِ کا جواب ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اَیۡ اَلۡقِ اَنۡ تَلَقَّفۡ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) تَخَیَّلُ تانیث کی صورت میں ضمیر فاعلی حبال یا عِصِیّ کیلئے ہے اور اَنَّھَا اسی ضمیر سے بدل الاشتمال ہے ای تُخَیَّلُ اِلَیْہِ سَعْیُھَا اور تذکیر کی تقدیر فاعل اَنَّھَا ہے۔

نوٹ: تَلْقَفْ میں بزی کی تشدید تاء شعر ۸۴ میں اور حفص کیلئے قاف کی تخفیف ''اعراف شعر ۱۲'' میں بیان ہو چکی ہے۔

(۸۷۹) وَاَنْجَیْتُکُمْ وَعَدْتُّکُمْ مَّا رَزَقْتُکُمْ ۹ شَـفَـا لَا تَخَفْ بِالْقَصْرِ وَالْجَزْمِ فُصِّلَا

ترجمه: اور اَنْجَیْتُکُمْ اور وَاعَدْتُّکُمْ اور مَا رَزَقْتُکُمْ جو ہیں، اس نے (حمزہ و کسائی کیلئے اسی طرح تاء مضمومہ کے ساتھ) شفاء دی ہے (یہ رسم صریح کے موافق ہے) (اور باقی پانچ اَنْجَیْنٰکُمْ وَعَدْنٰکُمْ مَا رَزَقْنٰکُمْ نون والف سے پڑھتے ہیں جمع متکلم سے) اور لَا تَخَفْ دَرَکًا جو ہے، وہ (حمزہ کیلئے اسی طرح) الف کے قصر اور فاء کے جزم کے ساتھ مفصل بیان کیا گیا ہے (باقین کیلئے لَا تَخٰفُ ہے، الف اور فاء کے رفع سے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

وَاَنْجَیْتُکُمْ مبتداء۔ وَمَا بَعْدَہٗ معطوف بحذف العاطف۔ شفا خبر اَیْ شفا کل واحدٍ۔ لَا تَخَفْ مبتداء۔ فُصِّلَا اس کی خبر۔ بِالْقَصْرِ متعلق مبتداء کے۔

توضیح: (۱) ان تینوں فعلوں میں واحد متکلم میں غَضَبِیْ کی اور جمع میں نَزَّلْنَا کی رعایت ہے، اور دونوں التفات کے باب سے ہیں، جس سے کلام اور خطاب کو مختلف اسلوبوں پر مشتمل رنگ برنگ بنایا جاتا ہے جو فصاحت کے ابواب میں سے ایک ہے۔

(۲) لَا تَخَفْ کا جزم جواب امر کی وجہ سے ہے اور وَلَا تَخْشٰی مستانفہ ہے اور فعل مضارع رفعی حالت میں ہے اور لَا تَخٰفُ مستانفہ ہے یا اَنْتَ لَا تَخَافُ امر کے فاعل سے حال ہے اور وَلَا تَخْشٰی اس پر معطوف ہے۔

نوٹ: لَا کی قید سے نَخَافُ طٰہٰ ۳ ع'' اور فاء کے بغیر لانے سے فَلَا یَخَافُ طٰہٰ ۶ ع'' نکل گیا اول میں اجماعاً رفع ہے اور ثانی میں مکی کے سوا باقی سب کا رفع ہے۔

(۸۸۰) وَحَا فَیَحِلَّ الضَّمُّ فِیْ کَسْرِہٖ رِضًی ۱۰ وَفِیْ لَامِ یَحْلِلْ عَنْہُ وَافٰی مُحَلَّلَا

ترجمه: اور فَیَحِلَّ کی حاء جو ہے (کسائی کیلئے) اس کے کسرہ کی جگہ میں ضمہ پسندیدہ ہے اور وَمَنْ یَّحْلِلْ کے لام میں بھی ضمہ ان (کسائی میں) سے مباح اور جائز کیا ہوا ہونے کی حالت میں آیا ہے (باقی چھ کیلئے اول میں حاء کا اور ثانی میں لام کا کسرہ ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

وحاء مبتداء مضاف۔ فَیَحُلَّ مضاف الیہ۔ حاء کاقصر ضرورۃ ہے۔ وَالضَّمَّ مبتداء ثانی۔ رِضًا خبر اَیْ مَرْضِیٌّ۔

فِیْ کَسْرِہٖ فَیَحِل سے متعلق جملہ مبتداء اول کی خبر۔ وَفِیْ لَامٍ معطوف فِیْ کَسْرِہٖ پر اَیْ الضَّمُّ فِیْ کَسْرِہٖ وَفِی اللَّامِ۔ وَافِیٌّ خبر۔ مُحَلَّلًا مفعول لہٗ، اس کے جواز کے لئے اشارہ ہے۔ عَنْہُ حال۔ ھَا کسائی کیلئے۔

توضیح: یَحُلَّ اور یَحْلُلْ حاء ولام کا ضمہ نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہونیکی وجہ سے ہے، حَلَّ بالمکان یعنی وہ اس جگہ اترا، اس کی اصل فَیَحْلُلَ تھی، لام کا ضمہ حاء کو منتقل کیا گیا ادغام کے جائز ہونے کے لئے پھر لام لام میں مدغم ہوا، اور یَحِلُّ حاء کے کسرہ سے ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے، حَلَّ الدَّیْن کے معنی میں قرض واجب ہوگیا تعلیل ضرب سے بھی وہی ہے۔

نوٹ: اَنْ یَّحِلَّ طٰہٰ ۸۶ع'' اور وَیَحِلُّ ھود ۳۹ع و زمر ۴۰ع'' میں کسرہ ہی پر اجماع ہے، اور تَحُلُّ رعد ۳۱ع'' میں اجماعاً ضمہ ہے، اور اسی رکوع ان دونوں کے بعد والا اَنَّ یَحِلَّ عَلَیْکُمْ اجماعاً مکسور ہے اور کسرہ اصل ہے۔

(۸۸۱) وَفِیْ مِلْکِنَا ضَمٌّ شَفَا وَافْتَحُوْا اُوْلِیْ ۱۱ نُہًی وَّ حَمَلْنَا ضَمَّ وَاکْسِرْ مُثَقَّلَا

ترجمہ: اور بِمُلْکِنَا ۸۴ع'' کے میم میں (حمزہ اور کسائی کیلئے ایسا) ضمہ ہے، جس نے (قاری کو) شفا دی ہے اور تم عقل والے ہونے کی حالت میں (نافع اور عاصم کیلئے) اسے فتحہ دے دو (بِمَلْکِنَا پڑھو اور نفر کا کسرہ ہے بِمِلْکِنَا) اور (بصری وصحبہ کا) وَلٰکِنَّا حَمَلْنَا ۴ع'' جو ہے تو (شامی حفص حرمی کیلئے اس کی حاء کو) ضمہ دے اور میم کو تشدید سے پڑھنے والا بن کر کسرہ دے (یعنی حُمِّلْنَا پڑھ) جس طرح یہ حرمی کے نزدیک ہیں۔

(۸۸۲) کَمَا عِنْدَ (حِرْمِیِّ) وَّ خَاطَبَ یَبْصُرُوْا ۱۲ شَذًا وَّ بِکَسْرِ اللَّامِ تُخْلِفَہٗ جَلَا

ترجمہ: (کَمَا عِنْدَ حِرْمِیٍّ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْ ۵ع'' کو (حمزہ اور کسائی کیلئے) خوشبو والوں نے خطاب سے پڑھا ہے (باقی پانچ کیلئے بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا غیبت کی یاء ہے) اور (بصری و مکی کیلئے) لَنْ تُخْلَفَہٗ ۵ع'' لام کے کسرہ کے ساتھ شیریں ہوگیا ہے (دراك یعنی حق والوں سے تو مل جا، باقین کیلئے لَنْ تُخْلَفَہٗ بکسر اللام ہے)۔

(۸۸۳) دِرَاکٍ وَمَعْ یَاءٍ بِنَنْفُخُ ضَمُّہٗ ۱۳ وَفِیْ ضَمِّہٖ افْتَحْ عَنْ سِوٰی وَلَدِ الْعَلَا

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: (دَرَاكَ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور بصری کے) اَیْ وَمَ نَنْفُخْ ۵ ع" میں (باقی چھ کیلئے) یاء کے ساتھ ہے اس یاء کا ضمہ ہے اور اس کے (فاء کے ضمہ کو فتحہ دے (یہ یُنْفَخُ کا بیان) عَلَا کے بیٹے کے سوا باقی چھ سے ہے (پس باقی چھ کیلئے یُنْفَخُ اور بصری کیلئے نَنْفُخُ ہے، اور یہی اولی ہے اس لئے کہ نون اصل ہے، اور نَقُصُّ اور نَحْشُرُکی مناسبت سے اس کی تائید بھی ہورہی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۱: ضَمٌّ مبتداء۔ شَفَا اس کی صفت۔ فِیْ مَلْکِنَا خبر۔ اِفْتَحُوْا کا مفعول محذوف اَیْ مَلْکِنَا۔ اُولِیْ نُهًی منصوب علی الحال۔ حُمِّلْنَا ضَمَّ کا مفعول۔ مُثَقَّلًا حال اِکْسِرْ کے فاعل سے۔ کَمَا عَنْدَ منصوب علی المصدر۔

شعر ۱۲: اَیْ اُضْمُمْ ضَمًّا کَمَا عِنْدَ ضَم حِرْمِیٌّ۔ یَبْصُرُوْا خَاطَبَ کا فاعل۔ شَذًا مفعول یا حال۔ تُخْلَفَهُ مبتداء۔ حَلَا خبر۔ بِکَسْرِ متعلق بہ۔

شعر ۱۳: دَرَاكَ اسم فعل الامر اَیْ اَدْرِكْ بمعنی اَلْحِقْ بِمَنْ سَبَقَ۔ ضَمُّهُ مبتداء۔ مَعْ یَاء حال منہ۔ بِنَنْفُخْ خبر۔ اَیْ فِیْ نَنْفُخْ عَنْ سِوَی حال من فاعل۔ اِفْتَحْ اَیْ نَا قِلًا عَنْ غَیْرِہٖ۔

توضیح: شعر (۱) مُلْکِنَا میم کی حرکات ثلاثہ سے ضَرَبَ کا مصدر ہے۔ اِکْسِرْ والے کا اسم فاعل مَالِكٌ اور فتح وضمہ والے سے صفت مشبہ مَلِكٌ ہے، اور فتحہ وکسرہ والا اس مال کے مالک ہونے کے معنی میں ہے جو حاضر اور قبضہ میں ہو، تینوں قراءات قریب المعنی ہیں، اَیْ مَا اَخْلَفْنَا وَعْدَكَ بِمَلْکِنَا وَسُلْطَانِنَا وَبِاخْتِیَارِنَا۔

(۲) حُمِّلْنَا تفعیل سے ماضی مجہول ہے اور تشدید سے دوسرے مفعول کو متعدی ہے یعنی ہمیں بوجھوں کے اٹھانے کا سامری کی طرف سے حکم دیا گیا تھا حَمَلْنَا مجرد معروف اور ایک مفعول کو متعدی ہے۔

(۳) لَمْ تَبْصُرُوْا خطاب کے فاعل بالذات موسیٰ علیہ السلام ہیں اور تبعاً آپ کے متبعین بھی شریک ہیں، یعنی میں نے وہ چیز دیکھی جو نہ آپ نے دیکھی اور نہ بنی اسرائیل نے، غیبت کی صورت میں فاعل بنی اسرائیل ہیں۔

(۴) لَنْ تُخْلَفَهُ لام کے فتحہ وکسرہ دونوں پر اَخْلَفَ سے نفی تاکید بَلَنْ ہے، اور اَخْلَفَ دومفعولوں کی طرف متعدی ہے، کسرہ کی صورت میں ایک مفعول تو ضمیر منصوب متصل ہے جو مَوْعِدًا کیلئے ہے، اور دوسرا مقدر ہے اَیْ تُخْلِفَ اللّٰهُ الْمَوْعِدَ یعنی سامری تیرے لئے دوبارہ زندہ ہونے کا ایسا وعدہ ہے کہ تو اللہ کو اس کے خلاف کرنے والا نہیں پائے گا، اور فتحہ سے معروف ہے اَیْ لَنْ یُخْلَفَكَ اللّٰهُ اِیَّاہُ یعنی اللہ تعالیٰ تجھ سے اس وعدہ کا خلاف نہیں کریں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) يُنْفَخُ مجہول ہے یہ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ "زمر" اور يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ "نمل" کی طرح ہے اور اصل يَنْفُخُ اللّٰهُ اَوْمَلَكُ الصُّوْرِ فِي الصُّوْرِ نَنْفُخُ کی صورت میں اسنادِ عظمت والے متکلم اللہ تعالیٰ کی طرف ہیں، فَنَفَخْنَا کی طرح، اور یہ نَحْشُرُ کے مطابق ہے۔

نوٹ: يَبْنَؤُمَّ کا اختلاف اعراف ۱۲ میں بیان ہو چکا ہے۔

(۸۸۴) وَبِالْقَصْرِ لِلْمَكِّيِّ وَاجْزِمْ فَلَا يَخَفْ ۱۴ وَاَنَّكَ لَا فِي كَسْرِهٖ صَفْوَةُ الْعُلَا

ترجمہ: اور تو مکی کیلئے فَلَا يَخَفْ ۶ ع" کو الف حذف سے (پڑھ) اور (فاء کو) جزم دے (باقین کیلئے فَلَا يَخَافُ ہے الف اور رفع سے اور چونکہ نفی کی وضع خبر کیلئے ہے، اور نہی کی انشاء کیلئے اس لئے رفع اولیٰ ہے) اور وَاِنَّكَ لَا تَظْمَؤُا ۷ ع" جو ہے (ابوبکر اور نافع کیلئے) اس کے (ہمزہ کے) کسرہ میں بلندیوں کی صفائی ہے (یعنی کسرہ استیناف کیلئے ہے جو واضح ہے اور تاویل کا محتاج نہیں باقین کیلئے وَاَنَّكَ بفتح الهمزہ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

بِالْقَصْرِ کا متعلق محذوف ہے اَيْ اِقْرَأْ اور اس کا مفعول بھی محذوف اَيْ فَلَا يَخَفْ وَاجْزِمْ فعل پر معطوف ہے۔ فَلَا يَخَفْ اس کا مفعول ہے۔ اَنَّكَ لَا مبتداء۔ صَفْوَةُ مبتداء ثانی مضاف۔ اَلْعُلَا مضاف الیہ۔ فِيْ كَسْرِهٖ خبر۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔

توضیح: (۱) فَلَا يَخَفْ میں جزم لاء ناہیہ غائب کیلئے ہے جو لفظاً انشاء اور معنیٰ خبر ہے، اور نفی کے معنی میں ہے اور رفع کی صورت میں لاء نافیہ ہے اور جملہ لفظاً بھی اور معنیٰ بھی خبریہ ہے، اور دونوں صورتوں میں محل جزم میں ہے کہ مَنْ کی جزاء ہے، جن اع" فَلَا يَخَافُ بَخْسًا اجماعاً مرفوع ہے۔

(۲) وَاِنَّكَ لَا کسرہ کی صورت میں اِنَّ لَكَ پر اور فتحہ کی تقدیر میں اَلَّا تَجُوْعَ پر معطوف ہے، اول صورت میں مبتداء کے سبب محل رفع میں اور دوسری صورت میں اَنَّ کا اسم ہونے کے باعث محل نصب میں ہے۔

(۸۸۵) وَبِالضَّمِّ تُرْضٰى صِفْ رِضًى يَأْتِهِمْ مُؤَنْ ۱۵ نَثْ عَنْ اُولِيْ حِفْظٍ لَعَلِّيْ اَخِيْ حُلَا

ترجمہ: اور لَعَلَّكَ تُرْضٰى (ابوبکر اور کسائی کیلئے تاء کے) ضمہ کے ساتھ تو بیان کردے حالانکہ تو پسندیدہ ہے (فتحہ اولیٰ ہے جو باقین کی قرأت ہے اس میں نبی ﷺ کے خوش ہونے کی بشارت کی تصریح ہے) اَوَلَمْ تَأْتِهِمْ (حفص نافع بصری کیلئے) حفاظت والوں سے مؤنث کی تاء سے ہے (باقین يَأْتِهِمْ بالیاء پڑھتے ہیں) اور لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ اع"۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ اَخِیْ اُشْدُدْ ۲ع'' زیوروں والی ہیں۔

(۸۸۲) وَذِكْرِیْ مَعًا اِنِّیْ مَعًا لِیْ مَعًا حَشَرْ ۱۲ تَنِیْ عَیْنِ نَفْسِیْ اِنَّنِیْ رَأْسِیَ انْجَلَا

ترجمہ: اور (۳) لِذِكْرِیْ اِنَّ السَّاعَةَ ۱ع''۔ (۴) فِیْ ذِكْرِیْ اذْهَبَا ۲ع'' جودو ہیں۔ (۵) اِنِّیْ اٰنَسْتُ ۔ اور (۶) اِنِّیْ اَنَا رَبُّكَ ۱ع'' کی جودو ہیں۔ (۷) وَلِیَ فِیْهَا ۱ع''۔ (۸) وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۲ع'' جودو ہیں۔ اور (۹) حَشَرْتَنِیْ اَعْمٰی ۷ع''۔ (۱۰) عَلٰی عَیْنِیْ اِذْتَمْشِیْ ۲ع''۔ اور (۱۱) لِنَفْسِیْ اذْهَبْ ۲ع'' کی یاء جودو ہیں۔ اور (۱۲) اِنَّنِیْ اَنَااللّٰهُ ۱ع''۔ اور (۱۳) وَلَا بِرَأْسِیَ اِنِّیْ ۵ع'' کی یاءات اضافت بھی یہ تیرہ یاءات کا بیان ظاہر ہوگیا ہے۔

﴿النحووالعربیة﴾

شعر ۱۵: بِالضَّمِّ تُرْضٰی خبرمبتداء۔ صِفْ رِضًی جملہ مستانفہ اَیْ صِفْ تَرْضٰی بِالضَّمِّ ذَا رِضًی یَأْتِهِمْ مبتداء وخبر۔ عَنْ اُوْلِیْ حِفْظٍ حال اَیْ نَاقِلًا عَنْ جَمَاعَةٍ حُفَّاظٍ ۔ لَعَلِّیْ مبتداء۔ وَمَا بَعْدَهٗ معطوف بحذف العاطف اَیْ اَلْوَاوُ ۔ حَلَا اَخِیْ سے حال۔ اِنْجَلَا خبر مبتداء

'ت اَیْ كُلُّ وَاحِدٍ عَیْنِیْ سے یاء کا حذف ضرورۃً ہے۔

توضیح: (۱) تُرْضٰی مجہول سے مَرْضِیًّا ''مریم ۲ع'' کی طرح ہے جس کی اصل یُرْضِیْكَ اللّٰهُ ہے جیسے حدیث میں ہے، لَعَلَّ اللّٰهَ یُعْطِیْكَ مَا یُرْضِیْكَ یعنی امید ہے کہ حق تعالیٰ آپ کو وہ چیز دیں گے جو آپ کو خوش کر دے گی ،اور فتحہ سے معروف ہے جو لَعَلَّكَ تَرْضٰی بِمَا تُعْطٰی یعنی امید ہے کہ آپ اس چیز سے خوش ہو جائیں گے جو آپ عطاء کی جائے گی اور یہ فَتَرْضٰی (والضحیٰ) کے مناسبت ہے۔

(۲) تَاْتِهِمْ تانیث میں بَیِّنَةٌ کے لفظ کا اعتبار ہے، تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ (سورۃ لم یکن کی طرح) اور تذکیر کی وجہ بَیِّنَةٌ سے مراد بیان یا قرآن کا ہونا ہے، نیز تانیث مجازی ہے اور مفعول سے جدائی بھی ہے، اور اس سورت کی یاءات اضافت تیرہ ہیں۔

جدول سورۃ طٰہٰ کی یاءات اضافت (تعداد ۱۳ ـ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	اِنِّیْ اٰنَسْتُ	۱	مکی ، بصری	عم ، کوفیین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	اِنِّیْ اَنَا رَبُّكَ	"	" "	" "
۳	اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ	"	حرمی، بصری	شامی کوفیین
۴	لِنَفْسِیْ اذْهَبْ	۲	" "	" "
۵	ذِكْرِیْ اذْهَبَا	"	" "	" "
۶	لَعَلِّیْ اٰتِيْكُمْ	۱	سما، شامی	کوفی
۷	لِذِكْرِیْ اِنَّ	۱	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی
۸	وَيَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ	۲	" "	" "
۹	عَيْنِیْ اِذْهَبْ	۴	" "	" "
۱۰	بِرَأْسِیْ اِنِّیْ	۵	" "	" "
۱۱	وَلِیَ فِيْهَا	۱	ورش، حفص	قالون، شعبہ، مکی، بصری، شامی، کوفی
۱۲	اَخِیْ اشْدُدْ	۲	مکی، بصری	" " "
۱۳	حَشَرْتَنِیْ اَعْمٰی	۷	حرمی	بصری، شامی، کوفی

یاءِ زائدہ: (سورۃ طٰہٰ) صرف ایک ہے اَلَّا تَتَّبِعَنِ یْ مدنی بصری وصلًا اور مکی کیلئے حالین میں اثبات ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ طٰہٰ) اس سورت میں ادغام کبیر ستائیس ۲۷ ہیں۔ مثلین کے سترہ ۱۷۔ اور متقاربین کے دس ۱۰۔

ادغام صغیر مختلف فیہ نو ۹ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	وَيَسِّرْلِّیْ	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
۲	اِذْتَّمْشِیْ	"	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۳	فَلَبِثْتَّ	"	بصری، شامی، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴	قَدْجِّيْنٰكَ	"	بصری،ہشام،حمزہ،کسائی	حرمی،ابن ذکوان،عاصم
۵	فَنَبَذْ تُّهَا	۵	بصری،حمزہ،کسائی	حرمی،شامی،عاصم
۶	فَاذْهَبْ فَّاِنَّ	"	بصری،کسائی،خلاد	حرمی،ابن عامر،عاصم خلف
۷	مَاقَدْسَّبَقَ	"	بصری،ہشام،حمزہ،کسائی	حرمی،ابن ذکوان،عاصم
۸	اِنْ لَّبِثْتُمْ	"	بصری،شامی،حمزہ،کسائی	حرمی،عاصم
۹	اِنْ لَّبِثْتُّمْ	"	" " " "	" "

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَقَالَ لِّاَهْلِهِ	۱
۲	نُوْدِيَ يّٰمُوْسٰى	"
۳	نُسَبِّحَكَ كَّثِيْرًا	۲
۴	وَنَذْكُرَكَ كَّثِيْرًا	"
۵	اِنَّكَ كُّنْتَ	"
۶	وَلِتُصْنَعَ عَّلٰى	"
۷	اِلٰى اُمِّكَ كَّيْ	"
۸	قَالَ لَّا تَخَافَا	"
۹	جَعَلَ لَّكُمْ	"
۱۰	قَالَ لَّهُمْ	۳
۱۱	اَلْيَوْمَ مَّنِ اسْتَعْلٰى	"
۱۲	وَلَقَدْ قَالَ لَّهُمْ	۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳	اَنْ تَقُوْلَ لَا	۰
۱۴	هُوَ وَّسِعَ	۰
۱۵	يَعْلَمُ مَّا	۲
۱۶	اٰدَمُ مَّنْ	۰
۱۷	نَحْنُ نَّرْزُقُكَ	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	قَالَ رَّبِّ	۲
۲	قَالُ رَّبُّنَا	۰
۳	كَيْدُ سٰحِرٍ	۳
۴	اَلسَّحَرَةُ سُجَّدًا	۰
	لِيَغْفِرَلَّنَا	۰
۵	اَنْ اٰذَنَ لَّكُمْ	۰
۶	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا	۵
۷	اَذِنَ لَّهٗ	۶
۸	قَالَ رَّبِّ	۷
۹	رَبِّكَ قَّبْلَ	۸
۱۰	اَلنَّهَارُ لَّعَلَّكَ	۰

المرسوم: (سورۃ طٰہٰ) اَتَوَكَّؤُ ، جَزٰؤُ مَنْ ،لَا تَظْمَؤُا میں ہمزہ بصورت واؤ مرسوم ہے اور اس کے بعد الف زائدہ ہے وَمِنْ اٰنَآئِ میں بصورت یاء ہے اور وَلَاُ صَلِّبَنَّكُمْ میں ہمزہ کے بعد واؤ زائدہ مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

32789

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ

یہ سورت باجماع مکیہ ہے اس کی کل اتفاقی آیات ایک سو گیارہ ۱۱۱ ہیں، ایک آیت وَلَا يَضُرُّكُمْ ۵ ع" میں اختلاف ہے کوئی اسے آیت شمار کرتے ہیں اس لئے ان کے ہاں ایک سو بارہ ۱۱۲ ہیں، اس کے فواصل مَنْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَسْتَعْلَمُوْنَ سے مُعْرِضُوْنَ تک وجوہ صحیحہ بین السورتین ترانوے ۹۳ ہیں، قالون مع بزی وعاصم چوبیس ۲۴ ۔ شامی، دوری، سوسی چھ ۶، چھ ۶۔ خلاد تین ۳۔ کسائی و قنبل بارہ ۱۲، بارہ ۱۲۔ ورش اٹھارہ ۱۸، بسم اللہ پر ۱۲، ترک پر چھ ۶۔ خلف چھ ۶۔

(۸۸۷) وَقُلْ قَالَ عَــــنْ شُـــهْدٍ وَّاٰخِرُهَا عَـــلَا ا وَقُلْ اَوَلَمْ لَا وَاوَ دَارِيْهِ وَصَّلَا

ترجمہ: اور قُلْ رَّبِّیْ اع" جو ہے (حفص حمزہ اور کسائی کیلئے) شہد والے ناقلین سے قَالَ رَبِّیْ ہے اور اس سورۃ کے آخر میں یہ (قُلْ رَّبِّ احْكُمْ حفص کیلئے قَلَ رَبِّ احْكُمْ بلند ہو گیا ہے۔

(۱) یٰسٓ حفص کیلئے اع ، اور ۲ع" دونوں قَلَ الف سے ہیں۔ (۲) حمزہ و کسائی کیلئے اول میں قَلَ اور ثانی میں قُلْ ۔ (۳) سما و ابو بکر کیلئے دونوں میں قُلْ ہے) اور تو کہہ دے کہ اوروں کا اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ ۳ ع" جو ہے (مکی کیلئے) واؤ نہیں ہے اس کے جاننے والے نے اسے ہم تک پہنچایا ہے (پس مکی اَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ مصحف مکی کی رسم کے مطابق پڑھتے ہیں، واؤ کے حذف سے باقین کیلئے اَوَلَمْ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

قُلْ مبتداء۔ قَالَ خبر اَیْ مَقْرُوْءٌ قَالَ ۔ عَنْ شُهْدٍ حال۔ وَاٰخِرُهَا منصوب علی الظرف معطوف علی ھنا محذوف۔ اَیْ قُلْ قَالَ فِیْ اٰخِرِ السورۃ ۔ عَلَا جملہ مستانفہ اور ضمیر قَالَ کیلئے ہے۔ اَوَلَمْ مبتداء۔ دَارِيْهِ مبتداء ثانی۔ وَصَّلَا خبر۔ اَیْ عَالِمُهٗ وَصَلَ نَقَلَهٗ اِلَیْنَا لَا وَاوَ اَیْ خبر لَا محذوف اَیْ فِيْهِ یہ جملہ منصوب علی الحال ہے، اور جملہ دَارِيْهِ وَصَّلَا اَوَلَمْ کی خبر ہے، اور جملہ کبریٰ مقولہ قول ہے۔

توضیح: (۱) قَلَ غیر کوفی مصاحف میں الف کے بغیر اور کوفی مصاحف میں الف سے مرسوم ہے۔

قَـالَ ماضی کی ضمیر بَشَـرٌ کے معنی کیلئے ہے کہ نبی ﷺ نے حکم کی تعمیل فرمائی اور قُـلْ امر ہے اس میں آپ کو ارشاد استحباب کے طریق پر حکم دیا گیا ہے اَیْ قُلْ لَّهُمْ یَا مُحَمَّدُ ﷺ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) مکی مصاحف کی رسم کے مطابق اَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ جملہ مستانفہ ہے اور واؤ سے اس لئے کہ اس کے مناسب جملوں پر اس کا عطف ہو سکے۔

(۸۸۸) وَتُسْمِعُ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ غَيْبَةً ۲ سِوَى الْيَحْصُبِيْ وَالصُّمَّ بِالرَّفْعِ وُكِّلَا

ترجمہ: اور وَلَا تُسْمِعُ (الصُّمَّ) جو ہے، ابن عامر یحصبی کے سوا کیلئے بضمہ تاء اور کسرہ میم کے بجائے فتحہ ہے حالانکہ یہ (ان چھ کیلئے) غیبت کی یاء والا ہے، اور اَلصُّمَّ کا میم (ان چھ کے) رفع کے ساتھ مقرر ولازم کیا گیا ہے (پس ان چھ کیلئے وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ ہے، جبکہ شامی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ پڑھتے ہیں۔

(۸۸۹) وَقَالَ بِهٖ فِي النَّمْلِ وَالرُّوْمِ دَارِمٌ ۳ وَمِثْقَالَ مَعْ لُقْمٰنَ بِالرَّفْعِ اُكْمِلَا

ترجمہ: اور ''نمل ۶ ع'' اور ''روم ۵ ع'' میں (صرف مکی کیلئے) باوقار عالم نے يَسْمَعُ الصُّمُّ کے اسی بیان کے موافق کہا ہے (یعنی مکی کیلئے تینوں میں وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ ہے۔

(۲) شامی کیلئے تینوں میں وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ خطاب ضمہ کسرہ نصب ہے۔

(۳) حسن و بصری کیلئے ''انبیاء'' میں مکی کی اور ''نمل وروم'' میں شامی کی طرح ہے) اور یہاں ''انبیآء'' میں مِثْقَالَ حَبَّةٍ جو ''لقمن'' ۲ ع سمیت ہے، وہ (نافع کیلئے نصب کے بجائے) رفع سے کامل ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲: دَارِمٌ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے والا چلنے میں مراد صاحب وقار شیخ ہے، یا قبیلہ کا نام ہے۔ تَسْمَعُ مبتداء۔ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ خبر۔ غَيْبَةً حال اَیْ ذَا غَيْبَةٍ۔ سِوَى استثناء۔ وَالصُّمُّ وُكِّلَا مبتداء خبر۔ بِالرَّفْعِ متعلق خبر۔

شعر ۳: دَارِمٌ قَالَ کا فاعل ہے۔ بِهٖ کی ھاء رفع کیلئے ہے۔ مِثْقَالَ مبتداء۔ اُكْمِلَا خبر۔ بِالرَّفْعِ متعلق بالخبر۔ مَعْ لُقْمَانَ حال مِنْ ضمیر المبتداء۔

توضیح: (۱) سَمِعَ ایک اور اَسْمَعَ اور سَمَّعَ دو مفعولوں کو چاہتا ہے، يَسْمَعُ غیبت کی صورت میں مجرد ہے، اور اَلصُّمُّ فاعل ہے، اور اَلدُّعَآءَ منصوب مفعول کی وجہ سے ہے، اور اس میں يُنْذَرُوْنَ اور وَلَّوْا کی رعایت ہے، اور خطاب کی صورت میں تُسْمِعُ اَسْمَعَ سے ہے، اور مخاطب نبی ﷺ ہیں، اور اس میں یہاں قُلْ کی اور ''نمل و روم'' میں لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى کی رعایت ہے، اور حسن بصری کی تفریق انبیاء میں مابعد کی اور نمل و روم میں ماقبل کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

رعایت سے دونوں وجوہ ہیں۔

(۲) مِثْقَالَ کا رفع یہاں کَانَ اور ''لقمن'' میں تَكُ تامہ ہونے کے سبب ہے، مثقال اس کا فاعل ہے، مثقال کی نصب کی صورت میں یہ دونوں ناقصہ ہیں۔

(۸۹۰) جُذَاذًا بِكَسْرِ الضَّمِّ رَاوٍ وَّنُونُهُ ۴ لِيُحْصِنَكُمْ صَافِي وَأَنِّثْ عَنْ كِلَا

ترجمہ: (اور کسائی کیلئے) جُــذَاذًا ۵ ع'' ضمہ جیم کے بجائے کسرہ کے ساتھ ہے راوی (کی روایت) ہے، اور ابوبکر کیلئے لِتُحْصِنَكُمْ کا نون جو ہے، اس نے خالص کر دیا ہے، اور حفص وشامی کیلئے یہ مؤنث کا صیغہ بنا دیا گیا ہے، حالانکہ یہ حفاظت والے (قاری) سے ہے (پس (۱)) ابوبکر لِنُحْصِنَكُمْ ۔(۲) حفص وشامی لِتُحْصِنَكُمْ ۔ (۳) سماواخرین لِيُحْصِنَكُمْ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْكِلَا مصدر بمعنی حفاظت۔ صَافِي فعل ماضی مِنَ الْمُصَافَاةِ بمعنی خالص۔ جُذَاذًا رَاوٍ مبتداء وخبر۔ اَیْ قِرَأَةُ رَاوٍ لِيُحْصِنَكُمْ مبتداء۔ نُونُهُ مبتداء ثانی۔ صَافِي خبر۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر، کلام میں تقدیم وتاخیر ہے۔ اَنِّثْ کا فاعل ضمیر لِيُحْصِنَكُمْ ہے، عَنْ كِلَا اَیْ اَنِّثْ لِتُحْصِنَكُمْ عن كلاءة وحفظ لنقل التانيث (شعلہ)۔

توضیح: جُــذَاذًا وہ چیزیں جس کے ٹکڑے کر دیے جائیں یعنی اجزاء جدا جدا ہو جائیں دونوں ہم معنی ہیں، لِنُحْصِنَكُمْ بالنون اسناد عظیم الشان متکلم کیلئے ہیں، اور وَعَلَّمْنٰهُ کی اس میں رعایت ہے، اور یاء کی صورت میں اس کا مرجع لفظ اللہ تعلیم صَنْعَةَ لَبُوسٍ بمعنی ملبوس، داؤد علیہ السلام میں سے کوئی ایک ہے۔

(۸۹۱) وَسَكِّنْ بَيْنَ الْكَسْرِ وَالْقَصْرِ (صُحْبَةٌ) ۵ وَحِرْمٌ وَّ نُنْجِي احْذِفْ وَثَقِّلْ كَذِي صِلَا

ترجمہ: اور صحبہ کی جماعت نے وَحِــرْمٌ ۷ ع'' کے کسرہ حاء اور الف کے درمیان (راء کو) ساکن پڑھا ہے (یہ رسم صریح کے موافق ہے اور سما شامی حفص وَحَــرَامٌ پڑھتے ہیں اور یہی اولی ہے کہ ممنوع کے استعمال میں زیادہ مستعمل ہے) اور نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۲ ع'' جو ہے تو (شامی کیلئے دوسرے نون کو) حذف کر دے اور (جیم کو) تشدید سے نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ پڑھ، حالانکہ تو سمجھ میں آگ والے کی طرح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربية﴾

اَلصِّلَا اشتعال النار۔ صُحۡبَةٌ سَكَّنُ کا فاعل اور جِرۡمٌ مفعول ہے۔ نُنۡجِيۡ اِحۡذِفۡ اور ثِقِّلۡ کا مفعول اَيۡ نُوۡنَهٗ وَجِيۡمَهٗ ۔ كَذِيۡ صِلَا حال ، اَيۡ كَائِنًا فِي الزَّكَاءِ كَالنَّارِذَاتِ الۡاِصۡطِلَاءِ۔

توضیح: حَرَامٌ اور حِرۡمٌ دونوں لغت ہیں، حِلٌّ اور حَلَالٌ کی طرح بمعنی مباح وجائز نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡجٰی سے مضارع متکلم ہے، اور نُجِّی الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اصل میں نُجِّیَ ماضی مجہول تھا، پھر یاء کو تخفیفا حذف کر دیا، اور فاعل مصدر مقدر ہے اَيۡ نُجِّيَ النَّجَاءُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اور رسم عثمانی میں ایک نون لکھا ہوا ہے اس سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔

(۸۹۲) وَلِلۡكُتُبِ اجۡمَعۡ عَنۡ شَذًا وَّمُضَافُهَا ۲ مَعِيۡ مَسَّنِيۡ اِنِّيۡ عِبَادِيَ مُجۡتَلَا

اور (توحفص حمزہ کسائی کیلئے) لِلۡكُتُبِ کو جمع سے پڑھ، حالانکہ یہ خوشبو والے سے منقول ہے (باقین کیلئے لِلۡكِتٰبِ واحد ہے) اور اس سورت کے مضافات (۱) مَنۡ مَعِيَ ۲ع" ۔ (۲) مَسَّنِيَ الضُّرُّ ۶ع" (۳) اِنِّيۡ اِلٰهٌ ۔ (۴) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوۡنَ ۷ع" ۔ کی یاءات ہیں یہ بیان ظاہر کیا ہوا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

لِلۡكُتُبِ اِجۡمَعۡ کا مفعول عَنۡ شَذًا اس کے متعلق۔ مُضَافُهَا مبتداء۔ مَعِيۡ اس کی خبر، اور اس کا مابعد بھی اسی طرح ہے۔ مُجۡتَلَا حال۔ یا مَعِيۡ اور اس کے بعد کی یاءات مبتداء کے لئے عطف بیان ہے۔

توضیح: لِلۡكِتٰبِ واحد ہے، اور كُتُبٌ جمع ہے واحد سے کتاب کی جنس مراد ہے جو واحد وجمع دونوں کو شامل ہے جو مکتوب کے معنی میں ہے اور كُتُبٌ مکتوبات کے معنی میں ہے، پس نتیجہ کے طور پر دونوں قراٰتیں متحد ہیں۔

جدول یاء ات اضافت (سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ عَلَيۡهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	مَنۡ مَّعِيَ وَذِكۡرُ	۲	حفص	سما، شامی، شعبہ، اخوین
۲	اِنِّيۡ اِلٰهٌ	۷	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی
۳	مَسَّنِيَ الضُّرُّ	۶	سما، شامی، عاصم، کسائی	حمزہ
۴	عِبَادِيَ الصّٰلِحُوۡنَ	۷	۔ ۔ ۔ ۔	۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: اس سورت میں ادغام کبیر سات ہیں، جو سب مثلین ہیں۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: تین ۳ ہیں۔

جدول ادغام صغیر مختلف فیہ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	كَانَتْ ظَّالِمَةً	۲	ورش، بصری، شامی، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم
۲	بَلْ نَّقْذِفُ	"	کسائی مع الغنہ	ماسوا کسائی
۳	بَلْ تَّأْتِيهِمْ	"	ہشام، حمزہ، کسائی	سما، ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	عَنْ ذِكْرِ رَّبِّهِمْ	۴
۲	لَايَسْتَطِيعُوْنَ نَّصْرَهُمْ	"
۳	اِذْقَالَ لِّاَبِيْهِ	۵
۴	قَالَ لَّقَدْ	"
۵	يُقَالُ لَّهٗ	"
۶	يَعْلَمُ مَّا	
۷	وَيَعْلَمُ مَّا	

المرسوم: (سورۃ الانبیاء) يُسْرِعُوْنَ جُذٰذًا اَلْخَبٰئِثَ بحذف الف اَفَائِنْ مِّتَّ ہمزہ بصورت یاء اور اس کے قبل الف زائدہ سَاُورِيْكُمْ میں اکثر مصاحف میں واؤ زائدہ مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَجِّ

جمہور کے نزدیک سورۃ کا کچھ حصہ مکیہ ہے اور کچھ مدنیہ ہے ابن عباس ﷺ کے قول پر آیت ۱۹ تا ۲۲ (بعد دکوفی) مدنیہ ہیں ،اور بعض مدنیہ کہتے ہیں ،اور آیت وَمَآ اَرْسَلْنَا سے عَقِیْم تک چار آیتیں مکہ و مدینہ کے درمیان نازل ہوئی ہیں ،محمد بن خلف حسینی نے سعادۃ الدارین میں اسی طرح لکھا ہے ،اس کی کل آیات شامی چوہتر ۷۴ ۔ بصری پچھتر ۷۵ ۔ مدنی ۷۶ ۔ مکی ۷۷ ۔ کوفی ۷۸ ہیں ، پانچ جگہ اختلاف ہے ، چوہتر ۷۴ جگہ اجماع ہے ۔ (۱) رُءُ وْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۔ (۲) وَمَافِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ پر کوفی ۔ (۳) وَعَادٌ وَّثَمُوْد پر غیر شامی ۔ (۴) وَقَوْمُ لُوْطٍ پر حجازی و کوفی ۔ (۵) هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ پر مکی آیت ہے ،اس کے فواصل مُجْدَرِزْ طَظ قُمْنَا کے گیارہ حروف ہیں ۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین : وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ سے رَبَّكُمْ تک وجوہ صحیحہ چھیاسٹھ ۶۶ ہیں ،قالون مع مکی بیس ۲۰ ۔ ورش مع حمزہ چودہ ،بسم اللہ پر ۱۰ ،ترک پر ۴ ۔ عاصم وکسائی دس ۱۰ ، دس ۱۰ ۔ بصری آٹھ ، شامی چار ۴ ۔

(۸۹۳) سُكٰرٰى مَعًا سَكْرٰى شَفَا وَمُحَرِّكٌ ۱ لِيَقْطَعْ بِكَسْرِ اللَّامِ كَمْ جِيْدُهٗ حَلَا

ترجمہ: (سما شامی عاصم کا دہ) سُكٰرٰى جو ا ع '' میں دو جگہ ہے (حمزہ کسائی کیلئے اس کی جگہ) سَكْرٰى نے شفاء دی ہے (یعنی یہ بھی سَكْرَان کی جمع ہے ۔ سُكْرٰى نساء ۷ ع '' میں مطوعی کے سواسب کا اجماع اسی پر ہے) اور (كَمْ جِيْدُهٗ حَلَا والوں شامی ورش بصری کیلئے) ثُمَّ لِيَقْطَعْ ۲ ع '' کے کسرہ کے ساتھ حرکت دیا ہوا ہے ، اسکی گردن بہت شیریں ہوگئی ہے (قالون مکی کوفی کیلئے حرکت کی ضد سے سکون نکلا ثُمَّ لْيَقْطَعْ ۔

(۸۹۴) لِيُوْفُوْا ابْنُ ذَكْوَانٍ لِيَطَّوَّفُوْا لَهٗ ۲ لِيَقْضُوْا سِوٰى بَزِّيِّهِمْ (نَفَرٌ) جَلَا

ترجمہ: اور وَلِيُوْفُوْا (کی لام کو کسرہ کی حرکت دینا) ابن ذکوان (قرأت) ہے اور وَلِيَطَّوَّفُوْا (لام کا کسرہ) بھی اسی کے لئے ہے (یعنی ابن ذکوان کیلئے) اور ثُمَّ لِيَقْضُوْا کے لام کو ان قرأ میں کے بزی کے سوا نفر اور ورش نے (کسرہ کی حرکت دی ہے) جو ظاہر ہو گیا ہے پس (۱) قالون بزی کوفی کیلئے ثُمَّ لْيَقْطَعْ ثُمَّ لْيَقْضُوْا وَلْيُوْفُوْا وَلْيَطَّوَّفُوْا لام کے سکون سے اس لئے کہ ان کا ذکر کسی میں بھی نہیں آیا ۔

(۲) ابن ذکوان کیلئے چاروں میں لام کا کسرہ ہے ۔ (۳) ورش بصری ہشام کیلئے ایک ۱ ، دو ۲ میں کسرہ اور تین ۳ و چار ۴ میں سکون ۔ (۴) قنبل کیلئے دو ۲ میں کسرہ اور باقی تین میں سکون ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

شعر۱: سُکْرٰی مبتداء۔ مَعًا حال۔ سَکْرٰی خبر اَیْ مَقْرُوْءٌ سَکْرٰی شَفَا مستانفہ۔ لِیَقْطَعْ مبتداء۔ مُحَرَّكٌ خبر۔ بِکَسْرٍ متعلق خبر۔ کَمْ کاممیز محذوف اَیْ کَمْ مَرَّةٍ۔ جِیْدُهٗ حُلَا مبتداء و خبر۔

شعر۲: لِیُوْفُوْا مبتداء۔ اِبْنِ ذَکْوَانٍ خبر۔ اَیْ لِیُوْفُوْا بِکَسْرِ اللَّامِ قِرَأَةَ ابْنِ ذَکْوَانٍ۔ وَکَذٰلِكَ لِیَطَّوَّفُوْا لَهٗ هَا ابن ذکوان کوراجع ہے، وَکَذٰلِكَ ثُمَّ لِیَقْضُوْا۔ نَفَرٍ اَیْ قِرَأَةَ نَفَرٍ۔ جَلَا صفت۔ سِوَی بَزِّیِّهِمْ استثناء ہے،نفر کی رمز سے۔

توضیح: (۱) سَکْرٰی اور سُکْرٰی دونوں سَکْرَانَ کی جمع ہیں۔ (۲) امر کالام اکثر غائب و متکلم ہی کے صیغوں میں اور قلیل لغت پر حاضر کے صیغوں میں بھی آتا ہے، رویس کی قراءت میں فَلْتَفْرَحُوْا ''یونس ۶'' اسی لغت سے ہے، اوران چار کلمات میں ابن ذکوان کا کسرہ اس لئے ہے کہ یہ لام امر ہے جس میں کسرہ ہی اصل ہے اور سکون لام کی وجہ یہ ہے کہ ثُمَّ اور واؤ کو جو معنًی منفصل اور جدا کلمہ ہیں، اس کو امر والے کلمہ سے متصل اور اسی کے جزو کے مرتبہ میں سمجھ کر لام کو تخفیفاً ساکن کر دیا ہے، اور وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ میں اجماعًا سکون ہے، اور یہ سکون لام هُوَ اور هِیَ کی طرح ہے، جیسے وَهْوَ وَهْیَ وغیرہ۔

(۸۹۵) وَمَعْ فَاطِرٍ انْصِبْ لُؤْلُؤًا نَـــــظْمُ اُلْفَةٍ ۳ وَرَفْعَ سَوَاءً غَيْرُ حَفْصٍ تَنَخَّلَا

ترجمہ: اور تو (عاصم اور مدنی کیلئے اس) وَلُؤْلُؤًا (حج ۳ع'' کے ہمزہ) کو (جر کے بجائے) نصب دے جو فاطر ۴ع'' سمیت ہے، حالانکہ یہ محبت کا پر دیا ہوا ہے اور سَوَاءً کا رفع حفص کے سوا باقین قرّاء نے چن لیا ہے (یہ سَوَآءٌ نِ الْعَاكِفُ اور حفص سَوَآءً نِ الْعَاكِفُ پڑھتے ہیں)۔

(۸۹۶) وَغَيْرُ (صِحَابٍ) فِي الشَّرِيعَةِ ثُمَّ وَالْـــ ۴ ـــيُوفُوْا فَحَرِّكْهُ لِشُعْبَةَ اُثْقِلَا

ترجمہ: اور شریعت (جاثیہ ۲ع'' میں سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ ہمزہ کا رفع) صحاب کے سوا نے چن لیا ہے (پس (۱) ابن عامر شامی ابوبکر کیلئے ''حج و جاثیہ'' دونوں میں سَوَآءٌ رفع ہے۔ (۲) حفص کیلئے دونوں میں نصب۔ (۳) حمزہ و کسائی کیلئے ''حج'' میں رفع اور ''جاثیہ'' میں نصب) اور وَلْیُوْفُوْا جو ہے، تو شعبہ کیلئے اس (کے واؤ ساکن) کو فتحہ کی حرکت دے (وَلْیُوَفُّوْا) حالانکہ یہ فاء کی تشدید والا بھی ہے، (پس باقین وَلْیُوْفُوْا واؤ ساکنہ اور فاء کی تخفیف سے پڑھتے ہیں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

لُؤْلُؤًا هُنَا مَعْ حَرْفِ فَاطِرٍ، نَظْمُ مصدر بمعنی نَاظِمُ لُؤْلُؤًا کی صفت۔ رَفْعُ مبتداء مضاف۔ سَوَاءً مضاف الیہ۔ غَيْرَ حَفْصٍ مبتداء ثانی۔ تَنَخَّلَا اَیْ اِخْتَارَ خبر۔ غَيْرَ صِحَابٍ معطوف علی غير حفص اَیْ غَيْرَ صِحَابٍ تَنَخَّلَهُ فِي الشَّرِيْعَةِ۔ ثُمَّ وَلْيُوفُوا منصوب بفعل اس کی تفسیر فَحَرِّكْهُ سے ہے، لِشُعْبَةَ اس کے متعلق ہے۔ اُثْقِلَا حال بمعنی تَثْقِيلًا ۔

توضیح: (۱) وَلُؤْلُؤًا منصوب مِنْ اَسَاوِرَ کے محل پر معطوف ہے اس میں مِنْ زائدہ ہے اور معنی کی رُو سے اَسَاوِرَ مفعول بہ ہے اَیْ يُحَلَّوْنَ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيُحَلَّوْنَ لُؤْلُؤًا یہاں رسم بھی الف سے ہے اور فاطر میں اختلافِ مصاحف ہے۔ نصب کی قراۃ پر حج والا صراحتاً اور فاطر والا تقدیراً رسم کے موافق ہے، یعنی ان کو سونے کے کنگن اور موتی دونوں پہنائے جائیں گے، اور جر کی قرأت پر فاطر والا ظاہراً، اور حج والا تقدیراً رسم کے موافق ہے، یعنی ان کو سونے کے کنگن موتی جڑے ہوئے پہنائے جائیں گے۔

(۲) سَوَآءٌ رفع مبتداء ہونے کی بناء پر ہے، اَلْعَاكِفُ اس کا فاعل بھی ہے، اور خبر کا نائب بھی اور سَوَآءً نصب کی تقدیر جَعَلْنَا سَوَّيْنَا کے معنی میں ہے، اور سَوَآءً اس کا مفعول مطلق ہے، اور جاثیہ میں اَنْ نَّجْعَلَهُمْ کی ضمیر منصوب سے حال ہے، اور رفع کی قرأت میں سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ کی خبر مقدم ہے۔

(۳) اَوْفٰى اور وَفّٰى دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتے ہیں، اور تشدید تکثیر کیلئے ہے، اور وَلْيُوفُوا افعال کا اور وَلْيُوَفُّوا تفعیل کا امر غائب ہے، اور معنی ہیں، اور تا کہ حجاج اپنے حج کے واجبات پورے پورے اداء کریں۔

(۸۹۷) فَتَخْطَفُهُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلُهُ وَقُلْ ٥ مَعًا مَنْسِكًا فِي السِّيْنِ بِالْكَسْرِ شُلْشُلَا

ترجمہ: (نفر وکوفی کا) فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ ۴ع'') نافع سے اسی (وَلْيُوَفُّوا) کی طرح (فَتَخَطَّفُهُ) ہے، اور تو اس مَنْسِكًا کو (۵ع ، ۶ع میں) دونوں جگہ (حمزہ وکسائی کیلئے) سین میں کسرہ سے پڑھ، حالانکہ تو ہلکا ہے، قُلْ بمعنی اِقْرَأْ ہے، باقین کیلئے مَنْسَكًا بفتح سین ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

قُلْ بمعنی اِقْرَأْ مَنْسِكًا مفعول ہے۔ مَعًا اَیْ مُصْطَحِبَيْنِ مفعول ہے۔ شُلْشُلَا فاعل سے یا مفعول سے حال ہے، اور خَفِيًّا کے یا مُسْرِعًا کے معنی میں ہے، باء امر کے متعلق ہے، اور فِي الْكَائِنِ کے جو الْكَسْرِ کی صفت، یا

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اپنے معنی پر ہے اور بعد کا جملہ اسمیہ مقولہ ہے۔

توضیح: خَطِفَ الشَّیْءُ اچک لینے جلدی سے کسی چیز کے لے لینے کے معنی میں ہے سَمِعَ سے نفس فعل کا بیان ہے، یعنی پھر اس مشرک کو پرندے اچک لیں، اور جوہری کی رائے میں تَخَطَّفَ اور اِخْتَطَفَ دونوں ہم معنی ہیں، اور تَفَعَّلَ سے تکثیر کے معنی میں ہے، اور تَفَعَّلَ سے اس کا قرار دینا عمدہ تر ہے، افتعال کی توجیہ تعسف و تکلف ہے ابو شامہ فرماتے ہیں اس کی کوئی حاجت نہیں۔

(۸۹۸) وَيَدْفَعُ (حَقٌّ) بَيْنَ فَتْحَيْهِ سَاكِنٌ ٦ يُدَافِعُ وَالْمَضْمُومُ فِيْ اُذِنَ اِعْتَلَا

ترجمہ: اور (شامی و حسن کے) يُدْفِعُ میں (مکی بصری کا) يَدْفَعُ صحیح ہے، اس يَدْفَعُ کے دو فتحوں کے درمیان (دال) ساکن ہے اور اُذِنَ لِلَّذِيْنَ ٦ ع'' میں (مدنی عاصم بصری کیلئے) ضمہ والا (ہمزہ) بلند ہو گیا ہے (باقین کیلئے اَذِنَ ہے، فتحہ سے)۔

(۸۹۹) نَعَمْ حَفِظُوْا وَالْفَتْحُ فِيْ تَا يُقْتِلُوْ ٧ نَ (عَمَّ) عُلَاهُ هُدِّمَتْ خَفَّ اِذْ دَلَا

ترجمہ: (ہاں ان ناقلین نے حفظ کیا ہے) اس کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور يُقَاتِلُوْنَ کی تاء میں فتحہ جو ہے (مدنی شامی حفص کیلئے) اس کی بلندی عام ہو گئی ہے اور (مدنی مکی کیلئے) لَهُدِّمَتْ بلا تشدید ہے اس لئے کہ یہ تخفیف کامیاب ہو گئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۶: يُدْفِعُ کی تقدیر مَوْضِعَ يُدَافِعُ ہے، اور یہ حَقٌّ کا مفعول فیہ ہے جو خبر ہے۔ بَيْنَ فَتْحَيْهِ سَاكِنٌ اسمیہ ہے اور يَدْفَعُ سے حال ہے۔

شعر ۷: وَالْفَتْحُ اور هُدِّمَتْ دونوں اسمیہ ہیں اور دونوں کبریٰ ہیں۔

توضیح: يَدْفَعُ فَتَحَ سے اسناد اللّٰہ تعالیٰ کی طرف ہیں يُدَافِعُ میں مفاعلہ مبالغہ کیلئے ہے، أُذِنَ مجہول کا نائب فاعل لِلَّذِيْنَ ہے اور اَذِنَ معروف کی اسناد حق تعالیٰ کی ضمیر کی طرف ہیں اَیْ اَذِنَ اللّٰهُ يُقْتَلُوْنَ مجہول اور کسرہ سے معروف ہے آیت کے نزول کے وقت جو لوگ جہاد میں شامل ہیں، معروف کی قرأت میں وہ مراد ہیں، اور مجہول کی قرأت پر جو شامل نہیں مگر ستائے جا رہے ہیں وہ بھی مراد ہیں۔

لَهُدِّمَتْ میں تخفیف نفس فعل اور تشدید فعل میں کثرت و مبالغہ ظاہر کرنے کیلئے ہے أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ میں چار قراءتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

(۱) مدنی وحفص کیلئے اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ دونوں فعل مجہول ہیں۔ (۲) کی اخوین اَذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ دونوں فعل معروف یہی اولیٰ اور اصل ہے، وَقَاتِلُوْافِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ "بقرۃ" سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ (۳) بصری و ابوبکر کیلئے اول فعل مجہول ثانی معروف اُذِنَ یُقَاتِلُوْنَ۔(۴) شامی کیلئے ۳ کا عکس اَذِنَ معروف یُقْتَلُوْنَ مجہول۔

(۹۰۰) وَبَصْرِيٌّ نَ اهْلَكْنَا بِتَاءٍ وَّضَمِّهَا ٨ يَعُدُّوْنَ فِيهِ الْغَيْبُ شَـايَعَ دُخَّلَا

ترجمہ: اور اَهْلَكْنَا ۶ع" کو بصری نے تاء اور اسکے ضمہ سے (اَهْلَكْتُهَا) پڑھا ہے، اور مِمَّا يَعُدُّوْنَ جو ہے اس میں (حمزہ کسائی اور مکی کیلئے) غیب (کی یاء) ہے اس نے يَسْتَعْجِلُوْنَكَ کی پیروی کی ہے حالانکہ وہ اس کا مناسب ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

بَصْرِيٌّ قَرَأَ محذوف کا فاعل۔ اَهْلَكْنَهَا اس کا مفعول۔ بِتَاءٍ قَرَأَ سے متعلق۔ وَضَمُّهَا معطوف علی تَاءٍ۔ يَعُدُّوْنَ جملہ اسمیہ۔ دُخَّلَا مفعول الفعل، کثیرالدخول، بار بار آنے جانے کے معنی میں ہے۔

توضیح: (۱) اَهْلَكْتُهَا واحد ہے، اس لئے کہ اس کے فاعل اللّٰہ تعالیٰ حقیقتاً واحد ہیں اور اس میں اَمْلَيْتُ لَهَا اور اَخَذْتُهَا کی رعایت ہے، اور اَهْلَكْنَهَا جمع ہے، اس سے اللّٰہ تعالیٰ کی شان عظمت کا اظہار مقصود ہے اور اَهْلَكْنَهَا "اعراف ۱ع" کی طرح ہے۔

(۲) يَعُدُّوْنَ کی ضمیر ان کفار کیلئے ہے جو اَهْلَكْنَهَا سے سمجھے گئے ہیں، اور خطاب کی تقدیر پر اسناد حاضرین کیلئے ہیں۔

(۹۰۱) وَفِي سَبَإٍ حَرْفَانِ مَعْهَا مُعَجِّزِيـ ٩ ـنَ (حَقٌّ) بِلَا مَدٍّ وَّفِي الْجِيمِ ثَقَّلَا

ترجمہ: اور سورہ سباء ۱ع ، ۵ع" میں دو حرف مُعْجِزِيْنَ ہیں، جو اس سورۃ حج ۷ع" کے مُعْجِزِيْنَ سمیت ہیں، (ان میں سے ہر ایک مکی و بصری کیلئے الف) مدہ کے بغیر ہونے کی حالت میں حق ہے اور ان دونوں نے جیم میں تشدید واقع کیا ہے (یعنی مُعَجِّزِيْنَ پڑھا ہے)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

وَفِيْ سَبَاء حرفَانِ خبر ومبتداء۔ مَعْهَا حال۔ مُعَاجِزِيْنَ حَقٌّ جملہ حروف ثلاثہ کیلئے بیان واقع ہوا ہے۔ بِلَا مَدٍّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتداء سے حال۔ فِی الْجِیمِ ،ثِقْلًا کاظرف،اور جملہ حالیہ ہے، اَیْ قَدْ ثَقُلَ۔

توضیح: مُعَجِّزِیْنَ تفعیل سے اَیْ قَاصِدِیْنَ وَطَالِبِیْنَ تَعْجِیْزَنَا ، مُعَاجِزِیْنَ مفاعلہ سے ہے جوشرکت کیلئے ہے یعنی مؤمنین کے ساتھ مجادلہ ومسابقہ کرنے والے عاجز کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے والے،سخاوی کہتے ہیں کہ دونوں قراٴتیں ہم معنی ہیں۔

(۹۰۲) وَالْاَوَّلُ مَعْ لُقْمٰنَ یَدْعُوْنَ غَــــلَّبُوْا ۱۰ سِوٰی شُعْبَةٍ وَّالْیَاءُ بَیْتِیَ جَمَّلَا،

ترجمہ: اور پہلا تَدْعُوْنَ (حج ۸ع) جو''لقمٰن ۳ع'' سمیت ہے(ان دونوں میں)ان ناقلین نے (بصری کیلئے) اور سوا شعبہ(کوفیین) کیلئے (غیبت کی یاءکوخطاب پر) غالب کیا ہے(غیب اطلاق سے نکلا ہے،اور اول کی قید سے دوسرا رکوع ۱۰ع''والا نکل گیا اس میں سب کیلئے غیبت ہے)اور اضافت کی یاء نے بَیْتِیَ ''۴ع'' نے خوبصورت بنادیا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

وَالْاَوَّلُ یَدْعُوْنَ اصل میں وَیَدْعُوْنَ الْاَوَّلُ تھا،صفت مقدم ہونے کی وجہ سے موصوف کو عطف بیان بنادیا۔ مَعْ اَلْکَائِنُ کاظرف ہے جو اَلْاَوَّلُ کی صفت ہے۔ وَالْیَاءُ الخ اسمیہ کبریٰ ہے۔ بَیْتِیَ جَمَّلَا کامفعول مقدم ہے۔

توضیح: یَدْعُوْنَ میں غیبت کی صورت میں ان کفار کی خبردی ہے جوغائب ہیں،اوراس میں وَیَعْبُدُوْنَ کی رعایت ہے،اور خطاب کی صورت میں مخاطب وہ کفار ہیں جوحاضر ہیں اوراس میں تَعْمَلُوْنَ اور تَخْتَلِفُوْنَ کی رعایت ہےاور اس سورت میں یاءاضافت ایک ہی بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ ہے،اس میں مدنی ہشام حفص کافتحہ،اور باقین کاسکون ہے۔

یاءزائدہ: (سورۃ الحج) دوہیں۔ (۱) وَالْبَادِیْ ورش بصری اور مکی کااثبات۔ (۲) نَکِیْرِیْ ورش کااثبات ہے۔

ادغام کبیر:(سورۃ الحج) بتیس ۳۲ ہیں۔ مثلین اکیس ۲۱۔متقاربین گیارہ ۱۱۔ادغام صغیرمختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغیرمختلف فیه (سُوْرَةُ الْحَجِّ)

نمبرشار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراٴ	اظہاروالے قراٴ
۱	وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	۵	بصری،حمزہ،کسائی	حرمی،شامی،عاصم
۲	لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ	۶	بصری،ابن ذکوان،حمزہ،کسائی	حرمی،ہشام،عاصم
۳	ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ	۰	ماسواحفص ومکی	حفص ومکی
۴	ثُمَّ اَخَذْتُهَا	۰	'' ''	'' ''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْحَجِّ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى	۱
۲	فِي الْاَرْحَامِ مَّا	،
۳	بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	،
۴	لِلنَّاسِ سَوَآءً	۳
۵	الْعَاكِفُ فِيْهِ	،
۶	لِاِبْرَاهِيْمَ مَّكَانَ	۵
۷	يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	،
۸	كَانَ نَّكِيْرِ	۶
۹	رَبِّكَ كَاَلْفِ	،
۱۰	وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ	۸
۱۱	مَاعُوْقِبَ بِهٖ	۸
۱۲	بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	،
۱۳	مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ	،
۱۴	وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	،
۱۵	اَنْ تَقَعَ عَلَى	۹
۱۶	يَعْلَمُ مَّا	،
۱۷	تَعْرِفُ فِيْ	،
۱۸	يَعْلَمُ مَّا	۱۰
۱۹	جِهَادِهٖ هُوَ	،

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

۲۰	بِاللّٰهِ هُوَ	"
۲۱	يَعْلَمُ مَّنْ	"

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُورَةُ الْحَجِّ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱۔۲	اَلسَّاعَه الشَّيْءٌ: لِنُبَيِّنَ لَّكُمْ	۱
۳	اَلْعُمُرُ لِّكَيْلَا	"
۴	وَالْاٰخِرَةُ ذّٰالِكَ	۲
۵	اَلصّٰلِحٰتُ جَّنّٰتٍ	"
۶	اَلصّٰلِحٰتُ جَّنّٰتٍ	"
۷	اُذِنُ لِّلَّذِيْنَ	۶
۸	يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	۷
۹	سَخَّرَ لَّكُمْ	۹
۱۰	اَعْلَمُ بِمَا	"
۱۱	يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	"

المرسوم: (سورۃ الحج) مَنْ تَوَلَّاهُ باجماع مصاحف یاء کے بجائے الف سے مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

یہ مکی سورۃ ہے اس کی کل آیات کوفی اور حمصی ایک سو اٹھارہ ۱۱۸ اور باقی شماروں میں ایک سو انیس ۱۱۹ ہیں، کیونکہ وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۴۵ع" کو غیر کوفی اور غیر حمصی نے آیت شمار کیا ہے، اس کے فواصل مَنْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَنِعْمَ الْمَوْلٰى سے غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ تک وجوہ صحیحہ تین سو اٹھارہ ۳۱۸ ہیں، قالون مع مکی ایک سو بیس ۱۲۰ ، عاصم تیس ۳۰ ۔ ورش چوراسی ۸۴ ۔ بسم اللہ پر ساٹھ ۶۰ ، ترک پر چوبیس ۲۴ ۔ دوری چوبیس ۲۴ ۔ شامی وسوسی بارہ ۱۲ ، بارہ ۱۲۔ حمزہ وخلف تین ۳ ، تین ۳۔ کسائی تیس ۳۰

(۹۰۳) اَمٰنٰتِهِمْ وَحِّدْ وَفِيْ سَـالَ دَارِيًـا ۱ صَلَوٰتِهِمْ شَـافٍ وَّ عَـظْمًا كَـذِيْ صِـلَا

ترجمہ: تو لِاَمٰنٰتِهِمْ کو یہاں (مؤمنون میں مکی کیلئے) اور سَاَلَ (معارج اع دونوں) میں واحد سے اَمٰنَتِهِمْ پڑھ، حالانکہ تو جاننے والا ہے، اور (اس کے بعد) صَلَـوٰتِهِمْ (حمزہ وکسائی کیلئے اسی توحید کے ساتھ) شفاء دینے والا ہے (باقی کیلئے صَلَوٰتِهِمْ جمع ہے) اور شامی و ابوبکر کیلئے اَلْمُضْغَةَ) عَظْمًا کو بھی واحد سے پڑھ، جو فَكَسَوْنَ الْعَظْمَ سمیت ہے، حالانکہ تو (ذہن کی تیزی میں) آگ والے کی طرح ہے (باقی کیلئے عِظٰمَ ہے جمع سے)

(۹۰۴) مَعَ الْعَظْمِ وَاضْمُمْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ حَقُّـهُ ۲ بِتَـنْـبُتُ وَالْمَفْتُوْحُ سِيْنَاءَ ذُلِّـلَا

ترجمہ: (مَعَ الْعَظْمِ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور تو (مکی، بصری، کیلئے) تُنْبِتُ کی تاء کو ضمہ دے، اور باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے، اور تُنْبِتُ پڑھ) یہ اس کا حق ہے، اور (شامی وکوفیین کیلئے سین کے فتحہ والا) سَيْنَآءَ آسان کر دیا ہے (یہ چاروں سَيْنَآءَ سین کے فتحہ سے اور باقی سِيْنَآءَ کسرہ سے پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱: وَفِيْ سَالَ هُنَا مقدر پر معطوف ہے۔ صَلَوٰتِهِمْ کی تقدیر وَتُوْحِيْدُ صَلَوٰتِهِمْ ہے۔ صِلَا الف اطلاقی ہے۔

شعر ۲: مَعَ الْعَظْمِ جعبری اور قاری رحمہ اللہ کی رائے پر وَحِّدْ مقدر کے مفعول عَظْمًا سے حال ہے اور میم کا جر اعرابی اور نصب حکائی ہے۔ بِتَنْبُتُ دونوں امروں میں سے کسی ایک کے متعلق ہے، اور حَقُّهُ کی خبر مقدم ہے۔ سَيْنَآءَ مبتداء مؤخر۔ اَلْمَفْتُوْحُ خبر۔ ذُلِّلَا متانفہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: (۱) اَمٰنٰتِهِمْ توحید سے جنس امانت مراد ہے، جو قلیل وکثیر سب کو شامل، احزاب ۹ع''۔ اَلْاَمَانَةَ اور عَهْدِهِمْ کی رعایت ہے، اور یہ رسم صریح کے مطابق ہے، اور جمع سے مراد انواع ہیں، اس لئے کہ ہر وہ چیز امانت ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہے حقوق العباد ہو یا حقوق اللہ ہوں اور حقوق بے شمار ہیں، اور یہ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ کی طرح ہے۔

(۲) صَلٰوةِ توحید سے جنس مراد ہے، فِيْ صَلَاتِهِمْ ''معارج ۱ع'' کی طرح اور جمع سے کثرت وانواع مراد ہیں اس میں حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ کی رعایت ہے۔

(۳) یہی صورت عظم وعظام کی ہے توحید سے جنس جو کثیر کو بھی شامل ہے مراد ہے۔

(۴) سَيْنَآءَ میں فتحہ اکثر عرب کا اور کسرہ کنانہ کا لغت ہے اور یہ عجمی تھا جیسے معرب بنالیا گیا ہے، اس میں تیسرا لغت سَيْنِيْنَ ہے۔

(۵) تَنْبُتُ فتحہ تاء اور ضمہ باء سے نَصَرَ سے اور تاء کے ضمہ والا لغت اَنْبَتَ يُنْبِتُ سے لازم بمعنی نَبَتَ ہے۔

(۹۰۵) وَضَمٌّ وَفَتْحٌ مُنْزَلًا غَيْرُ شُعْبَةٍ ۳ وَنَوَّنَ تَتْرًا حَقُّهُ وَاكْسِرِ الْوِلَا

ترجمہ: اور مُنْزَلًا (مُبَارَكًا ۲ع) جو ہے، شعبہ کے سوا (سب قراء کیلئے میم کا) ضمہ اور زاء کا فتحہ ہے (یعنی مُنْزَلًا ہے) اور (مکی وبصری کیلئے) تَتْرًا کو اس کے حق (والے) نے تنوین دیا ہے (یعنی یہ تَتْرًا پڑھتے ہیں، باقی ترک تنوین سے تَتْرَا پڑھتے ہیں) اور (کوفیین کیلئے) اس تَتْرًا کی نزدیکی والے وَاِنَّ هٰذِهٖ (۳ع کے ہمزہ) کو کسرہ دے۔

(۹۰۶) وَاَنَّ ثَوَى وَالنُّوْنَ خَفِّفْ كَفٰى وَتَهْـ ۴ ـجُرُوْنَ بِضَمٍّ وَّ اكْسِرِ الضَّمَّ اَجْمَلَا

ترجمہ: یہ اس میں مقیم ہو گیا ہے (اس مصرعہ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) اور تو شامی کیلئے اس وَاَنَّ کے نون کو تخفیف سے (وَاَنْ) پڑھ یہ کافی ہو گئی ہے، اور تَهْجُرُوْنَ (۴ع نافع کیلئے تاء کے) ضمہ کے ساتھ ہے اور تو اس کے ضمہ جیم کو کسرہ سے بدل دے حالانکہ یہ نہایت خوبصورت ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۳: مُنْزَلًا مبتداء۔ فِيْهِ ضَمٌّ وَكَسْرٌ اسمیہ کی خبر مقدر اَیْ لِكُلِّ الْقُرَّاءِ۔ اور یہ جملہ مُنْزَلًا مبتداء اول کی خبر ہے۔ حَقُّهٗ نَوَّنَ کا فاعل ہے، اور تَتْرًا مفعول ہے، اور نُوِّنَ مجہول جن نسخوں میں ہے، تَتْرًا نائب فاعل ہے۔ اور حَقُّهٗ هُوَ مقدر کی خبر ہے۔ اَلْوِلَا اِكْسِرِ کا مفعول ہے، اور وَاَنَّ عطف بیان ہے، واو لفظ قرآن ہے۔ اَیْ ذَالْوِلَا مبدل منہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعر ۴: وَاَنَّ تَوٰی وَاَنْ اس سے بدل اور مجموعہ بدلین وَاکسِرْ کا مفعول بہ ہے۔ وَالنُّوْنَ خَفِّفْ کا مفعول ہے۔ اَجْمِلَا اسم تفضیل ہے، اور اپنے معنی پر ہے یا صفت مشبہ ہے۔ جَمِیْلًا کے معنی میں اور الف اطلاق کا ہے۔

توضیح: (۱) مُنْزِلًا اَنْزَلَ سے مصدر میمی یا اس سے اسم مکان ہے اول صورت میں مفعول مطلق ہے اَیْ اَنْزِلْنِیْ اِنْزَالًا اور دوسری تقدیر پر مفعول بہ ہے، یعنی مجھ اتارنے کی جگہ اتار دیجئے، اور مَنْزِلًا یَنْزِلُ کا مصدر میمی ہے یا اسم مکان ہے، ترکیب وہی ہے۔

(۲) تَتْرًا تنوین اس لئے ہے کہ یہ منصرف ہے اور فِعْلًا کے وزن جیسے ضَرْبًا اور الف نصبی حالت میں تنوین کے ساتھ لکھا جاتا ہے، یا فَعْلٰی یائی کے وزن پر ہے اَرْطٰی کی طرح ایک مذہب پر الف یاء سے بدلا ہوا ہے، جو وصلاً تنوین سے ملنے کے بعد ساقط ہو گیا، وقفاً تنوین کے حذف ہونے پر لوٹ آیا، پس وقفاً اس کا الف یاء سے بدلا ہوا ہے یہ قراءٗ کا مذہب ہے اور نحاۃ کے ہاں یہ یاء سے بدلا ہوا الف جو وصلاً ساقط ہو گیا تھا، اور اب وقفاً بھی ساقط ہے اور جو الف اس میں پایا جاتا ہے، وہ تنوین سے بدلا ہوا الف ہے لیکن قوی تر یہ ہے کہ اس کا الف اپنی شکل میں ہے نہ کہ یاء کی شکل میں، اس میں تنوین والوں میں سے ابو عمرو کیلئے وقفاً بہ نسبت امالہ کے فتحہ قوی تر ہے، اور ترک تنوین پر یہ مصدر ہے اور الف دَعْوٰی کی طرح تانیث کا ہے اس لئے غیر منصرف ہے اور اس میں اخوین کا محضہ اور ورش کی تقلیل بھی جاری ہے۔

(۳) وَاَنَّ هٰذِهٖ میں کسرہ استیناف کی وجہ سے ہے اور فتحہ بِمَا پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے۔

(۴) تُهْجِرُوْنَ اَهْجَرَ سے تم فضول گوئی کرتے ہو، تَهْجُرُوْنَ هَجَرَ هِجْرَانًا سے ہے، تم فضول دیوانوں کی باتیں کرتے ہو۔

(۹۰۷) وَفِيْ لَامِ لِلّٰهِ الْاَخِيْرَيْنِ حَذْفُهَا ۞ وَ فِي الْهَاءِ رَفْعُ الْجَرِّ عَنْ وَّلَدِ الْعَلَا

ترجمہ: اور سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ کے آخری دو کے لام میں اس (لام جارہ) کا حذف اور اس کی هاء میں جر کے بجائے رفع دونوں عَلَا کے بیٹے ابو عمرو سے ہیں (یعنی بصری آخری دو سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ کو سَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ پڑھتے ہیں۔ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ کی طرح)۔

﴿النحو والعربية﴾

حَذْفُهَا فِي اللَّامِ کا مبتداء مؤخر ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ مبتداء کے ساتھ ضمیر آ رہی ہے جو خبر کے متعلق کی طرف راجع ہے۔ اَلْاَخِيْرَيْنِ لِلّٰهِ لِلّٰهِ سے بدل ہے) ثانی محذوف ہے اس لئے بدل کو تثنیہ سے لائے ہیں۔ وَفِي الْهَاءِ اسمیہ ہے فِي الْكَائِنِ کے متعلق ہے جو مبتداء رفع الجر کی صفت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: اس سورت میں سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ تین ہیں، پہلا سب کیلئے دولاموں سے لِلّٰهِ ہے الف کے بغیر اول لام جارہ ہے اور اس کی رسم بھی تمام مصاحف میں دولاموں سے ہے، اور یہ سوال لِمَنِ الْاَرْضُ کے مطابق ہے کہ جواب میں بھی سوال کی طرح لِلّٰهِ لام ہے دوسرے دو میں بصری کی قرأت اَللّٰهُ ہے رفع سے بصری اور مصحف امام میں اس کی رسم بھی الف سے لام کے بغیر ہے۔

(۹۰۸) وَعَالِمُ خَفْضُ الرَّفْعِ عَنْ (نَفَرٍ) وَّ فَتْـ ـ ـ ٦ ـحُ شِقْوَتُنَا وَامْدُدْ وَحَرِّكْهُ (شُـ)ـلْشُلَا

ترجمہ: اور (حفص و نفر کیلئے) عٰلِمُ (الْغَيْبِ ۵ ع میم کے) رفع کے بجائے جر ایک جماعت سے ہے (پس مدنی اور صحبہ کیلئے میم کا رفع ہے) اور شِقْوَتُنَا فتحِ سین کو لے لے اور اس کے قاف کو (حمزہ کسائی کے لئے فتحہ کی) حرکت دے اور مدہ زیادہ کر، حالانکہ تو متواضع ہے (یعنی شَقْوَتُنَا)۔

﴿النحو والعربیة﴾

عَنْ نَفَرٍ اَیْ مَنْقُوْلٌ عَنْ نَفَرٍ۔ وَفَتْحُ شِقْوَتُنَا کی خبر خُذْهُ مقدر ہے جو وَامْدُدْهُ سے مناسب ہے۔ شُلْشُلَا حَرِّكْ کے فاعل سے حال ہے۔

توضیح: (۱) عٰلِمُ الْغَيْبِ جر کی قرأت پر اللّٰهِ کی صفت ہے جو سُبْحٰنَ اللّٰهِ میں ہے اور رفع کی قرأت میں عٰلِمُ هُوَ مقدر کی خبر ہے، اور یہ جملہ مستانفہ ہے اور يَصِفُوْنَ پر آیت سے بھی استیناف کی تائید ہوتی ہے۔ (۲) شِقْوَةٌ اور شَقْوَةٌ دونوں شَقِيَ يَشْقٰي کے مصدر ہیں۔

(۹۰۹) وَكَسْرُكَ سُخْرِيًّا بِهَا وَبِصَادِهَا ٧ عَلٰي ضَمِّهٖ اَعْطٰي (شِـ)ـفَاءً وَّ اَكْمَلَا

ترجمہ: اور تیرہ (نفر عاصم کیلئے) اس سورۂ مؤمنون ٦ ع میں اور ان سورتوں کی صاد ۲ ع'' میں سُخْرِيًّا (کے سین) کو کسرہ دینا جو ہے اس نے (مدنی حمزہ و کسائی کیلئے) اپنے ضمہ پر ہو کر شفادی ہے اور اس نے کامل کر دیا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

سُخْرِيًّا ضمہ و کسرہ سے سَخْرَةٌ کے مصدر ہیں، جو فَتَحَ سے ہے، سَخْرَهٗ یعنی اس نے اس کو غلام بنالیا، یا یہ اِسْتَهْزَأَ بِهٖ کے معنی میں اس نے ہنسی اڑائی مسخرہ بنایا، سَخِرَ مِنْهُ سے دونوں مصدر ہیں۔ كَسْرُكَ مبتداء۔ سُخْرِيًّا اسکا مفعول بہا خبر۔ اَعْطٰي جملہ مستانفہ۔

(۹۱۰) وَفِيْ اَنَّهُمْ كَسْرٌ (شَـ)ـرِيْفٌ وَّ تُرْجَعُوْ ٨ نَ فِي الضَّمِّ فَتْحٌ وَّاكْسِرِ الْجِيْمَ وَاكْمُلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمه: اور (حمزہ و کسائی کیلئے صَبَرُوْا) اَنَّهُمْ میں ہمزہ کا کسرہ ہے جو بزرگی والا ہے اور لَا تَرْجِعُوْنَ جو ہے اس کے ضمہ میں فتحہ ہے اور تو جیم کو کسرہ بھی دے (حمزہ کسائی ہی کیلئے) اور تو ضرور کامل ہو جا (یعنی یہ لَا تَرْجِعُوْنَ پڑھتے ہیں معروف سے اور باقین کیلئے تُرْجَعُوْنَ مجہول سے ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

فَتْحٌ مبتداء کے بعد اس کی صفت شَرِيْفٌ یا لَهُمَا مقدر ہے یعنی اَنَّهُمْ کا کسرہ شریف کے مرموزین حمزہ و کسائی کیلئے ہے، اور فِيْ اَنَّهُمْ خبر ہے۔ اور تَرْجِعُوْنَ کا فتحہ بھی حمزہ و کسائی ہی کیلئے ہے۔ تُرْجَعُوْنَ مبتداء۔ فِي الضَّمِّ فَتْحٌ خبر و مبتداء، جملہ خبر مبداء اول۔ اَكْمَلَا اَيْ صِرْ كَامِلًا۔ الف نون خفیفہ سے بدل ہے۔

توضیح: اِنَّهُمْ کسرہ کی صورت میں جملہ مستانفہ ہے پہلا جملہ صَبَرُوْا پر ختم ہو جاتا ہے، اور فتحہ کی صورت میں یہ جَزَيْتُ کا دوسرا مفعول ہے اور اس سے پہلے لام یا باء سببیہ مقدر ہے اَيْ لِاَنَّهُمْ ، بِاَنَّهُمْ۔

(۹۱۱) وَفِيْ قٰلَ كَمْ قُلْ دُوْنَ شَكٍّ وَّبَعْدَهٗ ۞ شَفَا وَبِهَا يَاءٌ لَعَلِّيْ عُلِّلَا

ترجمه: اور قٰلَ كَمْ (لَبِثْتُمْ کی جگہ کی، حمزہ اور کسائی کا) قُلْ كَمْ ہے، حالانکہ یہ شک سے خالی ہے (کوفی مصحف میں الف کا حذف ہے باقی مصاحف میں الف مرسوم ہے) اور اس کے بعد (قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ کی جگہ میں حمزہ و کسائی کیلئے) اسی قُلْ نے شفادی ہے (یہ بھی کوفی مصحف میں الف کے بغیر ہے) اور اس سورۃ فلاح میں لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ ع۶" کی یاء ہے (جس کے ذریعہ اس کافر نے (دنیا کی طرف لوٹانے کی درخواست کی) علت بیان کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

دُوْنَ شَكٍّ اَيْ خَالِيًا مِّنَ الشَّكِّ ثَابِتٌ جو خبر ہے اس کے فاعل سے حال ہے۔ بَعْدَهٗ ھاء قُلْ كَمْ کیلئے ہے جو شفا کا ظرف ہے اور شفا کی فاعلی ضمیر قُلْ فِيْ مَوْضِعِ قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ کیلئے ہے۔ بِهَا يَاءٌ اسمیہ ہے جس کی خبر مقدم ہے۔ لَعَلِّيْ يَاءٌ سے بدل ہے اَيْ يَاءُ لَعَلِّيْ۔ عَلَّلَا الف اطلاقی يَاءٌ کی صفت ہے۔

توضیح: قُلْ امر ہے، اور اسناد دوزخ کے داروغہ اور نگران فرشتوں کیلئے ہے، اور واحد مَلَكٌ سے جنس مَلَكٌ مراد ہونے کی وجہ سے ہے قَالَ ماضی ہے اور فاعل حق تعالیٰ ہیں، اور اگرچہ یہ مستقبل سے تعلق ہے مگر قطعی اور یقینی ہونے کے اعتبار سے ایسے ہیں کہ گویا وقوع پذیر ہو چکے ہیں اس سورت میں یاء اضافت صرف ایک ہی ہے، جو لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ ع۶ "میں ہے اس میں سما شامی کا فتحہ اور کوفیین کا سکون ہے۔

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

یاءات زائدہ: (سورۃ المؤمنون) زائدہ اس سورت میں کوئی نہیں۔

ادغام کبیر: اس سورت میں ادغام کبیر بارہ ۱۲ ہیں۔ مثلین کے چار ۴ ۔ متقاربین کے آٹھ ۸ ۔

ادغام صغیر مختلف فیہ: ادغام صغیر مختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغير مختلف فيه (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	فَاغْفِرْ لَّنَا	۶	بصری بخلف عن الدوری	سوا بصری
۲	فَاتَّخَذْتُّمُوْهُمْ	"	ماسوا حفص وکی	حفص وکی
۳	كَمْ لَبِثْتُّمْ	"	بصری، شامی، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۴	اِنْ لَّبِثْتُّمْ	"	" " " "	" "

جدول ادغام كبير مثلين (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ	۱
۲	اَخَاهُ هٰرُوْنَ	۳
۳	وَبَيْنَ نُسَارِعُ	۴
۴	فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ	۶

جدول ادغام كبير متقاربين (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	قَالَ رَّبِّ	۲
۲	وَمَانَحْنُ لَهٗ	۳
۳	قَالَ رَّبِّ	"
۴	اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ	"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	أَعْلَمُ بِمَا	۲
۶	قَالَ رَبِّ	۔
۷	عَدَدَسِنِيْنَ	۔۔
۸	اٰخَرَ لَابُرْهَانَ	۔

المرسوم: (سورۃ المؤمنون) سٰمِـرًا بحذف الف ہے حضرت نوح علیہ السلام کے قصہ میں دوسرے رکوع شروع میں اَلْمَلَؤُا کا ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعداز فتح بصورت واؤ اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْر

یہ سورت مدنی ہے اس کی کل آیات حجازی تریسٹھ ۶۳ ۔ اور عراقی و دمشقی چونسٹھ ۶۴ ہیں۔ اکسٹھ ۶۱ میں اتفاق ہے، اور تین میں اختلاف ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔ www.kitabosunnat.com

(۱) بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۔ (۲) يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ان دو پر عراقی و شامی آیت ہے۔ (۳) لِأُولِي الْاَبْصَارِ پر حمصی آیت ہے، فواصل نَمِرٌ لُبَّ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ سے تَذَكَّرُوْنَ تک جوہ صحیحہ ایک سو چوہتر ۱۷۴ ہیں، قالون اڑتالیس ۴۸ ۔ ابوبکر حفص کسائی اور مکی بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ ۔ بصری دوری اور شامی چھ ۶ چھ ۶ ۔ حمزہ اور خلف تین ۳ تین ۳ اور ورش چون ۵۴ ، بسم اللہ پر چھبیس ۲۶ ، ترک پر اٹھارہ ۱۸ ۔

(۹۱۲) وَحَقٌّ وَّ فَرَّضْنَا ثَقِيْلًا وَّ رَاْفَةٌ ۱ يُحَرِّكُهُ الْمَكِّيُّ وَاَرْبَعُ اَوَّلَا

ترجمہ: اور وَفَرَّضْنٰهَا (مکی و بصری کیلئے اپنی راء کی) تشدید والا ہونے کی حالت میں ثابت ہے (حصن و شامی کیلئے فَرَضْنٰهَا بتخفیف راء ہے) اور رَاْفَةٌ جو ہے، مکی اس کی (ہمزہ کو فتحہ کی) حرکت دیتے ہیں (یعنی رَاَفَةٌ پڑھتے ہیں) اور اَرْبَعَ (شَهٰدٰتٍ) جو پہلی جگہ واقع ہے اس کی عین کا رفع اطلاق ۔

(۹۱۳) (صِحَابٌ) وَّ غَيْرُ الْحَفْصِ خَامِسَةُ الْاَخِيْـ ۲ ـرُ اَنْ غَضِبَ التَّخْفِيْفُ وَالْكَسْرُ اُدْخِلَا

ترجمہ: صحاب کی قراءت ہے (سما شامی ابوبکر اَرْبَعَ منصوب پڑھتے ہیں) اور پہلے کی قید سے دوسرا اَنْ تَشْهَدَ

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

اَرْبَعَ نکل گیا، جوسب کے نصب سے ہے) اور حفص کے سوا کیلئے پچھلا وَالْخَامِسَةُ اَن (رفع تاء سے ہے یہ نویں آیت کے شروع والا ہے، رہا ساتویں آیت کے شروع والا، وہ سب کے ہاں مرفوع ہے)، اور اَنْ غَضِبَ جو ہے (نافع کیلئے نون کی) تخفیف اور ضاد میں کسرہ داخل کیا گیا ہے (یعنی نافع اَنْ غَضِبَ اور باقین اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ پڑھتے ہیں)۔

(۹۱۴) وَيَرْفَعُ بَعْدُ الْجَرَّ يَشْهَدُ شَـــائِعٌ ۳ وَغَيْرُ اُولِي بِالنَّصْبِ صَـــاحِبُهُ كَـــلَا

ترجمہ: اور یہ (نافع اَنْ غَضِبَ کے) بعد اللّٰہ کی ہاء کے جر کو رفع سے بدلتے ہیں (یعنی ان کے لئے اَنْ غَضِبَ اللّٰهُ ہے، اور باقی کیلئے اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ ہے) اور يَوْمَ يَشْهَدُ (حمزہ کسائی کیلئے اطلاقی یاء تذکیر سے مشہور ہے (باقی کیلئے تشہد تانیث کی تاء سے ہے) اور غَيْرُ اُولِي الْاِرْبَةِ ۳ع") جو ہے اس کے صاحب نے (شعبہ و شامی کیلئے) نصب کے ساتھ (غَيْرَ) محفوظ کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱: وَفَرَّضْنٰهَا مبتداء۔ حَقٌّ خبر۔ ثَقِيْلًا حال۔ رَأْفَةٌ مبتداء۔ يُحَرِّكُهُ الْمَكِّي جملہ خبر۔ اَرْبَعُ مبتداء۔ منصوب علی الظرف اَیْ الْوَاقِعُ اَوَّلًا ۔ صِحَاب خبر۔

شعر ۲: اَیْ بِالرَّفْعِ قِرآاَتُ صِحَابٍ ۔ غَيْرَ الْحَفْصِ مبتداء۔ حفص معرفہ پر لام تاکید کیلئے داخل کیا ہے۔ خَامِسَةٌ خبر المبتداء اَیْ غَيْرَ حَفْصٍ قَرَءُ وا، اَلْخَامِسَةُ الْاَخِيْرُ بِالرَّفْعِ، اَلْخَامِسَةِ کا لام ضرورۃً حذف ہے۔ اَنْ غَضَبَ مبتداء۔ اَلتَّخْفِيْفُ وَالْكَسْرُ اُدْخِلَا خبر۔ يَرْفَعُ کا فاعل ضمیر نافع ہے۔ اَلْجَرَّ اس کا مفعول ہے۔ بَعْدُ مبنی علی الضم لِقَطْعِهٖ عَنِ الْاِضَافَةِ اَیْ بَعْدَ اَنَّ غَضَبَ يَشْهَدُ شَايِعٌ مبتداء و خبر۔ غَيْرُ اُولِيْ مبتداء۔ صَاحِبُهٗ مبتداء ثانی۔ كِلَا خبر۔ جملہ خبر مبتداء اول۔ بِالنَّصْبِ متعلق بِكِلَا ۔

توضیح: (۱) فَرَضَ ضَرَبَ سے ہے، فَرَضَ اللّٰهُ کے معنی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر احکام واجب وفرض کئے اور فَرَّضَ بھی اسی معنی میں آتا ہے لیکن اس میں کثرت ہے۔

(۲) رَأْفَةٌ فَتَحَ اور سَمِعَ دونوں سے آتا ہے، ہمزہ کا سکون اصل ہے اور عین کلمہ کے حلقی حرف کی بناء پر فتحہ ہے، اَلْمَعْزِ "انعام" دَأْبًا "یوسف" کی طرح، اور یہ رحمت کی شدت و کثرت کے معنی میں ہے۔

(۳) اَرْبَعُ شَهَادَاتٍ رفع کی صورت میں فَشَهَادَةُ کی خبر ہے، جو بَيِّنَةٌ اور دلیل کے معنی میں ہے، اور اَرْبَعَ نصب کی صورت میں اَرْبَعَ اپنے مضاف الیہ کے اعتبار سے فَشَهَادَةُ (مصدر) کا مفعول مطلق ہے، اور اس کی خبر مقدر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) اوردوسرا وَالْخَامِسَةُ رفع کی تقدیر پر مبتداء ہے اور اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ خبر ہے۔ اَیْ وَالشَّهَادَةُ الْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ اور نصب کی صورت میں دوسرا اَلْخَامِسَةَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ پر معطوف ہے، اور اَنَّ غَضَبَ وَالْخَامِسَةَ سے بدل ہے، یعنی عورت پانچویں شہادت اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ بھی کہے۔

(۵) نافع کی قرأت میں اَنْ مخففہ ہے، ثقیلہ سے اور اس کا اسم ضمیر شان ہے، جومقدر ہے غَضِبَ ماضی کا فاعل اللّٰهُ ہے، جو مرفوع ہے، اور یہ جملہ اَنْ کی خبر ہے۔

(۶) یَشْهَدُ کی تذکیر کی وجہ اَلسِنَةُ اصل یعنی واحد کی رُو سے مذکر ہے، اور لفظ کے اعتبار سے تَشْهَدُ مؤنث ہے۔

(۷) غَيْرِ جرسے التَّابِعِيْنَ کی صفت ہے، اس لئے کہ غَيْرَ کی وضع صفت ہی کیلئے ہے، اور مجازاً استثناء میں مستعمل ہوتا ہے۔

(۹۱۵) وَدُرِّيٌّ اِكْسِرْ ضَمَّهُ حُــجَّةٌ رِّضَى ۴ وَفِىْ مَدِّهٖ وَالْهَمْزِ صُحْبَتُهٗ حَلَا

ترجمہ: اور دُرِّيٌّ جو ہے تو (بصری وکسائی کیلئے) اس کے دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے حالانکہ تو پسندیدہ حجت والا ہے، اور (صحبہ اور بصری کیلئے) اس کی یاء کے مد متصل سے پڑھنے اور (یاء کے بعد) ہمزہ لانے میں اس کی جماعت ہے، یہ لفظ شیریں ہوگیا ہے (پس (۱) بصری و کسائی کیلئے دِرِّیْءٌ کسرہ مد وہمزہ سے۔ (۲) ابوبکر و حمزہ کیلئے دُرِّیْءٌ ضمہ، مد اور ہمزہ سے مُرِّيْقٌ کی طرح۔ (۳) حرمی شامی حفص کیلئے دُرِّيٌّ ضمہ اور یاء کی تشدید سے، جعبری اور ابوعلی کی رائے یہ ہے، کہ اس قرأت میں ہمزہ یاء سے بدلا ہے، اور دِرِّيٌّ دُرِّيٌّ دُرِّيٌّ مستعمل ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

دُرِّيٌّ مبتداء۔ اِكْسِرْ ضَمَّه جملہ اس کی خبر۔ حُجَّةٌ حال من الفاعل اوالمفعول اَیْ ذَا حُجَّةٍ مَرْضِيَّةٍ۔ صُحْبَتُهٗ مبتداء۔ هَاء لفظ دُرِّيٌّ کے لئے۔ حَلَا خبر۔ ضمیر صحبة کیلئے۔ فِىْ مَدِّه ظرف۔ وَالْهَمْزُ معطوف علی المد

(۹۱۶) يُسَبِّحُ فَتْحُ الْبَا كَـذَا صِـفْ وَيُوْقَدُ الْـ ۵ مُؤَنَّثُ صِـفْ شَـرْعًا وَّ (حَقٌّ) تَفَعَّلَا

ترجمہ: يُسَبِّحُ جو ہے (اس میں شامی اور ابوبکر کیلئے) باء کا فتحہ ہے تو اسی طرح بیان کردے اور يُوْقَدُ جو مؤنث ہے، (ابوبکر حمزہ وکسائی کیلئے) تو بیان کردے، حالانکہ یہ (لفظ تانیث کی تاء کے ساتھ تُوْقَدُ) واضح ہے اور (مکی و بصری کیلئے) یہ يُوْقَدُ تَفَعَّلَ (کا وزن یعنی تَوَقَّدَ) حق صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پس(۱) صحبہ کیلئے تُوقَدُ تاء سے۔ (۲) مدنی شامی حفص کیلئے یُوقَدُ یاء سے۔ (۳) مکی و بصری کیلئے تَوَقَّدَ ۔ اور دُرِّيٌّ کو ملانے سے دونوں میں کل پانچ قرأتیں ہیں۔

(۱) مدنی شامی حفص کیلئے دُرِّيٌّ يُوقَدُ۔ (۲) مکی کیلئے دُرِّيٌّ تَوَقَّدَ ۔ (۳) ابوبکر حمزہ کیلئے دُرِّيءٌ تُوقَدُ ۔

(۴) بصری کیلئے دُرِّيءٌ تَوَقَّدَ ۔ (۵) کسائی کیلئے دِرِّيءٌ تُوقَدُ ۔

﴿النحو والعربية﴾

يُسَبِّحُ مبتداء۔ فَتْحُ الْبَاءِ خبر۔ كَذَا صِفْ اَیْ صِفْ مِثْلَ هٰذَاالْوَصْفِ وَهُوَ الْفَتْحُ ۔ تُوقَدُ دوسرے صِفْ کا مفعول ہے، اَلْمُؤَنَّثُ اس کی صفت ہے۔ شَرْعًا فاعل سے حال اَیْ ذَا شَرْعٍ ۔ حَقٌّ خبر۔ تَفَعَّلَا مبتداء۔ الف اطلاقی ہے اَیْ الْقِرَاءَةُ عَلَى وزن تَفَعَّلَا حَقٌّ۔

توضیح: (۱) تانیث کی صورت میں تُوقَدُ کا فاعل هِيَ ہے، جو اَلزُّجَاجَةُ کے یا مشکوۃ کیلئے ہے، یعنی وہ شیشہ یا طاق برکت والے زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے اور یہ روشن کرنے کی نسبت مجازا ہے اور تذکیر کی صورت میں يُوقَدُ اور تَوَقَّدَ دونوں کی ضمیر مصباح کیلئے ہے کیونکہ حقیقت کی رُو سے روشن کئے جانے کی چیز وہی ہے اور مضارع يَكَادُ کی مناسبت سے ہے اور ماضی اس کے ثبوت اور کثرت کے لئے ہے۔

(۲) يُسَبَّحُ باء کے فتحہ سے مجہول ہے اور اس کا نائب فاعل لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ تینوں میں سے کسی ایک کو مان سکتے ہیں اور باء کے کسرہ سے يُسَبِّحُ معروف ہے اور رِجَالٌ اس کا فاعل ہے اور اس قرأت پر وَالْاٰصَالِ پر آیت ہونے کے سبب وقف حسن ہے، اور اگر آیت نہ ہوتی تو وقف قبیح ہوتا، اس لئے کہ رِجَالٌ اس قرأت میں فاعل ہے، اور وَالْاٰصَالِ کے بعد آ رہا ہے اور فاعل کے بغیر جملہ تام نہیں ہوتا۔

(۹۱۷) وَمَا نَوَّنَ الْبَزِّيُّ سَحَابُ وَرَفْعُهُمْ ۲ لَدَى ظُلُمٰتٌ جَرُّ دَارٍ وَّ اَوْصَلَا

ترجمہ: اور بزی نے سَحَابُ ظُلُمٰتٍ کے باء کو تنوین نہیں دیا (باقی کیلئے سَحَابٌ تنوین سے ہے) (اور اس کے بعد ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا کی تاء میں ان (باقی چھ) کے رفع کو جاننے والے (مکی نے جر سے بدل دیا ہے اور اس عالم نے جر کو ہم تک پہنچایا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَا نافيه۔ اَلْبَزِّيُّ نَوَّنَ کا فاعل ہے۔ سَحَابُ مفعول۔ رَفْعُهُمْ جَرَّ کا مفعول ہے۔ جَرَّ فعل ماضی ہے اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل دَارٍ اسم فاعل مِنَ الدِّرَايَةِ وَاَوْصَلَا جَرَّ پر معطوف ہے اور لَدٰی ظُلُمَاتٍ جَرَّ کا ظرف ہے۔

توضیح: سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ میں تین قرأات ہیں۔ (۱) بزی کیلئے سَحَابُ ظُلُمٰتٍ ۔ (۲) قنبل کیلئے سَحَابٌ ظُلُمٰتٍ ۔ (۳) باقی چھ قرأ کیلئے سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ یہی عمدہ ہے اس لئے کہ سَحَابٌ اضافت سے خالی ہے اور ظُلُمَاتٌ مَعِيَ یا هٰذِہٖ مقدر کی خبر ہے جس کا مرجع یا مشارٌ الیہ اَوْكَظُلُمَاتٍ ہے اور سَحَابٌ تینوں قراتوں پر مِنْ فَوْقِهٖ کا مبتداء مؤخر ہے، اور تنوین کا حذف اور ظُلُمَاتِ کا جراضافت کی بناء پر ہے اور تقدیر سَحَابُ ظُلُمَاتِ مُشْرِكَةٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ہے اور سَحَابٌ کی تنوین اور تاء کا جر ظُلُمٰتٍ کے اَوْكَظُلُمَاتٍ سے بدل ہونے کے سبب اور ان دونوں قرأات پر سَحَاب پر وقف حسن ہے۔

(۹۱۸) كَمَا اسْتَخْلَفَ اضْمُمْهُ مَعَ الْكَسْرِ صَادِقًا ✧ وَفِي يُبْدِلَنَّ الْخِفُّ صَاحِبُهُ دَلَا

ترجمہ: اورتو (ابوبکر کیلئے) كَمَا اسْتَخْلَفَ کی تاء کو ضمہ دے لام کے کسرہ دینے کے ساتھ، حالانکہ (تو اس بیان میں) سچا ہے، اور (شعبہ اور مکی کیلئے) وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ کی دال کی تخفیف جو ہے اس کا صاحب کامیاب ہو گیا ہے (یعنی شعبہ اور مکی کیلئے وَلَيُبْدِلَنَّ ہے اور باقین کیلئے وَلَيُبَدِّلَنَّ تشدید ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

كَمَا اسْتَخْلَفَ مبتداء۔ اُضْمُمْهُ خبر۔ مَعَ الْكَسْرِ مفعول سے حال۔ صَادِقًا فاعل سے حال۔
اَلْخِفُّ مبتداء۔ فِيْ يُبَدِّلَنَّ اس کا ظرف اَىْ اَلتَّخْفِيْفُ فِيْهِ۔ صَاحِبُهٗ دَلَا اس کی خبر، اور پورا جملہ مبتداء اول کی خبر۔

توضیح: كَمَا اسْتُخْلِفَ مجہول کا فاعل حق تعالی ہیں، جو آیت کے شروع میں مذکور ہیں، اور اَلَّذِيْنَ نائب فاعل ہیں اور معروف کا فاعل ضمیر ہے جو اللہ تعالی کیلئے ہے جو وَعَدَ اللّٰهُ میں ہے اور اَلَّذِيْنَ مفعول ہے۔ وَلَيُبْدِلَنَّ ابوبکر کی قرأت پر اَبْدَلَ سے ہے اور تشدید والا بَدَّلَ سے ہے۔

نوٹ: اعادہ کی صورت میں مجہول میں ہمزہ مضموم اُسْتُخْلِفَ اور معروف میں ہمزہ مکسور اِسْتَخْلَفَ پڑھا جائے گا۔

(۹۱۹) وَثَانِيْ ثَلَاثَ ارْفَعْ سِوٰى (صُحْبَةٍ) وَقِفْ ✧ وَلَا وَقْفَ قَبْلَ النَّصْبِ اِنْ قُلْتَ اُبْدِلَا

ترجمہ: اور تو دوسرے ثَلٰثُ کو (عَوْرَاتٍ سے پہلے) صحبہ کے سوا کیلئے رفع دے (اور چاہے تو) اس سے قبل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

مرّاتٌ پروقف بھی کر،اورنصب سے پہلے(مَرّات اور اَلْعِشآءِ پر)وقف نہیں ہے اگرتو یہ کہے کہ یہ(نصب کی صورت میں ثَلٰثُ عَوَرَاتٍ یا ثَلٰثَ مَرّاتٍ سے)بدل بنایا گیا ہے۔

توضیح: سما شامی حفص کیلئے ثَلٰثُ رفع ثاء سے هِیَ یا هٰذِہٖ مقدر کی خبر ہے،اور ثَلٰثُ مَرّاتٍ اور صَلٰوۃِ الْعِشآءِ پروقف حسن ہے اورنصب کی حمزہ کسائی شعبہ کی قرأت پر ثَلٰثَ عَوَرَاتٍ ثَلٰثَ مرّاتٍ سے بدل ہے اور دونوں کانصب لِیَسْتَاْذِنْکُمْ کامفعول مطلق ہونے کی بناء پر ہے اَیْ ثَلٰثِ مَرّاتٍ اس لئے کہ اجازت ان اوقات میں لینے کا حکم ہے نہ کہ تین مرتبہ اوراس صورت میں ثَلٰثَ عَوَرَاتٍ سے قبل وقف مستحسن نہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

ثَانِيَ اِرْفَعْ کامفعول ہے،صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے،اَیْ ثَلَا ثُ الثَّانِیَ ۔ سِوٰی لِلْکُلِّ محذوف سے مستثنیٰ ہے۔ اُبْدَلَا فعل مجہول اس کا فاعل ضمیر ثلاث ہے۔

ادغام کبیر : اکتیس ۳۱ ہیں۔ مثلین چودہ ۱۴ ۔ اورمتقاربین سترہ ۱۷ ہیں۔ اورصغیر مختلف فیہ چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغير (سُوْرَةُ النُّوْر)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	اِذْسَمِعْتُمُوْهُ	۲	بصری،ہشام،خلاد،کسائی	حرمی،ابن ذکوان،عاصم خلف
۲	اِذْتَلَقَّوْنَهٗ	〃	بصری،ہشام،حمزہ،کسائی	حرمی،ابن ذکوان،عاصم
۳	اِذْسَمِعْتُمُوْهُ	〃	بصری،ہشام،خلاد،کسائی	حرمی،ابن ذکوان،عاصم،خلف
۴	وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ	۹	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

جدول ادغام كبير مثلين (سُوْرَةُ النُّوْر)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	وَتَحْسِبُوْنَهٗ هَيِّنًا	۰
۳	اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	۳
۴	وَاِنْ قِيْلَ لَّكُمُ	۴
۵	لَايَجِدُوْنَ نِّكَاحًا	۰
۶	اَلْاَمْثَالَ لِّلنَّاسِ	۵
۷	فَيُصِيْبُ بِّهٖ	۶
۸	يَذْهَبُ بِّالْاَبْصَارِ	۰
۹	اَلْحُلُمَ مِّنْكُمْ	۸
۱۰	لَايَرْجُوْنَ نِّكَاحًا	۰
۱۱	اَلرَّسُوْلُ لَّعَلَّكُمْ	۰
۱۲	قَدْيَعْلَمُ مَّا	۹
۱۳	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَّا	۰
۱۴	لِيَعْلَمَ مَّا	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ النُّوْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مِائَةَ جَّلْدَةٍ	۱
۲	اَلْمُحْصِنٰتُ ثُّمَّ	۰
۳	بِاَرْبَعَةِ شُّهَدَآءَ	۰
۴	مِنْۢ بَعْدِذّٰلِكَ	۰
۵	بِاَرْبَعَةِ شُّهَدَآءَ	۲
۶	اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا	۰

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

۷	يُؤْذَنَ لَكُمْ	۴
۸	يَكَادُ زَّيْتُهَا	۵
۹	وَالْاٰصَالِ رِّجَالٌ	〃
۱۰	وَالْاَبْصَارُ لِّيَجْزِيَهُمَا	〃
۱۱	يَكَادُ سَّنَا بَرْقِهٖ	۶
۱۲	وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ	〃
۱۳	مِنْ بَعْدِ ذّٰلِكَ	〃
۱۴	لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	〃
۱۵	لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	۷
۱۶	بَعْدِ صَّلٰوةِ	۸
۱۷	لِبَعْضِ شَّأْنِهِمْ	۹
۱۸	وَاسْتَغْفِرْ لَّهُمْ	〃

المرسوم: (سورۃ النور) وَيَـــــــذْرَؤُا میں ہمزہ متطرفہ فتحہ کے بعد بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ ہے
كَمِشْكٰوةٍ میں الف بصورت واؤ مَا زَكٰى میں الف مبدلہ از واؤ بشکل یاء مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

یہ سورۃ مکی ہے البتہ تین آیتیں فَمَنْ يَّفْعَلْ ذَالِكَ ٦ ع" سے رَحِيْمًا تک مدنی ہیں، اس کی کل آیات بالاتفاق ستتر ٧٧ ہیں اس کے فواصل لَا کے دو حروف ہیں صرف السَّبِيْلَ ٢ ع" لام پر اور باقی سب الف پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ سے تَقْدِيْرًا ١ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چھ ١٠٦ ہیں، مبسملین کی چوبیں ٢٤۔ دوری مع شامی وخلاد آٹھ ٨۔ سوسی آٹھ ٨۔ ورش چونسٹھ، بسم اللہ پر اڑتالیس ٤٨، اور ترک پر سولہ ١٦۔ خلف وخلاد ایک ایک۔

(٩٢٠) وَنَأْكُلُ مِنْهَا النُّوْنُ شَاعَ وَجَزْمُنَا ١ وَيَجْعَلْ بِرَفْعٍ دَلَّ صَافِيْهِ كُمَّلَا

ترجمہ: اور يَأْكُلُ مِنْهَا ١ع" جو ہے (حمزہ کسائی کیلئے یاء کی بجائے) نون مشہور ہوا ہے، اور ہمارا (مدنی بصری صحاب کیلئے) وَيَجْعَلْ (لَّكَ ٢ع" کے لام کو) جزم دینا جو ہے وہ (مکی شعبہ شامی کیلئے) رفع سے ہے اس کے صاف کرنے والے نے اس کے کمال رکھنے والوں کو راہ بتائی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَأْكُلُ مبتداء۔ اَلنُّوْنُ شَاعَ پورا جملہ خبر۔ جَزْمُنَا مصدر مبتداء۔ وَيَجْعَلْ اس کا مفعول۔ صَافِيْهِ دَلَّ کا فاعل۔ كُمَّلًا اس کا مفعول۔ بِرَفْعٍ دَلَّ سے متعلق ہے، اور جملہ خبر ہے مبتداء کی، یعنی دَلَّ صَفَا جَزْمَنَا لفظ وَيَجْعَلْ رِجَالًا كَامِلِيْنَ عَلَى الرَّفْعِ۔

توضیح: (١) نَأْكُلُ جمع متکلم ہے اور فاعل کفار ہیں اور یاء سے ضمیر اَلرَّسُوْلُ کیلئے ہے۔

(٢) اور وَيَجْعَلُ کا رفع استیناف کی بناء پر ہے اَیْ وَهُوَ يَجْعَلُ لَّكَ، یعنی حق تعالیٰ آپ کیلئے محل بنادیں گے، اس صورت میں اَلْاَنْهٰرُ پر وقف درست ہوگا، اور جزم اس جَعَلَ کے محل پر عطف کی بناء پر ہے جو اِنْ شَآءَ کی جزاء ہے پس یہ سکون جزمی ہوگا، اور مثلین کی وجہ سے ادغام بھی ہوگا۔

(٩٢١) وَنَحْشُرُ يَا دَارٍ عَلَا فَيَقُوْلُ نُوْ ٢ نُ شَامٍ وَّ خَاطِبْ يَسْتَطِيْعُوْنَ عُمَّلَا

ترجمہ: اور وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جو ہے (مکی حفص کیلئے ایسے) عالم کی یاء ہے جو رتبہ میں بلند ہوگیا ہے، اور فَيَقُوْلُ اَءَنْتُمْ میں شامی کا نون ہے اور فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ کو مخاطب بنادے (حفص کیلئے) حالانکہ تم عمل کرنے والے ہو (پس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) مکی حفص کیلئے یَحْشُرُهُمْ فَیَقُوْلُ دونوں میں یاء۔

(۲) شامی کیلئے دونوں میں نون۔ (۳) باقین مدنی بصری صحبہ کیلئے نَحْشُرُهُمْ بالنون۔ فَیَقُوْلُ بِالْیَاء یہی قرأت اولی ہے ماقبل کے یَقُوْلُ اور عِبَادِیْ سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے، اوراس قرأت میں دونوں معنی بھی جمع ہیں، اوردونوں میں نون عظمت کے طور پر اسناد اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں اورالتفات ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

نَحْشُرُ مبتداء۔ یَا خبر، اَیْ ذُوْیَاءٍ عَالِمٍ۔ دَارٍ اسم فاعل، مِنْ دری بمعنی عالم۔ عَلَا صفت۔ فَیَقُوْلُ مبتداء۔ نُوْنٌ خبر اَیْ ذُوْنُوْنٍ شَامٍ یَسْتَطِیْعُوْنَ خَاطَبَ کامفعول۔ عُمَّلَا جمع عامل، فاعل سے حال ہے اَیْ خَاطَبَ اَیُّهَا الْقَوْمُ اوالرهط او الفریق۔

اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ عَشَرَ (۱۹)

(۹۲۲) وَنُنْزِلُ زِدْهُ النُّوْنَ وَارْفَعْ وَخِفَّ وَالْـ ۳ مَلٰئِکَةُ الْمَرْفُوْعُ یُنْصَبُ دُخْلُلَا

ترجمه: اور وَنُنْزِلُ جو ہے تو اس کو (مکی کیلئے اسی طرح ایک) نون ساکن زیادہ دے اور (اس کی زاء کو) بلاتشدید پڑھ، اور (لام کو) رفع دے اور اَلْمَلٰئِکَةُ جو مرفوع ہے (مکی کیلئے) نصب دیا جاتا ہے حالانکہ یہ (اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْمَلٰئِکَةُ) کے مناسب ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

نُنْزِلُ مبتداء۔ زِدْهُ النُّوْنَ فعل وفاعل ومفعولان، مبتداء کی خبر۔ اِرْفَعْ اَیْ اِرْفَعْ نُنْزِلُ وَخِفَّ معطوف علی الخبر۔ اَلْمَلٰئِکَةُ مبتداء۔ اَلْمَرْفُوْعُ اس کی صفت۔ یُنْصَبُ اس کی خبر۔ دُخْلُلَا حال اَیْ کثیر الدخول، اَلْمُنَاسِبُ لِلشَّیْءِ۔

توضیح: یعنی نُنْزِلُ مکی کی قرأت پر اَنْزَلَ سے مضارع متکلم ہے جو وَقَدِمْنَا اور فَجَعَلْنٰهُ کے مناسب ہے، مکی اکثر جگہ تنزیل کے مضارع اَنْزَلَ سے پڑھتے ہیں اور اَلْمَلٰئِکَةَ مفعول ہے دُخْلُلَا میں اشارہ ہے کہ نُنْزِلَ باب اور معنی میں اُنْزِلَ کے موافق ہے اور تَنْزِیْلًا کو مفعول مطلق اِنْزَالًا کے مرتبہ میں ہے اور باقین کی قرأت پر نُزِّلَ تنزیل کی ماضی مجہول ہے، اور اَلْمَلٰئِکَةُ مرفوع نائب فاعل کی بناء پر ہے، مکی مصحف کی رسم دونون سے اور باقی کی ایک سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۳) تَشَقَّقُ خِفُّ الشِّيْنِ مَعْ قَافَ غَالِبٌ ۴ وَيَأْمُرُ شَافٍ وَّ اجْمَعُوْا سُرُجًا وِّلَا

ترجمہ: (اور وہ یَوْمَ) تَشَقَّقُ ''فرقان۳ع جو ''قٓ۳ع'' والے سمیت ہے (بصری وکوفی کیلئے) شین کی تخفیف غالب ہے (باقین تَشَّقَّقُ تشدید شین سے پڑھتے ہیں) اور لِمَا يَأْمُرُنَا ۵ع'' (حمزہ و کسائی کیلئے اطلاقی یاءغیب نے) شفادی ہے (باقین کا خطاب ہے) اور تم نقل کی پیروی کے سبب فِيْهَا سُرُجًا ۶ع'' کو جمع کے صیغہ سے پڑھو (پس ما شامی عاصم کیلئے سِرَاجًا واحد ہے)

﴿النحو والعربية﴾

تَشَقَّقُ مبتداء۔ خِفُّ الشِّيْنِ مبتداء ثانی۔ مَعْ قَافَ حال۔ غَالِبٌ خبر، اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔ وَيَأْمُرُ شَافٍ مبتداء وخبر۔ سُرُجًا اِجْمَعُوْا کا مفعول۔ وِلَا مفعول لہ اَیْ لِلْمُتَابِعَةِ۔

توضیح: (۱) تَشَقَّقُ اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا، شین کی تخفیف ایک تاء کے حذف اور تشدید دوسری تاء کے شین میں مدغم ہوجانے کی وجہ سے ہے۔

(۲) يَأْمُرُنَا غیبت کی صورت میں ضمیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے اور خطاب کی صورت میں فاعل نبی ﷺ ہیں یعنی کفار کہتے ہیں کہ ہم اس رحمٰن کو سجدہ کریں جس کا آپ ہمیں کہتے ہیں، سِرَاجًا واحد سے جنس مراد ہے اور جمع سے ستاروں اور چاند وسورج کے مجموع کا ذکر فرمایا ہے۔

(۹۲۴) وَلَمْ يَقْتِرُوا اضْمُمْ (عَمَّ) وَالْكَسْرَ ضُمَّ ثِقْ ۵ يُضْعَفْ وَيَخْلُدْ رَفْعُ جَزْمٍ كَذِيْ صِلَا

ترجمہ: اور تو (مدنی و شامی کیلئے) وَلَمْ يَقْتِرُوا کی یاء کو ضمہ دے یہ عام ہو گیا ہے، اور تو (کوفیین کیلئے تاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے اور اعتماد کر، يُضْعَفْ اور يَخْلُدْ جو ہیں (ان کی فاء اور دال میں شامی اور ابوبکر کیلئے) جزم کے بجائے رفع ہے حالانکہ یہ آگ والے کی طرح مشہور ہے (یعنی مہمان نواز جس کا چولھا ہر وقت گرم رہتا ہے یا ذہین شخص کی طرح)۔

﴿النحو والعربية﴾

لَمْ يَقْتُرُوا اُضْمُمْ کا مفعول۔ عَمَّ مستانفہ اَیْ عَمَّ الضَّمُّ۔ اَلْكَسْرُ ضُمَّ کا مفعول ہے، اور ضُمَّ امر ہے۔ ثِقْ معطوف بحذف العاطف۔ يُضَاعَفْ مبتداء۔ رَفْعُ جَزْمٍ خبر اَیْ ذُوْ رَفْعٍ۔ كَذِيْ صِلَا صفت۔ اَیْ مُشْتَهِرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشتہار النار ذَاتَ الْاِشْتِعَالِ۔

توضیح: (۱) وَلَمْ يَقْتِرُوْا عَمّ کی قرأت پر اَقْتَرَ سے ضَيَّقَ فِي النَّفَقَةِ کے معنی میں ہے اَقْتَرَ اَيْسَرَ کی ضد ہے یعنی اس نے خرچ میں تنگی کی، اور کوفیین کی قرأت نَصَرَ سے ہے اور حق کی قرأت پر ضَرَبَ سے، اور تینوں قرأتیں ہم معنی ہیں، یعنی انہوں نے ضروری خرچ میں تنگی نہیں کی۔

(۲) يُضٰعَفْ کا رفع استیناف کی بناء پر ہے اور يَخْلُدْ کا رفع اس پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے یا يُضٰعَفْ يَلْقَ کے فاعل سے حال ہے اور جزم کی تقدیر يُضٰعَفْ اس يَلْقَ آثَامًا سے بدل ہے جو مَنْ کی جزء ہے اس لئے کہ گناہ کی سزا سے ملاقات اور اس میں اضافہ دونوں کا مقصد ایک ہے۔

(۹۲۵) وَوَحِّدْ ذُرِّيَّتِنَا حِفْظٌ (صُحْبَةٍ) ۶ وَيَلْقَوْنَ فَاضْمُمْهُ وَحَرِّكْ مُثَقِّلَا

ترجمہ: اور ذُرِّيَّتِنَا کو (بصری اور صحبہ کیلئے ایک) جماعت کی حفاظت نے واحد بنادیا ہے اور يَلْقَوْنَ جو ہے صحبہ کے ماسوا (سب کے لئے) اس کی یاء کو ضمہ دے اور لام کو فتح کی حرکت دے حالانکہ تو (قاف کو) تشدید سے پڑھنے والا ہے (پس یہ سارے چار يُلَقَّوْنَ پڑھتے ہیں۔

(۹۲۶) سِوٰى (صُحْبَةٍ) وَّالْيَاءُ قَوْمِيْ وَلَيْتَنِيْ ۷ وَكَمْ لَوْ وَلَيْتٍ تُوْرِثُ الْقَلْبَ اَنْصُلَا

ترجمہ: (سِوٰى صُحْبَةٍ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) (اور اس سورت کی یاءات اضافت) (۱) اَنَّ قَوْمِيَ اتَّخَذُوْا کی یاء۔ (۲) يٰلَيْتَنِيَ اتَّخَذْتُ (۳ع کی یاء) ہے اور بہت سے لَوْ اور لَيْتَ (شرطیں اور تمنائیں جو ہیں) دل کو (تلوار، تیر اور نیزہ کی) نوکوں کا مالک بنادیتی ہیں۔ (لَيْتَنِيْ پر پہنچ کر ناظم کا ذہن اس ظالم کے قصہ کی طرف منتقل ہوگیا، جس کا ذکر وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ "فرقان ۳ع" میں ہے یعنی کفار قیامت میں پچھتائیں گے اپنی انگلیاں دانتوں میں چبائیں گے مگر کفر و شرکت پر اس وقت کی ندامت ذرہ بھی کام نہ آئے گی)

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۶: اَنْصَلَا نَصْلٌ کی جمع بمعنی تلوار کی دھار اور نیزہ و تیر کی نوک اور اس کی جمع نصول اور نصال بھی ہے۔ وَحِّدْ فعل۔ حفظ فاعل۔ ذُرِّيَّتِنَا مفعول۔ يَلْقَوْنَ مبتداء۔ سِوٰى صحبة خبر۔ اَیْ قرأ غير صحبةٍ۔ فَاضْمُمْهُ وَحَرِّكْ مُثَقِّلَا بیان معترضہ واقع ہوا ہے۔ اَلْيَاءُ قَوْمِيْ مبتداء و خبر۔ اس کی تقدیر وَيَاءُ الْاِضَافَةِ يَاءُ قَوْمِيْ ہے۔ اور اَلْ مضاف الیہ کے عوض میں ہے۔ دوسرا مصرع اسمیہ ہے اور كَمْ کا مضاف الیہ مقدر ہے اَیْ وَكَمْ مَرَّةٍ يه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتداءاول اور لَوْ وَلَيْتَ مبتداء ثانی ہے۔ تُوْرِثُ خبر ہے۔ اور تقدیر لَوْتُورِثُ الْقَلْبَ اَنْصَلَا وَلَيْتَ تُوْرِثُ الْقَلْبَ اَنْصَلَا ہے، لَوْ اور لَيْتَ سے کلمہ لَوْ وَلَيْتَ مراد ہے۔

توضیح: (۱) ذُرِّيّٰتِنَا میں توحید وجمع کی توجیہ "اعراف ۲۶" میں گذر چکی ہے۔(۲) وَيُلَقَّوْنَ لَقّٰی سے مجہول ہے فاعل کا حذف معلوم ہونے کی بناء پر ہے یا اصل میں يُلَقِّيْهِمُ اللّٰهُ تَحِيَّةً تھا، اور يَلْقَوْنَ لَقِیَ کا مضارع معروف ہے، اور يَلْقَ اَثَامًا کی طرح ایک مفعول کی طرف متعدی ہے، يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ "احزاب" کی طرح۔

یاءات اضافت: اس سورت میں دو ہیں، (۱) اِنَّ قَوْمِيَ اتَّخَذُوْا ۳ع" میں مدنی بصری فتحہ پڑھتے ہیں، اور قنبل شامی کوفیین کا سکون ہے۔(۲) يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ ۳ع" میں صرف بصری کا فتحہ ہے، حرمی شامی کوفیین کا سکون ہے۔

ادغام کبیر: اٹھارہ ۱۸ ہیں۔ مثلین کے تیرہ ۱۳۔ اور متقاربین کے پانچ ۵۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: پانچ ۵ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْفُرْقَان)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآء	اظہار والے قرآء
۱	فَقَدْ جَآءُوْ	۱	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
۲	اِذْ جَآءَنِيْ	۳	بصری، ہشام	ماسوا بصری، ہشام
۳	اِتَّخَذْتُ	۰	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
۴	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ	۵	ماسوا مکی، حفص	مکی و حفص
۵	يَفْعَلْ ذٰلِكَ	۶	ابو الحارث عن الکسائی	ماسوا ابو الحارث

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْفُرْقَان)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا	۱
۲	لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ	۲
۳	فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً	۳
۴	اَخَاهُ هٰرُوْنَ	۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

۵	ذَالِكَ كَثِيْرًا	۴
۶	لَايَرْجُوْنَ نُشُوْرًا	〃
۷	اِلٰهَهٗ هَوٰهُ	〃
۸	رَبِّكَ كَيْفَ	۵
۹	جَعَلَ لَكُمُ	〃
۱۰	اَلَّيْلَ لِبَاسًا	〃
۱۱	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ	〃
۱۲	اَلْمَلٰئِكَةُ تَنْزِيْلًا	〃
۱۳	اَلْمَلٰئِكَةُ تَنْزِيْلًا	

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَخَلَقَ كُلَّ	〃
۲	لَكَ قُصُوْرًا	۲
۳	بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا	〃
۴	رَبُّكَ قَدِيْرًا	۵
۵	ذَالِكَ قَوَامًا	۶

المرسوم: (سورۃ الفرقان) يَعْبَؤُا میں ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعداز فتح بصورت واؤ، اوراس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے، وَذُرِّيّٰتِنَا میں الف جمع محذوف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ

یہ سورت مکی ہے، لیکن وَلَوْ اَنْزَلْنٰهُ سے ایک، اور اَفَبِعَذَابِنَا سے سورۃ کے آخر تک کی چوبیس ۲۴ یا پچیس ۲۵ آیات مدنی ہیں، اور اس کی آیات مدنی آخر اور مکی و بصری کیلئے دوسو چھبیس ۲۲۶ ۔ اور کوفی و مدنی اول اور شامی کیلئے دوسوستائیس ۲۲۷ ہیں۔ دوسو چوبیس ۲۲۴ میں اتفاق ہے، اور چار میں اختلاف ہے۔

(۱) طٰسٓمّٓ پر کوفی۔ (۲) فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پر غیر کوفی۔ (۳) اَیْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ پر غیر بصری (۴) وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ پر غیر مکی و مدنی آخیر آیت ہے، اس کے فواصل نَمِلْ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَقَدْ كَذَّبْتُمْ سے اَلْمُبِيْنِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو اٹھارہ ۱۱۸ ہیں، قالون مع ورش و مکی و حفص چھتیس ۳۶ ۔ ابوبکر و کسائی اٹھارہ ۱۸ ۔ ورش مع بصری و شامی ساٹھ ۶۰ ، بسم اللہ پر چھتیس ۳۶ ۔ ترک پر چوبیس ۲۴ ۔ اور حمزہ چار ۴ ۔

(۹۲۷) وَفِیْ حٰذِرُوْنَ الْمَدُّ مَا ثُلِّ فٰرِهِیْـ ـنَ ذَاعَ وَخَلْقُ اضْمُمْ وَحَرِّكْ بِهِ الْعُلَا

ترجمہ: اور حٰذِرُوْنَ ۵۶ ع ''میں (ابن ذکوان اور کوفی کیلئے الف) مدہ کا حذف نہیں کیا گیا، (زائل نہیں ہوا، بلکہ ثابت ہے، پس سما و ہشام کیلئے حَذِرُوْنَ الف کے حذف سے ہے) اور فٰرِهِیْنَ (۸ ع'' شامی اور کوفی کیلئے الف مدہ سے) مشہور ہوگیا ہے (پس (۱) ابن ذکوان اور کوفی کیلئے حٰذِرُوْنَ اور فٰرِهِیْنَ- دونوں میں الف ہے۔ (۲) سما کیلئے حَذِرُوْنَ اور فَرِهِیْنَ دونوں کے الف کے حذف سے۔

(۳) ہشام کیلئے حٰذِرُوْنَ اور فَرِهِیْنَ ہے، اول میں الف کا حذف اور ثانی میں اثبات) اور (مکی بصری کسائی کے) خُلُقُ (الْاَوَّلِیْنَ ۷ ع'' کی خاء) کو (مدنی شامی حمزہ عاصم کیلئے) ضمہ دے، اور لام کو ضمہ کے ساتھ حرکت دے (یعنی خُلُقُ) یہ ضمہ بلندیوں والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْمَدُّ مبتداء۔ مَاثُلَّ اسکی خبر۔ وَفِیْ حَاذِرُوْنَ اس کا ظرف۔ فَارِهِیْنَ ذَاعَ مبتداء و خبر، اَیْ اِشْتَهَرَ بِالْمَدِّ. وَخَلْقُ اُضْمُمْ کا مفعول۔ وَحَرِّكْ معطوف ہے حَرِّكْ سے متعلق۔ اَلْعُلَا مبتداء۔ كَمَا فِیْ نَدٍ اس کی خبر۔

توضیح: حَذِرُوْنَ اور فَرِهِیْنَ الف کے اثبات پر دونوں اسم فاعل ہیں، اور الف کے حذف پر دونوں صفت مشبہ ہیں، جو دوام و استمرار کے معنی میں ہے، اور بعض کے قول پر دونوں ہم معنی ہیں۔ طٰسٓمّٓ میں حمزہ ملفوظی نون کے اظہار سے، اور

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

باقی کا ادغام واضح ہے۔

(۹۲۸) کَمَا فِی نَدٍ وَّ الْاَیْکَةِ اللَّامُ سَاکِنٌ ۲ مَعَ الْهَمْزِ وَاخْفِضْهُ وَفِی صَادَ غَیْطَلَا

ترجمہ: (نیز یہ ضمہ اس درخت کی طرح ہے جو تر جگہ میں ہو، اس مصرعہ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے)۔

اور اَصْحٰبُ الْاَیْکَةِ جو ہے (بصری اور کوفی کیلئے اسی طرح اس کا لام یہاں اور ص اع'' میں بھی ساکن ہے، اور ہمزہ مفتوحہ کے ساتھ ہے، اور اس کی (تاء) کو جر دے حالانکہ یہ گنجان درختوں والے بنوں سے تفسیر کیا گیا ہے (یا تشبیہ دیا گیا ہے)۔

﴿النحو والعربیة﴾

وَالْاَیْکَةُ مبتداء۔ اَللَّامُ ساکن جملہ اس کی خبر ہے۔ مَعَ الْهَمْزِ حال اَیْ کَائِنًا مِنَ الْهَمْزِ۔ اِخْفِضْهُ کی ھاء وَالْاَیْکَةِ کو راجع ہے، علی تاویل اللفظ۔ وَفِی صَادَ هُنَا محذوف پر معطوف ہے۔ وَفِی صٓ غَیْطَلًا، اِخْفِظْهُ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ مُتَاَوِّ لَا الْاَیْکَةِ اَلْبُقْعَةُ ذَاتَ الشَّجَرَ الْمُلْتَفت۔

توضیح: اَلْئَیْکَةِ اور لَیْکَةِ دونوں لغت ہیں، اور بَن کے معنی میں ہیں جہاں گنجان درخت ہوں مصحف امام اور دیگر سب مصاحف میں شعرآء ۱۰ع'' اور ص اع'' میں لَیْکَةِ۔ اور حجر ۵ ع'' ، اور قٓ اع'' میں اَلْاَیْکَةِ مرسوم ہیں، اور اکثر علماء کی رائے پر یہ ہم معنی لغت ہیں، اور دو سورتوں میں اصل کی رعایت پر، اور دو میں نقل والی قراٴت کے مطابق لکھے گئے ہیں۔

(۹۲۹) وَفِی نَزَّلَ التَّخْفِیفُ وَالرُّوحَ وَالْاَمِیـ ۳ ـنُ رَفْعُهُمَا عُلُوٌّ (سَمَا) وَتَبَجَّلَا

ترجمہ: اور نَزَّلَ میں (حفص وسما کیلئے زاء کی) تخفیف ہے، اور اَلرُّوْحَ اور اَلْاَمِیْنَ جو ہیں، ان دونوں کی (حاء اور نون) کا رفع بلندی والا ہے، جو بلند ہوگئی ہے، اور عزت والی ہوگئی ہے، یعنی نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ حفص وسما کی، اور نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْاَمِیْنَ باقین کی قراٴت بِالنَّصَب ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

وَفِی نَزَلَ التَّخْفِیْفُ خبر، ومبتداء۔ وَالرُّوْحُ مبتداء۔ وَالْاَمِیْنُ معطوف۔مبتداء۔ رَفْعُهُمَا مبتداء ثانی۔ عُلُوٌّ اس کی خبر۔ سما اس کی صفت۔ تَبَجَّلَا معطوف علیہ، جملہ اسمیہ کی بناء پر منصوب ہیں، اور یہ لِتَنْزِیْلَ کے موافق ہے۔

(۹۳۰) وَاَنْ یَکُنْ لِّیَحْصِبِی وَارْفَعْ اٰیَةً ۴ وَفَا فَتَوَکَّلْ وَاوُ (ظَمْاٰنِهِ) حَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور تو یَحْصَبِیْ (ابن عامر کیلئے اَوَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ کوتانیث سے پڑھ، اور اٰیَةٌ (کی تاء) کورفع دے (اور تَکُنْ لَّھُمْ اٰیَةٌ پڑھ، اور باقین یَکُنْ لَّھُمْ اٰیَةً تذکیر اور نصب سے) اور فَتَوَکَّلْ کی فاء جو ہے (مکی بصری کوفی کیلئے) اس فاء کے بیاسے کا واؤ شیرین ہوگیا ہے (پس ان کے لئے وَتَوَکَّلْ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

یَکُنْ اَنْتَ کا مفعول ہے۔ وَفَا فَتَوَکَّلْ مرکب اضافی مبتداء۔ وَاوٌ مبتداء ثانی۔ مضاف ظَمَانِهِ کی طرف ھاء راجع ہے اَلْفَاء کو حَلَا مبتداء ثانی کی خبر اور جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔

توضیح: تَکُنْ تامّہ ہے اور لَھُمْ اس کے متعلق ہے اور اٰیَةٌ مبدل منہ اور اَنْ یَّعْلَمَهٗ بدل ہے، اور بدلین کا مجموع تَکُنْ کا فاعل ہے، یا اٰیَةٌ فاعل ہے، اور اَنْ یَّعْلَمَهٗ ھِیَ مقدر کی خبر ہے، اور یَکُنْ کی تذکیر اور اٰیَةً کے نصب کی تقدیر پر ترکیب واضح ہے، یعنی اٰیَةً خبر۔ اور اَنْ یَّعْلَمَهٗ اسم ہے، اور فعل کی اسناد مذکر کی طرف ہیں، اور معنی یہ ہیں، کہ کیا بنی اسرآئیل کے علماء کا توریت کے ذریعہ نبی ﷺ کی نبوت سے واقف ہونا ان کفار مکہ کیلئے نشانی اور دلیل نہیں۔

(۹۳۱) وَیَا خَمْسُ اَجْرِیْ مَعْ عِبَادِیْ وَلِیْ مَعِیْ ۵ مَعًا مَعْ اَبِیْ اِنِّیْ مَعًا رَبِّیْ انْجَلَا

ترجمہ: اور (اس سورت کی یاءات اضافت) (۱ تا ۵) اَجْرِیَ اِلَّا ٦ع تا ۱۰ع" کے پانچ کلمات کی یاء ہے، جو (٦) عِبَادِیْ اِنَّکُمْ ٤ع"۔ اور (۷) عَدُوٌّ لِّیْ اِلَّا ۵ع" کی یاء کیساتھ ہیں، اور (۸) اس مَعِیَ رَبِّیْ ٤ع"۔ اور (۹) وَمَنْ مَّعِیَ ٦ع" کی یاء ہے، جو دو جگہ ہے، نیز جو (۱۰) لِاَبِیْ اِنَّهٗ ۵ع" کی یاء کے ساتھ ہے، اور اس (۱۱، ۱۲) اِنِّیْ اَخَافُ ۲ع و ۷ع" کی یاء جو دو جگہ ہے۔ اور (۱۳) رَبِّیْ اَعْلَمُ ۱۰ع" کی یاء ہے، یہ (ان تیرہ ۱۳ یاءات کا مجموع) ظاہر ہو گیا ہے۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱ تا ۵	اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا	٦ تا ۱۰	مدنی، بصری، شامی حفص	مکی، شعبہ، اخوین
٦	عِبَادِیْ اِنَّکُمْ	٤	مدنی ۔۔۔	حق، شامی، کوفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷	عَدُوٌّلِّيٓ اِلَّا	۵	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی
۸	لِاَبِيٓ اِنَّهٗ	۵	״ ״	״ ״ ״
۹	مَعِي رَبِّيٓ	۴	حفص	سما، شامی، شعبہ اخوین
۱۰	وَمَنْ مَّعِيَ رَبِّيٓ	۶	ورش وحفص	نفر، شعبہ، اخوین
۱۱ تا ۱۲	اِنِّيٓ اَخَافُ	۲، ۷	سما	شامی، کوفی
۱۳	رَبِّيٓ اَعْلَمُ	۱۰	״	״ ״

﴿النحو والعربية﴾

وَيَا خَمْسُ اَجْرِيْ مرکب اضافی مبتداء۔ اِنْجَلَا خبر۔ مَعًا فِيْ مَوْضَعَيْنِ حال۔

ادغام کبیر: اکتیس ۳۱ ہیں۔ مثلین پندرہ ۱۵ ۔ اور متقاربین سولہ ۱۶ ہیں۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: سات ۷ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	طٰسٓمٓ	۱	ماسوا حمزہ	حمزہ
۲	وَلَبِثْتَ	۲	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۳	لَئِنِ اتَّخَذْتَ	״	ماسوا مکی وحفص	مکی وحفص
۴	اِذْتَّدْعُوْنَ	۵	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۵	وَاغْفِرْ لِّاَبِيْ	״	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
۶	كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ	۸	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۷	هَلْ نَّحْنُ	۱۱	للکسائی مع الغنۃ	ماسوا کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءُ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	قَالَ لِّمَنْ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ	۔
۳	وَقَالَ لِلْمَلَإِ	۳
۴	قِيْلَ لِلنَّاسِ	۔
۵	قَالَ لَهُمْ	۔
۶	اِذْقَالَ لِاَبِيْهِ	۵
۷	وَقِيْلَ لَهُمْ	۔
۸	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ	۔
۹	اِذْقَالَ لَهُمْ	۶
۱۰	اِذْقَالَ لَهُمْ	۷
۱۱	اِذْقَالَ لَهُمْ	۸
۱۲	اِذْقَالَ لَهُمْ	۱۰
۱۳	اِذْقَالَ لَهُمْ	۔
۱۴	اَلْعٰلَمِيْنَ نَزَلَ	۱۱
۱۵	اِنَّهٗ هُوَ	۔

جدول ادغام کبیر متقاربین(سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	قَالَ رَبِّ	۳
۲	رَسُوْلُ رَبِّ	۔
۳	قَالَ رَبُّ	۔
۴	قَالَ رَبُّكُمْ	۔
۵	قَالَ رَبُّ	۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦	اَلسَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ	٣
٧	اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا	٠
٨	اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ	٠
٩	مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ	٥
١٠	اَنْ يَّغْفِرَلِیْ	٠
١١	اَلْمُؤْمِنُ لَكَ	٦
١٢	قَالَ رَّبِّ	٠
١٣	خَلَقَكُمْ	١٠
١٤	قَالَ رَّبِّیْ	٠
١٥	اَعْلَمُ بِمَا	٠
١٦	لَتَنْزِيْلُ رَّبِّ	١١

المرسوم: (سورۃ الشعراء) اَنْبٰؤُا کا ہمزہ اکثر مصاحف میں، اور عُلَمٰؤُا کا ہمزہ عراقی مصاحف میں، بصورت واؤ مرسوم ہے، اور اسکے بعد الف زائدہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّمْلِ

یہ سورت مکی ہے، اس کی آیات، کوفی ترانوے ۹۳ ۔ اور بصری وشامی چورانوے ۹۴ ۔ اور حجازی پچانوے ۹۵ ہیں۔ ترانوے ۹۳ میں اتفاق، اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَاُولُوا بَاْسٍ شَدِيْدٍ پر حجازی آیت شمار کرتے ہیں۔ (۲) مِنْ قَوَارِيْرَ پر غیر کوفی آیت ہے، طٰسٓ پر کسی نے آیت نہیں کہی، اس کے فواصل نَمِرْ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا سے مُبِيْنٍ تک وجوہ صحیحہ دوسو چھیاسٹھ ۲۶۶ ہیں، قالون چوالیس ۴۴ ۔ مکی بائیس ۲۲ ۔ بصری، دوری اور شامی دس ۱۰، دس ۱۰۔ کسائی ابوبکر حفص بائیس ۲۲ ، بائیس ۲۲ ۔ خلف وخلاد چار ۴ ، چار ۴ ۔ ورش چھیانوے ۹۶ ، بسم اللہ پر چھیاسٹھ ۶۶ ، ترک پر تیس ۳۰ ۔

(۹۳۲) شِهَابِ بِنُوْنٍ ثِقْ وَقُلْ يَاْتِيَنَّنِيْ ا ذَنَا مَكُثَ افْتَحْ ضَمَّةَ الْكَافِ نَوْفَلَا

ترجمہ: بِشِهَابٍ (قَبَسٍ اع'' کوفی کیلئے) نون تنوین کے ساتھ ہے، تو اس پر اعتماد کر (سما شامی کا بِشِهَابِ قَبَسٍ ہے، ترک تنوین بوجہ اضافت) اور تو کہہ دے کہ لَيَاْتِيَنَّنِيْ ۲ ع (مکی کیلئے دونوں کے ساتھ) قریب ہو گیا ہے (باقین لَيَاْتِيَنِّيْ ایک نون سے) فَمَكُثَ ۲ ع جو ہے تو (عاصم کیلئے) اس کے کاف کے ضمہ کو فتحہ سے بدل دے جو سخی اور عمدہ ہے (باقین کی قرأت فَمَكُثَ ضمہ کاف سے ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلنَّوْفَلُ الْكَثِيْرُ العطاء۔ شِهَابٌ مبتداء۔ بِنُوْنٍ خبر۔ ثِقْ جملہ متانفہ۔ يَاْتِيَنِّيْ مبتداء۔ دَنَا خبر۔ جملہ مقولہ ہے قُوْلٌ کا۔ مَكُثَ مبتداء۔ اِفْتَحْ ضَمَّةُ الْكَافِ جملہ فعلیہ اس کی خبر۔ لَامِ عائد کا عوض۔ نَوْفَلَا فاعل سے حال ہے۔

توضیح: (۱) بِشِهَابٍ قَبَسٍ تنوین کے ساتھ قَبَسٍ بِشِهَابٍ سے بدل ہے، اسلئے کہ دونوں کے معنی شعلہ آگ ہیں، اور فرا کی رائے پر قَبَسٍ مُقْتَبِسٍ کے معنی میں ہے، اور شِهَابٍ کی صفت ہے ترک تنوین اضافت بیانیہ کی وجہ سے ہے۔

(۲) لَيَاْتِيَنَّنِيْ مکی کی قرأت پر دوسرا نون وقایہ کا ہے اور پہلا تاکید کیلئے ہے، جس پر فتحہ ہے جو كَاَنَّنِيْ کے قیاس کے بھی موافق ہے، اور مکی قرآنوں میں دو نون سے مرسوم ہے، اور باقی مصاحف میں ایک نون سے ہے اور یہاں ناظمؒ اسے استغناء کے باب سے لائے ہیں۔

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

(۳) فَمَكَثَ عاصم کیلئے فتحہ کاف سے اور باقین کا ضمہ کاف سے، دونوں لغت ہیں، طَهَرَ کی طرح، کہ نَصَرَ اور کَرُمَ دونوں سے آتا ہے۔

(۹۳۳) مَعًا سَبَأَ افْتَحْ دُوْنَ نُوْنٍ حِمًى هُدًى ۲ وَسَكِّنْهُ وَانْوِ الْوَقْفَ زُهْرًا وَّمَنْدَلَا

ترجمہ: اور تو (بصری اور بزی کیلئے) مِنْ سَبَاَ (نمل ۲ع) اور لِسَبَاَ ''سورۃ سبا ۲ع'' کے ہمزہ) کو دو جگہ ہے، فتحہ دے، جو نون تنوین کے بغیر ہے حالانکہ تو ھدایت کی حفاظت والا ہے، اور (قنبل کیلئے) اس ہمزہ کو ساکن کر دے (اور مِنْ سَبَاْ ، لِسَبَاْ پڑھ) اور تو وقف کی نیت کر لے (اسے وصل بہ نیت وقف کہتے ہیں، سکون کی توجیہ بیان کر دی ہے) حالانکہ تو روشنی والا اور عود کی خوشبو والا ہے۔

توضیح: سَبَاَ اور سَبَأٍ دونوں قبیلہ کا علم ہیں، یا حَیٌّ کے معنی میں ہے، اور اس میں منصرف اور غیر منصرف دونوں وجوہ عمدہ ہیں، اور اسکان وصل بنیت وقف کی وجہ سے ہے، جیسے لَمْ يَتَسَنَّهْ ، كِتَابِيَهْ ، حِسَابِيَهْ ۔ اور جعبری کی رائے پر اسکان کی صورت میں اس کا منصرف کہنا اولی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

سَبَا اِفْتَحْ کا مفعول ہے۔ مَعًا حال اَیْ مصاحبین دون نُوْنٍ حال من المفعول۔ حِمًى هُدًى حال من الفاعل اَیْ ذَا حِمًى ۔ سَكِّنْهُ کی ھاء سباء کیلئے ہے۔ زُهْرًا فاعل سے حال ہے۔

(۹۳۴) اَلَا يَسْجُدُوْ اِرَاوٍ وَّقِفْ مُبْتَلًا اَلَا ۳ وَيَا وَاسْجُدُوْا وَابْدَاْهُ بِالضَّمِّ مُوْصِلَا

ترجمہ: اَلَا يَسْجُدُوْ (کسائی کے لئے) راوی نے تخفیف لام سے پڑھا ہے، اور تو وقف اختیاری کی حالت میں اَلَا یَا اُسْجُدُوْا تینوں پر وقف کر، اور ہمزہ وصلی کے ضمہ کے ساتھ ابتداء اور اعادہ کر (یعنی اُسْجُدُوْا پڑھ)، حالانکہ تو وصلی لانے والا ہو، (پس باقی چھ کیلئے وصلاً اَلَّا يَسْجُدُوْا لام کی تشدید سے ہے، اور اضطراری یا اختیاری وقف دو جگہ اَلَّا پر ، اور يَسْجُدُوْا پر ہے)۔

(۹۳۵) اَرَادَ اَلَا يَا هٰٓؤُلَاءِ اسْجُدُوْا وَقِفْ ۴ لَهُ قَبْلَهُ وَالْغَيْرُ اَدْرَجَ مُبْدِلَا

ترجمہ: ان (کسائی) نے (اَلَا يَسْجُدُوْا سے اَلَا يَا هٰٓؤُلَآءِ اسْجُدُوْا مراد لیا ہے (یعنی اَلَا تنبیہ یا ندائیہ اور اُسْجُدُوْا امر چونکہ نداء کا حرف اسم پر آتا ہے، اور یہاں امر پر داخل ہے، اسلئے یَا کے بعد هٰٓؤُلَآءِ مقدر مانا ہے) اور تو ان کسائی کیلئے اس اَلَا يَسْجُدُوْا سے پہلے لَا يَهْتَدُوْنَ پر) وقف کر (کسائی کی قرأت میں وقف کافی ہے) اور کسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ماسوا باقی نے اَلَّا یَسْجُدُوْا کو لَا یَهْتَدُوْنَ سے ترکیب میں شامل کر دیا ہے حالانکہ وہ اَلَّا یَسْجُدُوْا کو ماقبل اَعْمَالَهُمْ سے، یا عَنِ السَّبِيْلِ سے) بدل بنانے والا ہے (اَعْمَالَهُمْ سے بدل کی صورت میں معنی ہوں گے، ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال یعنی اس بات کو خوشنما بنا دیا ہے، کہ وہ اللہ تعالیٰ کے روبرو سجدہ نہ کریں، اور عَنِ السَّبِيْلِ سے بدل کی تقدیر پر لَا زائدہ ہوگا، اور یہ معنی ہوں گے، پس شیطان نے ان کو راستہ سے یعنی اللہ تعالیٰ کے روبرو سجدہ کرنے سے گمراہ کر دیا، ان چھ کیلئے لَایَهْتَدُوْنَ پر وقف کافی نہیں، البتہ آیت ہونے کے سبب وقف حسن ہے۔

(۹۳۶) وَقَدْ قِيْلَ مَفْعُوْلًا وَّ اَنْ اَدْغَمُوْا بِلَا ٥ وَلَيْسَ بِمَقْطُوْعٍ فَقِفْ يَسْجُدُوْا وَلَا

ترجمہ: اور بلاشک یہ بھی کہا گیا ہے، کہ (کسائی کے غیر نے اَلَّا یَسْجُدُوْا کو لَا یَهْتَدُوْنَ سے اس حالت میں شامل کیا ہے) کہ یہ اس کا مفعول بہ ہے (اور لَا زائد ہے، اَیْ لَایَهْتَدُوْنَ اَنْ یَّسْجُدُوْا یا زَیَّنَ کا یا صَدَّ کا مفول بہ ہے) اور ان کسائی کے غیر نے اَنْ کا لَا میں ادغام کیا ہے، اور یہ اَلَّا مقطوع نہیں ہے (بلکہ رسماً موصول ہے) اس لئے تو یَسْجُدُوْا پر اور لَا پر (دوجگہ) وقف کر۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۳: اَلَا یَسْجُدُوْا مبتداء وخبر۔ اَیْ قِرَاءَةُ رَاوٍ۔ مُبْتَلَا اسم مفعول منصوب بوجہ حال قِفْ کے فاعل سے۔ اَلَا اور اس کے معطوف یا اور اُسْجُدُوْا قِفْ کے مفعول ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہیں، اِبْدَاءُ کی ھا اُسْجُدُوْا کو راجع ہے۔ مُوْصَلًا حال فاعل سے اور اَرَادَ کا فاعل کسائی کی ضمیر اَلَّا مُبْدِلًا اَدْرَجَ کا اسم مفعول ہے، یا اس کے مفعول سے حال ہے اَیْ اَدْرَجَهٗ مُبْدِلًا۔ مَفْعُوْلًا منصوب مُبْدِلًا والی دو وجوہ میں سے کسی ایک کی وجہ سے اَنْ اَدْغَمُوْا کا مفعول ہے اَیْ اَدْغَمُوْا اَنْ فِیْ لَا، لَیْسَ کا اسم ضمیر اَنْ ہے، یعنی (لَیْسَ اَنْ فِیْ رَسْمِ الْمَصَاحِفِ مَقْطُوْعًا مِنْ اَنْ۔ یَسْجُدُوْا منصوب بنزع الخافض ہے، اَیْ فَقِفْ یَسْجُدُوْا فقط لَا عَلٰی کَلِمِ الثَّلَاثِ۔ وَلَا قِفْ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ نَاصِرًا یا مفعول سے اَیْ مَنْصُوْرًا۔

توضیح: شعر ۴، ۵: میں اَلَّا یَسْجُدُوْا کی توجیہ ناظم نے بیان فرمائی ہے، مُبْتَلَا سے واضح ہے کہ کسائی کیلئے تین جگہ اور باقین کیلئے دو جگہ وقف اختیاری میں وقف کیا جاتا ہے، اور اعادہ ضروری ہے۔

(۹۳۷) وَيُخْفُوْنَ خَاطِبْ يُعْلِنُوْنَ عَلٰی رِضًی ٦ تُمِدُّوْنَنِی الْاِدْغَامُ فَازَ فَثَقَّلَا

ترجمہ: اور یُخْفُوْنَ اور یُعْلِنُوْنَ جو ہیں تو (کسائی و حفص کیلئے تاء سے پڑھ کر) مخاطب کر حالانکہ تو پسندیدگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ہے، اور أَتُمِدُّونَنِي جو ہے (حمزہ کا اول نون کا دوسرے میں) ادغام کامیاب ہوگیا ہے، اس نے تشدید والا بنادیا ہے، پس حمزہ کیلئے أَتُمِدُّنِّي ہے ایک نون مشددہ سے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُخْفُوْنَ خَاطَبَ کا مفعول۔ يُعْلِنُوْنَ معطوف بحذف العاطف۔ عَلَا فعل ماضی۔ رِضًى تمیز یا حال أَيْ عَلٰى رِضَاهُ يَا ذَارِضًى . تُمِدُّوْنَنِي مبتداء۔ اَلْإِدْغَامُ مبتداء ثانی۔ فَازَ اس کی خبر۔ اور جملہ خبر الاول۔ وَثَقَّلَا معطوف۔

توضیح : (۱) آلَا کی تخفیف وتشدید کے ساتھ يُخْفُوْنَ اور يَعْلِنُوْنَ میں تین قرأتیں ہیں۔

(۱) کسائی کیلئے آلَا تُخْفُوْنَ ، تُعْلِنُوْنَ ۔ (۲) حفص کیلئے آلَّا يَسْجُدُوْا ، تُخْفُوْنَ ، تُعْلِنُوْنَ ۔ (۳) باقین کیلئے آلَّا يَسْجُدُوْ ، يُخْفُوْنَ ، يُعْلِنُوْنَ حفص کیلئے خطاب التفات کی وجہ سے ہے، اور کسائی کیلئے خطاب سے کلام ایک ہی اسلوب پر ہے، اس لئے کہ منادی بھی مخاطب ہے، اور اُسْجُدُوْا میں بلقیس اور اس کی رعایا بھی مخاطب ہے، اور سما شامی شعبہ حمزہ کیلئے غیبت کی وجہ لَهُمْ سے لیکر آلَّا يَسْجُدُوْا کی ضمیروں کی مناسبت ہے۔

(۲) أَتُمِدُّوْنَنِي میں پہلا نون اعرابی اور دوسرا وقایہ کا ہے اور ادغام تخفیف کی وجہ سے ہے۔ (۳) آلَا يَسْجُدُوْا میں دو الف کے حذف سے مرسوم ہے، ایک یاء کا اور دوسرا اُسْجُدُوْا کا، اور یہ يَبْنَؤُمَّ "طٰہٰ ع" کی طرح ہے، اس میں بھی رسماً دو الف محذوف ہیں، ایک يَا حرف ندا کا، اور دوسرا اِبْنُ کا۔

---

(۹۳۸) مَعَ السُّوْقِ سَاقَيْهَا وَسُوْقِ اهْمِزُوْا زَكَا ٭ وَوَجْهٌ بِهَمْزٍ بَعْدَهُ الْوَاوُ وُكِّلَا

ترجمہ: اور تم اس عَنْ سَاقَيْهَا (نمل ۳ ع" کے الف کو) جو بِالسُّوْقِ ص ۲ ع" اور عَلٰى سُوْقِهٖ "فتح ۴ ع" کے واو سمیت ہے، قنبل کیلئے ہمزہ سے بدل دو (یعنی سَأْقَيْهَا ، سُؤْقٍ ، سُؤْقِهٖ پڑھو)، یہ پاک ہوگیا ہے اور ان (قنبل کیل ءان میں سے جمع یعنی بِالسُّوْقِ اور سُوْقِهٖ میں ایک ایسی وجہ سے جو ایسے (ضمہ والے) ہمزہ کے ساتھ لازم کردی گئی ہے جس کے بعد واو (ساکنہ کی) زیادتی ہے یعنی قنبل عَنْ سَأْقَيْهَا کو تو اسی طرح پڑھتے ہیں، مگر بِالسُّوْقِ اور سُوْقِهٖ میں ان کے لئے ایک وجہ مزید بھی ہے، اور وہ بِالسُّؤُوْقِ اور سُؤُوْقِهٖ ہے) یعنی ہمزہ کے بعد واو ساکنہ کی زیادتی سے فُعُوْلٌ کے وزن پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

سَاقَيْهَا اِهْمِزُوْا کامفعول ہے۔ وَسُوْقِ معطوف۔ مع السُّوْقِ حال اَیْ کَائِنِیْنَ مع السُّوْقِ۔ زَکَا جملہ مستانفہ۔ اس کا فاعل اَلْهَمْزِ ہے۔ وَجهٌ مبتداء ونکرہ صفت معنویہ کی تخصیص سے) اَیْ وَجهٌ اٰخَرَ۔ هَمزٌ خبر۔ بَعدَهٗ وُکِّلا۔ اَلْوَاوُ اس کی صفت۔

توضیح: سَاقَيْهَا الف واؤ سے بدلا ہے۔ اس کی اصل سَوَقٌ تھی۔ اور بِالسُّوْقِ "ص" اور سُوْقِهٖ "فتحا" کے واؤ کی وجہ یہ ہے کہ یہ فَعَلٌ کی جمع ہے، اَسَدٌ اُسُدٌ کی طرح، جمع میں واؤ ضمہ کے بعد ساکن تھا، اور سَأْقَيْهَا ہمزہ سے اصلی دوسرا لغت ہے، یا فرعی لغت ہے اور ہمزہ الف سے بدلا ہوا ہے، اور سُؤْقِهٖ بِالسُّؤْقِ اصل میں سوقٌ سے فُعْلٌ کے وزن پر جمع بنائی گئی، سُوْقٌ ہوگیا، پھر واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا، اور سُوْقٌ بھی فُعُوْلٌ کے وزن پر جمع ہے، طَلَلٌ طُلُوْلٌ کی طرح، اس کی اصل سُوُوْقٌ تھی، پھر واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا، یہ وجہ تیسیر میں نہ ہوئے سبب زیادات میں سے ہے اور تحقیق یہ ہے، کہ قنبل کیلئے سُئُوْقٌ والی وجہ صرف صٓ میں ہے، نہ کہ فتح والے میں بھی۔

(۹۳۹) نَقُوْلَنَّ فَاضْمُمْ رَابِعًا وَّ نُبَيِّتَنْـ ـنَهٗ وَمَعًا فِي النُّوْنِ خَاطِبْ شَمَرْدَلَا ۸

ترجمہ: تو (حمزہ وکسائی کیلئے) تو ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ اور اس سے قبل لَنُبَيِّتَنَّهٗ کے چوتھے حرف (لام اور تاء) کو ضمہ دے اور دونوں میں ان کے نون کے جگہ خطاب (کی تاء) لے آ حالانکہ یہ دونوں اس حکم میں شریک ہیں، نیز حالانکہ تو بزرگی والا ہے، (یعنی لَتَقُوْلُنَّ اور لَتُبَيِّتُنَّهٗ۔

﴿النحو والعربية﴾

تَقُوْلُنَّ مبتداء۔ فَاضْمُمْ رَابِعًا اَیْ رَابِعَهٗ اسکی خبر۔ فاءزائدہ۔ تَبَيِّتُنَّهٗ معطوف علی المبتداء۔ فِي النُّوْنِ خَاطِبْ کا ظرف۔ شَمَرْدَلَا اس کے فاعل سے حال معًا مفعول سے حال۔ اَیْ صَاحِبِيْنَ

توضیح: خطاب کے صیغے دونوں میں اس لئے ہیں کہ حاضرین میں سے بعض نے فعل کی نسبت دوسرے بعض کی ظرف کی ہے، یعنی اس گروہ کے بعض افراد نے دوسرے بعض سے کہا، کہ اللہ کی قسمیں کھالو، اور اس بات کا عہد کرلو کہ تم صالح علیہ السلام کو شہید کردو گے، اور متکلم سے اپنی بات کو تعظیم کا صیغہ بنا کر قسمیں کھا کر انہوں نے کہا کہ ہم صالح علیہ السلام کو رات کے وقت قتل کرڈالیں گے۔

(۹۴۰) وَمَعْ فَتْحِ اِنَّ النَّاسَ مَا بَعْدَ مَكْرِهِمْ ۹ لِكُوْفٍ وَّ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ نَدٍ حَلَا

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

ترجمه: اوراس أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ "ع" کے ہمزہ کا فتحہ ہے، جو مَكْرِهِمْ کے بعد ہے أَنَّ النَّاسَ "ع" کے ہمزہ کے فتحہ سمیت کوفی کیلئے ہے (سما شامی کا کسرہ ہے) اور عاصم وبصری کیلئے أَمَّا يُشْرِكُوْنَ (اطلاقی یاء غیبت کے ساتھ) ایسے سخی کی قرأت ہے جو (زبان کی رو سے) شیریں ہوگیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَابَعْدَمَكْرِهِمْ مبتداء۔ مَعْ فَتْحٍ حال۔ لِكُوْفٍ خبرالمبتداء۔ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ مبتداء۔ نَدٍ أَيْ جَوَادٍ خبر۔ حَلَا صفت وَالْمُرَادُ قَارِئُهٗ نَدٍ۔

توضیح: (۱) أَنَّا دَمَّرْنَا ہمزہ کے فتحہ کی وجہ كَانَ ناقصہ کی خبر ہونا ہے، اور اسکا اسم عَاقِبَةُ ہے، اور كَيْفَ حال ہے، یا أَنَّا کی تقدیر لِأَنَّا ہے، اور یہ مفعول لہٗ ہے، اور ہمزہ کا کسرہ استیناف کی بناء پر ہے إِنَّا دَمَّرْنَا هُمْ مستانفہ ہے جو عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ کی تفسیر وتشریح ہے اور إِنَّ النَّاسَ کسرۂ استیناف کی بناء پر ہے، اور جملہ إِنَّ النَّاسَ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے اور أَنَّ النَّاسَ کی تقدیر لِأَنَّ النَّاسَ ہے اور یہ لام أَخْرَجْنَا کے متعلق ہے، یعنی اس کا مفعول لہٗ ہے اور معنی یہ ہیں کہ ہم ان کے لئے یہ اتنی بری ڈرانے والی نشانی اسلئے ظاہر کریں گے کہ وہ ہماری آیتوں کا یقین نہیں رکھتے تھے، پس وہ دَآبَّة اس سے باتیں کرے گا اور بتائے گا کہ یہ کافر ہے اور یہ مؤمن ہے۔

(۲) أَمَّا يُشْرِكُوْنَ میں غیب جانبین کے صیغوں وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ اور بَلْ هُمْ اور بَلْ أَكْثَرُهُمْ کی رعایت ہے، اور خطاب کی وجہ نبی ﷺ کے خطاب سے مشرکین کے خطاب کی طرف التفات ہے اور یہ وَيَجْعَلُكُمْ اور قُلْ لَّهُمْ کی طرح ہے أَمَّا يُشْرِكُوْنَ کی تلاوت کے بعد بَلِ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ أَبْقٰى وَأَجَلُّ وَأَكْرَمُ پڑھنا سنت ہے۔

نوٹ: قَدَّرْنَا "ع"۔ ءَاِلٰهٌ ، الرِّيْحَ ، نُشْرًا یہ پانچوں پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

اَلْجُزْءُ الْعِشْرِيْنَ پارہ (۲۰)

(۹۴۱) وَشَدِّدْ وَصِلْ وَامْدُدْ بَلِ ادَّارَكَ الَّذِيْ ۱۰ ذَكَا قَبْلَهٗ يَذَّكَّرُوْنَ لَهٗ حُلَا

ترجمه: اور تو (مدنی شامی کوفی کیلئے) اس بَلِ الدَّارَكَ کو تشدید سے پڑھ، جو روشن ہوگیا ہے، اور (ایک ہمزہ کو) وصلی بنادے اور (دال مشدد کے بعد) مدہ زیادہ کر (پس باقی مکی وبصری کیلئے بَلْ أَدْرَكَ ، لام کے سکون ہمزہ قطعی مفتوح اور دال کے سکون وتخفیف حذف الف سے) اور وہ قَلِيْلًا مَّا يَذَّكَّرُوْنَ جو اس بَلِ ادَّارَكَ سے پہلے ہے (ہشام وبصری کیلئے) اس کی یاء غیب کیلئے زیور وخوبیاں ہیں، باقین کیلئے خطاب کی تاء ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

بَلِ ادّٰرَكَ افعال ثلاثہ کا مفعول ہے، یعنی اِدّٰرَكَ کے دال کو مشدد کر، اور همزہ کو همزہ وصل اور دال کے بعد مد یعنی الف زیادہ کر۔ اَلَّذِیْ ذَكَا اس کی صفت ہے۔ یَذْكُرُوْنَ مبتداء۔ لَهٗ حَلَا اس کی خبر۔ قَبْلَهٗ یَذْكُرُوْنَ کا ظرف۔

توضیح: اِدّٰرَكَ اصل میں تَــدَارَكَ تھا، تجانس کی وجہ سے تاء دال سے بدل کر ساکن ہوگئی اور پھر دال میں اس کا ادغام ہوگیا، اور ساکن سے ابتداء محال ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لایا گیا، فَـادّٰرَءْتُمْ بقرۃ'' اور اِدّٰرَكُوْا اعراف'' اور اِثَّـاقَلْتُمْ توبہ'' بھی اسی باب سے ہے، اور تَـدَارَكَ تَتَـابَعَ کے معنی میں ہے، یعنی آخرت کے بارہ میں ان کا علم کامل، لگاتار مجتمع ہوگیا ہے، اور انکار جہالت کے سبب نہیں بلکہ ضد کی بناء پر ہے اور اَدْرَكَ اَفْعَلَ کے وزن پر، ہمزہ قطعی سے بَلَغَ کے معنی میں ہے یعنی ان کا علم آخرت تک پہنچ گیا ہے اور یہ صراحۃً رسم کے موافق ہے یَـذَّكَّرُوْنَ میں (۱) بصری ہشام یَـذَّكَّرُوْنَ غیبت کی یاء اور ذال کی تشدید۔ (۲) حرمی ابن ذکوان ابوبکر کیلئے تَـذَّكَّرُوْنَ تاء خطاب وتشدید۔ (۳) صحاب کیلئے تَـذَكَّرُوْنَ خطاب وتخفیف، خطاب کے صیغے جانبین میں ہونے کی مناسبت ہے اور غیب بَـلْ هُـمْ قَوْمٌ اور بَلْ اَكْثَرُهُمْ اور لَا یَعْلَمُوْنَ کی مناسبت ہے۔

(۹۴۲) بِهٰدِیْ مَعًا تَهْدِیْ فَـشَـا الْعُمْیِ نَـاصِبًا ۞ وَبِـالْیَا لِكُلٍّ قِفْ وَفِی الرُّوْمِ شَـمْلَلَا

ترجمہ: بِهَـادِیْ ''نمل ۶ع و روم ۵ع'' جو دو جگہ ہے (حمزہ کیلئے) تَهْدِیْ ہے یہ اَلْـعُمْیِ کو نصب دینے والا ہونے کی حالت میں ظاہر ہوگیا ہے (یعنی حمزہ تَهْدِ الْعُمْیَ پڑھتے ہیں، یہ رسم صریح کے موافق ہے اور نمل میں سب کیلئے تو یاء پر وقف کر (حمزہ کیلئے تَهْـدِیْ اور باقین کیلئے بِهٰـدِیْ) اور روم میں اس نے (یاء کے ساتھ وقف میں حمزہ وکسائی ہی سے) ہم تک پہنچنے میں جلدی کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَهْدِیْ مبتداء۔ فَشَا فعل ماضی اس کی خبر۔ بِهَادِیْ اس کا ظرف یعنی فَشَـا تَهْدِیْ فِیْ مَوْضِعِ بِهَادِیْ، نَاصِبًا حال ہے۔ فَشَا کی ضمیر سے اَلْعُمْیِ اس کا مفعول۔ بِالْیَاءِ قِفْ سے متعلق ہے۔ لِكُلّ حال اَیْ لِكُلّ الْقُرَّاءِ۔ فِی الرُّوْمِ ظرف ہے شَمْلَلَا کا۔ اور اس کا فاعل ضمیر الوقف المدلول علیه فی قف۔

توضیح: تَهْدِیْ واحد مذکر حاضر فعل مضارع ہے، اور اَلْـعُمْیَ مفعول ہے اس لئے منصوب ہے، اس میں جانبین کے جملوں کی رعایت ہے، اور بِهَـا دِی الْعُمْیِ میں هَادِیْ اسم فاعل جو اس باء کے سبب تقدیراً مجرور ہے جو نفی کی تاکید کیلئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اور تنوین کا حذف اضافت لفظی کے ذریعہ اَلْعُمْيِ کی طرف مضاف ہے، اسلئے مجرور ہے اور یہاں بِهَادِيْ میں اجماعاً یاء پر وقف درست ہے اس لئے کہ یاء مرسوم ہے، اٰتِی الرَّحْمٰنِ کی طرح، اور رُوم میں یاء مرسوم نہیں، اسلئے وقفاً حمزہ و کسائی کا ''روم'' میں یاء کو ثابت رکھنا اصل کی اور باقی قراء کا حذف رسم کی رعایت کے سبب ہے۔

(۹۴۳) وَاٰتُوْهُ فَاقْصُرْ وَافْتَحِ الضَّمَّ عِلْمُهُ ۱۲ فَشَا تَفْعَلُوْنَ الْغَيْبُ (حَقٌّ) لَهُ وَلَا

ترجمه: اور تو اٰتُوْهُ کو (حفص اور حمزہ کیلئے) الف مدہ کے حذف سے پڑھ، اور ضمہ تاء کو فتحہ سے بدل دے (اَتَوْهُ پڑھ) اس کا علم پھیل گیا ہے اور بِمَا تَفْعَلُوْنَ جو ہے (مکی بصری ہشام کیلئے اس میں غیب صحیح ہے اس کے لئے مدد ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اٰتُوْهُ اُقْصُرْ کا مفعول ہے۔ فاء زائدہ۔ عِلْمُهُ فَشَا مستانفہ۔ ھا لفظ اٰتُوْهُ کیلئے ہے۔ عِلْمُهُ مصدر مضاف مفعول کی طرف۔ يَفْعَلُوْنَ مبتداء۔ اَلْغَيْبُ اس کی صفت۔ حَق خبر۔ وَلَا جملہ اس کی صفت۔

توضيح: اَتَوْهُ ماضی ہے، جو اصل میں اَتَيُوْهُ تھا، پھر تعلیل سے اَتَوْهُ ہوا، اس میں فَفَزِعَ کی رعایت ہے، اور اٰتُوْهُ جمع مذکر اسم فاعل ہے، نون اضافت کے سبب ساقط ہوا، يَفْعَلُوْنَ کی غیب میں اَتَوْهُ کی اور خطاب میں وَتَرَ الْجِبَالَ کی مناسبت پیش نظر ہے، اور جمع تبعاً دوسروں کو بھی شامل کر لینے کی غرض سے ہے۔

(۹۴۴) وَمَالِيَ وَاَوْزِعْنِيْ وَاِنِّيْ كِلَاهُمَا ۱۳ لِيَبْلُوَنِي الْيَاآتُ فِيْ قَوْلِ مَنْ بَلَا

ترجمه: اور (۱) وَمَالِيَ لَا اور (۲) اَوْزِعْنِيْ اَنْ ؎ع''۔ اور (۳) اِنِّيْ اٰنَسْتُ ا ع''۔ اور (۴) اِنِّيْ اُلْقِيَ ۲ع'' دونوں کی۔ اور (۵) لِيَبْلُوَنِيْ ءَاَشْكُرُ ۳ع'' ان پانچوں کی یاءات اس سورت کی) یاء اضافت ہیں، یہ اس کے قول پر ہیں، جس نے (اس فن کو) آزمایا ہے، اور تحقیق کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَالِيَ مبتداء۔ اس کے بعد کی یاءات اس پر معطوف۔ كِلَا هُمَا تاکید۔ اِنِّيْ لِيَبْلُوَنِيْ معطوف بحذف العاطف۔ اَلْيَاآتُ خبر المبتداء۔ قول مصدر مضاف الی المفعول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول یاءات اضافت (سورۃ النَّمل)

نمبرشار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	مَالِیَ لَا	۴	مکی،شامی،ھشام، عاصم،کسائی	مدنی،بصری،ابن ذکوان،حمزہ،قالون قنبل،بصری،شامی،کوفی
۲	اَوْزِعْنِیْ اَنْ	۴	ورش،بزی	قالون،قنبل،بصری،شامی،کوفی
۳	اِنِّیْ اٰنَسْتُ	۱	سما	شامی،کوفی
۴	اِنِّیْ اُلْقِیَ	۲	مدنی	نفر،کوفی
۵	دونوں لِیَبْلُوَنِیْ ءَ اَشْکُرُ	۱۳		

یاءات زوائد: (سورۃ النمل) جعبری نے زوائد کو اس شعر میں جمع کیا ہے، تُمِدُّوْنَ ی ، وَادِی النَّمْلِ اٰتٰنِ ی حَذْفُهَا ، بَعْدَ یُکَذِّبُوْنِ ی ، هَادِیْ تَلِی الْوِلَا۔

اس سورت میں یاءزائدہ دو ہیں۔ (۱) اَتُمِدُّوْنَنِ ی ، مدنی ، مکی ، بصری اور حمزہ کا اثبات باقین کا حذف ہے۔ (۲) اٰتٰنِ ی اللّٰہ میں مدنی ، بصری ، حفص کیلئے اثبات یاء، باقی کیلئے حذف اور وصلاً حفص فتحہ بھی پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر و ادغام صغیر مختلف فیہ: (سورۃ النمل) ادغام کبیر چوبیس ۲۴ ہیں۔ مثلین سولہ ۱۶ ۔ متقاربین ۱۰ ۔ اور صغیر ایک ہے۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ النَّمْل)

نمبرشار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	هَلْ تُجْزَوْنَ	۷	ہشام،حمزہ،کسائی	سما،ابن ذکوان،عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ النَّمْل)

نمبرشار	کلمات	رکوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱	وَيَعْلَمُ مَّا	۲
۲	قِبَلَ لَّهُمْ	۳
۳	اَنْ تَقُوْمَ مِّنْ	〃
۴	كَاَنَّهٗ هُوَ	〃
۵	هُوَوَّ	〃
۶	اُوْتِيْنَاالْعِلْمَ مِّنْ	〃
۷	قِيْلَ لَّهَا	〃
۸	فِي الْمَدِيْنَةَ تِّسْعَةُ	۴
۹	اِذْقَالَ لِّقَوْمِهٖ	〃
۱۰	اٰلَ لُّوْطٍ	〃
۱۱	وَاَنْزَلَ لَّكُمْ	۵
۱۲	وَجَعَلَ لَّهَا	〃
۱۳	يَعْلَمُ مَّنْ	〃
۱۴	لَيَعْلَمُ مَّا	۶
۱۵	يُكَذِّبُ بِّاٰيٰتِنَا	۷
۱۶	الَّيْلَ لِّيَسْكُنُوْا	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ النَّمْل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	بالْاٰخِرَةَ زَّيَّنَا	۱
۲	وَوَرِثَ سُّلَيْمٰنُ	۲
۳	وَحُشِرَ لِّسُلَيْمٰنَ	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴	وَقَالَ رَبِّ	۰
۵	وَزَيَّنَ لَهُمُ	۰
۶	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	۳
۷	يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ	۰
۸	عَرْشُكِ قَالَتْ	۰
۹	مَعَكَ قَالَ	۴
۱۰	يَرْزُقُكُمْ	۵

المرسوم: (سورۃ النمل) وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ شروع سورت میں باثبات الف تُرَابًا اور طٰئِرُكُمْ بحذف الف۔ اَلْمَلَؤُا اِنِّیْ ، اَلْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ ، اَلْمَلَؤُا اَيُّكُمْ میں ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعد از فتحہ بصورت واؤ مرسوم ہے، اور اسکے بعد الف زائدہ ہے، اَوْلَا اَذْبَحَنَّهٗ میں لام تاکید کے بعد دو الف ایک صورت ہمزہ اور ایک زائدہ ہے، فَنٰظِرَةٌ بعض مصاحف میں اثبات الف سے اور بعض میں حذف سے مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْقَصَص

یہ سورت مکی ہے، لیکن اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ سے اَلْجٰھِلِیْنَ تک کی چار آیات مدنی ہیں، اور ایک آیت اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ سے مُبِیْن تک ھجرت کے سفر میں جحفہ میں نازل ہوئی ہیں، اس کی آیات بالاتفاق اٹھاسی ۸۸ ہیں، چار میں اختلاف ہے۔

(۱) طٰسٓمّٓ پر مدنی۔ (۲) مِنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ پر غیر کوفی، اور بصری کے قول پر۔ (۳) عَلَی الطِّیْنِ پر حمصی۔ (۴) اَنْ یَّقْتُلُوْنَ پر غیر حمصی آیت ہے۔ اس کے فواصل نَزَمَلَ چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ سے اَلْمُبِیْن تک وجوہ صحیحہ ایک سو چون ۱۵۴ ہیں۔ قالون مع ورش وحفص بائیس ۲۲۔ ورش مع شامی چوہتر ۷۴۔ بسم اللہ پر چوالیس ۴۴۔ ترک پر تیس ۳۰۔ مکی بائیس ۲۲۔ ابوبکر مع کسائی بائیس ۲۲۔ بصری دس ۱۰۔ اور حمزہ چار

(۹۴۵) وَفِیْ نُرِیَ الْفَتْحَانِ مَعْ اَلِفٍ وَّیَا ئِہٖ وَثَلَاثٌ رَّفْعُھَا بَعْدُ شُکِّلَا

ترجمه: اور نُرِیَ میں (حمزہ اور کسائی کیلئے) دو فتحہ ہیں، جو (آخر میں یاء کے بجائے) الف اور (شروع میں نون کے بجائے) اس کی یاء سمیت ہیں (یعنی وَیَرٰی اور قاعدہ کے موافق امالہ بھی ہے) اور تین کلمات (فِرْعَوْنُ وَھَامَانُ وَجُنُوْدُھُمَا) جو اس کے بعد ہیں، ان کا رفع (بھی انہی حمزہ وکسائی کیلئے) صورت بنایا گیا ہے (پس ان کے لئے وَیَرٰی فِرْعَوْنُ وَھَامَانُ وَجُنُوْدُھُمَا ہے، اور باقی پانچ کیلئے وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَجُنُوْدَھُمَا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

اَلتَّشْکِیْلُ بمعنی التَّصْوِیْر. اَلْفَتْحَانِ مبتداء۔ فِیْ نُرِیَ خبر۔ مَعْ اَلِفٍ حال۔ وَیَا ئِہٖ، معطوف علی الالف۔ ثَلَاثٌ مبتداء اَیْ ثَلَاثُ کَلِمَاتٍ خبر محذوف اَیْ حَاصِلَةٌ. رَفْعُھَا مُشَکَّلٌ بَعْدُ جملہ صفت ہے، مبتداء کی۔

توضیح: یَرٰی اصل یَرْءَیُ تھا، آخری یاء الف سے بدل گئی، پھر ہمزہ کا فتح وجوبی طور پر نقل کر کے راء کو دیا گیا، اور ہمزہ کو حذف کر دیا، اور غیبت فاعل کے اسم ظاہر ہونے کی وجہ سے ہے، اور فِرْعَوْنُ فاعل ہے اور باقی دو اسم اس پر معطوف ہیں، اس لئے مرفوع ہیں، اور نُرِیَ افعال کا مضارع ہے، جو ہمزہ کے ذریعہ متعدی ہوتا ہے، اور فِرْعَوْنَ کا نصب مفعول ہونے کے سبب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۴۶) وَحُزْنًا بِضَمٍّ مَعْ سُكُوْنٍ شِفَا وَيَصْـ ـدُرَ اضْمُمْ وَكَسْرُ الضَّمِّ ظَامِيهِ أَنْهَلَا

ترجمہ: اور عَدُوًّا وَّحُزْنًا (اع'' حمزہ اور کسائی کیلئے حاء کے) ضمہ کے ساتھ ہے جو (زاء کے) سکون سمیت ہے اس نے شفا دی ہے (باقی پانچ کیلئے حَزَنًا ہے حاء وزاء دونوں کے فتحہ سے) اور بصری وشامی کے) یَصْدُرَ الرِّعَآءُ ''سرع'' کی یاء کو (مکی کوفی مدنی کیلئے) ضمہ دے اور (دال کے) ضمہ کے بجائے کسرہ کا پیاسا پانی کے گھاٹ پر پہنچ گیا ہے ((اشارہ موسیٰ علیہ السلام جو پیاسے تھے اور ان کی اہلیہ اور ان کی بہن اور بکریوں کی طرف ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

(۱) حُزْنًا اور حَزَنًا دونوں ہم معنی لغت قرآن میں دونوں مستعمل ہوئے ہیں۔ (۲) یُصْدِرَ اَصْدَرَ سے ہے، اس کا مفعول مَوَاشِيَهُمْ مقدر ہے اور یَصْدُرُ نَصَرَ سے لازم ہے یعنی یہاں تک کہ چرواہے خود لوٹ جائیں، یُصْدِرَ میں اخوین کے قاعدہ کے موافق اشمام ہوگا۔

(۹۴۷) وَجِذْوَةٍ اِضْمُمْ فُزْتَ وَالْفَتْحَ نَلْ وَ (صُحْـ ـبَةٌ) كَهْفُ ضَمِّ الرَّهْبِ وَاسْكِنْهُ ذُبَّلَا

ترجمہ: اَوْجَذْوَةٍ کے جیم کو (حمزہ کیلئے) ضمہ دے تو کامیاب ہو جاء اور (عاصم کیلئے) اس کے) فتحہ کو حاصل کر لے (اور سما، شامی کسائی کیلئے جِذْوَةٍ کسرہ جیم ہے) اور (شامی وصحبہ کیلئے) مِنَ الرُّهْبِ کے ضمہ کی حفاظت کا قلعہ اور جماعت ہے اور تو (شامی وکوفی کیلئے) اس کی ہاء کو ساکن کر دے حالانکہ تو نیزوں والا ہے (پس (۱) شامی وصحبہ کیلئے مِنَ الرُّهْبِ بضم الراء وسکون الهاء دونوں قیدیں بیان سے۔ (۲) حفص کیلئے مِنَ الرَّهْبِ راء کا فتحہ ضد سے، اور ہاء کا سکون بیان سے۔ (۳) سما کیلئے مِنَ الرَّهَبِ راء کا فتحہ اور ہاء کا فتحہ دونوں ضد سے، ذُبَّلَا جمع ذَابِلٌ بمعنی اَلرُّمْحُ۔

﴿النحو والعربية﴾

جَذْوَةٍ اُضْمُمْ کا مفعول ہے۔ فُزْتَ محل جزم میں ہے جواب امر کی بناء پر۔ وَالْفَتْحَ نَلْ کا مفعول ہے۔ صُحْبَةٍ مبتداء۔ كَهْفُ ضَمِّ الرَّهْبِ جملہ اس کی خبر اَیْ حِصْنُهٗ۔

توضیح: (۱) جَذْوَةٍ میں جیم تینوں حرکات اس کے لغات ہیں، جو موٹی لکڑی کو کہتے ہیں، عام ہے کہ اس میں آگ ہو یا نہ ہو، اور جِذْوَةٍ شعلہ کو بھی کہتے ہیں۔

(۲) اَلرَّهْبُ بمعنی خوف اس میں بھی تینوں لغت ہیں، اور فتحتین حجازی لغت ہے، اور خفیف ہونے کے سبب اولی ہے۔

(۹۴۸) يُصَدِّقُنِي ارْفَعْ جَزْمَهُ فِي نُصُوْصِهِ وَقُلْ قَلَ مُوْسٰى وَاحْذِفِ الْوَاوَ دُخْلُلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: یُصَدِّقُنِیْ جو ہے تو (حمزہ اور عاصم کیلئے) اسکے قاف کے جزم کو رفع سے بدل دے جو اپنی تصریحات میں ہے (پس سما، شامی کیلئے جزم ہے) اور تو (مکی کیلئے وَقَالَ مُوْسٰی کی بجائے) قَالَ مُوْسٰی پڑھ، اور واؤ کو حذف کر دے، حالانکہ یہ (واؤ کے حذف میں اس سے قبل قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ۳۴ع'' سے) مناسبت رکھنے والا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

یُصَدِّقُنِیْ مبتداء۔ اِرْفَعْ جَزْمَهٗ اس کی خبر۔ فِیْ نُصُوْصِهٖ حال۔ قَالَ مُوْسٰی قُلْ کا مفعول۔ وَاُحْذِفْ معطوف۔ دخُلُلَا قُلْ کے فاعل سے حال۔

توضیح: یُصَدِّقُنِیْ رفع کی تقدیر پر رِدْاً کی صفت ہے اور جزم اَرْسَلْهُ کے جواب امر کی وجہ سے ہے وَقَالَ مُوْسٰی میں واؤ کا حذف دونوں جملوں کے اتصال کی شدت اور کثرت بتانے کیلئے یا استیناف کی بناء پر ہے، اور واؤ کا اثبات عطف کیلئے ہے مکی مصحف میں واؤ کے بغیر، اور باقی میں واؤ کے ساتھ مرسوم ہے۔

---

(۹۴۹) نَـمَـا (نَفَرٌ) بِالضَّمِّ وَالْفَتْحِ يَرْجِعُوْا ۵ نَ سِحْرٰنِ ثِـقْ فِیْ سِحْرَانِ فَتُقْبَلَا

ترجمہ: ا یَرْجِعُوْنَ ۴۳ع'' کو (عاصم اور نفر کیلئے ایک) گروہ نے ضمہ یاء اور فتحہ جیم سے نقل کیا ہے (یعنی لَایُرْجَعُوْنَ ۴۳ع'' اور یہی اولی ہے) اور قَالُوْا سِحْرَانِ ۵ع'' کی جگہ میں (کوفی کا) سِحْرَانِ ہے، تو اعتماد کر، تاکہ تو مقبول ہو جائے۔

﴿النحووالعربية﴾

نَفَرٌ نَمٰی کا فاعل یَرْجِعُوْنَ مفعول۔ بِالضَّمِّ نَمٰی سے متعلق۔ سِحْرَانِ مبتداء۔ ثِقْ خبر اَیْ ثِقْ بِنَقْلِهٖ فِیْ مَوْضِعِ سَاحِرَانِ۔ فَتُقْبَلَا جواب امر میں منصوب اَیْ یَصِیْرُ مَقْبُوْلًا۔

توضیح: (۱) لَا یُرْجَعُوْنَ مجہول رَجْعًا سے متعدی ہے فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ ''توبہ'' بھی اسی قبیل سے ہے، اور معروف رُجُوْعًا سے ہے جو لازم ہے اور دونوں لازم و متعدی ضَرَبَ سے ہیں۔

(۲) سِحْرَانِ دو جادوؤں سے مراد قرآن مجید اور تورات ہے، لَوْلَا اُوْتِیَ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ مُوْسٰی میں دونوں کا ذکر آچکا ہے، اور تَظٰهَرَا میں جو یہ فرمایا، کہ یہ دونوں جادو ایک دوسرے کے مددگار ہو گئے، یعنی ہر ایک کتاب دوسری کو سچا بتاتی ہے، یا دونوں جادوؤں سے محمد ﷺ اور موسیٰ علیہ السلام یا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام مراد ہیں، سِحْرَانِ سے پہلے یا تو مضاف مقدر ہے اَیْ ذُوْسِحْرَیْنِ یا مبالغہ کے طور پر دونوں نبیوں کو جادوگر کے بجائے خود جادو کہہ دیا، اور یہ قول کفار مکہ کیلئے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٥٠) وَيُجْبىٰ خَلِيطٌ يَعْقِلُوْنَ حِفْظُهُ ۲ وَفِي خُسِفَ الْفَتْحَيْنِ حَفْصٌ تَنَخَّلا

ترجمہ: اور يُجْبٰى اِلَيْهِ ٦ع" (مدنی کے سوا باقی چھ کیلئے اطلاق یاء تذکیر کے ساتھ) میل جول والا ہے (پس مدنی کیلئے اطلاقی تانیث تُجْبٰی ہے) اور اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٩ع" جو ہے میں نے اس کو (بصری کیلئے اطلاقی غیب کی یاء کے ساتھ) حفظ کیا ہے اور لَخُسِفَ بِنَا ٨ع" میں حفص نے دوفتحوں کو پسند کیا ہے (یعنی لَخَسَفَ پڑھا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يُجْبىٰ خَلِيطٌ مبتداء وخبر۔ اور اسی طرح يَعْقِلُوْنَ حِفْظُهُ بھی ہے۔ حَفْصٌ مبتداء۔ تَنَخَّلَا خبر۔ اَلْفَتْحَتَيْنِ اس کا مفعول ہے۔ فِيْ خَسَفٍ يُجْبىٰ ظَرْفُهٗ۔

توضیح: (۱) يُجْبىٰ میں تذکیر کی وجہ فعل وفاعل میں جدائی اور ثَمَرَاتُ کی تانیث کا مجازی ہونا، نیز ثَمَرَاتُ سے مراد رزق ہونا ہے، اور تانیث میں ثَمَرَاتُ کے لفظ کا اعتبار ہے۔

(۲) لَا يَعْقِلُوْنَ میں غیبت لَا يَعْلَمُوْنَ اور اَهْلَهَا کی اور خطاب اُوْتِيْتُمْ کی مناسبت سے ہے۔

(۳) فتحہ کی صورت میں لَخَسَفَ معروف ہے اور ضمیر فاعلی لفظ اللّٰہ کیلئے، اور مجہول کا نائب فاعل جار مجرور یعنی بِنَا ہے، اور فاعل کا حذف معلوم ہونے کی بناء پر ہے۔

(٩٥١) وَعِنْدِيْ وَذُو الثُّنْيَا وَاِنِّيْ اَرْبَعٌ ۷ لَعَلِّيْ مَعًا رَبِّيْ ثَلٰثٌ مَّعِي اعْتَلَا

ترجمہ: اور (۱) عِنْدِيْ اَوَلَمْ ٨ع" اور استثناء والا۔ (۲) سَتَجِدُنِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ اور وہ۔ (۳) اِنِّيْ اُرِيْدُ ٣ع"۔ اور (۴) اِنِّيْ اٰنَسْتُ۔ اور (۵) اِنِّيْ اَنَا اللّٰهُ۔ اور (۶) اِنِّيْ اَخَافُ ٣ع" جو چار ہیں، اور وہ۔ (۷) لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ۔ اور (۸) لَعَلِّيْ اَطَّلِعُ ٣ع" جو دوجگہ ہے، اور وہ (۹) رَبِّيْ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ ٣ع"۔ اور (۱۰، ۱۱) رَبِّيْ اَعْلَمُ ٣ع، ٩ع" جو تین ہیں۔ اور (۱۲) مَعِيَ رِدْءًا ٤ع" جو ہیں (یہ بارہ اس سورت (قصص) کی یاءات اضافت ہیں ان کا بیان) بلند ہوگیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

عِنْدِيْ مبتداء۔ اس کے بعد کی یاءات اس پر معطوف ہیں۔ اِعْتَلَا خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الْقَصَص)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	عِنْدِیْ اَوَلَمْ	۸	مدنی، قنبل، بصری	بزی، شامی، کوفی
۲	سَتَجِدُنِیْ اِنْشَآءَ اللّٰہُ	〃	مدنی	مکی، بصری، شامی، کوفی
۳	اِنِّیْ اُرِیْدُ	۳	〃	〃 〃 〃
۴	اِنِّیْ اٰنَسْتُ	〃	سما	شامی کوفی
۵	اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ	〃	〃	〃 〃
۶	اِنِّیْ اَخَافُ	۴	〃	〃 〃
۷	رَبِّیْ اَنْ	۳	〃	〃
۸	رَبِّیْ اَعْلَمُ	۴	〃	〃 〃
۹	رَبِّیْ اَعْلَمُ	۹	〃	〃 〃
۱۰	لَعَلِّیْ اٰتِیْکُمْ		سما، شامی	کوفی
۱۱	لَعَلِّیْ اَطَّلِعُ	۴	〃 〃	〃
۱۲	مَعِیَ رِدْءًا	〃	〃 〃	سما، شامی، شعبہ، اخوین

یاء ات زوائد: یاء زائدہ صرف ایک ہے۔ یُکَذِّبُوْنِ یْ۔ ورش کیلئے اثبات یاء اور باقین کیلئے حذف ہے۔

المرسوم: (سورۃ قصص) فٰرِغًا بحذف الف۔ لَتَنُوْٓاُ میں ہمزہ متطرفہ مضمومہ بعد از ساکن بصورت الف مرسوم ہے، اور اَقْصَا یاء کے بجائے الف سے مرسوم ہے۔ ادغام کبیر: تیس ۳۰ ہیں۔ مثلین پندرہ ۱۵۔ متقاربین پندرہ ۱۵۔

ادغام صغیر مختلف فیہ: ادغام صغیر حروف دو ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْقَصَص)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۲	طٰسٓمّٓ، فَاغْفِرْلِّیْ	۱	ماسوا حمزہ	حمزہ نون ملفوظی سے اظہار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱	فَاغْفِرْلِّيْ	۲	باقین کا اظہار	دوری بخلاف، سوسی بلاخلاف ادغام کرتے ہیں

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْقَصَص)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمُبِیْنُ نَتْلُوْا	۱
۲	اِنَّهٗ هُوَ	۲
۳	قَالَ لَهٗ	۔
۴	قَالَ لَا تَخَفْ	۳
۵	قَالَ لِاَهْلِهٖ	۴
۶	هُوَ وَجُنُوْدُهٗ	۔
۷	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ	۵
۸	اَلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ	۶
۹	مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ	۔
۱۰	جَعَلَ لَكُمْ	۷
۱۱	يَعْلَمُ مَا	۔
۱۲	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	۸
۱۳	اِذْقَالَ لَهٗ	۔
۱۴	اَعْلَمُ مَنْ	۹

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْقَصَص)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَنُمَكِّنَ لَهُمْ	۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢	قَالَ رَبِّ	٢
٣	فَغَفَرَلَهٗ	٠
٤	قَالَ رَبِّ	٠
٥	قَالَ رَبِّ	٠
٦	فَقَالَ رَبِّ	٣
٧	مِنَ النَّارُ لَّعَلَّكُمْ	٤
٨	قَالَ رَبِّ	٠
٩	اَعْلَمْ بِمَنْ	٠
١٠	بَصَآئِرُلِلنَّاس	٥
١١	اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ	٦
١٢	عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا	٧
١٣	اَلْخِيَرَةُسُبْحٰنَ	٠
١٤	وَيَقْدِرُ لَوْلَا	٨
١٥	اٰخَرُلَّا	٩

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْعَنكَبُوْتِ

یہ سورۃ مکی ہے، البتہ اَلْمُتَّقِیْنَ تک کی گیارہ آیتیں مدنی ہیں، اور بعض کے قول پر ساری مدنی ہے، اور اسکی آیات حمصی کیلئے بلا خلاف اور مدنی اول کیلئے خلاف کے ساتھ ستر ۷۰ ہیں، اور باقی شماروں میں انہتر ۶۹ اڑسٹھ ۶۸ میں اتفاق ہے اور پانچ میں اختلاف ہے۔

(۱) الٓمّٓ پر کوفی۔ (۲) وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ پر حجازی وحمصی اور مدنی اول بخلاف۔ (۳) فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْكَرَ پر مدنی اول بخلاف۔ (۴) مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ پر بصری ودمشقی۔ (۵) اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ پر حمصی آیات ہے، اور اس کے فواصل نَمِرٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: لَهُ الْحُكْمُ سے لَا یُفْتَنُوْنَ تک وجوہ صحیحہ ایک سو انسٹھ ۱۵۹ ہیں۔

قالون اڑتالیس ۴۸ ۔ ورش مع خلاد چون ۵۴ بسم اللہ پر چھتیس ۳۶ ، ترک پر اٹھارہ ۱۸ ۔ عاصم وکسائی بارہ ۱۲ ، بارہ ۱۲۔ بصری دوری ، شامی چھ ۶، چھ ۶۔ خلف تین ۳ ۔ اور مکی بارہ ۱۲ ۔

---

(۹۵۲) یَرَوْ (صُحْبَةٌ) خَاطِبْ وَحَرِّكْ وَمُدَّ فِی النْــ ا نَّشَآءَةَ حَقًّا وَّهُوَ حَیْثُ تَنَزَّلَا

ترجمہ: اَوَلَمْ تَرَوْا صحبہ کی قرأت ہے، تو اس میں خطاب واقع کر، اور تو النَّشْأَةَ (عنکبوت ۲ ع نجم ۲ ع ، واقعہ ۲ ع تینوں) میں (مکی وبصری کیلئے شین کو فتحہ کی) حرکت دے، اور اس کے بعد الف مدہ زیادہ کر، جو حق ہے (پس ان کے لئے اَلنَّشَاءَةَ ہے اور باقین کیلئے ضد سے شین کا سکون اور الف کا حذف اَلنَّشْاَةَ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

یَرَوْ صحبۃ مبتداء وخبر اَیْ قِرَاَةَ صُحْبَةٍ ۔ خَاطَبَ جملہ مستانفہ ہے۔ فِی النَّشْأَةَ ۔ حَرّكْ کا مفعول ہے اَیْ اِرْفَعُ التَّرِیْكُ وَالْمَدُّ فِیْهَا ۔ حَقًّا حال یا مفعول مطلق ہے۔ هُوَ ضمیر مذکور کو راجع ہے۔

توضیح: (۱) اَوَلَمْ تَرَوْ خطاب کی وجہ استیناف کے طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مکلفین کو خطاب ہے، اور غیبت کی تقدیر پر اس کی ضمیر اُمَمٌ کیلئے ہوگی، جو اس سے اوپر آیت میں ہے۔

(۲) اَلنَّشْأَةَ ، یَنْشِیُٔ سے مصدر ہے ہمزہ بشکل الف خلاف قیاس ہے، یہ مَرَّةٌ کے معنی میں ہے، اور شین کے فتحہ اور الف مدہ کی قرأۃ پر فراء کے قول کے مطابق اَلنَّشَاءَةَ بھی مصدر ہے رَأْفَةٌ رَافَةٌ اور كَأْبَةٌ كَابَةٌ کی طرح اس میں بھی دونوں لغت ہیں، بعض کے نزدیک یہ اسم مصدر ہے، اور الف کا اثبات کلمہ کی بناء کا ہے، نہ کہ ہمزہ کی صورت۔

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۳) مَوَدَّةَ الْمَرْفُوْعُ (حَقٌّ) رُوَاتِهٖ ۲ وَنَوِّنْهُ وَانْصِبْ بَيْنَكُمْ (عَمَّ) صَنْدَلَا

ترجمہ: (۱) مَوَدَّةُ المرفوع ہے (مکی بصری کسائی کیلئے) اپنے راویوں کا حق ہے اور تو اس مَوَدَّةَ کو (مدنی شامی اور ابوبکر کیلئے) تنوین دے اور اس کے بعد) بَيْنَكُمْ کو نصب دے یہ صندل کی خوشبو کے اعتبار سے عام ہو گیا ہے (پس مکی بصری کسائی کیلئے مُوَدَّةُ بَيْنِكُمْ رفع تاء بلا تنوین اور نون کے جر سے۔

(۲) حفص وحمزہ کیلئے مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ تاء کے نصب بلا تنوین اور نون کے جر سے۔ (۳) مدنی شامی ابوبکر کیلئے مَوَدَّةً بَيْنَكُمْ تاء کے نصب تنوین اور نون کے نصب سے۔

﴿النحو والعربية﴾

مُوَدَّةَ امرمرفوع مرکب توصیفی مبتداء۔ حَقٌّ خبر۔ وَنُوِّنْهُ کی ہاء مَوَدَّةَ کو راجع ہے۔ جو اِنْصِبْ کا مفعول بہ ہے۔ عَمَّ کا فاعل ضمیر مذکور ہے۔ صَنْدَلًا تمیز یا حال ہے۔

توضیح: مَوَدَّةُ کا رفع یا تو مبتداء ہونے کی بناء پر ہے یا خبر ہونے کی بناء پر۔ یعنی هِيَ مَوَدَّةٌ یا مَوَدَّةُ مبتداء اور فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خبر۔ اور مَوَدَّةُ اَوْثَانًا کی صفت ہے، اور مَوَدَّةٌ اِتَّخَذْتُمْ کا مفعول لہٗ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور مَا کَآفَّہ ہے، اور اضافت کی صورت میں بَيْنِكُمْ اسم ہے، اور تنوین اور نصب والی قرأت پر بَيْنَكُمْ ظرف ہے۔

اَلْجُزْءُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرِيْنَ (۲۱)

(۹۵۴) وَيَدْعُوْنَ نَجْمٌ وَّ حَافِظٌ وَّ مُوَحِّدٌ ۳ هُنَا اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ (صُحْبَةٌ) دِلَا

ترجمہ: اور مَا تَدْعُوْنَ ۴ع" جو ہے (عاصم و بصری کیلئے اطلاق غیب میں قرأۃ کی) حفاظت کرنے والا ستارہ (یعنی عالم) ہے اور یہاں "عنکبوت ۵ع" اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ کو (صحبہ اور مکی کیلئے ناقلین کا گروہ) واحد سے پڑھنے والا ہے جس نے ڈول بھر کر نکالا ہے (پس عمّ بصری حفص کیلئے اٰيٰتٌ جمع ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَدْعُوْنَ نَجْمٌ مبتداء مُوَحِّدٌ خبر۔ هُنَا ظرف ہے مُوَحِّدٌ کا۔ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اس کا مفعول ہے۔ حَافِظٌ نَجْمٌ کی صفت ہے۔ واؤ فاصل ہے۔ صُحْبَةٌ مبتداء۔ دِلَا صفت ہے۔

توضیح: مَاتَدْعُوْنَ میں غیبت مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا اور يَعْلَمُوْنَ کی رعایت اور خطاب التفات کی بناء پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اٰیٰتٌ کی توحید اس لئے ہے کہ اس سے مراد معجزہ کاملہ ہے اور وہ قرآن ہے اور جمع کی صورت میں قرآن کی آیات یا دیگر معجزات مراد ہیں۔

(۹۵۵) وَفِي وَنَقُوْلُ الْيَا (حِصْنٌ) وَيُرْجَعُوا ۴ نَ صِفْوٌ وَّ حَرْفُ الرُّوْمِ صَافِيْهِ حُلِّلَا

ترجمہ: وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا میں (مدنی و کوفی کیلئے یاء قلعہ ہے (پس نَقُوْلُ نون ہے) اور اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ "عنکبوت ۶ ع" (ابوبکر کیلئے یاء غیب کے ساتھ) صفائی والا ہے، اور روم ۲ ع" کا لفظ (اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ جو ابوبکر اور بصری کیلئے غیب والا ہے) اس کا صافی (شبہات سے پاک) نازل کیا گیا ہے پس (۱) شعبہ عنکبوت و روم دونوں میں يُرْجَعُوْنَ یاء سے ہے۔ (۲) بصری کیلئے عنکبوت میں تاء اور روم میں یاء ہے۔ (۳) باقین کیلئے دونوں میں تاء ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

حَلَّلَ مِنَ التَّحْلِيْلِ وهُوَ الْإِنْزَالُ۔ اَلْيَاءُ حِصْنٌ مبتداء وخبر۔ فِيْ وَ يَقُوْلُ ظرف الخبر۔ يُرْجَعُوْنَ صَفْوٌ مبتداء وخبر۔ حَرْفُ الرُّوْمِ مبتداء۔ صَافِيْهِ مبتداء ثانی۔ حَلَّلَا خبر اور جملہ خبر الاول۔

توضیح: وَيَقُوْلُ دونوں قرأتوں پر فاعل حق ﷻ ہیں، اور غیبت تو حید اس سے قبل لفظ اللّٰه کی مناسبت سے ہے اور تکلم و جمع شان الٰہی کی عظمت کے خوب ظاہر کرنے کی غرض سے ہے، اور يُرْجَعُوْنَ میں غیبت يَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور يَغْشٰهُمْ کی مناسبت سے اور روم میں يَبْدَؤُا الْخَلْقَ کی مناسبت ہے، اور خطاب عنکبوت میں يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ کی، اور روم میں التفات کی بناء پر ہے۔

(۹۵۶) وَذَاتُ ثَلٰثٍ سُكِّنَتْ بَانُبَوِّئَنْ ۵ نَّ مَعْ خِفِّهِ وَالْهَمْزُ بِالْيَاءِ شَمْلَلَا

ترجمہ: اور (سما شامی عاصم کے) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ کی با (حمزہ اور کسائی کے لئے ایسی) تین نقطوں والی ثاء ہے جو ساکن کی گئی ہے حالانکہ یہ اپنی واو کی تخفیف کے ساتھ ہے اور حالانکہ اس کا ہمزہ جو ہے اس نے یاء سے بدل جانے میں جلدی کی ہے (پس ان کے لئے لَنُثْوِيَنَّهُمْ ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شَمْلَلَا ای اَسْرَعَ۔ يَاءٌ مبتداء مضاف۔ لَنُبَوِّئَنَّ مضاف الیہ۔ ذَاتُ ثَلَاثٍ خبر۔ سُكِّنَتْ صفت۔ مَعْ خِفِّهِ حال۔ هَا نُبَوِّئَنْ کے لئے ہے اَیْ خَفِّفَ وَاوُهُ۔ وَالْهَمْزُ مبتداء۔ شَمْلَلَا خبر۔ بِالْيَاءِ اس کے متعلق اور جملہ سُكِّنَتْ کی ضمیر سے محل حال میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: لَنُثْوِيَنَّهُمْ أَثْوَاهُ کا مضارع ہے یعنی اس نے اس کو رہنے کے ٹھکانے پر اتارا، اور ثَوٰى بمعنی أَقَامَ کا متعدی ہے، وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا أَيْ مُقِيْمًا ''قصص ۵ع'' بھی اسی سے ہے، یعنی ہم نیکوکار مومنین کو معزز مہمانوں کی طرح جنت کے بالاخانوں میں ٹھکانے دینگے، اور باء والا لَنُعَطِّيَنَّهُمْ کے معنی میں ہے اور فراء کے قول پر دونوں ایک ہی قبیلہ کے لغت ہیں، یعنی دونوں قرا ٔتیں ہم معنی ہیں۔

(۹۵۷) وَاِسْكَانُ وَلْ فَاكْسِرْ كَمَا جَجَّ جَا نَدًى ۞ وَرَبِّيْ عِبَادِيْ اَرْضِيْ اَلْيَا بِهَا انْجَلَا

ترجمہ: اور تو وَلِيَتَمَتَّعُوْا کے لام کے اسکان کو (شامی ورش عاصم کیلئے کسرہ سے بدل دے یہ کسرہ تری والا ہو کر آیا ہے جیسا کہ یہ غالب ہوگیا ہے، اور (۱) اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ ۔ (۲) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ ۔ (۳) اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ ۶ع'' جو ہیں ان میں اضافت کی یاء ظاہر ہوگئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَاِسْكَانُ اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ فَاء زائدہ ہے۔ كَمَا حَجَّ ظرف۔ جَاءَ کا قصر ضرورۃً ہے۔ نَدًى جَاءَ کی ضمیر جو اسکان کیلئے ہے سے حال ہے أَيْ جَاءَ الْاِسْكَانُ عِطْيَةً مِثْلُ مَا غَلَبَ بِالْحُجَّةِ لِقُوَّةِ دَلِيْلِهٖ ۔ رَبِّيْ مبتداء۔ اسکے بعد کلمات اس پر معطوف ہیں۔ اَلْيَاءُ خبر۔ اِنْجَلَا بِهَا مستانفہ۔

توضیح: وَلِيَتَمَتَّعُوْا لام کا کسرہ لِيَكْفُرُوْا پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے، اور یہ لام كَيْ یا لام امر ہیں، اور لام کا سکون لام امر ہے جس کو تخفیف کے سبب ساکن کر دیا ہے۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ	۳	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی
۲	يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ	۶	شامی	سما، کوفی
۳	اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	۶	حرمی، شامی، عاصم	بصری، حمزہ، کسائی، وحذف

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ	۳	ماسوا مکی و حفص	مکی و حفص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	وَلَقَدْ جَآءَ هُمْ	۴	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِذْقَالَ لِّقَوْمِهٖ	۲
۲	وَيَرْحَمُ مَّنْ يَّشَآءُ	،
۳	اِنَّهٗ هُوَ	۳
۴	اِذْقَالَ لِّقَوْمِهٖ	،
۵	اِلَّا امْرَاَتَكَ كَّانَتْ	۴
۶	يَعْلَمُ مَّا	،
۷	اِنَّ الصَّلٰوةَ تَّنْهٰى	۵
۸	يَعْلَمُ مَّا	،
۹	يَعْلَمُ مَّا	۶
۱۰	اَوْكَذَّبَ بِّالْحَقِّ	۷
۱۱	جَهَنَّمُ مَّثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ	،

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	بِاَعْلَمَ بِمَا	۱
۲	يُعَذِّبُ مَّنْ يَّشَآءُ	۲
۳	فَاٰمَنَ لَّهٗ	۳
۴	مَا سَبَقَكُّمْ	۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	قَالَ رَّبِّ	؎
٦	اَعْلَمَ بِمَنْ	۴
۷	تَبَيَّنَ لَّكُمْ	؎
۸	وَزَيَّنَ لَّهُمُ	؎
۹	وَنَحْنُ لَهٗ	۵
۱۰	اَلْمَوْتُ ثُمَّ	٦
۱۱	لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا	؎
۱۲	وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	؎
۱۳	وَيَقْدِرُلَهٗ	؎

المرسوم: (سورۃ العنکبوت) وَكَاَيِّنْ تنوین بصورت نون مرسوم ہے۔ادغام کبیر: پچیس ۲۵ ہیں۔ مثلین بارہ ۱۲۔ اور متقاربین تیرہ ۱۳ ہیں۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: صرف دو ۲ ہیں۔

وَمِنْ سُوْرَةِ الرُّوْمِ اِلٰى سُوْرَةِ السَّبَاِ

یہاں چار سورتوں کا ایک عنوان ضرورت شعری کی وجہ سے ہے اس لئے کہ تین سورتیں شعر کے درمیان سے شروع ہوئی ہیں،اور آئندہ بھی اسی طرح سے ہے سورۃ روم مکی ہے لیکن آیت ۵۷ فَيَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ ٦ع مدنی ہے۔اور اس کی آیات مکی اور مدنی آخر کیلئے انسٹھ ۵۹ ،اور باقی پانچ میں ساٹھ ٦۰ ہیں۔ ۵۷ستاون میں تو اتفاق ہے اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) الٓمّٓ پر کوفی آیت ہے۔ (۲) غُلِبَتِ الرُّوْمُ پر غیر مدنی اخیر،اور مکی بخلاف۔ (۳) سَيَغْلِبُوْنَ پر غیر مکی اور مکی بخلاف۔ (۴) فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ پر غیر کوفی اور مدنی اول۔ (۵) يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ پر مدنی اول آیت ہے۔ اس کے فواصل نَمِرْ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ سے فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ تک وجوہ صحیحہ ایک سو پانچ ۱۰۵ ہیں، قالون مع مکی اڑتالیس ۴۸۔ ورش مع خلاد اٹھارہ،بسم اللہ پر بارہ ۱۲، ترک پر چھ ٦۔ عاصم وکسائی بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ بصری وشامی چھ چھ۔ اورحمزہ تین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۂ لقمان: مکی ہے مگر وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ سے خَبِیْرٌ تک کی تین آیتیں مدنی ہیں اور اس کی آیات حجازی تینتیس ۳۳، اور شامی و عراقی چونتیس ہیں۔ تینتیس ۳۳ پر اتفاق ہے اور دو۲ میں اختلاف ہے۔

(۱) الٓمّٓ پر کوفی۔ (۲) مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ پر بصری و شامی آیت ہے۔ اس کے فواصل نَمِرٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ سے اَلْحَکِیْمُ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چھتیس ۱۳۶ ہیں مبسملین کی بائیس ۲۲، بصری مع شامی وخلاد دس ۱۰، خلف آٹھ، اور ورش چھیانوے ۹۶ بسم اللہ پر چھیاسٹھ ۶۶، ترک پر تیس ۳۰۔

سورۂ الٓمّٓ سجدۃ: مکی ہے لیکن تَتَجَافٰی سے تُکَذِّبُوْنَ تک کی پانچ آیتیں مدنی ہیں، اسکی کل آیات بصری انتیس ۲۹، اور باقی شماروں میں تیس ۳۰ ہیں، انتیس ۲۹ میں اتفاق ہے اور دو میں اختلاف۔

(۱) الٓمّٓ پر کوفی۔ (۲) اَءِ نَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ پر حجازی و شامی آیت ہے۔ فواصل نَدِمٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ سے اَلْعٰلَمِیْنَ تک وجوہ صحیحہ اٹھتر ۷۸ ہیں۔

قالون مع ورش و عاصم وکسائی تیس ۳۰، مکی تیس ۳۰، ورش ترک پر مع بصری و شامی بارہ ۱۲، بصری مع شامی وحمزہ تین، خلف تین۔

سورۂ احزاب: مدنی ہے، اس کی کل آیات بالاتفاق تہتر ۷۳ ہیں اور اس کے فواصل لا کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ سے وَالْمُنٰفِقِیْنَ تک وجوہ صحیحہ ایک سو اڑتیس ۱۳۸ ہیں قالون اڑتالیس ۴۸، مکی عاصم، ابوالحارث اور کسائی کے دوری بارہ ۱۲ بارہ ۱۲، بصری، دوری اور شامی چھ ۶ چھ ۶، حمزہ تین ۳، ورش اٹھارہ ۱۸، بسم اللہ پر بارہ ۱۲، ترک پر چھ ۶، اور خلف کی تین ۳۰۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

(۹۵۸) وَعَاقِبَةُ الثَّانِی (سَمَا) وَبِنُوْنِهٖ ۱ یُذِیْقَ زَکَا لِلْعٰلَمِیْنَ اکْسِرُوْا عُلَا

ترجمہ: اور (سما کیلئے) دوسرا (ثُمَّ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ اع''میں) عَاقِبَةُ تاء کے رفع سے بلند ہوا ہے، اور لِنُذِیْقَهُمْ (۵ع قنبل کیلئے) اپنے نون کے ساتھ ہو کر پاک اور بلند ہو گیا ہے اور تم لِلْعٰلَمِیْنَ ۳ع''لام کو (حفص کیلئے ایسا) کسرہ دو، جو بلندی والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربية﴾

عَاقِبَةُ الثّانِىْ مرکب توصیفی مبتداء۔ سَمَا خبر۔ اور نُذِيقَ زَكَا مبتداءوخبر۔ لَـلْعٰلَمِيْنَ اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ عَلَا حال من المفعول۔

توضيح: عَــاقِبَةُ رفع کی صورت میں كَــانَ کا اسم ہے اور اَلسُّوْاٰى خبر ہے، جو اَسْـوَاءُ کا مؤنث ہے، اور سُوْءٌ سے بنا ہے، اور نصب کی صورت میں اس کا عکس ہے یعنی عَاقِبَةُ خبر، اور اَلسُّوْاٰى اسم ہے۔ لِنُذِيْقَهُمْ میں نون التفات کی بناء پر اس کے فاعل باعظمت متکلم تعالیٰ ہیں، اور یاء کے ساتھ اس کی ضمیر اللّٰــهُ الَّـذِىْ کیلئے ہے جو اس سے پہلے ہے۔

(٩٥٩) لِتُرْبُوْا خِطَابٌ ضُمَّ وَالْوَاوُ سَاكِنٌ ۲ اِتَى وَاجْمَعُوْا اٰثٰرِ كَمْ شَرَفًا عَلَا

ترجمہ: لِتَرْبُوْا (''ع''مدنی کیلئے) تاء خطاب والا ہے جو ضمہ دیا گیا ہے اور (اس کا) واؤ ساکن آیا ہے (باقین کیلئے لِيَرْبُوَا یاء اور واؤ کا فتحہ اور واحد غائب سے) اور تم اِلٰى اٰثٰرِ کو (ﮦ ع'' میں شامی حمزہ کسائی اور حفص کیلئے اسی طرح) جمع سے پڑھو، بہت نوبتیں جو ہیں ان میں یہ جمع اونچی جگہ بلند ہوگئی ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

لِيَرْبُوَا خِطَابٌ اَىْ ذُوْ خِطَابٍ مبتداء وخبر۔ ضَمَّ اس کی صفت اَىْ مَضْمُوْمٌ یا ضُمَّ امر ہے، اور لِيَرْبُوَا اس کا مفعول اور خِطَابٌ حال اَىْ ذَا خِطَابٍ۔ وَالْـوَاوُ سَاكِنٌ مبتداء وخبر۔ اَتٰى صفت ہے خبر کی۔ اٰثَارِ اِجْمَعُوْا کا مفعول۔ كَمْ خبریہ کا ممیز محذوف اَىْ كَمْ مَرَّةٍ مرفوع المحل علی الْاِبْتِدَاءِ۔ شَرَفًا عَلَا کا مفعول، اور جملہ كَمْ کی خبر ہے۔

توضیح: (۱) لِتَرْبُوْا مضارع کا جمع مذکر حاضر اور ناقص واوی ہے، خطاب کی صورت میں ضمیر وَمَا اٰتَيْتُمْ میں مذکور مخاطبین کیلئے ہے اور لِيَرْبُوَا رَبَا يَرْبُوْا بمعنی زَادَ سے مضارع کا واحد مذکر غائب ہے اس لئے کہ اس میں اعراب کا حرف واؤ ہی ہے اور الف فاصل اور زائد ہے۔

(۲) اٰثٰرِ توحید اس لئے ہے کہ اَثَرْ سے جنس مراد ہے جو ایک کو بھی شامل ہے اور زائد کو بھی اور جمع بارش کے بہت سے اثر پھلوں، غلوں کی پیداوار ہونا زمین کا سیراب ہونا وغیرہ مراد ہیں، لِتَـرْبُوْا لام کی قید سے فَلَا يَـرْبُوْا نکل گیا، جو اجماعًا واحد غائب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۰) وَيَنْـفَعُ كُوفِيٌّ وَّفِي الطَّوْلِ حِصْنُهُ ٭ وَرَحْمَةَ اِرْفَعْ فَائِزًا وَّمُحَصِّلَا

ترجمہ: اور لَا يَنْفَعُ (الَّذِيْنَ روم۶ع" اطلاقی یاء تذکیر سے) کوفی کی قرأت ہے اور "طول مومن۶ع" کے لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ میں مدنی اور کوفی کیلئے) اس یاء تذکیر کی حفاظت) کا قلعہ ہے (پس (۱) کوفی کا دونوں میں روم، مؤمن میں یاء ہے۔ (۲) نفر کیلئے دونوں میں تانیث۔ (۳) مدنی کیلئے روم میں تانیث اور طول میں تذکیر) اور تو رَحْمَةٌ لِّلْمُحْسِنِيْنَ (لقمن ۱ع" کی تاء) کو رفع دے (حمزہ کیلئے) حالانکہ تو کامیاب اور حاصل کرنے والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَنْفَعُ کوفی مبتداء وخبر۔ اَیْ قِرَاءَةً كُوْفِيّ۔ حِصْنُهٗ مبتداء محذوف کی خبر، اَیْ يَنْفَعُ فِي الطُّوْلِ حِصْنُهٗ۔ رَحْمَةَ اِرْفَعْ کا مفعول اور فَائِزًا اس کے فاعل سے حال ہے۔ وَمُحَصِّلَا معطوف۔

توضیح: (۱) يَنْفَعُ تانیث مَعْذِرَةَ کے لفظ کے اعتبار سے ہے اور تذکیر اس لئے کہ مَعْذِرَتُهُمْ عُذْرُهُمْ کے مرتبہ میں ہے اور فاعل کی تانیث مجازی ہے نیز فعل وفاعل میں جدائی بھی ہے۔

(۲) رَحْمَةٌ دونوں قرأتوں میں هُدًى پر معطوف ہے، اور معطوف علیہ هُدًى هُوَ مقدر کی خبر ہے، اور نصب اٰيٰتُ سے یا الْكِتٰبُ سے حال ہونے کی وجہ سے ہے۔

سُوْرَةُ لُقْمٰن

(۹۶۱) وَيَتَّخِذَ الْمَرْفُوْعُ غَيْرُ صِحَابِهِمْ ٭ تُصَعِّرْ بِمَدٍّ خَفَّ اِذْ شَرْعُهٗ حَلَا

ترجمہ: اور وَيَتَّخِذُ جو مرفوع ہے ان (قرّا) میں کے صحاب کے سوا (کی قرأت) ہے (پس صحاب ذال کا نصب پڑھتے ہیں) اور وَلَا تُصَعِّرْ۲ع" (مدنی حمزہ کسائی بصری کیلئے) الف مدہ کے ساتھ ہے یہ بلا تشدید بھی ہوگیا ہے (یعنی صاد کے بعد الف اور عین کی تخفیف وَلَا تُصَاعِرْ) اس لئے کہ اس کا مشروع ہونا شیرین ہوگیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَيَتَّخِذُ الْمَرْفُوْع مرکب توصیفی مبتداء۔ غَيْر صِحَابِهِمْ اَیْ قِرأَةَ غَيْرُ صِحَابِهِمْ خبر۔ تُصَعِّرْ مبتداء۔ بِمَدٍّ حال۔ خَفَّ خبر۔ اِذْ ظرف اس میں تعلیل کا معنی ہے جس کی اضافت شَرْعَهٗ حَلَا کی طرف کی گئی ہے۔

توضیح: وَيَتَّخِذُ کا رفع استیناف یا يَشْتَرِیْ پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے پہلی صورت میں بِغَيْرِ عِلْمٍ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف درست ہے دوسری صورت میں صحیح نہیں، اور نصب لِيُضِلَّ پر معطوف ہونے کی بناء پر ہے اور يَتَّخِذَهَا کی ھاء یا تو سَبِيْلَ کیلئے وَلَا تُصَعِّرْ تشدید والی قرأت صَعَّرَ سے ہے اور الف والی صَاعَرَ سے، اخفش کے قول پر مفاعلہ سے حجازی اور تفعیل والا تمیمی لغت ہے اور دونوں کے معنی ہیں، لَوٰی خَدَّهٗ عَنِ النَّاسِ تَكَبُّرًا وَتَهَاوُنًا اس نے تکبر کے یا حقیر سمجھنے کے سبب لوگوں سے اپنا منہ موڑ لیا۔

(۹۶۲) وَفِيْ نِعْمَةٌ حَرِّكْ وَذَكِّرْ هَاؤُهَا ۵ وَضُمَّ وَلَاتَنْوِيْنَ عَنْ حُسْنٍ اِعْتَلَا

ترجمه: اور تو عَلَيْكُمْ نِعْمَةً میں (حفص وبصری ومدنی کیلئے (لفظ نِعْمَةً کے عین کو فتحہ کی) حرکت دے اور اس کی ھاء کو مذکر (کی ضمیر) بناء دی گئی ہے، اور اس ھاء کو ضمہ دے حالانکہ اس میں تنوین نہیں ہے یہ خوبی والے اماموں سے (منقول ہو کر بلند ہوگئی ہے (یعنی نِعَمَهٗ ہے باقین ابنان وصحبہ کیلئے نِعْمَةً ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

فِيْ نِعْمَتِهٖ حَرِّكْ کا مفعول ہے اَیْ حَرِّكْ عَيْنَهٗ ۔ وَذُكِّرَ هَاءُ هَا هَاءُ هَا فاعل فعل مجہول ذُكِّرَ کا۔ اور ضُمَّ اس پر معطوف ہے۔ لَا نفی جنس اور تنوین اس کا اسم ہے خبر محذوف ہے اَیْ فِيْهَا ۔ اِعْتَلَا اس کی صفت۔

توضیح: نِعْمَةً واحد ہے اور وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ "ابراھیم" کی طرح نعمت کی جنس مراد ہے جو ایک کو بھی اور زائد کو بھی شامل ہے اور نِعَمٌ نِعْمَةٌ کی جمع ہے۔ سِدْرَةٌ کی طرح میم مفعول ہونے کی بناء پر منصوب ہے اور ھاء ضمیر کی ہے جو لفظ اللہ کیلئے ہے اور وہ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ میں اس سے قبل مذکور ہے اضافت کی وجہ سے تنوین حذف ہے جمع نعمتوں کی کثرت اور انواع کے اعتبار سے ہے۔

(۹۶۳) سِوَى ابْنِ الْعَلَا وَالْبَحْرُ اُخْفِيْ سُكُوْنُهٗ ۶ فَشَا خَلْقَهُ التَّحْرِيْكُ (حِصْنٌ) تَطَوَّلَا

ترجمه: اور وَالْبَحْرُ (لقمٰن ۳ع" راء کے اطلاق رفع کے ساتھ) علاء کے بیٹے بصری کے سوا (باقی چھ کی قرأت) ہے اور وَمَا اُخْفِيَ (الٓمٓ سجدہ ۲ع) جو ہے (حمزہ کیلئے) اس یاء کا سکون مشہور ہو گیا ہے اور نفر کا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ "سجدہ ۱ع" جو ہے (مدنی وکوفی کیلئے لام کو فتحہ کی) حرکت دینا قلعہ ہے جو دراز ہو گیا ہے، یعنی یہ خَلَقَهٗ اور باقین خَلْقَهٗ پڑھتے ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

سِوَى ابْنُ الْعَلَا وَالْبَحْرُ اسمیہ اَیْ قَرَءُوْا وَالْبَحْرُ بِالرَّفْعِ اَخْفِيْ مبتداء۔ سُكُوْنُهٗ مبتداء ثانی۔ فَشَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر۔ خَلْقَهُ التَّحرِيكُ حِصْنٌ بھی اسی طرح ہے۔ لام عائد کے عوض میں ہے۔ تَطَوَّلَا صفت ہے۔

توضیح: (۱) وَالْبَحْرُ کا رفع مبتداء ہونے کی بناء پر ہے اور یَمُدُّهُ خبر ہے اور جملہ حال کے محل میں ہے اور ذوالحال اس ثبت کا فاعل ہے جو وَلَوْ کے بعد مقدر ہے اور نصب اس مَا پر عطف کی بناء پر ہے جو اَنَّ کا اسم ہے یا اضمار علی شریطۃ التفسیر کی بناء ہے پس اس کی اصل وَيَمُدُّ الْبَحْرَ يَمُدُّهُ تھی پھر تفسیر کی دلالت کے سبب مُفَسَّرْ کو حذف کر دیا۔

(۲) مَا اُخْفِيَ یاء کا فتحہ اس لئے ہے کہ یہ ماضی مجہول ہے اور یاء کا سکون اس لئے کہ یہ مضارع کا واحد متکلم ہے، اور منقوص یائی ہونے کی وجہ سے اس کا رفع تقدیری ضمہ سے ہے فاعل اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۳) خَلْقَهُ كُلَّ شَيْءٍ سے بدل الاشتمال ہے اَیْ اَحْسَنَ خَلْقَ كُلِّ شَيْءٍ اور لام کے فتحہ سے ماضی کا صیغہ ہے جو كُلَّ کی یا شَيْءٍ کی صفت ہے۔

سُوْرَةُ الٓمّٓ سَجْدَة

(۹۶۳) لِمَا صَبَرُوْا فَاكْسِرْ وَخَفِّفْ شَذًا وَّقُلْ ﴿ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اثْنَانِ عَنْ وَّلَدِ الْعَلَا

ترجمہ: لِمَا صَبَرُوْا (الٓمّٓ سجدہ ۳ ع) لام کو کسرہ دے اور میم بلا تشدید پڑھ حالانکہ تو خوشبو والا ہے (باقی کیلئے لَمَّا ہے) اور تو کہہ دے کہ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ''احزاب ا ع، ۲ ع'' دونوں عَلَا کے بیٹے ابوعمرو سے (غیب) ہے

﴿النحو والعربية﴾

لِمَا صَبَرُوْا اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ فَاء زائدہ ہے۔ خَفِّفْ معطوف۔ شَذًا حال اَیْ ذَا شَذًا۔ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اِثْنَانِ مبتداء وخبر اَیْ بِمَا يَعْمَلُوْنَ۔ بِالْغَيْبِ اثْنَانِ عَنْ وَلَدِ الْعَلَا حال۔ اور جملہ قُلْ کا مفعول ہے۔

توضیح: (۱) لِمَا لام جارہ اور مَا مصدریہ ہے اَیْ لِصَبْرِهِمْ اور لَمَّا شرط کے معنی کو متضمن ہے اَیْ لَمَّا صَبَرُوْا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یا لَمَّا ظرفیہ ہے جو حِيْنَ کے معنی میں ہے اَیْ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ حِيْنَ صَبَرُوْا

(۲) بِمَا يَعْمَلُوْنَ غیبت کی تقدیر پر ''احزاب ا ع'' کی اسناد کافرین اور منافقین کی، اور ''۲ ع'' کی اسناد جُنُوْدًا کی ضمیر کی طرف ہیں اور خطاب میں دونوں کی اسناد مؤمنین کے لئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

(۹۶۵) وَبِالْهَمْزِ كُلُّ الّٰئِى وَالْيَاءُ بَعْدَهُ ۸ ذَكَا وَبِيَاءٍ سَاكِنٍ حَجَّ هُمَّلَا

ترجمہ: اور اَلّٰٓئِیْ کے تمام الفاظ ہمزہ اور یاء ساکنہ کے ساتھ ہیں جو اس ہمزہ کے بعد ہے (شامی وکوفیین کیلئے روشن ومشہور ہے (یہ احزاب، مجادلہ، طلاق میں چار لفظ ہیں اور بصری وبزی کیلئے) یہ یاء ساکنہ کے ساتھ (ہمزہ کی بجائے) اَللّٰٓئْ ہوکر متروک لوگوں پر غالب ہوا ہے (متروک یعنی التقاء ساکنین کی وجہ سے جو اس قرأت پر اعتراض کرنے والے)۔

(۹۶۶) وَكَالْيَاءِ مَكْسُوْرًا لِّوَرْشٍ وَّعَنْهُمَا ۹ وَقِفْ مُسْكِنًا وَّالْهَمْزُ زَاكِيْهِ بُجِّلَا

ترجمہ: اور یہ ہمزہ ورش کے لئے اور ان دونوں بصری وبزی کے لئے یاء کی مانند تسہیل والا ہے حالانکہ وہ مکسور ہے، اور وقف کر یاء ساکنہ سے پڑھنے والا بن کر، اور قنبل وقالون کیلئے (تحقیق والا) ہمزہ پاک کرنے والا عزت دار بنایا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۸: حَجَّ غَلَبَ۔ هُمَّلًا جمع هَامِلٍ وَهُوَ الْبَعِيْرُ الْمَتْرُوْكُ بِلَا رَاعٍ. كُلَّهٗ آلَّاءِ بِالْهَمْزِ مبتداء وخبر۔ بِالْيَاءِ بَعْدَهٗ جملہ محل حال میں ہے۔ ذَكَا متانفہ۔ حَجَّ کا فاعل ضمیر مستتر ہے۔

شعر۹: جو آلّاءِ کوراجع ہے۔ هُمَّلًا مفعول بِيَاءٍ، حَجَّ کے متعلق ہے۔ كَالْيَاءِ اَیْ سَهِّلْ كَالْيَاءِ۔ مَكْسُوْرًا حال۔ عَنْهُمَا خبر۔ مبتداء محذوف، اَیْ هٰذِهِ الْقِرَاءَةُ مُسَكِّنًا قِفْ کے فاعل سے حال ہے باقی واضح ہے۔

توضیح: اَلّٰٓئِیْ اسم موصول ہے جو جمع کیلئے مقرر ہے، اور اَللّٰٓءِیْ، اَللّٰٓءِ، اَللّٰٓیْ یہ تینوں جمع مذکر ومؤنث کیلئے۔ اور اَلّٰتِیْ، اَلّٰوَاتِیْ، اور اَللّٰتِ صرف جمع مؤنث کیلئے ہیں، اور اَللّٰٓءِیْ میں کل پانچ وجوہ ہیں۔ (۱) شامی عاصم کسائی کیلئے وصل ووقف میں اَللّٰٓءِیْ الف کے بعد تحقیق والے ہمزہ اور یاء ساکنہ سے۔ (۲) حمزہ کیلئے وصلاً انہیں تینوں کی طرح اور وقفاً ہمزہ کی تسہیل مد وقصر کے ساتھ اور ہمزہ کے بعد یاء ساکنہ بھی۔ (۳) قالون وقنبل کیلئے وصلاً اَللّٰٓءِ تحقیق والے ہمزہ سے یاء کے بغیر، اور وقفاً اَللّٰٓءْ تحقیق والے ہمزہ ساکنہ سے۔ (۴) ورش کیلئے وصلاً ہمزہ مسہلہ سے یاء کے بغیر مد وقصر کے ہمراہ، اور وقفاً اَللّٰٓیْ ہمزہ کے بغیر یاء ساکنہ سے۔ (۵) بزی اور بصری کیلئے وصلاً دو وجوہ ورش کی وجوہ کی طرح لیکن فرق یہ ہے کہ ورش کیلئے اول وصلاً اور دوئم وقفاً ہے مگر بزی وبصری کیلئے وصلاً یہ دونوں ہیں اور وقفاً صرف دوسری ہے اور بزی وبصری کیلئے تسہیل والی وجہ زیادات سے ہے۔

(۹۶۷) وَتَظَّهَّرُوْنَ اضْمُمْهُ وَاكْسِرْ لِعَاصِمٍ ۱۰ وَفِي الْهَاءِ خَفِّفْ وَامْدُدِ الظَّاءَ ذُبَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: تَظّٰهَّرُوْنَ تاء کو عاصم کیلئے ضمہ دے اور (ھاء) کو کسرہ دے اور شامی و کوفی کیلئے ھاء میں تخفیف واقع کر، اور ظاء کو مدہ کی زیادتی سے پڑھ حالانکہ یہ نیزوں یعنی دلائل والا ہے (تَظَاهِرُوْنَ کوفی کیلئے، اور تَظَّاهَرُوْنَ شامی کیلئے باقین کیلئے تَظَّهَّرُوْنَ ہے)۔

(۹۶۸) وَخَفَّفَهُ ثَبْتٌ وَّفِيْ قَدْسَمِعْ كَمَا هُنَا وَهُنَاكَ الظَّاءُ خُفِّفَ نَوْفَلَا

ترجمہ: اور اس کی ظاء کو مضبوط قاری نے (کوفی کیلئے) تخفیف سے پڑھا ہے اور قَدْسَمِعَ (مجادلہ اع'' کے يَظَّهَّرُوْنَ میں بھی (اسی طرح ہے) جس طرح یہاں احزاب میں ہے، اور وہاں مجادلہ میں ظاء (عاصم کیلئے) سخاوت والی ہونے کی حالت میں تخفیف سے پڑھی گئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلذُّبُلُ جمع ذَابِلٍ بمعنی اَلرُّمحِ ۔ اَلنَّوْفَل الرَّجُلُ الْكَثِيْرُ الْعِطَاء۔ تَظَّهَّرُوْنَ اُضْمُمْهُ کا مفعول ہے، اور فِي الْهَاءِ خَفِّفْ کا مفعول اَيْ اَوْقِعَ التَّخْفِيْفَ فِي الْهَاءِ۔ ذُبَّلًا حال ہے، اُمْدُدْ فاعل ہے۔ خَفَّفَهُ کی ھاء ظاء کیلئے ہے۔ كَمَا هُنَا مبتداء محذوف کی خبر ہے اَيْ اَلْاَمْرُ فِيْ قَدْ سَمِعَ كَمَا هُنَا ۔ نَوْفَلًا خَفِّفَ کے فاعل سے حال ہے اَيْ ذَا نَوْفَلٍ اَيْ ذَا قَارِئٍ سيدٍ مُعْطِي يعني كَثِيْرُ الْعَطَاء۔

توضیح: تُظٰهِرُوْنَ ظَهْرٌ سے ہے بمعنی پشت، یہ مفاعلہ تفاعل تَفَعُّل تینوں ابواب سے آتا ہے، احزاب میں اس میں چار قراءتیں ہیں، اور مجادلہ میں تین ہیں، احزاب میں (۱) سما کیلئے تَظَّهَّرُوْنَ فتحہ تاء وھاء اور تشدید ظاء وھاء، اور بحذف الف۔ (۲) شامی کیل تَظَّاهَرُوْنَ تاء وھاء کے فتحہ تشدید ظاء، پھر الف اور تخفیف ھاء الف مدہ اور ھاء کی تخفیف بیان سے، اور باقی تین قیدیں ضد سے نکلی ہیں۔ (۳) عاصم کیلئے تُظٰهِرُوْنَ ضمہ تاء و تخفیف ظاء و ھاء، الف و کسرہ ھاء، چاروں قیدیں بیان سے۔ (۴) حمزہ و کسائی کیلئے تَظَاهَرُوْنَ تاء و ھاء کے فتحہ ظاء و ھاء کی تخفیف اور الف سے، تخفیف والف بیان سے، اور فتحہ کی قید ضد سے نکلی ہے۔ مجادلہ والے میں (۱) سما کیلئے دونوں کلمات میں يَظَّهَّرُوْنَ ۔ (۲) شامی حمزہ کسائی کیلئے يَظَّاهَرُوْنَ ۔ (۳) عاصم کیلئے يُظٰهِرُوْنَ۔

(۹۶۹) وَ(حَقُّ) (صِحَابٍ) قَصْرُ وَصْلِ الظُّنُوْنَ والرّ ۱۲ رَسُوْلَ السَّبِيْلَا وَهُوَ فِي الْوَقْفِ فِيْ حُلَا

ترجمہ: اور بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۲ع'' اور اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا اور فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۸ع'' حق و صحاب والوں کا وصلاً قصر سے پڑھنا ناقلین کا حق ہے، اور یہ قصر وقف میں (حمزہ و بصری کیلئے) زینتوں میں ہے (پس (۱) حمزہ و بصری کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف ووصل میں الف کا حذف۔ (۲) مدنی شامی ابوبکر کیلئے حالین میں الف کا اثبات۔ (۳) مکی حفص و کسائی کیلئے وصلاً حذف بیان سے اور وقفاً اثبات ضد سے نکلا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

قَصْرُ وَصْلٍ مرکب اضافی مبتداء۔ حَقُّ صِحَابٍ خبر ہے۔ وَهُوَ مبتداء قَصْرُ کو راجع ہے۔ فِيْ حَلَا خبر ہے۔

توضیح: بصری حمزہ کا تینوں میں حالین میں الف کا حذف اصل کی بناء پر ہے اس لئے کہ ان میں تنوین نہیں اس لئے وقفاً بھی الف نہ ہونا چاہئے اور فواصل کی پابندی بھی لازمی نہیں بکہ حفص وکسائی نے رسم کی پیروی اور فواصل کی رعایت کے پیش نظر وقفاً اثبات الف ہے اور حجازی لغت ہے مگر مکی کے قول پر رسم کی رعایت سے حالین میں اثبات اولیٰ ہے۔

(۹۷۰) مَقَامَ لِحَفْصٍ ضُمَّ وَالثَّانِ (عَمَّ) فِي الدُّ ۱۳ خَانِ وَاٰتَوْهَا عَلَى الْمَدِّ ذُوْ حَلَا

ترجمہ: لَا مُقَامَ (احزاب ۳ ع" اول میم) حفص کیلئے ضمہ دیا گیا ہے اور "دخان ۳ ع" میں دوسرا فِيْ مُقَامٍ (مدنی وشامی کیلئے اول میم کے ضمہ سے عام ہو گیا ہے اور لَاٰتَوْهَا الف مدہ کے ساتھ (شامی کوفی بصری کیلئے) شیرینی والا ہے (باقی کیلئے لَاَتَوْهَا الف کے حذف سے)۔

﴿النحو والعربية﴾

ضُمَّ امر مُقَامَ لِحَفْصٍ مفعول۔ وَالثَّانِ عَمَّ اسمیہ خبریہ اَیْ لِمَوْضِعِ الثَّانِ فِي الدُّخَانِ عَمَّ ضُمَّ مِيْمَهٗ ۔ اٰتَوْهُ مبتداء۔ ذُوْحُلَا خبر۔ عَلَى الْمَدِّ حَال۔

توضیح :(۱) مُقَامَ ضمہ میم اَقَامَ کا اور فتحہ سے کا مصدر یا اسم مکان ہے اَیْ لَا اِقَامَةَ اَوْ مَوْضِعَهَا اَوْ لَا قِيَامَ اَوْ مَوْضِعَهٗ۔

(۲) لَاٰتَوْهَا مدوالا اِيْتَاءٌ سے ہے جو اِعْطَاءٌ دینے کے معنی میں ہے اَیْ اَعْطَوْهَا سَائِلِيْهَا ، اور قصر والا اِتْيَانٌ سے ہے جو آنے کے معنی میں ہے اَیْ جَاءُوْهَا یعنی وہ اس فتنہ میں آجاتے ہیں۔

(۹۷۱) وَفِي الْكُلِّ ضَمُّ الْكَسْرِ فِيْ اِسْوَةٌ نَـ ۱۴ ـدٰی وَقَصْرُ كَفَا (حَقٍّ) يُضْعَفُ مُثَقَّلَا

ترجمہ: اور اُسْـــوَةٌ کے تمام کلمات میں ہمزہ کے کسرہ کا ضمہ تری کی حالت میں ہے (عاصم کیلئے) باقین کا اِسْوَةٌ بکسر ہمزہ ہے اور یُضَاعَفُ "ا ع" (شامی مکی بصری کیلئے عین کی) تشدید والا ہونے کی حالت میں الف کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حذف سے حق کی برابری والوں کا مقصود ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ضَمُّ الْكَسْرِ مبتداء۔ فِی الْكُلِّ اس کی خبر۔ فِیْ إِسْوَةٍ بدل۔ نَدًی حال۔ يُضَاعَفْ مبتداء۔ قَصْرُ كَفَا حَق خبر۔ أَیْ مَقْصُوْر۔ مُثَقَّلًا مبتداء کی ضمیر سے حال۔

توضیح: إُسْوَةٌ ضمہ تمیمی اور کسرہ قیسی لغت ہے، کسرہ فصیح تر اور خفیف تر ہے اور اولیٰ ہے۔ يُضَاعَفْ تشدید وقصر اور تخفیف والف سے دونوں لغت میں تشدید نجدی لغت ہے اور تخفیف اولیٰ ہے، اس لئے کہ ضَعَّفْتُ کی بنسبت ضَاعَفْتُ میں کثرت ہے۔

اَلْجُزْءُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۲)

(۹۷۲) وَبِالْيَا وَفَتْحِ الْعَيْنِ رَفْعُ الْعَذَابِ حِصْـ ۱۵ ـنُ حُـسْنٍ وَّ يَعْمَلْ نُؤْتِ بِالْيَاءِ شَـمْلَلَا

ترجمہ: اور یہ يُضَعَّفْ حصن وبصری کیلئے نون کے بجائے) یاء کے ساتھ اور عین کے فتحہ سے اور اَلْعَذَابُ کے رفع سے حُسن کا قلعہ ہے (یعنی يُضَعَّفْ لَهَا الْعَذَابُ) اور يَعْمَلْ نے اطلاق یا ء تذکیر اور نُؤْتِهَا نے یاء کے ساتھ جلدی کی ہے (حمزہ وکسائی کیلئے)۔

﴿النحو والعربية﴾

وَبِالْيَاءِ أَیْ يُضَاعَفْ بِالْيَاءِ وَفَتْحُ الْعَيْنِ، وَرَفْعُ الْعَذَا بِ حِصْنُ حُسْنٍ اسمیہ ہے۔ يَعْمَلْ مبتداء۔ نُؤْتِهَا معطوف بحذف العَاطِف۔ شَمْلَلَا خبر بِالْيَاءِ متعلق بالخبر۔

توضیح: پس (۱) مدنی وکوفی کیلئے يُضَعَّفْ لَهَا الْعَذَابُ یاء الف تخفیف عین اور باء کے رفع سے۔

(۲) مکی اور شامی کیلئے نُضَعِّفْ لَهَا الْعَذَابَ نون حذف الف، تشدید عین وکسرہ اور باء کے نصب سے، نون کے ساتھ اسناد اللہ تعالیٰ کی طرف ہیں اور یہی اولیٰ ہے يَعْمَلْ میں تذکیر کی یا حمزہ وکسائی کیلئے اطلاق سے اور باقین کی تانیث ضد سے نکلی ہے، بِالْيَاءِ کا تعلق نُؤْتِ سے ہے، کہ یاء کی ضد نون ہے۔ (۱) حمزہ وکسائی کیلئے وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُؤْتِهَا ہے۔ (۲) سماشای عاصم کیلئے وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا ہے، اول میں تاء اور ثانی میں نون۔

نوٹ: اَلرُّعْبَ آل عمران ۲۷ اور مُبَيِّنَةٍ نساء ۱۹ میں بیان ہو چکا ہے۔

(۹۷۳) وَقَرْنَ افْتَحْ اِذْ نَـ ـصُّوْا يَكُوْنَ لَـ ـهُ ثَـ ـرٰى ۱۶ يَحِلُّ سِوَى الْبَصْرِیْ وَخَاتَمَ وُكِّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور تو وَقَرْنَ ۲ع'' (کے قاف کو مدنی وعاصم کیلئے) فتحہ دے اس لئے کہ ان ناقلین نے تصریح کی ہے (باقین کا وَقِرْنَ کسرہ قاف ہے) اور اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ ۵ع'' جو ہے اس کی (یاء کی تذکیر) ہشام وکوفی کے واسطے) ترمٹی ہے (باقی کیلئے تَكُوْنَ تانیث ہے) اور لَا تَحِلُّ کی (یاءِ تذکیر) بصری کے سوا کیلئے ہے (بصری تَحِلُّ تانیث کی تاء سے پڑھتے ہیں) اور وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۵ع'' (عاصم کیلئے تاء کے فتحہ) فتحہ کے ساتھ مقرر ولازم کیا گیا ہے (باقین کا خَاتِمَ بکسرہ تاء ہے)۔

(۹۷۴) بِفَتْحٍ نَّـمَا سَادَاتِنَا اجْمَعْ بِكَسْرِهٖ ۱۷ كَفٰى وَكَثِيْرًا نُقْطَةٌ تَحْتُ نُـفِّلَا

ترجمہ: جو بلند ہو گیا ہے (اس مصرعہ کا تعلق گذشتہ شعر سے ہے) سَادَتَنَا ۸ع'' کو الف سے اور تاء کے کسرہ کے ساتھ جمع بنا دے بایں وجہ سَادَاتِنَا (شامی کیلئے) کافی ہو گئی ہے (باقی کیلئے سَادَتَنَا دال کے بعد حذف الف اور تاء کے فتحہ سے ہے) اور لَعْنًا كَثِيْرًا (عاصم کیلئے) ایک نقطہ والا ہے جو نیچے ہے بایں وجہ غنیمت دی گئی ہے (یعنی عاصم کیلئے كَبِيْرًا باء سے ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۶: وَقَرْنَ اِفْتَحْ کا مفعول۔ يَكُوْنَ مبتداء۔ لَهٗ ثَرَى خبر و مبتداء، اور یہ جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔ يَحِلُّ مبتداء۔ سِوَى الْبَصْرِيْ خبر، اَيْ قِرَأَةَ غَيْرَ الْبَصْرِيْ۔ خَاتَمَ مبتداء۔ وُكِّلَا خبر۔

شعر ۱۷: بِفَتْحٍ متعلق خَاتَمَ کے۔ نَمَا فَتَحَ کی صفت ہے۔ سَادَاتِنَا اِجْمَعْ کا مفعول۔ بِكَسْرَةٍ حال اَيْ كَائِنًا بِكَسْرَةٍ۔ هَا سَادَاتِنَا کے لفظ کیلئے ہے۔ كَفٰى مستانفہ۔ كَثِيْرًا مبتداء۔ نُقْطَةً مفعول۔ نُفِّلَا اور جملہ مبتداء کی خبر ہے۔

توضیح: (۱) قَرْنَ قَرَّ يَقِرُّ سَمِعَ کے باب سے امر ہے یعنی تم اپنے گھروں میں جمی بیٹھی رہو، اور قِرْنَ قاف کے کسرہ سے ضَرَبَ سے جمع مؤنث حاضر ہے بمعنی طِبْنَ تم اپنے گھروں میں چین سے رہو۔ (۲) اَنْ تَكُوْنَ تانیث سے فاعل اَلْخِيَرَةُ لفظاً مؤنث ہے اور تذکیر کی وجہ تانیث کا مجازی ہونا، فعل وفاعل میں فصل ہونا، اور خِيَرَةُ کا اَلْاِخْتِيَارُ کے معنی میں ہونا ہے۔

(۳) يَحِلُّ کی تذکیر فعل کی وجہ سے ہے، اور تانیث فاعل مؤنث حقیقی ہے۔

(۴) خَاتَمَ تاء کے فتحہ سے مہر کے معنی میں ہے کہ آپ نبیوں کی مہر ہیں، نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم ہے آپ آخری نبی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کسرہ والے کا معنی آپ نبیوں کو ختم کر دینے والے ہیں۔ (۵) سَادَاتِنَا جمع تصحیح و جمع مؤنث سالم ہے جو جمع الجمع ہے، یہ سَادَةٌ کی اور وہ سَیِّدٌ کی جمع ہے جس سے گمراہ کرنے والے سرداروں کی کثرت مراد ہے اور سَادَتَنَا بھی سَیِّدٌ کی جمع تکسیر ہے اعراب دونوں صورتوں میں نصب ہی ہے۔

سورة روم تا سورة سبا ۔ ادغام كبير وصغير مختلف فيه (سورة روم)

ادغام کبیر: تیرہ ۱۳ ہیں۔ مثلین کے چھ ۶۔ اور متقاربین کے سات ۷۔ اور صغیر مختلف فیہ دو ہیں۔

جدول ادغام صغير (سُوْرَةُ الرُّوْم)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	وَلَقَدْ لَبِثْتُمْ	٦	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۲	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا	″	ورش، بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم

جدول ادغام كبير مثلين (سُوْرَةُ الرُّوْم)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	لَا تَبْدِيْلَ لِّخَلْقِ اللّٰهِ	۴
۲	اَلْقَيِّمِ مِّنْ	″
۳	اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	۵
۴	اَصَابَ بِّهٖ	″
۵	اِلٰى اٰثٰرِ رَّحْمَتِ	″
٦	كَذٰلِكَ كَّانُوْا	٦

جدول ادغام كبير متقاربين (سُوْرَةُ الرُّوْم)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَنْ خَلَقَكُّمْ	۳
۲	يَتَكَلَّمُ بِمَا	۴

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

٣	فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى	〃
٤	خَلَقَكُمْ	〃
٥	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	〃
٦	خَلَقَكُمْ	٦
٧	مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ	〃

المرسوم: (سورۃ الروم) بِلِقَآئِ اور لِقَآءِ میں ہمزہ متطرفہ مکسورہ بعد از الف بصورت یاء مرسوم ہے اور اَلسُّوْاٰی میں ہمزہ متوسط مفتوحہ بعد از مدہ بصورت الف اور اس کے بعد الف تانیث بصورت یاء مرسوم ہے، یَبْدَؤُ اور شُفَعٰٓؤُ میں ہمزہ متطرفہ بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ ہے، مِنْ رِّبًا اکثر مصاحف میں واؤ کے بغیر اور بعض میں رِبٰوا واؤ کے ساتھ مرسوم ہے۔ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ (سورۃ لقمٰن): ادغام کبیر آٹھ ٨ ہیں۔ مثلین کے چھ۔ اور متقاربین کے دو٢۔ اور صغیر تین ٣ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَۃُ لُقْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
١	اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ	٢	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
٢	اَنِ اشْكُرْ لِيْ	〃	〃 〃 〃	〃
٢	بَلْ نَتَّبِعُ	٣	للکسائی مع الغنہ	ماسوا کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ لُقْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَام)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اِذْقَالَ لُقْمٰنُ	٢
٢	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ	٣
٣	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	〃
٤	بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	〃

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	″
٦	وَيَعْلَمَ مَّا	″

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ لُقْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَا م)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	يَشْكُرْلِّنَفْسِهٖ	۲
۲	سَخَّرَلَّكُمْ	۳

المرسوم: (سورۃ لقمٰن) وَفِصٰلُهٗ بحذف الف مرسوم ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ (سورۃ السجدۃ): ادغام کبیر سات ۷ ہیں۔ مثلین کے چھ ۶ ۔ اور متقاربین کا ایک۔

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ السِّجْدَةِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	وَجَعَلَ لَّكُمْ	۱
۲	اِذِالْمُجْرِمُوْنَ نَّاكِسُوْا	۲
۳	جَهَنَّمَ مِّنَ	″
۴	وَقِيْلَ لَّهُمْ	″
۵	وَمَنْ اَظْلَمُ مِّمَّنْ	″
٦	وَجَعَلْنٰهُ هُدًى	۳

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	الْاَكْبَرِلَّعَلَّهُمْ	۲

ادغام کبیر مختلف فیہ (سورۃ احزاب): ادغام کبیر آٹھ ۸ ہیں۔ پانچ مثلین اور تین متقاربین اور صغیر چھ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْاَحْزَاب)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	اِذْجَآءَتْكُمْ	۲	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان، کوفیین
۲	اِذْجَآءُوْكُمْ	〃	〃 〃	〃 〃 〃
۳	وَاِذْ زَّاغَتِ	〃	بصری، ہشام، خلاد، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم خلف
۴	فَقَدْ ضَّلَّ	۵	ورش، بصری، کسائی، ابن عامر، حمزہ	قالون، مکی، عاصم
۵	وَاِذْتَّقُوْلُ	〃	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۶	وَيَغْفِرْلَّكُمْ	۹	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْاَحْزَاب)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	مِنْ قَبْلُ لَّا	۲
۲	وَقَذَفَ فِّيْ	۳
۳	تَقُوْلُ لِّلَّذِيْنَ	۵
۴	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَّا	۶
۵	اَلسَّاعَةُ تَّكُوْنُ	۸

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْاَحْزَاب)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمُؤْمِنٰتِ ثُّمَّ	۶
۲	يُؤْذَنَ لَّكُمْ	۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ	۔

المرسوم: (سورۃ احزاب) يَسۡئَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡبَآئِكُمۡ اکثر مصاحف میں سین کے بعد بحذف الف اور بعض میں اثبات سے ہے، اِنَّهٗ بالیاء مرسوم ہے۔

سورۃ سَبَا وَفَاطِر

سورۃ سبا مکی ہے لیکن آیت ۶ ع" وَيَرَى الَّذِيۡنَ مدنی ہے اس کی کل آیات شامی پچپن ۵۵ اور باقی کیلئے چون ۵۴ ہیں، کیونکہ وَشِمَالٌ ۲ ع" کو شامی نے تو آیت شمار کیا ہے، اور باقی نے نہیں کیا، اور اس کے فواصل ظَنَّ لِمُدَبِّرٍ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا سے فِي الۡاٰخِرَةِ تک وجوہ صحیحہ بیالیس ۴۲ ہیں۔ قالون مع مکی وعاصم چھ ۶ ۔ کسائی چھ ۶ ۔ ورش چوبیس ۲۴ ،بسم اللہ پر اٹھارہ ۱۸ ۔ ترک پر چھ ۶ ۔ بصری مع شامی دو ۲ ۔ حمزہ دو ۲ ۔ خلاد دو ۲ ۔

سورۃ فاطر: مکی ہے اور اس کی کل آیتیں حمصی چوالیس ۴۴ ۔ اور مدنی آخر اور دمشقی چھیالیس ۴۶ اور باقی چار شماروں میں پینتالیس ۴۵ ۔ انتالیس ۳۹ میں تو اتفاق ہے اور نو ۹ میں اختلاف ہے۔

(۱) اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ پر بصری و شامی (یا بصری و دمشقی)۔ (۲) وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ پر غیر حمصی و بصری۔ (۳) وَالۡبَصِيۡرُ پر۔ (۴) وَلَا النُّوۡرُ پر غیر بصری۔ (۵) مَنۡ فِي الۡقُبُوۡرِ پر غیر دمشقی۔ (۶) اِلَّا نَذِيۡرٌ پر غیر حمصی۔ (۷) اَنۡ تَزُوۡلَا پر بصری۔ (۸) تَبۡدِيۡلًا پر بصری مدنی اخیر اور شامی (یا دمشقی)۔ (۹) تَشۡكُرُوۡنَ غیر حمصی آیت ہے اس کے فواصل زَادَ مِنۡ بِرِّ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّهُمۡ كَانُوۡا سے وَرُبٰعَ تک وجوہ صحیحہ دو سو بائیس ۲۲۲ ہیں، قالون مع مکی چوراسی ۸۴ ۔ عاصم و کسائی اکیس ۲۱ ، اکیس ۲۱ ۔ ورش ساٹھ ۶۰ بسم اللہ پر بیالیس ۴۲ ۔ ترک پر اٹھارہ ۱۸ ۔ بصری، دوری، شامی نو ۹ نو ۹ ۔ حمزہ خلف خلاد تین ۳ ، تین ۳ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ سَبَا

(٩٧٥) وَعٰلِمِ قُلْ عَلّٰمِ شَاعَ وَرَفْعُ خَفْـ ١ ـضِهٖ (عَمَّ) مِنْ رِّجْزِ اَلِيْمِ مَّعًاوِّلَا

ترجمہ: اورتو کہہ دے کہ عَالِمُ الْغَيْبِ جو ہے (حمزہ وکسائی کیلئے) عَلّٰمِ ہے یہ مشہور ہو گیا ہے اور (مدنی اور شامی کیلئے) اس کے میم کے جر کے بجائے رفع عام ہو گیا ہے اور مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٍ (سباء و جاثیہ اع'' دو جگہ پیروی والا ہے (اعراب آئندہ شعر میں بیان فرمار ہے ہیں)۔

(٩٧٦) عَلٰى رَفْعِ خَفْضِ الْمِيْمِ دَلَّ عَلِيْمُهُ ٢ وَنَخْسِفْ نَشَأْ نُسْقِطْ بِهَا الْيَاءُ شُمَّلَا

ترجمہ: میم کے جر کی بجائے رفع پر (مکی وحفص کیلئے) اس کے عالم نے رہنمائی کی ہے اور نَخْسِفْ اِنْ نَّشَاْ اور نُسْقِطْ جو ہیں ان میں (حمزہ وکسائی کیلئے نون کی بجائے) یاء شامل کر دی گئی ہے (باقی پانچ کیلئے ان تینوں الفاظ میں نون جمع متکلم ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

شعرا: عَالِمِ مبتداء۔ قُلْ عَلّٰمِ شَاعَ خبر، اَیْ شَاعَ فِيْهِ۔ رَفْعُ خَفْضِهٖ عَمَّ مبتداء وخبر۔ ھا راجع ہے، عالم کی طرف۔ مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٍ مبتداء۔ عَلٰى رَفْعِ خَفْضِ الْمِيْمِ دَلَّ عَلِيْمُهٗ جملہ خبر۔ عَلِيْمُهٗ کی ھا مبتداء کو راجع ہے۔ وِلَا بمعنی متابعہ دَلَّ کا مفعول ہے، نَخْسِفْ مبتداء۔ نَشَاْ نُسْقِطْ معطوف۔ وَالْيَاءُ مبتداء۔ شَمَلَا خبر۔ بِهَا خبر کا ظرف، اور ھا الفاظ ثلاثہ کیلئے ہے۔

توضیح: عَلّٰمُ مبالغہ کا صیغہ ہے جو عَلّٰمُ الْغُيُوْبِ کے مناسب ہے اور رفع ھُوَ مقدر کی خبر کی وجہ سے ہے، عٰلِمِ عٰلِمَ سے اسم فاعل ہے، جو عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ کے مناسب ہے، اور جَر وَرَبِّيْ کی صفت یا اس سے بدل ہونے کی وجہ سے ہے اور رَبِّيْ قسم کے واؤ کے سبب محل جر میں ہے اَلِيْمٌ رفع کی صورت میں عَذَابٌ کی، اور جر کی صورت میں رِجْزٍ کی صفت ہے، نَشَاْ نَخْسِفْ نُسْقِطْ تینوں یاء کی صورت میں واحد مذکر غائب تینوں کی ضمیریں اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ میں اللہ کیلئے ہیں اور نون سے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا کی مناسبت سے عظمت والے متکلم کی طرف اسناد ہیں۔

نوٹ: لَا يَعْزُبُ ''یونس ۱۳'' اور كِسَفًا ''اسراء ۱۳'' اور مُعْجِزِيْنَ ''حج ۹'' میں بیان ہو چکے ہیں۔

(٩٧٧) وَفِي الرِّيْحِ رَفْعٌ صَحَّ مِنْسَاتَهٗ سُكُوْ ٣ نُ هَمْزَتِهٖ مَاضٍ وَّ اَبْدِلْهُ اِذْ حَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توجمه: اور وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ میں (ابوبکر کیلئے حاء کا) رفع ہے جو صحیح ہوگیا ہے، اور مِنْسَاَتَهٗ جو ہے (ابن ذکوان کیلئے) اس کے ہمزہ کا سکون جاری ہے اور (مدنی و بصری کیلئے ہمزہ کا الف سے ابدال کر، اس لئے کہ یہ شیریں ہوگیا ہے (پس اس میں تین قرآتیں ہیں، (۱) ابن ذکوان کی مِنْسَاْتَهٗ ۔ (۲) مدنی و بصری کی مِنْسَاتَهٗ ۔ (۳) ہشام مکی کوفی کی مِنْسَاَتَهٗ تحقیق ہمزہ مفتوحہ۔

﴿النحو والعربية﴾

وَفِي الرِّيْحِ رَفْعٌ خبر و مبتداء۔ صَحَّ صفت مبتداء کی۔ مِنْسَاَتَهٗ مبتداء۔ سُكُوْنُ هَمْزَتِهٖ مبتداء ثانی۔ مَاضٍ اس کی خبر، اور جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔ اَبْدِلْهُ کی هاء همزہ کیلئے ہے اَیْ اَبْدِلِ الْهَمْزَ اَلِفًا اِذْحَلَا الْاِبْدَالُ۔

توضیح : (۱) اَلرِّيْحُ کا رفع مبتداء یا ثَبَتَتْ کا فاعل ہونے کی بناء پر ہے اور نصب سَخَّرْنَا مقدر کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے ہے جو اَكِنَّا کے معنی سے سمجھا گیا ہے۔

(۲) مِنْسَاَةٌ عَصَا بڑی لاٹھی کے معنی میں ہے، ہمزہ مفتوح سے مِفْعَلَةٌ کے وزن پر اصل ہے جو اسم آلہ ہے اور یہ تمیم اور قیس فصیح لوگوں کا لغت ہے، ابن ذکوان کی قرأت میں تخفیفا ہمزہ کو ساکن کیا گیا، اور باقی کیلئے الف سے ابدال کیا گیا جو حجازی لغت ہے۔

(۹۷۸) مَسْكِنِهِمْ سَكِّنْهُ وَاقْصُرْ عَلٰى شَذًا ۴ وَفِي الْكَافِ فَافْتَحْ عَالِمًا فَتُبَجَّلَا

توجمه: مَسَاكِنِهِمْ جو ہے اس کو ساکن کردے اور الف کو حذف کردے (حفص اور کسائی کیلئے سین ساکن وقصر ہے) حالانکہ یہ خوشبو پر ہے اور تو کاف میں فتحہ واقع کر عالم ہونے کی حالت میں (حفص و حمزہ کیلئے) تاکہ تو عزت دار بنا دیا جائے (پس اس میں تین قرآتیں ہیں۔ (۱) سما شامی ابوبکر مَسٰكِنِهِمْ جمع ہے۔ (۲) حفص و حمزہ کیلئے مَسْكَنِهِمْ سکون سین و فتح کاف سے۔ (۳) کسائی کیلئے مَسْكِنِهِمْ سکون و کسرہ اور یہ کسرہ فتحہ کی ضد سے نکلا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَسَاكِنِهِمْ سَكِّنْ کا مفعول۔ وَاقْصُرْ معطوف۔ عَلَا فعل ماضی اَیْ عَلَا الْقَصْرُ۔ شَذًا تمیز۔ عَالِمًا اِفْتَحْ کے فاعل سے حال۔ فَتُبَجَّلَا منصوب جواب امر کی بناء پر۔

توضیح : مَسْكَنٍ توحید کی وجہ اس سے انکا شہر مراد ہے یا ہر ایک کے رہنے کی جگہ اور یہ یا تو اسم ہے یا مصدر، اس میں فتحہ

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

فصیح لغت ہے، اور کسرہ یمن کے فصیح لوگوں کا لغت ہے، اور اسم ظرف بھی ہے اور جمع بسنے اور رہنے کی انواع واقسام بتانے کی غرض سے ہے۔

(۹۷۹) نُجْزِي بِيَاءٍ وَّ افْتَحِ الزَّايَ وَالْكَفُوْرُ ○ رَفْعٌ (سَمَا) كَمْ صَابَ اُكْلِ اَضِفْ حُلَا

ترجمہ: نُجَازِيْ یاء کے ساتھ ہے، اور زاء کو فتحہ دے اور اَلْكَفُوْرَ کی راء کا رفع ہے (سما شامی ابوبکر کیلئے) جو بلند مرتبہ نازل ہوا ہے، اور (بصری کیلئے) اُكُلِ کو زیوروں والی (اضافت سے) مضاف کر۔

﴿النحووالعربية﴾

صَابَ فعل ماضی بمعنی نَزَلَ ۔ نُجَازِيْ مبتداء۔ سَمَا خبر۔ كَمْ صَابَ خبر بعد خبر۔ وَافْتَحِ الزَّايَ جملہ فعلیہ ۔ وَالْكَفُوْرُ رَفْعٌ اَىْ مَرْفُوْعٌ جملہ اسمیہ، دونوں معترضہ ہیں مبتداء وخبر کے مابین۔ اُكُلِ اَضِفْ کا مفعول۔ حَلَا فاعل سے حال۔

توضیح: "يُجْزِىْ یاء و فعل مجہول اور اَلْكَفُوْرُ نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور یہ فَلَا يُجْزِىْ "انعام" کی طرح ہے اور اصحاب کیلئے نُجْزِىْ اِلَّا الْكَفُوْرَ جمع متکلم معروف اور نصب سے ہے معروف کے اصل ہونے اور جانبین کے صیغوں کی رعایت سے یہی اولیٰ ہے۔

(۱) بصری کیلئے اُكُلِ خَمْطٍ ضمہ کاف اور اضافت کے سبب ترکِ تنوین سے۔ (۲) شامی کوفی کیلئے ضمہ اور تنوین سے اُكُلٍ خَمْطٍ ۔ (۳) حرمی کیلئے اُكْلٍ خَمْطٍ کاف کے سکون وتنوین سے۔ اُكُلِ میں کاف کے ضمہ وسکون کا اختلاف "بقرة ۸۰" میں بیان ہو چکا ہے۔

(۹۸۰) وَ(حَقُّ) لِّوَا بَاعِدْ بِقَصْرٍ مُّشَدَّدًا ○ وَصَدَّقَ لِلْكُوْفِيِّ جَاءَ مُثَقَّلَا

ترجمہ: اور بَعِدْ (مکی بصری ہشام کیلئے الف کے) حذف وتشدید والا ہو کر جھنڈے والے (یعنی مشہور عالم) کا حق ہے (یعنی یہ بَعِّدْ اور حصن (ابن ذکوان بَاعِدْ پڑھتے ہیں اول صریح رسم اور ثانی تقدیری رسم کے موافق ہے) اور صَدَّقَ کوفی کیلئے مشدد ہو کر آیا ہے (پس سَما وشامی کیلئے وَلَقَدْ صَدَقَ ہے، دال کی تخفیف سے، اور دال کے ادغام واظہار میں سب اپنے اپنے قاعدہ پر ہیں)۔

﴿النحووالعربية﴾

بَاعِدْ مبتداء۔ حق لِوَىٰ خبر۔ بِقَصْرٍ مُشَدَّدًا دونوں مترادف حال ہیں۔ وَصَدَّقَ مبتداء۔ جَاءَ خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

مُثقّلًا جآء کی ضمیر سے حال۔ لِلْكُوْفِيْ جَآءَ کے متعلق ہے۔

توضیح: بَعِدُ اور بَعِّدْ دونوں ہم معنی ہیں جو بَعُدَ کے متعدی ہیں اور صَدَّقَ تشدید سے صَدَقَ کا متعدی ہے، اور ظَنَّهٗ کا نصب مفعول ہونے کی بناء پر ہے، یعنی ابلیس نے لوگوں کے بارے میں اپنے گمان کو سچا کر دکھایا، اور صَدَقَ تخفیف سے لازم ہے، اور ظَنَّهٗ کا نصب مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے ہے اَیْ فِیْ ظَنِّهٖ ۔ یعنی ابلیس اپنے قول لَاُغْوِیَنَّهُمْ میں سچا نکلا۔

(۹۸۱) وَفُزِّعَ فَتْحُ الضَّمِّ وَالْكَسْرِ كَامِلٌ ۷ وَمَنْ اَذِنَ اضْمُمْ حُلْوُ شَرْعٍ تَسَلْسَلَا

ترجمہ: اور فُزِّعَ کا (شامی کیلئے) ضمہ فاء اور کسرہ زاء کے بجائے فتحہ کامل ہے (یعنی فَزَّعَ ہے) اور تو (بصری حمزہ کسائی کیلئے) لِمَنْ اَذِنَ کے ہمزہ کو ضمہ دے حالانکہ یہ ایسے شیرین طریق والا ہے جو آسان ہوگیا ہے (پس ان کیلئے اُذِنَ اور باقین کیلئے اَذِنَ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

فُزِّعَ مبتداء۔ فَتْحُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ وَالْكَسْرُ معطوف۔ كَامِلٌ خبر، اور خبر المبتداء اول۔ وَمَنْ اَذِنَ اُضْمُمْ کا مفعول۔ حُلْوُ اس سے حال۔ شَرْعٍ مضاف الیہ۔ تَسَلْسَلَا صفت۔

توضیح: (۱) فَزَّعَ بفتح فاء و زاء فعل معروف ہے اور ضمیر حق تعالیٰ شانہٗ کیلئے ہے اور فُزِّعَ ضمہ و کسرہ والا فعل مجہول ہے، اور نائب فاعل جار مجرور ہے، معروف کے معنی ہیں، جب اللہ تعالیٰ ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دیتے ہیں، اور مجہول سے جب ان مقرب فرشتوں اور شفاعت کرنے والے مؤمنین کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی۔

(۲) اَذِنَ معروف کی ضمیر حق تعالیٰ کیلئے ہے اور ضمہ والا مجہول ہے اور لَهٗ نائب فاعل ہے۔

(۹۸۲) وَفِي الْغُرُفَتِ التَّوْحِيْدُ فَازَ وَيُهْمَزُ التَّـ ۸ ـنَاوُشُ حُلْوًا (صُحْبَةٌ) وَّتَوَصَّلَا

ترجمہ: اور فِی الْغُرُفٰتِ ''ف ع'' (حمزہ کیلئے توحید کامیاب ہوگئی ہے) یعنی (غُرْفَةِ) اور لَهُمُ التَّنَاوُشُ کا واؤ (بصری وصحبہ کیلئے) ہمزہ سے بدلا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ صحبت اور پہنچنے کی رُو سے شیرین ہے (پس ان کیلئے لَهُمُ التَّنَآؤُشُ اور باقین کیلئے لَهُمُ التَّنَاوُشُ ہے) اور ثانی اولیٰ ہے حجازی لغت ہے جو فصیح ہے اور واؤ خفیف بھی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلتَّوْحِيْدُ مبتداء۔ فَازَ اس کی خبر۔ فِی الْغُرْفَةِ اس کا ظرف۔ حُلْوًا حال مِنَ التَّنَاوُش۔ صُحْبَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّتَوَصَّلَا دونوں منصوب علی التمیز من الحال۔

توضیح: (۱) اَلْغُرْفَةِ میں توحید سے مراد جنس ہے جو قلیل وکثیر سب کو شامل ہے یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ ''فرقان'' کی طرح، اور جمع ہر ایک کیلئے جدا جدا بالا خانہ ہونے کی مستحق جماعت ہے، مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا ''عنکبوت'' لَهُمْ غُرَفٌ ''زمر'' کی طرح۔

(۲) تَنَاؤُش ہمزہ سے یہ نجدی لغت ہے اور اَنّٰی یا مِنْ اَیْنَ یا کَیْفَ کے معنی میں ہے، اور واو والا اجوف ناش سے ہے جو تَنَاوَلَ کے معنی میں ہے یعنی ان کے لئے ایمان کیسے ممکن ہوگا، جو ان کے ذہنوں میں قریب اور حقیقت میں بعید ہوگا۔

(۹۸۳) وَاَجْرِیْ عِبَادِیْ رَبِّیَ الْیَا مُضَافُهَا ۹ وَقُلْ رَفْعُ غَیْرُ اللّٰهِ بِالْخَفْضِ شُکِّلَا

ترجمہ: اور وہ (۱) اَجْرِیَ اِلَّا ع۶۔ (۲) عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ع۲''۔ (۳) رَبِّیْ اِنَّهٗ ع۶'' جو یاء والے ہیں، اس سورۃ کے مضاف ہیں اور تو کہہ دے کہ غَیْرُ اللّٰهِ فاطر ع۱'' کا رفع جر کے ساتھ (حمزہ وکسائی کیلئے) صورت بنایا گیا ہے (یعنی یہ مِنْ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰهِ اور باقین غَیْرُ اللّٰهِ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْیَاءُ مبتداء۔ مُضَافَاتُهَا خبر۔ اَجْرِیْ اور اس کے بعد کی یاءات والے کلمات منصوب بنزع الخافض۔ هَاء سباء کے لئے ہے۔ رَفْعُ غَیْرُ اللّٰهِ مرکب اضافی مبتداء۔ شُکِّلَا اَیْ صُوِّرَ خبر

جدول یاءات اضافت (سُوْرَةُ سَبَا)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتح	سکون
۱	اَجْرِیَ اِلَّا	۶	مدنی، بصری، شامی، حفص	مکی، شعبہ، اخوین کیلئے ہے
۲	عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ	۲	سما، شامی، عاصم، کسائی	سکون وحذف حمزہ کیلئے
۳	رَبِّیْ اِنَّهٗ	۶	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی

توضیح: غَیْرُ اللّٰهِ فاطر ع۱'' هَلْ مِنْ خَالِقٍ استفہام کی وجہ سے خَالِقٍ محل رفع میں ہے، اور غَیْرُ اللّٰهِ دونوں قراٰتوں پر خَالِقٍ کی صفت ہے، اور غَیْرُ کے رفع کی صورت میں محل کی رُو سے اور جر کی تقدیر پر لفظ کی رُو سے صفت ہے، اور مِنْ زائدہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد دو ہیں (۱) کَالْجَوَابِ یْ ۔ میں ورش وبصری اور مکی کا اثبات یاء باقین کا حذف ہے۔ (۲) نَکِیْرِیْ میں ورش کیلئے اثبات یاء باقین کیلئے حذف۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَۃُ سَبَا)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	هَلْ نَدُلُّكُمْ	۱	للکسائی مع الغنہ	ماسوا کسائی
۲	نَخْسِفْ بِّهِمُ	″	کسائی	ماسوا کسائی
۳	وَهَلْ نُّجْزِیْ	۲	للکسائی مع الغنہ	″
۴	وَلَقَدْصَّدَّقَ	۲	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۵	اِذْجَّآءَكُمْ	۴	بصری، ہشام	حرمی ابن ذکوان، کوفیین
۶	اِذْتَّاْمُرُوْنَنَا	″	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ سَبَا)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	يَعْلَمْ مَّا	۱
۲	لِنَعْلَمْ مَّنْ	۲
۳	اِذَافُزِّعْ عَّنْ	۳
۴	وَنَجْعَلْ لَّهٗ	۴
۵	ثُمَّ نَقُوْلْ لِّلْمَلٰٓئِكَةِ	۵
۶	وَنَقُوْلْ لِّلَّذِيْنَ	″
۷	كَانْ نَّكِيْرِ	″

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ سَبَا)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	لِمَنْ اُذِنَ لَّهٗ	٣
٢	قَالَ رَّبُّكُمْ	٠
٣	يَرْزُقُكُّمْ	٠
٤	وَيَقْدِرُلَّهٗ	٥

المرسوم: (سورۃ سبا) وَالَّذِيْنَ سَعَوْ میں الف علامت جمع مرسوم نہیں۔ ادغام کبیر: گیارہ ہیں۔ مثلین سات ہے اور متقاربین چار۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: چھ ۶ ہیں۔

سُوْرَةُ فَاطِر

(٩٨٤) وَنَجْزِيْ بِيَاءٍ ضُمَّ مَعْ فَتْحِ زَايِهٖ ۱۰ وَكُلَّ بِهٖ ارْفَعْ وَهْوَ عَنْ وَلَدِ الْعَلَا

ترجمہ: اور نَجْزِيْ یاء کے ساتھ ہے جوضمہ دی گئی ہے مَعْ اس کی زاء کے فتحہ کے (اوراس کے بعد الف سے يُجْزٰى) اوراس کے ذریعہ تو كُلٌّ کورفع دے اوریہ عَلَا کے بیٹے ابوعمرو سے ہے (یعنی ان کے لئے يُجْزٰى كُلٌّ ہے۔ اور باقین کیلئے نَجْزِيْ كُلَّ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يُجْزٰى مبتداء۔ بِيَاءٍ خبر۔ ضُمَّ فعل مجہول صفت۔ مَعْ فَتْحِ زَايِهٖ حال۔ وَكُلَّ ارْفَعْ کا مفعول۔ بِهٖ کی ھا نَجْزِيْ کیلئے ہے۔ وَهْوَ مبتداء راجع الی المذکور۔ وَمَا بَعْدَهٗ خبر۔

توضیح: يُجْزٰى فعل مجہول کا كُلٌّ نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اس کی اصل يَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ تھی، فاعل کوحذف کرکے فعل کومجہول بنادیا، نَجْزِيْ نون سے اس کی اسناد باعظمت متکلم حق سبحانہٗ کیلئے ہیں اور كُلَّ کا نصب مفعول ہونے کی وجہ سے ہے اَیْ نَجْزِيْ نَحْنُ كُلَّ

(٩٨٥) وَفِي السَّيِّءِ الْمَخْفُوْضِ هَمْزًا سُكُوْنُهٗ ۱۱ رَفَشَا بَيِّنَتٍ قَصْرُ (حَقٍّ) فَتًى عَلَا

ترجمہ: اور اَلسَّيِّئِ ہمزہ کے اعتبار سے مجرور جو ہے اس کا سکون (حمزہ کیلئے) مشہور ہوگیا ہے (یعنی حمزہ وصلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّيِّئُ ہمزہ کو ساکن اور وقفاً قاعدہ کے مطابق یاء ساکنہ سے ابدال کرتے ہیں) اور بَیِّنَاتٍ جو ہے (مکی بصری حمزہ اور حفص کیلئے) قصر حذف الف جوان کا حق بلند ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

سُکُوْنُهٗ مبتداء۔ ھَا ہمزہ کیلئے ہے۔ فَشَا خبر۔ فِی السَّیِّئِ اس کی خبر۔ اَلْمَخْفُوْضُ اس کی صفت۔ ھَمْزًا تمیز۔ بَیِّنَاتٍ مبتداء۔ قَصْرُ حَقٍّ خبر۔ فَتًی عَلَا فاعل۔

توضیح: اَلسَّیِّءِ ہمزہ کا سکون تخفیف کی بناء پر ہے نیز وصل بنیت وقف کی وجہ سے ہے۔ بَیِّنَتٍ بمعنی گواہ، توحید سے مراد جنس ہے یا یہ بصیرت وحجت کے معنی میں ہے، اور جمع اس لئے کہ کتاب بہت سی واضح آیات پر مشتمل ہے۔ وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ "جاثیہ" کی طرح۔

یاء زائدہ: صرف ایک نَکِیْرِیْ ورش کے لئے وصلاً اثبات اور باقین کیلئے حذف ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورۃ فاطر) ادغام کبیر دس ہیں۔ مثلین پانچ ۵ ۔ اور متقاربین بھی پانچ ۵ اور صغیر ایک ہے۔

جدول ادغام صغير (سُوْرَةُ فَاطِر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	ثُمَّ اَخَذْتُ	۳	ماسوا مکی وحفص	مکی وحفص

جدول ادغام کبير مثلين (سُوْرَةُ فَاطِر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَلَا مُرْسِلَ لَّهٗ	۱
۲	وَاللّٰهُ هُوَ	۳
۳	كَانَ نَّكِيْرِ	۰
۴	وَالْاَنْعَامِ مُّخْتَلِفٌ	۴
۵	خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ	۵

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ فَاطِر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	يَرْزُقُكُمْ	۱
۲	زُيِّنَ لَهٗ	۲
۳	اَلْعِزَّةُ جَمِيْعًا	″
۴	خَلَقَكُمْ	″
۵	مَوَاخِرَلِّتَبْتَغُوْا	″

المرسوم: (سورۃ فاطر) اَلْعُلَمٰٓؤُا کا ہمزہ بعض مصاحف میں بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ اور بعض میں حسب قاعدہ میم کے بعد الف اور ہمزہ بے صورت ہے۔ لُؤْلُؤًا کی رسم میں اختلاف ہے اکثر مدنی وکوفی مصاحف میں بالالف اور باقی میں الف کے بغیر مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ يٰسٓ (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ)

یہ سورت مکی ہے، لیکن آیت ۴۵ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مدنی ہے، اس کی آیات کوفی تراسی ۸۳ ہیں، اور باقی کیلئے بیاسی ۸۲ ہیں، صرف ایک آیت یٰسٓ میں اختلاف ہے، کوفی کے ہاں یہ آیت ہے، اس کے فواصل مَنْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ سے اَلْحَكِيْمِ تک وجوہ صحیحہ دو سو نوے ۲۹۰ ہیں، قالون بہتر ۷۲ ۔ بزی چھتیس ۳۶ ۔ قنبل چھتیس ۳۶ ۔ بصری سولہ ۱۶ ۔ ورش باون ۵۲ ۔ بسم اللہ پر چھتیس ۳۶ ۔ ترک پر سولہ ۱۶ ۔ ہشام آٹھ ۸ ۔ ابوبکر اور حفص اٹھارہ ۱۸ ۔ ابن ذکوان آٹھ ۸ ۔ خلف وخلاد چار ۴ ، چار ۴ ۔

(۹۸۶) وَتَنْزِيْلُ نَصْبُ الرَّفْعِ كَهْفُ صِحَابِهٖ ۔ وَخَفِّفْ فَعَزَّزْنَا لِشُعْبَةَ مُحْمِلَا

ترجمه: تَنْزِيْلُ ا ع" (شامی و صحاب کیلئے لام کے) رفع کا نصب اپنے اصحاب کی جائے پناہ ہے اور فَعَزَّزْنَا ۲ ع" کو شعبہ کیلئے تخفیف سے پڑھ، (یعنی فَعَزَزْنَا بلاتشدید) حالانکہ تو (ناقلین کو نقل پر) آمادہ کرنے والا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

تَنْزِيْلُ مبتداء۔ نَصْبُ الرَّفْعِ مبتداء ثانی۔ كَهْفُ صِحَابِهٖ اس کی خبر، اور جملہ خبر مبتداء اول۔ فَعَزَّزْنَا خَفِّفْ کا مفعول ہے۔ مُحْمِلًا فاعل سے حال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: تَنْزِيْلَ نصب کی تقدیر اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تَنْزِيْلًا حَقًّا ہے، یعنی تَنْزِيْلَ اُرْسِلَ کا مفعول مطلق ہے جو اَلْمُرْسَلِيْنَ سے سمجھا گیا ہے، اس لئے کہ اُرْسِلَ اور نُزِّلَ کا مفہوم ایک ہی ہے (قرا) زمخشری کی رائے پر اَعْنِيْ مقدر کا مفعول بہ ہے، اور رفع مبتداء محذوف کی خبر ہے۔ جو اَلْقُرْاٰنُ یا هُوَ ہے، فَعَزَّزْنَا نَصَرَ سے غَلَبَ کے معنی میں متعدی ہے اَیْ غَلَبْنَا اور تشدید والا عَزَّ يَعِزُّ جو قوی کے معنی میں ہے یہ مجرد میں لازم تھا اور تفعیل میں متعدی ہو گیا ہے اَیْ فَقَوَّيْنَا الرُّسُوْلَيْنِ بِثَالِثٍ۔

نوٹ: يٰسٓ کی یاء کا امالہ اور نون کا ادغام یونس، شعرآء، اور ادغام متقاربین میں گذر چکا ہے۔

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۳)

(۹۸۷) وَمَا عَمِلَتْهُ يَحْذِفُ الْهَاءَ (صُحْبَةٌ) ۲ وَوَالْقَمَرَ ارْفَعْهُ (سَمَا) وَلَقَدْ حَلَا

ترجمہ: وَمَا عَمِلَتْهُ کی ھاء کو صحبہ حذف کرتے ہیں (یعنی عَمِلَتْ پڑھتے ہیں) اور وَالْقَمَرَ کو رفع دے (سما کیلئے) یہ بلند ہو گیا ہے، اور شیریں ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَاعَمِلَتْهُ مبتداء۔ يَحْذِفُ الْهَاءَ صُحْبَةٌ جملہ فعلیہ خبر۔ لَام عائد کے عوض میں ہے۔ وَالْقَمَرَ منصوب بفعل اَیْ اِرْفَعِ الْقَمَرَ سما مستانفہ۔ وَلَقَدْ حَلَا معطوف۔

توضیح: (۱) وَمَا عَمِلَتْهُ حجازی بصری شامی مصاحف میں ھاء سے مرسوم ہے، اور کوفی مصاحف میں ھاء کے بغیر ہے اور مَا موصولہ یا موصوفہ یا نافیہ ہے، اور عَمِلَتْ ایک مفعول کی طرف متعدی ہے جو ضمیر کی ھاء ہے اور اس کا حذف عائد ہونے کی صورت میں بھی اور نہ ہونے کی صورت میں بھی جائز ہے۔

(۲) وَالْقَمَرَ مبتداء ہے اور قَدَّرْنَا خبر ہے، اور عائد ھاء ہے اور یہ جملہ اسمیہ وَالشَّمْسُ پر معطوف ہے اور نصب قَدَّرْنَا کا مفعول بہ ہونے کی بناء پر ہے جو اس سے پہلے محذوف ہے، اور قَدَّرْنَا مذکور اس کا مفسر ہے، پس تقدیر قَدَّرْنَاالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ ہے۔

(۹۸۸) وَخَا يَخِصِّمُوْنَ افْتَحْ (سَمَا) لُذْ وَاَخْفِ حُلْـ ۳ ـوَ بَرٍّ وَسَكِّنْهُ وَخَفِّفْ فَتُكْمِلَا

ترجمہ: اور تو يَخِصِّمُوْنَ کی خاء کو فتحہ دے یہ فتحہ (سما و ہشام کیلئے) بلند ہو گیا ہے تو پناہ لے اور (بصری و قالون کیلئے) تو اس فتحہ کو اختلاس سے پڑھ، حالانکہ تو نیکی کرنے والا شیرینی والا ہے، اور اس کو (خاء کو) ساکن کر دے اور صاد کو بلا تشدید پڑھ، تاکہ تو (حمزہ کیلئے وجوہ کو) کامل کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربیۃ﴾

خَلَوْ اِخْفِ کے فاعل سے حال ہے۔ سَکِّنْهُ کی ھا یَخَصِّمُوْنَ کیلئے ہے، یعنی سَکِّنِ الْخَاءَ وَخَفِّفِ الصَّادَ یَخْصِمُوْنَ ۔ فَتُکْمِلَا جواب امر کی بناء پر منصوب ہے اَیْ تُکْمِلُ وُجُوْہُ الْکَلِمَةِ۔

توضیح: یَخِصِّمُوْنَ میں تین قراآتیں ہیں۔ (۱) قالون و بصری کی یَخِصِّمُوْنَ خاء کے فتحہ کے اختلاس اور صاد کی تشدید سے۔ (۲) قالون کی دوسری وجہ جو نصا ہے گو ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا، یَخْصِّمُوْنَ خاء کا سکون اور صاد کی تشدید۔ (۳) ورش مکی ہشام کیلئے لا کی طرح یَخَصِّمُوْنَ مگر کامل فتحہ سے۔ (۴) حمزہ کیلئے یَخْصِمُوْنَ خاء کے سکون اور صاد کی تخفیف سے یہ دونوں قیدیں بیان سے نکلی ہیں۔ (۵) ابن ذکوان عاصم کسائی کیلئے یَخِصِّمُوْنَ خاء کے کسرہ اور صاد کی تشدید یہ ضد سے نکلی ہیں، اور یہ خَصَمَ کا مضارع ہے جو ایک مفعول کی طرف متعدی ہے، اور صاد کی تشدید کی وجہ یہ ہے کہ اصل میں یہ یَخْتَصِمُوْنَ تھا، تاء کا صاد میں ادغام ہوا، اور ادغام کے بعد خاء میں چار وجوہ ہیں، (۱) فتحہ۔ (۲) فتحہ کا اختلاس۔ (۳) کسرہ۔ (۴) سکون۔

(۹۸۹) وَسَاكِنُ شُغْلٍ ضُمَّ ذِكْرًا وَّ كَسْرُ فِيْ ۞ ظِلٰلٍ م بِضَمٍّ وَّ اقْصُرِ اللَّامَ شُلْشُلَا

ترجمہ: اور فِیْ شُغُلٍ کے (غین) ساکن کو (شامی و کوفی کیلئے) ضمہ دے حالانکہ تو یاد کرنے والا ہے اور (حمزہ کسائی کیلئے) فِیْ ظِلٰلٍ (کی ظاء) میں کسرہ ضمہ کے ساتھ ہے اور تو لام کو قصر الف کے حذف سے پڑھ، جو آسان ہے (یعنی ظُلَلٍ اور باقین کیلئے ظِلٰلٍ ہے)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

سَاکِنُ شُغْلٍ مبتداء۔ ضُمَّ فعل مجہول خبر۔ ذِکْرًا حال۔ وَکَسْرُ فِیْ ظِلٰلٍ ۔ کَائِنٌ بِضَمٍّ مبتداء و خبر۔ شُلْشُلًا اُقْصُرْ کے فاعل سے حال ہے، اَیْ مُسْرِعًا ۔

توضیح: (۱) شُغْلٍ غین کا ضمہ اور سکون دونوں فصیح حجازی لغت ہیں، اور شَغْلٌ اور شَغَلٌ بھی بعض عرب کے لغت ہیں۔ (۲) ظُلَلٌ ظُلَّةٌ کی جمع ہے اوپر نیچے چھپا لینے والے سائبان، اور یہ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ "بقرۃ" کے موافق ہے، اور صراحۃ رسم کے موافق ہے اور کسرہ والا ظِلٌّ کی جمع ہے، جو سایہ کے معنی میں ہے، اور یہ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ کے مطابق ہے۔

(۹۹۰) وَقُلْ جُبُلًا مَّعْ كَسْرِ ضَمَّيْهِ ثِقْلُهُ ۞ اَخُوْ نُصْرَةٍ وَّ اضْمُمْ وَسَكِّنْ كَذِيْ حُلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اورتو کہہ دے کہ جُبُلًا جو ہے(مدنی اور عاصم کیلئے)اس کے لام کی تشدید جواس کے دوضموں کے بجائے کسرہ کے ساتھ ہے مدد کرنے والا ہے، اورتو (شامی وبصری کیلئے جیم کو) ضمہ دے اور با کو ساکن کردے، حالانکہ تو ظفر والے کی طرح کامیاب ہے(پس(۱) مدنی و عاصم کیلئے جِبِلًّا جیم وباء دونوں کے کسرہ اور لام کی تشدید سے دونوں قیدیں بیان سے نکلی ہیں۔ (۲) بصری اور شامی کیلئے جُبْلًا جیم کے ضمہ باء کے سکون لام کی تخفیف سے اول وجہ بیان سے اور تیسری ثقلہ کی ضد سے نکلی ہے۔ (۳) مکی، حمزہ اور کسائی کیلئے دوضموں سے اور تخفیف سے دونوں ضمہ قید سے اور تخفیف ضد سے۔

﴿النحووالعربية﴾

اَلْحَلَا فتحہ سے نصرت وکامیابی کے معنی میں ہے۔ جُبُلًا مبتداء۔ ثِقْلُهٗ مبتداء ثانی۔ اَخُوْنُصْرَةٍ خبر۔ مَعْ كَسْرِضَمَّيْهِ حال ہے۔ اُضْمُمْ کے فاعل سے۔

توضیح: جِبِلًّا دوکسروں اورتشدید سے جِبِلَّةٌ کی جمع ہے، وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ''شعراء'' بھی اسی سے ہے، اور دوضموں والا، جَبِيْلٌ کی جمع ہے، سَبِيْلٌ سُبُلٌ کی طرح، اور جُبْلًا سکون والا جُبُلًا کا مخفف تینوں ہم معنی لغات ہیں(جوہری)۔

(۹۹۱) وَنَنْكُسْهُ فَاضْمُمْهُ وَحَرِّكْ لِعَاصِمٍ ۞ وَحَمْزَةَ وَاكْسِرْ عَنْهُمَا الضَّمَّ اَثْقَلَا

ترجمہ: اور نَنْكُسْهُ جو ہے تو عاصم اور حمزہ کیلئے اس کے (اول نون) کو ضمہ دے اور (دوسرے نون کو) فتحہ کی حرکت دے اوران ہی دونوں کیلئے کاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے حالانکہ وہ کاف تشدید والا ہے (یعنی یہ نُنَكِّسْهُ اور سما شامی کسائی نَنْكُسْهُ پڑھتے ہیں)۔

﴿النحووالعربية﴾

نَنْكُسْهُ مبتداء۔ فَاضْمُمْهُ اَیْ ضَمَّمْهُ خبر۔ فاء زائدہ۔ عَنْهُمَا کی ضمیر۔ عاصم وحمزہ دونوں کیلئے ہے۔ اَثْقَلَا مفعول سے حال، بمعنی ثَقَّلًا ہے۔

توضیح: نَنْكُسْهُ نَكَسَ کا مضارع ہے یعنی ہم جس کو لمبی عمر دیتے ہیں اسے اعضاء اور مزاج میں بالکل پلٹ دیتے ہیں، اور تشدید والے کے بھی یہی معنی ہے یا تشدید تکثیر کیلئے ہے اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ کا اختلاس تیسیر میں یہاں اور نظم میں ''انعام ۵'' میں مذکور ہے۔

(۹۹۲) لِيُنْذِرَدُمْ غُصْنًا وَّ الْاَحْقَافُ هُمْ بِهَا ۞ بِخُلْفٍ هَدٰی مَالِيْ وَاِنِّيْ مَعًا حُلَا

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: لِیُنْذِرَ "یٰسٓ ۵" یاءغیب (کی بصری کوفی کیلئے) والا ہے (تیرے علم کی) شاخ ہمیشہ رہے اور احقاف جو ہے اس (کے لِیُنْذِرَالَّذِیْنَ ۲ع" کی یائے غیب) میں یہی ہیں، لیکن اس میں (احقاف والے میں بزی کیلئے) خلاف کے ساتھ ہے جس نے ھدایت کی ہے۔ اور (۱) مَالِیَ ۲ع"۔ اور (۲) اِنِّیٓ اِذًا ۔ (۳) اور اِنِّیٓ اٰمَنْتُ ۲ع "جو دو جگہ ہے (تینوں اضافت کی یاءات) زیوروں والی ہیں۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

لِیُنْذِرَ مبتداء۔ دُمْ غُصْنًا اس کی خبر، جارمجرور کا حذف معلوم ہونے کی بناء پر ہے۔ وَالْاَحْقَافُ هُمْ هُمْ راجع الی المدلول۔ دُمْ غُصْنًا۔ بِهَا کی ھاءاحقاف کیلئے ہے، اَیْ قَرَءُ وْ هُمْ فِی الْاَحْقَافِ كَمَا قَرَءُ وْابِهٖ هُنَا۔ بِخُلْفٍ عَنِ الْبَزِّیْ مَالِیَ مبتداء۔ مَا بَعْدَهٗ معطوف۔ اور حَلَا خبر۔

توضیح: اِنْذَار ڈرانے کی خبر دینا، غیبت کی صورت میں ضمیر یہاں وَقُرْاٰنٌ کیلئے ہے اور احقاف ۲ع" میں كِتٰبٌ کیلئے ہے اور خطاب کی صورت میں اس کے فاعل نبی ﷺ ہیں، جعبری فرماتے ہیں کہ ڈرانے کی اسناد نبی ﷺ کی طرف حقیقی اور قرآن کی طرف مجازی ہیں، اس میں تین وجوہ ہیں۔

(۱) قنبل بصری کوفی کیلئے یٰسٓ اور احقاف دونوں میں یاءغیب۔ (۲) عمّ کیلئے دونوں میں تائے خطاب۔ (۳) بزی کیلئے یٰسٓ میں صرف یاء اور احقاف میں تاء و یاء دونوں ہے لیکن نشر کی رو سے یاء تیسیر کے طرق سے نہیں، تیسیر میں بزی کا طریق صرف عبدالعزیز فارسی سے ہے اور ان کے لئے احقاف میں بزی کیلئے صرف خطاب کی تاء ہے، اس سورت کی یاءات اضافت صرف تین ہیں۔

جدول یاءات اضافت (سورۃ یٰسٓ)

نمبر شمار	یاءات اضافت	رکوع	فتحہ	سکون
۱	وَمَالِیَ لَآ	۲	سما، شامی، عاصم، کسائی	حمزہ
۲	اِنِّیٓ اِذًا	۲	مدنی، بصری	مکی، کوفی
۳	اِنِّیٓ اٰمَنْتُ	۲	سما	شامی، کوفی

یاءات زوائد: (سورۃ یٰسٓ) یاءزائدہ ایک ہے، وَلَا يُنْقِذُوْنِ یٔ ورش کیلئے اثبات یاء ہے، باقین کا حذف ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ یٰسٓ) دس ہیں، مثلین کے آٹھ ۸ ۔ متقاربین کے دو ۲ ۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: ایک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ يٰسٓ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرا	اظہاروالے قرا
۱	اِذْجَآءَ هَا	۲	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان، کوفیین

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ يٰسٓ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّانَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	۱
۲	وَاِذَاقِيْلَ لَّهُمْ	۳
۳	وَاِذَاقِيْلَ لَّهُمْ	″
۴	اَنُطْعِمُ مَّنْ	″
۵	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَّصْرَهُمْ	۵
۶	اِنَّانَعْلَمُ مَّا	″
۷	جَعَلَ لَّكُمْ	″
۸	اَنْ يَّقُوْلَ لَّهٗ	″

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ يٰسٓ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	بِمَاغَفَرَلِّيْ	۲
۲	مِمَّا رَّزَقَكُّمْ	۳

المرسوم: (یٰسٓ) اَقْصَا میں الف مبدلہ بصورت الف طٰٓئِرُكُمْ اور فٰكِهُوْنَ اکثر مصاحف میں بحذف الف مرسوم ہے، اور بِقٰدِرٍ میں اجماعًا الف محذوف فی الرسم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصّٰفّٰت

یہ سورت مکی ہے اس کی آیات ابوجعفر اور بصری کیلئے ایک سو اکیاسی ۱۸۱ اور باقی کے لئے ایک سو بیاسی ۱۸۲ - ایک سو اناسی ۱۷۹ میں اتفاق ہے اور چار میں اختلاف ہے۔ (۱) مِنْ كُلِّ جَانِبٍ غیر حمصی آیت ہے۔
(۲) دُحُوْرًا پر حمصی۔ (۳) وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ پر غیر بصری۔ (۴) وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ پر غیر مدنی آیت ہے ، اور اس کے فواصل قَدِمَ لَنَا کے چھ ۶ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ سے لَوَاحِدٌ تک وجوہ صحیحہ ایک سو اکیانوے ۱۹۱ ہیں، قالون مع عاصم وکسائی ساٹھ ۶۰ - دوری مع شامی بارہ ۱۲ - مکی تیس ۳۰ - ورش ایک سو اڑسٹھ ۱۶۸ ، بسم اللہ پر ایک سو بیس ۱۲۰ ، ترک پر اڑتالیس ۴۸ - خلف چھ ۶ - خلاد تین ۳ -

(۹۹۳) وَصَـفًّـا وَّزَجْـرًا ذِكْـرًا ادْغَـمَ حَـمْـزَةٌ ۱ وَذَرْوًا وَّبِلَا رَوْمٍ بِهَـا التَّا فَـثَـقَّـلَا

ترجمہ: اور صَفًّا اور زَجْرًا ذِكْرًا (صٰفّٰت اع'' اور ذَرْوًا (ذاریات اع) جو ہیں، حمزہ نے ان میں تاء کا ادغام کیا ہے جو روم کے بغیر ہے، پس حمزہ نے (صاد ذال زاء کو ادغام کے سبب) تشدید والا بنا دیا ہے) چونکہ بصری کے عام قاعدہ کے مطابق ان میں ادغام ہوتا ہے، اور دوسری وجہ اظہار مع الروم ہے، اس لئے حمزہ کے لئے روم کی نفی فرما دی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

صَفًّا مبتداء - زَجْرًا ذِكْرًا ذَرْوًا معطوف - اَدْغَمَ حَمْزَةُ خبر - التَّاءَ اَدْغَمَ کا مفعول - بِهَا اس کا ظرف اَيْ فِي الْاَلْفَاظِ الْاَرْبَعَةِ - بِلَا رَوْمٍ حال -

(۹۹۴) وَخَلَّادُهُـمْ بِـالْـخُـلْـفِ فَـالْـمُـلْـقِيٰتِ فَـالْـ ۲ ـمُـغِـيْـرَاتِ فِيْ ذِكْـرًا وَّصُبْـحًا فَـحَـصِّلَا

ترجمہ: فَالْمُلْقِيٰتِ (مرسلٰت اع'' اور فَالْمُغِيْرَاتِ (والعٰدیٰت کی تاء) کا ذِكْرًا اور صُبْحًا کے ذال ، اور صاد) میں ان میں کے صرف خلاد نے خلاف کے ساتھ ادغام کیا ہے پس تو ضرور حاصل کرلے۔

﴿النحو والعربية﴾

خَلَّادُهُمْ فعل محذوف اَدْغَمَ کا فاعل ہے، فَالْمُلْقِيٰتِ اس کا مفعول ہے۔ فَالْمُغِيْرَاتِ اس پر معطوف ہے۔ بحذف العاطف، فِيْ ذِكْرًا بیان مدغم - فَحَصِّلَا فاء سببیہ، فعل امر الف نون خفیفہ مؤکدہ سے بدلا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: ان چھ کلمات میں خلاد کا ادغام ہے، اور خلف پہلے چار میں ادغام اور بعد کے دو میں اظہار کرتے ہیں؛ ناظمؒ نے خلاد کیلئے آخری دو میں اظہار بھی بیان کیا ہے، جو بالخلف سے نکلا ہے، مگر ادغام فارسی کے طریق سے اور اظہار ابوالحسن سے ہے، جو طریق کے خلاف ہے، اور ان چھ کلمات میں ادغام دونوں لغات کے جمع کرنے کی غرض سے ہے۔

(۹۹۵) بِزِيْنَةِ نَوِّنْ فِى نَدٍ وَّالْكَوَاكِبَ انْ ٣ صِبُوْا صَفْوَةً يَّسَّمَّعُوْنَ شَذَا عَلَا

ترجمہ: اور تو بِزِيْنَةِ کی تاء کو تنوین دے، (حمزہ وعاصم کیلئے) حالانکہ یہ تر جگہ یعنی عمدہ توجیہ میں ہے اور تم اَلْكَوَاكِبُ کی باء کو (شعبہ کیلئے) نصب دو، حالانکہ تم صفائی والے ہو، اور (حمزہ کسائی حفص کیلئے) لَايَسَّمَّعُوْنَ اپنی دو تشدیدوں کے ساتھ خوشبو کے اعتبار سے بلند ہو گیا ہے۔

(۹۹۶) بِثِقْلَيْهِ وَاضْمُمْ تَاءَ عَجِبْتَ شَذًا وَّ سَا ٣ كِنْ مَّعًا اَوْ اٰبَاؤُنَا كَيْفَ بَلَّلَا

ترجمہ: (بِثِقْلَيْهِ گذشتہ شعر سے متعلق ہے) اور تو حمزہ اور کسائی کیلئے بَلْ عَجِبْتَ کی تاء کو ضمہ دے حالانکہ یہ خوشبو والا ہے (باقین کیلئے فتحہ ہے جو اولی ہے) اور اَوَاٰبَآءُنَا الْاَوَّلُوْنَ "صٰفّٰت ۱ع" اور واقعہ ۲ع" جو دو جگہ ہے، اپنے واؤ کی رو سے ساکن ہے، اس نے (قاری) کو تر کر دیا ہے، حالانکہ یہ سکون جس کیفیت پر ہو (ضد سے باقی کا فتحہ نکلا اَوَاٰبَآءُنَا)۔

www.kitabosunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۳: بِزِيْنَةٍ نَوِّنْ کا مفعول۔ فِیْ نَدٍ حال۔ صَفْوَةً اِنْصِبُوْا کے فاعل واؤ سے حال ہے۔ يَسَّمَّعُوْنَ مبتداء۔ عَلَا ماضی، اس کی خبر۔ شَذًا مفعول یا حال مقدم یا تمیز۔ بِثِقْلَيْهِ

شعر ۴: عَلَا سے متعلق ہے۔ تَاءَ عَجِبْتَ مرکب اضافی، اُضْمُمْ کا مفعول۔ اَوْ اٰبَآءُنَا سَاكِنٌ خبر۔ مَعًا حال۔ كَيْفَ بَلَّلَا اس کا ظرف۔ وَمَعْنَاهُ حال، تَبْلِيْهِ وَقِلَّتِهٖ لِاَنَّهٗ لَمْ يَقْرَأْ بِهٖ سِوَى ابْنُ عَامِرٍ وَقَالُوْنَ۔

توضیح: (۱) زِيْنَةٌ تنوین کا ترک اضافت کی بناء پر ہے، اور مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے، اور مفعول مقدر ہے یا مفعول کی طرف ہے، اور فاعل مقدر ہے، پہلی صورت میں تقدیر اَیْ بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ اِيَّاهَا ہے، اور دوسری صورت میں بِزِيْنَتِنَا الْكَوَاكِبَ اور زِيْنَةٌ کو اسم قرار دینے کی صورت میں اضافت بیانیہ ہوگی اور حفص وحمزہ کی قرأت پر تنوین اس لئے ہے کہ اضافت سے خالی ہے اور جر اس لئے کہ اَلْكَوَاكِبُ بِزِيْنَةٍ کا بدل البعض یا عطف بیان ہے، اور اس قرأت میں زِيْنَةٌ اسم ہے، اور مفعول کے معنی میں ہے، یعنی وہ چیز جس سے خوبصورتی حاصل کی جائے، اول قرأت سما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شامی کسائی کی ہے بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ اور دوسری حفص وحمزہ کی بِزِيْنَةٍ الْكَوَاكِبِ ،اور تیسری شعبہ کی بِزِيْنَةٍ الْكَوَاكِبَ کی تقدیر بِاَنْ زَيَّنَّا سے متعلق ہے۔اور اَلْكَوَاكِبَ زِيْنَةٍ کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

(۲) لَا يَسَّمَّعُوْنَ دو تشدیدوں سے تَسَمَّعَ کا مضارع ہے،اصل میں يَتَسَمَّعُوْنَ تھا،تاء کا سین میں ادغام ہونے سے سین مشدد ہوگئی، معنی ہیں وہ شیاطین عالم بالا کی باتیں سننے کی خواہش بھی نہیں کرتے ،اور تخفیف والا سَمِعَ کا مضارع ہے لَا يَسْمَعُوْنَ کا معنی ہیں،وہ عالم بالا کی باتیں نہ تو سنتے ہیں،اور نہ سمجھتے ہیں۔

(۳) عَجِبْتَ کے معنی یہاں یہ ہیں کہ ان لوگوں کی برائی میں یہ حالت ہے کہ ہر ایک سننے دیکھنے والے کو تعجب ہوتا ہے،اور وہ کہہ اٹھتا ہے کہ مجھے تعجب ہے، عَجِبْتُ کی اسناد متکلم کی طرف ہے،مگر اللہ تعالیٰ کسی چیز کا اثر قبول کرنے سے پاک ہیں،اور یہ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ''رعد''۔ اور سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اور اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ کی طرح ہے۔

(۴) اَوْ اٰبَآءُنَا واو کے سکون کے ساتھ اَوْ عاطفہ ہے،جو دو چیزوں میں سے ایک کیلئے حکم کو ثابت کرتا ہے،اور واو کے فتحہ سے واو تو عاطفہ ہے اور ہمزہ استفہام انکار کیلئے ہے جس کو تاکید کیلئے مکرر لائے ہیں،اور یہ دونوں اَوْ اَمِنَ ''اعراف ۱۳ع'' کی دونوں قراءتوں کی طرح ہیں۔

(۹۹۷) وَفِيْ يُنْـزِفُوْنَ الزَّايَ فَاكْسِرْ شَـذًا وَّقُلْ ۵ فِي الْاُخْرٰى ثَـوٰى وَاضْـمُـمْ يَزِفُّوْنَ فَـاكْمُلَا

ترجمه: اور عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ صٰفّٰت ۲ع'' میں (حمزہ وکسائی کیلئے) زاء کو کسرہ دے جو خوشبو والا ہے،اور تو کہہ دے کہ وَلَا يُنْزِفُوْنَ دوسرے میں (واقعہ ۱ع میں ہے) یہ کسرہ (کوفی کیلئے مقیم ہوگیا ہے) اور تو يَزِفُّوْنَ (کی یاء کو حمزہ کیلئے) ضمہ دے پس تو ضرور کامل ہو جا۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلزَّايَ اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ فَاء زائدہ ہے۔ شَذًا حال۔ ثَوٰى فِي الْاُخْرٰى جملہ فعلیہ۔ قُلْ کا مقولہ واقع ہوا ہے، اَيْ ثَوَى الْكَسْرُ فِي الْكَلِمَةِ الْاُخْرَى الَّتِيْ فِي الْوَاقِعَةِ۔ يَزِفُّوْنَ اُضْمُمْ کا مفعول۔ فَاكْمُلَا الف نون تاکید سے بدلا ہے۔

توضیح: (۱) يُنْزِفُوْنَ اَنْزَفَ سے مضارع معروف ہے یعنی نہ جنت میں ان کی شراب ختم ہوگی اور نہ عقل،یعنی بے ہوش نہیں ہوں گے،اور زاء کا فتحہ والا نَزَفَ سے ہے،اور وَلَا يُنْزَفُوْنَ کی اصل وَلَا يُنْزِفُهُمُ الْخَمْرُ تھی،پھر مجہول میں فاعل حذف ہوگیا،اور مفعول کی ضمیر منصوب نائب فاعل ہو کر مرفوع ہوگی،اور عاصم کی تفریق جمعًا بین اللغتین کے قبیل سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) یَزِفُّوْنَ یہ زَفَّ کا مضارع ہے معنی ہیں، پس وہ دوڑتے ہوئے ابراہیم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوئے اور یاء کے ضمہ والا اَزَفَّ الظَّلِیْمُ وَالْبَعِیْرُ ہرن کے بچے اور اونٹ نے دوڑنا شروع کر دیا، پس دونوں قراءتیں ہم معنی ہیں۔

(۹۹۸) وَمَا ذَا تَرٰی بِالضَّمِّ وَالْكَسْرِ شَائِعٌ ۶ وَإِلْيَاسَ حَذْفُ الْهَمْزِ بِالْخُلْفِ مُثِّلَا

ترجمہ: اور مَا ذَا تَرٰی (۳ع حمزہ و کسائی کیلئے) ضمہ تاء اور کسرہ زاء (اس کے بعد یاء ساکنہ) کے ساتھ مشہور ہے (یعنی ان کے لئے مَاذَا تُرِیْ ہے) اور وَاِنَّ اِلْیَاسَ ۴ع ابن ذکوان کیلئے) ہمزہ کا حذف خلاف کے ساتھ صورت بنایا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَاذا تَرٰی مبتداء۔ شَائِعٌ خبر۔ بِالضَّمِّ حال۔ وَالْكَسْرِ معطوف۔ اِلْيَاسَ مبتداء۔ حذف الْهَمْزِ مبتداء ثانی۔ لام عائد کے عوض میں۔ مُثِّلًا خبر۔ بِالْخُلْفِ متعلق خبر۔ جملہ مبتداء اول کی خبر۔

(۹۹۹) وَغَيْرُ (صِحَابٍ) رَّفْعُهُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۷ وَرَبَّ وَإِلْيَاسِيْنَ بِالْكَسْرِ وُصِّلَا

ترجمہ: اور غیر صحاب جو ہیں، اَللّٰهُ اور رَبُّكُمْ اور رَبُّ تینوں میں سے ہر ایک ان کا مرفوع ہے (پس سما شامی شعبہ کیلئے اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ ہے، اور صحاب کیلئے تینوں کا نصب ہے) اور اِلْيَاسِيْنَ (۴ع) کی بصری کوفی کیلئے اسی طرح) پہنچایا گیا ہے، حالانکہ یہ (ہمزہ کے) کسرہ کے ساتھ ہے۔

(۱۰۰۰) مَعَ الْقَصْرِ مَعْ اِسْكَانِهِ كَسْرُ دَنَا غِـنًى ۸ وَإِنِّيْ وَذُوالثُّنْيَا وَأَنِّيْ أُجْمِلَا

ترجمہ: نیز قصر یعنی الف کے حذف کے ساتھ ہے مَعَ لام کے کسرہ کے بجائے اسکان کے ساتھ بے نیازی والا ہو کر قریب ہو گیا ہے (باقی مدنی شامی کیلئے ضد سے اٰلِ يَاسِيْنَ نکلا) اور ! اِنِّیْ ۔ ۲ اور استثناء والا سَتَجِدُنِیْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ ۔ ۳ ہمزہ کا فتحہ والا اَنِّیْ اَذْبَحُكَ ۳ع"۔ ہر ایک اضافت کی یاء سے خوبصورت بنا دیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

غَيْرُ صِحَابٍ رَفْعُهُ اسمیہ۔ اِلْيَاسِيْنَ وُصِّلَا مبتداء و خبر۔ مَعَ الْقَصْرِ حال۔ مَعْ اِسْكَانٍ كَسْرٍ دَنَا مستانفہ۔ غِنًى تمیز۔ اِنِّیْ مبتداء۔ مَابَعْدَهٗ معطوف۔ اُجْمِلَا خبر۔

توضیح: (۱) شعر ۶: تَـرٰی رَاٰیٌ سے، اعتقاد اور رائے کے معنی میں ہے، یہ ایک مفعول کو متعدی ہے، یعنی تمہاری کیا رائے ہے، اور ضمہ والا تُرِیْ ، اَرٰی کا مضارع ہے جو دو مفعولوں کی طرف متعدی ہے، جو ایک مَاذَا ہے، اور دوسرا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم کی یاء ہے، تقدیر اَیَّ شَیٍ تُرِیْنِیْهِ یعنی تم مجھے کس خیال پر آمادہ کرتے ہو۔

(۲) اِلْیَاسَ سریانی ہے، اور یہ ادریس علیہ السلام یا الیاسین علیہ السلام جو ھارون علیہ السلام کی اولاد سے تھے ان کا نام ہے، عجمہ اور علیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اور اَلْ تعریف کی قرأۃ پر نام یَاسَ ہے، اور اَلْ کا ہمزہ وصلی ہے، اِسْحٰق کے وزن پر۔

شعر ۷: (۱) اَللّٰهُ مبتداء ہے۔ رَبُّكُمْ خبر۔ اور وَرَبُّ خبر پر معطوف ہے، اس صورت میں اَلْخَالِقِیْنَ پر وقف تام ہے اور نصب کی تقدیر پر اَللّٰهُ اَحْسَنَ سے بدل ہے یا اس کا عطف بیان ہے، اور رَبُّكُمْ صفت۔ اور وَرَبُّ صفت پر معطوف ہے، اور اَلْخٰلِقِیْنَ پر آیت ہونے کی وجہ سے وقف حسن ہوگا، اور اَللّٰهُ سے آیت کی وجہ سے ابتداء جائز ہوگی۔ (۲) اِلْیَاسِیْنَ بھی الیاس علیہ السلام کا نام ہے، اور یہ ایک کلمہ ہے اور اٰلِ یَاسِیْن میں اٰلِ بمعنی اَھْلُ ہے، جیسے اٰلِ محمد ﷺ اس صورت میں وقف اضطراری واختیاری اٰل پر بھی درست ہے۔

یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ)

نمبر شار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	اِنِّیْ اَرٰی	۳	سما	شامی، کوفی
۲	اَنِّیْ اَذْبَحُكَ	۳	"	" "
۳	سَتَجِدُنِیْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ	۳	مدنی	نفر، کوفی

یاءات زوائد: (سورۃ صٰفّٰت) یاء زائدہ صرف ایک ہے، لَتُرْدِیْنِ یْ میں ورش اثبات باقی حذف کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: (سورۃ صٰفّٰت) دس ہیں، مثلین کے پانچ ۵۔ اور متقاربین کے پانچ ۵۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ)

نمبر شار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	وَلَقَدْ ضَلَّ	۲	ورش، بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	اِذْجَآءَ	۳	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان کوفیین
۳	قَدْصَّدَّقْتَ الرُّءْيَا	،	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۴	وَلَقَدْ سَّبَقَتْ	۵	۔۔۔۔	۔۔۔

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْيَوْمُ مُّسْتَسْلِمُوْنَ	۲
۲	وَاِذَاقِيْلَ لَّهُمْ	،
۳	ذُرِّيَّتَهُ هُمْ	۳
۴	اِذْقَالَ لِّاَبِيْهِ	،
۵	اِذْقَالَ لِّقَوْمِهٖ	۴

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَالصّٰفّٰتِ صَّفًّا	۱
۲	فَالزّٰجِرٰتِ زَّجْرًا	،
۳	فَالتّٰلِيٰتِ ذِّكْرًا	،
۴	قَوْلُ رَّبِّنَا	۲
۵	خَلَقْكُّمْ	۳

المرسوم: (سورۃ طٰفّٰت) اٰثٰرِهِمْ بحذف الف، لَااِلَى الْجَحِيْمِ لام ابتدائیہ کے بعد دو الف مرسوم ہیں، ایک بشکل ہمزہ اور ایک زائدہ ہے، اور اس کا پڑھنا لحن فاسد ہے، اَلْبَلٰٓؤُا ہمزہ بصورت واؤ اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ صٓ

یہ سورۃ مکی ہے،اوراس کی آیات کوفی اٹھاسی ۸۸ - اور حجازی شامی اورایوب بن متوکل بصری کے شمار پر چھیاسی ۸۶ اور عاصم جحدری بصری کے شمار پر پچاسی ۸۵ ہیں۔چوراسی ۸۴ میں اتفاق ہے،اور چار میں اختلاف ہے۔ (۱) ذِی الذِّكْرِ پرکوفی۔ (۲) وَغَوَّاص پر غیربصری۔ (۳) نَبَؤٌ عَظِيْمٌ پر غیرحمصی ۔ (۴) وَالْحَقَّ اَقُوْلُ پر کوفی حمصی آیت ہے۔اوراس کے فواصل رَقَبَ نَجمٌ دُرٌ طَلِص کے حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سے اَلذِّكْرُ تک وجوہ صحیحہ اڑتالیس ۴۸ ہیں،قالون مع ورش وعاصم وکسائی بیس ۲۰ ، مکی بیس ۲۰ ، اور غیر مبسملین آٹھ ۸۔

(۱۰۰۱) وَضَمُّ فُوَاقٍ شَـــاعَ خَـالِصَةٍ اَضِفْ ا لَـــهُ الرَّحْبُ وَحِّدْ عَبْدَنَا قَبْلُ دُخُلَّلا

ترجمہ: اور مِنْ فُوَاقٍ ''شاع'' کاضمہ(حمزہ وکسائی کیلئے)مشہور ہوگیا ہے(باقین کافتحہ ہے) اورتو خَالِصَةٍ ''لہ ع'' کومضاف کردے(یعنی بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى حمزہ وکسائی کیلئے پڑھ)اس کے لئے وسعت ہے،اوراس سے پہلے (مکی کیلئے)عَبْدَنَا ''دع'' واحد کے صیغہ سے پڑھ،حالانکہ یہ(توحیدوالا ابراھیم علیہ السلام سے)خصوصیت رکھنے والا ہے(باقی چھ کیلئے عِبٰدَنَا اِبْرٰهِيْمَ جمع سے ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

ضَمُّ فُوَاقٍ مرکب اضافی مبتداء۔ شَاعَ خبر۔ خَالِصَةَ اَضِفْ کامفعول۔ لَهُ الرَّحْبُ جملہ اسمیہ حالیہ۔ عَبْدَنَا وَحِّدْ کامفعول۔ قَبْلُ اس کاظرف اَیْ قَبْلُ خَالِصَةٍ. دُخُلَّلا حال فاعل سے یامفعول سے۔

توضیح: (۱) فَـوَاقٍ دودھ کے جانورکودوبارہ دھنے اور بچے کودوبارہ دودھ پلانے کی درمیانی مدت اورمہلت کوکہتے ہیں،یعنی یہ دوسرے صور کی ایک سخت آواز کے منتظر ہیں،جس کے بعد دم لینے کی بھی گنجائش نہیں ،فتحہ حجازی اورضمہ تمیمی قیسی اسدی لغت ہے۔

(۲) خَالِصَةٍ ترک تنوین اضافت کی بناء پر ہے، اِنَّـا اَخْلَصْنٰهُمْ کے معنی میں ہم نے ان کوآخرت کی یاد کے خاصہ کے سبب اپنامخصوص بندہ بنالیا،اور خَالِصَةٍ مصدر ہے،اوراس کی تقدیر ذِیْ خَالِصَةٍ ہے۔

(۳) عَبْدَنَا سے مرادجنس ہے جوتینوں حضرات کوشامل ہے اوردونوں قراءتیں ہم معنی ہیں،اور یہ صراحۃً رسم کے موافق ہے اورجمع کی صورت میں چاروں حضرات صراحۃً مراد ہیں،اور بعد کے چاروں اسم عِبٰدَنَا سے بدل یاعطف بیان ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۲) وَفِيْ يُوْعَدُوْنَ دُمْ حُلًا وَّبِقَافٍ دُمْ ۲ وَثَقَّلَ غَسَّاقًا مَّعًا شَائِدٌ عُلَا

ترجمہ: اور مَا تُوْعَدُوْنَ "صٓ ۴ع" میں غیبت کی یاء ہے تو (مکی وبصری کیلئے) زیوروں والا ہوکر ہمیشہ رہ، اور قٓ (۳ع) کے يُوْعَدُوْنَ) میں (مکی کیلئے) ہمیشگی کر، اور وَغَسَّاقٌ اور غَسَّاقًا (صٓ ۴ع، و نباء، و معارج ۱ع) کو جو دوجگہ ہے (حمزہ کسائی اور حفص کیلئے) بلند عمارتوں کو چونے سے مضبوط کرنے والے (قاری) نے تشدید سے پڑھا ہے (باقین سما شامی شعبہ کیلئے غَسَاقًا غَسَاقٌ بلا تشدید ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

حُلًا دُمْ کے فاعل سے حال یا تمیز ہے، امر بمعنی دُعَا ہے فِيْ يُوْعَدُوْنَ اس کا ظرف ہے، اور بِقَافٍ بھی اسی طرح بعد کے دُمْ کا ظرف ہے۔ شَائِدٌ ثَقَّلَ کا فاعل غَسَّاقًا مفعول۔ عُلًا مفعول شَائِدٌ کا ہے أَيْ شَيَّدَةً قَارِئٌ رَافِعٌ لِبِنَاءِ الْعُلَا ۔

توضیح: يُوْعَدُوْنَ میں (۱) مکی کیلئے صٓ و قٓ دونوں میں یاء۔ (۲) حسن و شامی کیلئے دونوں میں تاء ہے۔ (۳) بصری کیلئے صاد میں یاء اور قاف میں تاء ہے، غیبت لِلْمُتَّقِيْنَ کی مناسبت سے اور خطاب التفات کی بناء پر ہے جس اسناد حاضر مؤمنین کیلئے ہیں، بصری کی تفریق صٓ میں لَهُمْ يَدْعُوْنَ وعِنْدَهُمْ کے سبب غیب اور قٓ میں اُدْخُلُوْهَا کی رعایت سے خطاب مؤکد ہے، اور غَسَّاقٌ میں سین کی تخفیف و تشدید دونوں مجازی لغت ہیں، حمیم حد سے گذری ہوئی گرمی اور غَسَّاق حد سے گذری ہوئی سردی، دوزخیوں کے زخموں سے بہنے والی پیپ برف سے زیادہ ٹھنڈی۔

(۱۰۰۳) وَآخَرُ لِلْبَصْرِيْ بِضَمٍّ وَّقَصْرِهِ ۳ وَوَصْلُ اتَّخَذْنٰهُمْ حَلَا شَرْعُهٗ وِلَا

ترجمہ: اور وَآخَرُ بصری کیلئے ضمہ ہمزہ کے اور اپنے الف کے حذف کے ساتھ ہے (یعنی وَأُخَرُ ہے) اور اِتَّخَذْنٰهُمْ کا وصلی ہمزہ سے پڑھنا (بصری حمزہ و کسائی کیلئے) اس کا مقرر ہونا پیروی والا ہوکر شیریں ہوگیا ہے (یعنی یہ مِنَ الْاَشْرَارِ اِتَّخَذْنٰهُمْ پڑھتے ہیں، وصلاً ہمزہ وصلی حذف اور ابتداء میں مکسور اور باقی حرمی شامی عاصم أَتَّخَذْنٰهُمْ ہمزہ قطعی مفتوح حالین میں پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

اُخَرُ مبتداء۔ بِضَمٍّ خبر۔ قَصْرِهِ معطوف۔ لِلْبَصْرِيْ حال۔ وَصْلُ مبتداء مضاف۔ اِتَّخَذْنَاهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ حَلَا اس کی خبر۔ شَرْعُهٗ اس کا فاعل۔ وِلَا بِالْكَسْرِ حال اَیْ ذَامُتَابِعَةٍ۔

توضیح: اُخَرُ اُخْرٰی کی جمع ہے، یعنی اسی کی شکل کی دوسری سزائیں بھی ہیں، جو کئی قسموں والی ہیں اور اٰخَرُ واحد ہے اور عَذَابٌ مقدر کی صفت ہے، اور معنی ہیں حَمِيْم اور غَسَّاق ہے، اور اسی کی شکل کی ایک دوسری ایسی سزا یا چکھنے کی چیز ہے جو کئی قسم والی ہے، اَتَّخَذْنٰهُمْ میں ہمزہ استفہام ہے، اصل ءَ اِتَّخَذْنٰهُمْ ہے، یہی اولی ہے، کہ مقصودی معنی کی ہمزہ استفہامیہ سے خوب تصریح ہوجاتی ہے۔

(۱۰۰۴) وَفَالْحَقُّ فِیْ نَصْرٍ وَّ خُذْ یَاءَ لِیْ مَعًا ۴ وَاِنِّیْ وَبَعْدِیْ مَسَّنِیْ لَعْنَتِیْ اِلٰی

ترجمہ: اور (حمزہ و عاصم کیلئے) فَالْحَقُّ کا (اطلاقی رفع) مدد میں ہے (فاء کی قید سے واؤ والا جو دوسرا ہے نکل گیا، وہ سب کیلئے نصب سے ہے) اور تو (۱) وَلِیَ نَعْجَةٌ ع۲"۔ (۲) لِیَ مِنْ عِلْمٍ ع۵" جو دو جگہ ہے۔ (۳) اِنِّیْ اَحْبَبْتُ اور (۴) مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ ع۳"۔ اور (۵) مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ ع۴"۔ اور (۶) لَعْنَتِیْ اِلٰی ع۵" (ان چھیوں کی یاء) کو لے لے۔

﴿النحو والعربية﴾

فَالْحَقُّ فِیْ نَصْرٍ اسمیہ۔ یَاءَ لِیْ مرکب اضافی۔ خُذْ کا مفعول۔ اور اس کے بعد کے کلمات اس پر معطوف ہیں۔

توضیح: فَالْحَقُّ کا رفع مبتداء کی بناء پر ہے، اور اسکی خبر مقدر ہے جو لَاَمْلَئَنَّ یا اَنَا ہے، یا یہ خبر ہے، اور مبتداء مقدر ہے، اَیْ وَاَنَا الْحَقُّ اور نصب مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے ہے اور تقدیر فَاُحِقُّ الْحَقَّ ہے۔

اس سورۃ صٓ کی یاء اضافت چھ ہیں، جن میں فتحہ وسکون جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ صٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	وَلِیَ نَعْجَةٌ	۲	حفص	سما، شامی، صحبہ
۲	لِیَ مِنْ عِلْمٍ	۵	"	" " "
۳	اِنِّیْ اَحْبَبْتُ	۳	سما	شامی، کوفی
۴	مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ	۳	مدنی و بصری	مکی، شامی، کوفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفر،کوفی	مدنی	۴	مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	۵
حمزہ،سکون وحذف	"	۵	لَعْنَتِيْ إِلٰى	۶

ادغام کبیر: (سورۃ ص) ادغام کبیر بارہ ۱۲ ہیں، مثلین آٹھ ۸ ، متقاربین چار ۴ ہیں۔

ادغام صغیر مختلف فیہ: صغیر چار ۴ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ صٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	إِذْ تَّسَوَّرُوْا	۲	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
۲	إِذْ دَّخَلُوْا	"	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۳	لَقَدْ ظَّلَمَكَ	"	ورش، بصری، ابن ذکوان، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، ہشام عاصم
۴	اِغْفِرْ لِّيْ	۳	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ صٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	تِسْعُوْنَ نَّعْجَةً	۲
۲	قَالَ لَّقَدْ	"
۳	فَاسْتَغْفَرَ رَّبَّهٗ	"
۴	سُلَيْمٰنَ نِّعْمَ	۳
۵	عَنْ ذِكْرِ رَّبِّيْ	"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦	اَلْقَهَّارُ رَبُّ	۵
۷	اَقُوْلُ لَاَمْلَئَنَّ	〃
۸	جَهَنَّمَ مِنْكَ	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ صٓ)

نمبرشار	کلمات	رکوع
۱	خَزَآئِنُ رَحْمَةِ	۱
۲	قَالَ رَبِّ	۳
۳	اِذْقَالَ رَبُّكَ	۵
۴	قَالَ رَبِّ	〃

المرسوم: (سورۃ ص) وَلَاتَ حِيْنَ میں تاء حِيْنَ اور لَا دونوں کے درمیان منفصل مرسوم ہے، البتہ ابوعبید کے قول پر مصحف امام میں حِيْنَ سے موصول ہے، نَبَؤُا الْخَصْمِ میں بخلاف، اور نَبَؤٌ عَظِيْمٌ میں باجماع ہمزہ متطرفہ بعد از فتح بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الزُّمَر

یہ سورت مکی ہے لیکن آیت ۵۳ تا ۵۵ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا سے لَا تَشْعُرُوْنَ تک کی تین آیتیں بعض کے قول پر مدنی ہیں ان تین میں سے پہلی آیت حضرت حمزہؓ کے قاتل وحشیؓ کے بارہ میں نازل ہوئی ہے، اس کی کل آیات کوفی پچھتر ۷۵ے، اور شامی شمار میں تہتر ۷۳ے، اور حجازی اور بصری شمار میں بہتر ۷۲ے ستر ۷۰ے بالاتفاق ہیں، اور سات میں اختلاف ہے، (۱) فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ پر غیر کوفی۔ (۲) مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ (دوم) پر دمشقی و کوفی۔ (۳) مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ۔ اور (۴) فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ (دوم) اور (۵) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پر کوفی۔ (۶) فَبَشِّرْ عِبَادِ پر غیر کوفی و مدنی اول۔ (۷) تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ پر مکی اور مدنی آیت ہے۔

فواصل: مَنْ لِیْ بَدْرٌ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَتَعْلَمُنَّ سے اَلْحَکِیْمِ تک جو صحیحہ پچاس ۵۰ے ہیں۔ مبسملین چھتیس ۳۶ے۔ تارکین چودہ ۱۴ے۔

(۱۰۰۵) اَمَنْ خَفَّ (حِرْمِیٌّ) فَشَا مَدُّ سَالِمًا ا مَعَ الْکَسْرِ (حَقٌّ) عَبْدَهٗ اجْمَعْ شَمَرْدَلَا

ترجمہ: اَمَّنْ هُوَ اع" کے میم کو (حرمی اور حمزہ کیلئے) اس نے بلا تشدید پڑھا ہے جو مشہور ہو گیا ہے، اور (مکی بصری کیلئے) سَالِمًا لِّرَجُلٍ کو حق (والوں) نے مدہ سے پڑھا ہے جو لام کے کسرہ سمیت ہے (باقی کیلئے سَلَمًا لِّرَجُلٍ ہے) عَبْدَهٗ کو (حمزہ و کسائی کیلئے جمع کے صیغہ سے عِبٰدَهٗ پڑھ، حالانکہ تو ہلکا ہے۔

﴿النحو والعربیة﴾

اَمَنْ مبتداء۔ حِرْمِیٌّ خبر۔ فَشَا صفت۔ مَدّ سَالِمًا حَق فعل بافاعل و مفعول جملہ فعلیہ۔ مَعَ الْکَسْرِ حال۔ عَبْدَهٗ اِجْمَعْ کا مفعول۔ شَمَرْدَلًا حال۔

توضیح: (۱) اَمَنْ میم کی تخفیف کی صورت میں ہمزہ استفہام کا ہے، اور مَنْ موصولہ ہے، تقدیر اَمَنْ هُوَ قَانِتٌ کَغَیْرِهٖ اور کَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ سورۃ محمد ﷺ والا بھی اسی طرح ہے۔ اور تشدید کی قرأت پر اَمْ متصلہ ہے اور مَنْ موصولہ، اور یہاں موصول لکھا ہے جہاں مفصول و مقطوع ہے، وہاں اصل کا اعتبار ہے اور معادل و مقابل اَمَنْ کی طرح اس میں بھی مقدر ہے اَیْ اَمَّنْ هُوَ مُشْرِكٌ مُضِلٌّ خَیْرٌ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ

(۲) سَالِمًا سَلِمَ لَهٗ کا اسم فاعل ہے جو سَمِعَ سے ہے، معنی ہیں وہ خالص اسی کی ملک ہو گیا اور شرکت سے بری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگیا، یہ رَجُلًا کی صفت ہے اور الف کے حذف سے مصدر ہے اور تقدیر ذَاسَلَامَةٍ ہے، اور یہ بھی رَجُلًا کی صفت ہے، یہ صراحۃً اور مدوالا تقدیراً رسم کے موافق ہے۔

(۳) عِبْدَهٗ جمع سے تمام انبیآ علیہم السلام مراد ہیں، اور ہمارے نبی ﷺ بطریق اولیٰ شامل ہیں، اس لئے کہ اس کے بعد يُخَوِّفُوْنَكَ میں آپ ہی کو مخاطب فرمایا گیا ہے اور واحد سے جنس مراد ہے۔

اَلْجُزْءُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۴)

(۱۰۰۶) وَقُلْ كٰشِفٰتُ مُمْسِكٰتُ مُنَوِّنًا ٭ وَرَحْمَتِهٖ مَعْ ضُرِّهِ النَّصْبُ حُمِّلَا

ترجمہ: اور تو (بصری کیلئے) كٰشِفٰتٌ مُمْسِكٰتٌ پڑھ، حالانکہ تو (تاءکو) تنوین دینے والا ہو، اور رَحْمَتِهٖ جو ضُرِّهٖ سمیت ہے نصب سے روایت کیے گئے ہیں، (یعنی بصری کیلئے كٰشِفٰتٌ ضُرَّهٗ ، مُمْسِكٰتٌ رَحْمَتَهٗ ہے، تنوین ونصب سے باقین کیلئے كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ ، مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

قُلْ بمعنی اُذْكُرْ كَاشِفَاتُ مفعول۔ مُمْسِكَاتُ معطوف بحذف العاطف۔ مُنَوِّنًا فاعل سے حال۔ رَحْمَتِهٖ مبتداء۔ مَعْ ضُرِّهٖ حال۔ حُمِّلَا خبر۔ الف تثنیہ عائد الی اللَّفْظَيْنِ۔ اَلنَّصْبُ حُمِّلَا کا مفعول ثانی۔

توضیح: كٰشِفٰتٌ مُمْسِكٰتٌ کی تنوین اسم فاعل کے ان صیغوں کی اضافت نہ ہونے کی وجہ سے اصلی کے موافق ہے، اور نصب اسم فاعل کا مفعول اول ہونے کی بناء پر ہے پس ان کی اصل يَكْشِفْنَ ضُرَّهٗ عَنِّيْ اَوْ يُمْسِكْنَ رَحْمَتَهٗ عَنِّيْ تھی، اور تنوین کا حذف اسم فاعل کی اضافت تخفیف کے طور پر اپنے مفعول کی طرف ہے اور جر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ہے۔

(۱۰۰۷) وَضُمَّ قَضٰى وَاكْسِرْ وَحَرِّكْ وَبَعْدُ رَفْـ ٭ ـعُ شَافٍ مَّفَازَاتِ اجْمَعُوْا شَاعَ صَنْدَلَا

ترجمہ: اور تو (حمزہ وکسائی کیلئے) قَضٰى (عَلَيْهَا الْمَوْتَ ۴۵ ع۵) کے قاف کو ضمہ دے اور (ضاد کو) کسرہ دے، اور (یاء کو) فتحہ کی حرکت دے (یعنی قُضِيَ پڑھ) اور اس کے بعد اَلْمَوْتُ میں شفا دینے والے کا رفع ہے اور تم (حمزہ کسائی ابوبکر کیلئے) بِمَفَازَاتِهِمْ ۶ ع۶ کو جمع کے صیغہ سے پڑھو، یہ صندل کے اعتبار سے مشہور ہوگئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ضُمَّ امر۔ قَضٰى مفعول۔ وَاكْسِرْ وَحَرِّكْ دونوں معطوف۔ رَفْعُ شَافٍ اَیْ رَفْعُ قَارِئٍ شَافٍ۔ بَعْدُ خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیْ بَعْدُ قضی ۔ مَفَازَاتِ اِجْمَعُوْا کامفعول۔ شَاعَ استینافیہ۔ صَنْدَلًا تمیز یا حال۔

توضیح: (۱) قَضٰی ضَرَبَ سے فعل معروف ہے،اس کی ضمیر اللّٰہ کیلئے ہے۔ اَلْمَوْتَ مفعول بہ ہے،اس لئے منصوب ہے اَیْ قَضَی اللّٰہُ عَلَیْهَا الْمَوْتَ اور قُضِیَ مجہول ہے، اَلْمَوْتُ کا رفع نائب فاعل ہونے کی بناء پر ہے ،اور یاء کے فتحہ کی تعین قُضِیَ الْاَمْرُ جیسے اجماعی کلمات سے ہوتی ہے۔

(۲) مَفَازَاتِهِمْ کی جمع اَلَّذِیْنَ اتَّقَوْا کی مناسبت سے ہے یعنی ہر ایک نجات پانے والے کے لئے ایک ایک مفازہ ہوگا، ابن عباس ﷺ نے مَفَازَاتٌ کی تفسیر نیک اعمال سے کی ہے،اور توحید کی صورت میں مَفَازَةٌ مصدر ہے اور فَوْزٌ کے معنی میں ہے مراد جنس ہے جو قلیل وکثیر سب کو شامل ہے۔

نوٹ: مَکَانَتِکُمْ ''انعام ۳۰'' اور وَلَا تَقْنَطُوْا ''حجر'' میں بیان ہو چکا ہے۔

(۱۰۰۸) وَزِدْتَّــا تَأْمُرُوْنِی النُّوْنَ کَــهْفًا وَ (عَمَّ) خِـفـ ۴ ـفُهٗ فُتِحَتْ خَفِّفْ وَفِی النَّبَا الْعَلَا

ترجمہ: اور تو (شامی کیلئے) تَاْمُرُوْنِیْ کو نون زیادہ دے (تَاْمُرُوْنَنِیْ) حالانکہ تو (طلباء کا) مرجع ہے اور (مدنی وشامی کیلئے) اس کی (نون کی) تخفیف عام ہوگئی ہے۔ اور تو کوفی کیلئے فُتِّحَتْ کو (زمر ۸ ع' دونوں موقعوں میں) اور بلند صفات والی سورۃ نباء میں بلا تشدید پڑھ۔

(۱۰۰۹) لِـکُـوْفٍ وَّ خُـذْ یَـا تَـــأْمُرُوْنِیْ اَرَادَنِیْ ۵ وَاِنِّیْ مَعًـا مَّعْ یَـاعِبَـادِیْ مُحَصَّلَا

ترجمہ: (لِکُوْفٍ گذشتہ شعر سے متعلق ہے) اور تو حاصل کرنے والا ہونے کی حالت میں (۱) تَاْمُرُوْنِیْ اَعْبُدُ ۷ع''۔ (۲) اَرَادَنِیَ اللّٰہُ ۴ ع''۔ (۳) اور اس اِنِّیْ اُمِرْتُ۔ (۴) اِنِّیْ اَخَافُ ۲ ع'' کی یاء کو لے جو دو جگہ ہے حالانکہ یہ (چاروں) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ سمیت ہیں۔

﴿النحو والعربیة﴾

تَاْمُرُوْنِّیْ زِدْ کا مفعول اول۔ اور اَلنُّوْنَ دوسرا مفعول ہے۔ کَهْفًا حال۔ خِفُّهٗ فاعل ہے عَمَّ کا فُتِحَتْ خَفِّفْ کا مفعول۔ وَفِی النَّبَاءِ معطوف علی الحذوف اَیْ هُنَا وَفِی النَّبَاءِ۔ اَلْعَلَا صفت یعنی عظیم۔ یَاءَ تَاْمُرُوْنِیْ مرکب اضافی مفعول۔ خُذْ لِکُوْفٍ حال من المفعول۔ اَرَادَنِیْ معطوف بحذف العاطف۔ مُحَصَّلًا خُذْ کے فاعل سے حال۔

توضیح: تَاْمُرُوْنِّیْ کی اصل دو نون ہی ہیں، اول اعرابی اور دوسرا وقایہ کا ہے،اور تشدید تخفیف کیلئے ہے جو اول نون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ثانی میں ادغام کرنے کے سبب ہے اور مدنی کیلئے ایک نون حذف ہوگیا ہے، اس میں چار قرأ تیں ہیں۔ (۱) شامی کیلئے تَأْمُرُونَنِیٓ اَعْبُدُ ۔ (۲) مدنی کیلئے تَأْمُرُوْنِیَ اَعْبُدُ ۔ (۳) مکی کیلئے تَأْمُرُوْنِّیَ اَعْبُدُ ۔ (۴) بصری اور کوفی کیلئے تَأْمُرُوْنِّیٓ اَعْبُدُ ۔ (۵) فُتِّحَتْ کی تشدید تکثیر کیلئے ہے، اور تخفیف اس لئے کہ یہ اصل ہے، اور فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا میں تخفیف پر اجماع ہے۔ سورۃ زمر کی یاءات اضافت پانچ ہیں فتحہ اور سکون جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الزُّمَرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	تَأْمُرُوْنِّیَ اَعْبُدُ	۷	حرمی	بصری، شامی، کوفی
۲	اِنِّیٓ اُمِرْتُ	۲	مدنی	نفر، کوفی
۳	اِنِّیٓ اَخَافُ	۲	سما	شامی، کوفی
۴	اَرَادَنِیَ اللّٰهُ ، اَرَادَنِیَ اللّٰهُ	۴	سما، شامی، عاصم، کسائی	حمزہ کیلئے سکون وحذف کسرہ سے لام کی ترقیق
۵	یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ	۶	حرمی، شامی، عاصم	بصری، حمزہ، کسائی، سکون وحذف

یاءات زوائد: (سورۃ زمر) زائدہ ایک ہے فَبَشِّرْ عِبَادِیَ الَّذِیْنَ میں سوسی بخلاف اثبات کرتے ہیں
ادغام کبیر: (سورۃ زمر) ادغام کبیر اس سورت میں اٹھائیس ۲۸ ہیں۔ مثلین سترہ ۱۷۔ اور متقاربین گیارہ ۱۱۔
ادغام صغیر مختلف فیہ: ادغام صغیر تین ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الزُّمَرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	وَلَقَدْ ضَّرَبْنَا	۳	ورش ابن عامر، بصری، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم
۲	اِذْجَّآءَہٗ	۴	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان کوفیین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	قَدْجَآءَتْكَ	۲	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الزُّمَر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	۱
۲	سُبْحٰنَهٗ هُوَ	۰
۳	وَاَنْزَلَ لَكُمْ	۰
۴	وَجَعَلَ لِلّٰهِ	۰
۵	وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ	۳
۶	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	۴
۷	وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ	۰
۸	جَهَنَّمَ مَثْوًى	۰
۹	اِنَّهٗ هُوَ	۶
۱۰	اَلْعَذَابُ بَغْتَةً	۰
۱۱	اَوْتَقُوْلَ لَوْ	۰
۱۲	بِاَنَّ اللّٰهَ هَدٰنِيْ	۰
۱۳	اَلْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ	۰
۱۴	فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى	۰
۱۵	تَاْمُرُوْنِّيْ	۷
۱۶	بِنُوْرِ رَبِّهَا	۰
۱۷	وَقَالَ لَهُمْ	۰

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الزُّمَرَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	١
٢	خَلَقَكُمْ	״
٣	يَخْلُقُكُمْ	״
٤	بِكُفْرِكَ قَلِيلًا	״
٥	النَّارُ لَكِنِ	٢
٦	اَكْبَرُلَوْ	٣
٧	الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا	٥
٨	تَحْكُمُ بَيْنَ	״
٩	خَالِقُ كُلِّ	٦
١٠	الْقِيٰمَةِ تَرَى	״
١١	اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا	٧

المرسوم: (سورۃ زمر) وَجِـــآیءَ مصاحف اندلس میں جیم کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے جسے وہ مصاحف مدینہ سے ماخوذ بتاتے ہیں، اور جمہور اہل رسم اس میں الف نہیں لکھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

یہ سورت مکی ہے، لیکن دو آیات چھپن ۵۶ وستاون ۵۷ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ سے لَا یَعْلَمُوْنَ تک مدنی ہیں، اس کی آیات بصری بیاسی ۸۲ اور حمصی چوراسی ۸۴ ۔ اور دمشقی چھیاسی ۸۶ ۔ اور کوفی شمار میں پچاسی ۸۵ ہیں، اسّی ۸۰ میں اتفاق ہے، اور نو ۹ آیات میں اختلاف ہے۔

(۱) حٰمٓ پر کوفی۔ (۲) کٰظِمِیْنَ پر غیر کوفی۔ (۳) یَوْمَ التَّلَاقِ پر غیر دمشقی۔ (۴) بٰارِزُوْنَ پر دمشقی۔ (۵) بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ غیر مدنی اخیر و بصری۔ (۶) اَلْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ پر مدنی اخیر و دمشقی۔ (۷) یُسْحَبُوْنَ پر مدنی اخیر و دمشقی، کوفی۔ (۸) فِی الْحَمِیْمِ پر مدنی اول و مکی۔ (۹) اَیْنَ مَاکُنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ پر شامی و کوفی آیت ہے۔

فواصل: اس کے فواصل مُدَبِّرٌ نَغْلِقٌ کے آٹھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ سے ذِی الطَّوْلِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چالیس ۱۴۰ ہیں۔ قالون مع مکی و حفص چوالیس ۴۴ ۔ ورش و بصری بتیس ۳۲ (بسم اللہ پر بائیس ۲۲ ، ترک پر دس۔ ابو بکر بائیس ۲۲ ۔ ابن ذکوان مع حمزہ دس ۱۰ ۔ ہشام دس ۱۰ ۔ کسائی بائیس ۲۲

(۱۰۱۰) وَیَدْعُوْنَ خَاطِبْ اِذْ لَــوٰی هاءُ مِنْهُمُ ا بِکَافٍ کَــفٰی اَوْ اَنْ زِدِ الْهَمْزَ ثُـمَّلَا

ترجمہ: اور تو تَـدْعُـوْنَ ۲ع" کو (مدنی و ہشام کیلئے) تاء خطاب سے پڑھ، اس لئے کہ اس نے (بتوں کے پوجنے والوں جو مَـا لِـلظّٰلِمِیْنَ میں مذکور ہیں سے) مِنْهُ موڑلیا ہے، مِنْهُمْ کی ہاء (شامی کیلئے) کاف خطاب سے بدلی ہوئی ہے (شامی کیلئے اَشَدَّ مِنْکُمْ ہے) وہ خطاب کافی ہوگیا ہے، اور دِیْـنَکُمْ اَوْ اَنْ ۳ع" جو ہے اس میں (کوفی کیلئے اسی طرح واؤ سے قبل) ہمزہ زیادہ کر، حالانکہ تم اصلاح کرنے والے ہو۔

(۱۰۱۱) وَسَکِّنْ لَّهُمْ وَاضْمُمْ بِیَـظْهَرَ وَاکْسِرَنْ ۲ وَرَفْعَ الْفَسَادُ انْصِبْ اِلٰی عَــاقِلٍ حَــلَا

ترجمہ: اور تو ان ہی کیلئے واؤ ساکن کر دے (یعنی کوفی کیلئے اَوْ اَنْ اور باقین کیلئے وَاَنْ ہے) اور تو یَـظْهَـرَ میں (مدنی حفص بصری کیلئے ضمہ تاء اور کسرہ ھا ضرور دے، اور اَلْـفَسَـادُ کے رفع کو نصب سے بدل دے، اس عاقل کیلئے جو شیریں ہے (پس (۱) مدنی اور بصری کیلئے وَاَنْ یُّـظْهِـرَ فِـی الْاَرْضِ الْفَسَـادَ بحذف ہمزہ واؤ مفتوحہ یاء مضمومہ ھاء مکسورہ اور اَلْـفَسَـادَ کے نصب سے۔ (۲) حفص کیلئے اَوْ اَنْ یُّـظْهِـرَ فِـی الْاَرْضِ الْفَسَـادَ ہمزہ کے اضافہ اور واؤ ساکنہ سے، اور باقی ۱ کی طرح۔ (۳) صحبہ کیلئے اَوْ اَنْ یَّظْهَرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادُ ہمزہ کے اضافہ واؤ ساکنہ اور

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

ھاء کافتحہ اور دال کے رفع سے۔ (۴) مکی وشامی کیلئے وَاَنْ یَّظْھَرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادُ بحذف ہمزہ اور واؤ کے فتحہ سے، باقی ۲ کی طرح۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

تَدْعُوْنَ خَاطَبَ کا مفعول ہے۔ اِذْ تعلیلیہ ظرف۔ ھَاءُ مِنْھُمْ مرکب اضافی مبتداء۔ کَفٰی خبر۔ بِکَافٍ متعلق ہے۔ اَوْ اَنْ مبتداء۔ زِدِالْھَمْزَ خبر۔ ثُمَّلَا زِدْ کا دوسرا مفعول۔ لَھُمْ سَکِّنْ کے فاعل سے حال۔ بِیَظْھَرَ ظرف اُضْمُمْ کا۔ نون اِکْسِرَنْ کا تاکید کیلئے ہے۔ رَفْعُ الْفَسَادَ اِنْصِبْ کا مفعول۔ اِلٰی عَاقِلٍ کا متعلق محذوف اَیْ مُضِیْفًا ذَالِكَ اِلٰی قَارِیٍّ عَاقِلٍ حَلَا نَقْلَہٗ۔

توضیح : (۱) یَدْعُوْنَ کا خطاب التفات کی بناء پر ہے اور غیبت کی ضمیر ظَالِمِیْنَ کیلئے ہے، جو مَا لِلظّٰلِمِیْنَ میں مذکور ہے۔

(۲) مِنْکُمْ میں بھی خطاب ہے التفات کے سبب ہے، اور مصحف شامی کی رسم کاف سے اور باقی کی ھاء ہے۔ (۳) اَوْ اَبہامیہ ہے اور یہ عاطفہ ہے جس کے ذریعہ یُظْھِرَ یُبَدِّلَ پر معطوف ہے یعنی مجھے خوف ہے کہ موسیٰ علیہ السلام یا تو تمہارے دین کو بدل دیں گے یا ملک میں فساد برپا کر دیں گے، اور واؤ عاطفہ سے جمع مطلقاً مقصود ہے۔

(۴) یُظْھِرَ اَظْھَرَ کا مضارع ہے جو ظَھَرَ کا متعدی ہے ضمیر موسیٰ علیہ السلام کیلئے اَلْفَسَادَ کا نصب مفعول ہونے کی وجہ سے ہے اور یَظْھَرَ یاء ھاء کے فتحہ سے، ظَھَرَ فتح سے لازم ہے، اور اَلْفَسَادُ کا رفع فاعل ہونے کے سبب ہے۔

(۱۰۱۲) فَاطَّلِعَ ارْفَعْ غَیْرَ حَفْصٍ وَّ قَلْبِ نَوْ ۳ وِنُوْ مِنْ حَمِیْدٍ اَدْخِلُوْا (نَفَرٌ) صِلَا

ترجمہ: اور تو فَاَطَّلِعَ ۴ ع" کو حفص کے سوا کیلئے رفع دے اور تم (ابن ذکوان اور بصری کیلئے) کُلِّ قَلْبِ ۴ ع" کی باء کو تنوین دو، جو خوبیوں والے سے ہے (پس ان کے لئے قَلْبٍ مُّتَکَبِّرٍ ہے) اور باقین کا قَلْبِ مُتَکَبِّرٍ اضافت کی بناء پر حذف تنوین سے) اور اَدْخِلُوْٓا ۵ ع" کو (نفر اور ابوبکر کیلئے) آگ والی جماعت نے۔

(۱۰۱۳) عَلَی الْوَصْلِ وَاضْمُمْ کَسْرَہٗ یَتَذَکَّرُوْ ۴ نَ کَهْفٌ (سَمَا) وَاحْفَظْ مُضَافَاتِھَا الْعُلَا

ترجمہ: ہمزہ وصلی کے ساتھ پڑھا ہے اور تو اس کی خاء کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے (یعنی اُدْخُلُوْا ابتداء میں اور وصلاً اَلسَّاعَۃُ ادْخُلُوْا ہمزہ وصلی کے حذف سے) اور کا یَتَذَکَّرُوْنَ ۶ ع" (شامی وسما کیلئے یاء غیب سے) ٹھکانا والا ہے جو بلند ہو گیا ہے (پس کوفی کا تَتَذَکَّرُوْنَ ہے خطاب سے) اور تو اس سورت کی بلند مراتب یاءات اضافت کو یاد کر لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۴) ذَرُوْنِیْ وَادْعُوْنِیْ وَاِنِّیْ ثَلٰثَۃٌ ۵ لَعَلِّیْ وَفِیْ مَالِیْ وَاَمْرِیْ مَعْ اِلٰی

ترجمہ: (۱) ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ ۳ع"۔(۲) اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ ۶ع"۔ (۳، ۴، ۵) اِنِّیْ اَخَافُ ۳ع،۴ع" کے دونوں حالانکہ وہ تین ہیں۔ اور (۶) لَعَلِّیْ اَبْلُغُ ۴ع" کو یاد کر لے، اور اضافت کی یاء۔ (۷) مَالِیْ اَدْعُوْا کُمْ۔ (۸) اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ۵ع" میں بھی ہے جو اِلٰی کے ساتھ ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

شعر۳: فَاَطَّلِعَ اِرْفَعْ کا مفعول۔ غَیْرُ حَفْصٍ حال اسکے فاعل سے، اَیْ غَیْرَ قَارِئٍ لِحَفْصٍ۔ قَلْبِ نَوِّنُوْا کا مفعول۔ مِنْ حَمِیْدٍ حال من المفعول اَیْ مُنَزَّلًا مِّنْ اِلٰهٍ حَمِیْدٍ۔ اُدْخُلُوْا مبتداء۔ نَفَرٌ مبتداء ثانی۔ صِلَا صفت اَیْ ذُوْصِلًا عَلَی الْوَصْلِ اس کی خبر ہے، اور جملہ مبتداء اول کی خبر ہے۔ وَاضُمُمْ کَسْرَۃٌ جملہ فعلیہ۔ یَتَذَکَّرُوْنَ کَهْفُ مبتداء وخبر۔ سَمَا صفت الخبر اَیْ قِرَاءَۃُ کَهْفٍ شَامِیٌّ۔ مُضَا فَاتُهَا مفعول، اِحْفَظْ۔ اَلْعُلَا صفت۔ ذَرُوْنِیْ اور اسکے بعد کے کلمات منصوب ہیں، مضافاتھا سے بدل کی بناء پر۔ یا مرفوع ہیں خبر ہونے کی بناء پر مبتداء محذوف کی اَیْ هِیَ ذَرُوْنِیْ۔

توضیح: (۱) فَاَطَّلِعَ رفع اَبْلُغُ پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے اور نصب اس لئے کہ فاء تَرَجِّیْ کے جواب میں ہے، اور اس کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

(۲) قَلْبٍ کی تنوین مضاف نہ ہونے کی بناء پر ہے اور مُتَکَبِّرٍ قَلْبٍ کی صفت ہے، اور تنوین کے حذف پر تقدیر عَلٰی کُلِّ قَلْبِ شَخْصٍ مُتَکَبِّرٍ ہے۔

(۳) اُدْخُلُوْا ہمزہ وصلی سے دَخَلَ کا امر ہے، اَیْ اُدْخُلُوْا یا اٰلَ فِرْعَوْنَ یعنی اے آل فرعون دوزخ میں داخل ہو جاؤ، اور اَدْخِلُوْا ہمزہ قطعی سے اَدْخَلَ کا امر ہے یعنی فرشتوں کو حکم ہوگا کہ آل فرعون کو دوزخ میں ڈال دو۔

(۴) یَتَذَکَّرُوْنَ غیب کی صورت میں ضمیر ان کفار کیلئے ہے جو اَنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ میں مذکور ہیں، اور خطاب التفات کے طور پر ہے۔ (۵) وَصْلُ سے ہمزہ وصلی مراد ہے اور ابتداء واعادہ میں عام اصول پر ناظمؒ نے اکتفا کیا ہے۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ	۳	مکی	حرمی، شامی، کوفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢	اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ	٦	″	″ ″ ″
٣	اِنِّيْٓ اَخَافُ	٣	سما	شامی، کوفی
٤	اِنِّيْٓ اَخَافُ	٤	″	″ ″
٥	اِنِّيْٓ اَخَافُ	″	″	″ ″
٦	لَعَلِّيْٓ اَبْلُغُ	٤	سما، شامی	کوفی
٧	مَالِيْٓ اَدْعُوْكُمْ	٥	سما، ہشام	ابن ذکوان، کوفی
٨	اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	٥	مدنی، بصری	مکی، شامی، کوفی

یاءات زوائد: (سورۃ مؤمن) زائدہ تین ہیں ﴿١﴾ اَلتَّلَا قِ یْ۔ ﴿٢﴾ اَلتَّنَادِیْ ۔ قالون بخلاف، اور ورش و مکی کا اثبات یاء ہے۔ ﴿٣﴾ اِتَّبِعُوْنِیْ میں قالون، بصری، مکی کیلئے اثبات باقین کیلئے حذف ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ مؤمن) اس سورت میں ادغام کبیر تیس ٣٠ ہیں۔ مثلین پندرہ ١٥۔ متقاربین پندرہ ١٥!

ادغام صغیر مختلف فیہ: سات ٧ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْمُؤْمِن)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
١	فَاَخَذْ تُّهُمْ	١	ماسوا مکی و حفص	مکی و حفص
٢	فَاغْفِرْلِّلَّذِيْنَ	″	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
٣	اِذْتُّدْعَوْنَ	٢	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
٤	اِنِّيْ عُذْتُّ	٣	بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن عامر، عاصم
٥	وَقَدْ جَّآءَكُمْ	٤	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
٦	لَقَدْ جَّآءَكُمْ	″	″ ″ ″ ″	″ ″ ″
٧	وَاسْتَغْفِرْ لِّذَنْۢبِكَ	٦	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

م دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	ذِی الطَّوْلِ لَآ	۱
۲	بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا	۔
۳	وَیُنَزِّلُ لَکُمْ	۲
۴	اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ	۔
۵	وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا	۴
۶	وَیٰقَوْمِ مَالِیْ	۵
۷	اَقُوْلُ لَکُمْ	۔
۸	اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	۶
۹	اِنَّہٗ ھُوَ	۔
۱۰	جَعَلَ لَکُمُ	۷
۱۱	لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا	۔
۱۲	جَعَلَ لَکُمْ	۔
۱۳	یَقُوْلُ لَہٗ	۔
۱۴	ثُمَّ قِیْلَ لَھُمْ	۸
۱۵	جَعَلَ لَکُمْ	۹

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ	۲
۲	وَقَالَ رَّجُلٌ	۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	يُرِيدُ ظُلْمًا	؍
۴	إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	؍
۵	زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ	؍
۶	الْغَفَّارُ لَا	۵
۷	قَدْ حَكَمَ بَيْنَ	؍
۸	فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ	؍
۹	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	؍
۱۱	الْبَصِيرُ ـ لَخَلْقُ	۶
۱۲	وَقَالَ رَبُّكُمُ	؍
۱۳	خَالِقُ كُلِّ	۷
۱۴	وَرَزَقَكُمْ	؍
۱۵	مِنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمْ	؍
۱۶	خَلَقَكُمْ	؍

المرسوم: (سورۂ مؤمن) لَدَى اکثر مصاحف میں بالیاء ہے، اَلنَّجوۃِ کا الف بصورت واؤ ہے، اور اَلضُّعَفٰٓؤُا اور دُعٰٓؤُا کا ہمزہ متطرفہ بعد از الف بصورت واؤ مرسوم ہے، اور اس کے بعد الف زائدہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ

یہ سورت مکی ہے اس کی کوفی آیات چون ۵۴ ، اور حجازی ترپن ۵۳ ، اور بصری وشامی باون ۵۲ میں تو اتفاق ہے، البتہ دو ۲ میں اختلاف ہے۔ (۱) حٰمٓ پر کوفی آیت ہے۔ (۲) عَادٍ وَّثَمُوْدَ پر حجازی وکوفی آیت ہے۔

فواصل: اس کے مُنْدِبٌ صَطْ ضَظْ کے آٹھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَخَسِرَ سے اَلرَّحِیْمِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چھ ۱۰۶ ہیں۔ قالون مع مکی وحفص بائیس ۲۲ ، ابوبکر مع کسائی بائیس ۲۲ ، بصری دس ۱۰ ، ہشام دس ۱۰ ، ابن ذکوان مع حمزہ دس ۱۰ ، ورش بتیس ۳۲ ، بسم اللہ پر بائیس ۲۲ ترک پر دس ۱۰ ۔

(۱۰۱۵) وَاِسْكَانُ نَحْسَاتٍ بِهِ كَسْرُهُ ذَكَا ۱ وَقَوْلُ مُمِيلِ السِّيْنِ لِلَّيْثِ اُخْمِلَا

ترجمہ: اور (شامی وکوفی کیلئے) نَحِسَاتٍ کے اسکان کی جگہ کسرہ مشہور ہے (ان کے لئے یعنی نَحِسَاتٍ حاء کے کسرہ سے باقی کیلئے نَحْسَاتٍ حاء کے سکون سے) اور لیث (ابوالحارث) کیلئے سین کو امالہ سے پڑھنے والے کا قول ترک کر دیا گیا ہے (امالہ نہ تو نظم وتیسیر کے طریق سے اور نہ ہی نشر کے طریق سے صحیح ہے، اس لئے ترک اولی ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اُخْمِلَ ای مَتْرُوْكُ الذِّكْرِ. اِسْكَانُ نَحِسَاتٍ مرکب اضافی مبتداء۔ كَسْرُهٗ مبتداء ثانی۔ ذَكَا خبر۔ بِهٖ ظرف ذَکَا ۔ اور جملہ مبتداء اول کی خبر۔ وَقَوْلُ مُمِيلِ مرکب اضافی مبتداء۔ لِلَّيْثِ متعلق بِمُمِيلِ. اُخْمِلَا خبر۔

توضیح: نَحِسَتٍ فَتَحَ سے ہے، مصدر نَحْسٌ ، منحوس۔ سَعْدٌ کی ضد ہے۔ حاء کا کسرہ اصل ہے تخفیف کی وجہ سے حاء کو ساکن کیا گیا ہے۔

(۱۰۱۶) وَنَحْشُرُ يَاءٌ ضُمَّ مَعْ فَتْحِ ضَمِّهٖ ۲ وَاَعْدَاءُ خُذْ وَالْجَمْعُ (عَمَّ) عُقَنْقَلَا

ترجمہ: اور نَحْشُرُ (اَعْدَآءَ اللّٰهِ ع۳) یاء والا ہے، جو ضمہ دی گئی ہے، مع ضمہ شین کے بجائے فتحہ کے (نافع کے سوا باقی چھ کیلئے) اور تو اَعْدَآءُ اللّٰهِ (کے ہمزہ) کو رفع کے ساتھ لے لے، (یعنی یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اور نافع کیلئے نَحْشُرُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ) اور (مدنی شامی حفص کیلئے) مِنْ ثَمَرٰتٍ ع۶ میں جمع عام ہوگئی ہے، حالانکہ یہ ریت کے بڑے ٹیلہ کی طرح ہے (باقی کیلئے واحد سے ثَمَرَةٍ ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْجُزْءُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۵)

(۱۰۱۷) لَدٰى ثَمَرٰتٍ ثُمَّ يَا شُرَكَاءِ يَ الُـ ۳ ـمُضَافُ وَيَا رَبِّىْ بِهِ الْخُلْفُ بُجِّلَا

ترجمه: (لَدٰى ثَمَرَاتٍ شعرگزشتہ سے متعلق ہے) پھر (۱) شُرَكَآءِ یَ قَالُوْا ۶ ع'' کی یاءِ مضاف ہے۔ (۲) اور اِلٰى رَبِّىْ اِنَّ ۶ ع'' جوہے اس کے فتحہ اور سکون میں (قالون کا) خلاف عزت والا بنادیا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۱: وَنَحْشُرُ یاء مبتداء وخبر، اَیْ ذُوْیَاءٍ۔ ضُمَّ صفت ہے،خبرکی۔ ضَمُّهُ کی ھا راجع اِلٰى نَحْشُرُ۔ اَعْدَآءَ خُذْ کا مفعول ہے۔ وَالْجَمْعُ عَمَّ مبتداء وخبر۔ عَقَنْقَلَا حال۔ بمعنی ریت کا پہاڑ یا وسیع وادی۔

شعر۲: لَدٰى عَمَّ کاظرف۔ ثُمَّ عاطفہ۔ یَاءُ شُرَكَآءِیَ مرکب اضافی مبتداء۔ اَلْمُضَافُ خبر۔ وَیَا رَبِّىْ مبتداء۔ اَلْخُلْفُ مبتداء ثانی۔ بُجِّلَا اسکی خبر۔ جملہ خبر مبتداء اول۔

توضیح: (۱) یُحْشَرُ مجہول اَعْدَاءُ اللّٰهِ کا رفع نائب فاعل ہے،اور یُوْزَعُوْنَ کی رعایت پیش نظر ہے،اور نَحْشُرُ جمع متکلم معروف سے باعظمت متکلم کی طرف اسناد ہے،اور اَعْدَآءَ کا نصب مفعول بہ ہونے کے سبب ہے اور اس میں فَاَرْسَلْنَا اور نَجَّيْنَا کے صیغوں کی رعایت ہے۔

(۲) ثَمَرَاتٍ توحید سے مراد جنس اور جمع پھلوں کی بہت سی اقسام کے پیش نظر ہے۔

نوٹ: (۱) قالون کیلئے رَبِّىْ اِنَّ کا اختلاف فتحہ وسکون ہی میں ہے دانی" غیر تیسیر میں لکھتے ہیں کہ مجھے فارس بن احمد نے قالون کیلئے فتحہ اور سکون دونوں وجوہ پڑھائی ہیں۔

(۲) اَرِنَا ، اَلَّذَيْنِ ، يَلْحِدُوْنَ ، ءَاَعْجَمِیٌّ بقرۃ ۴۱ و ۳۲۔ نساء ۷۔ اوراعراف ۲۸ ۲۹ اور باب الھمز تین مِنْ كَلِمَةٍ ۳ میں بیان ہو چکے ہیں۔

جدول یاءات اضافت (سُوْرَةُ فُصِّلَتْ)

نمبر شمار	یاءات اضافت	رکوع	فتحہ	سکون
۱	شُرَكَآءِیَ قَالُوْا	۶	مکی	عم،بصری،کوفی
۲	رَبِّىْ اِنَّ	۰	ورش،بصری،قالون	مکی،شامی،کوفی،قالون وجہ ثانی

ادغام کبیر: ادغام کبیر سولہ ۱۶ ہیں۔ آٹھ ۸ مثلین اور آٹھ ۸ متقاربین۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: ادغام صغیر صرف ایک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر (سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	اِذْجَآءَتْهُمْ	۲	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان، کوفیین

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَقَالَ لَّهَا	۲
۲	تُوْعَدُوْنَ نَّحْنُ	۴
۳	مَاتَدَّعُوْنَ نُّزُلًا	٠
۴	مِنَ الشَّیْطٰنِ نَّزْغٌ	۵
۵	اِنَّهٗ هُّوَ	٠
۶	مَایُقَالُ لَّكَ	٠
۷	قِیْلَ لِّرُّسُلِ	٠
۸	فَاخْتُلِفَ فِّیْهِ	٠

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَنْطَقَ كُلَّ	۳
۲	وَهُوَ خَلَقَكُمْ	٠
۳	اَلنَّارُلَّهُمْ	۴
۴	دَارُ الْخُلْدِجَّزَآءً	٠
۵	وَالْقَمَرُلَّا	۵
۶	بِالذِّكْرِ لَّمَّا	٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷	مِنۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ	٦
٨	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ	۔

المرسوم: (سورۃ فصلت) فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ میں واؤ کے بعد الف جمع مرسوم ہے۔

سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى وَالزُّخۡرُفِ وَالدُّخَانِ

سورۃ شوریٰ مکی ہے، مگر چار آیات ذٰلِكَ الَّذِیۡ سے عَذَابٌ شَدِیۡدٌ تک مدنی ہیں، اس کی کوفی آیات ترپن ۵۳ ہیں، اور حمصی اکیاون ۵۱، اور حجازی و دمشقی پچاس ۵۰، اور بصری کیلئے ایک قول پر انچاس ۴۹ اور دوسرے قول پر پچاس ۵۰ ہیں، انچاس ۴۹ میں تو اتفاق ہے اور چار میں اختلاف ہے۔ (۱) حٰمٓ ۔
(۲) عٓسٓقٓ پر کوفی اور (۳) كَالۡاَعۡلَامِ پر حمصی و کوفی آیت ہے۔ (۴) اور بقول ایوبؒ بعض اہل بصرہ نے وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ (اول) پر آیت روایت نہیں کی، ان کے نزدیک تعداد انچاس ۴۹ ہو جائیگی۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اَلَآ اِنَّهٗ سے اَلۡحَكِيۡمُ تک وجوہ صحیحہ ایک ہزار سات سو چھپن ۱۷۵۶ ہیں قالون تین سو چھتیس ۳۳۶ ، مکی ایک سو اڑسٹھ ۱۶۸ ، بصری چونسٹھ ۶۴ ، دوری چونسٹھ ۶۴ ، ورش چار سو چونسٹھ ۴۶۴ ، بسم اللہ پر تین سو چھتیس ۳۳۶ ، ترک پر ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ ، حمزہ چودہ ۱۴ ، خلاد چودہ ۱۴ ، ہشام چونسٹھ ۶۴ ، ابن ذکوان چونسٹھ ۶۴ ، کسائی ابو بکر اور حفص ایک سو اڑسٹھ ۱۶۸ ، ایک سو اڑسٹھ ۱۶۸ ۔ سورۃ زخرف: مکی ہے، لیکن منار الهدیٰ کے قول پر ایک آیت وَاسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا اور حسینی کے قول پر وَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ مدنی ہے، اس کی کل آیات شامی اٹھاسی ۸۸ ہیں۔ اور باقی پانچ شماروں میں نواسی ۸۹ ہیں۔ اٹھاسی ۸۸ میں تو اتفاق ہے، دو ۲ میں اختلاف ہے۔ (۱) حٰمٓ پر کوفی آیت ہے۔ (۲) هُوَ مَهِيۡنٌ پر حجازی و بصری آیت ہے۔

فواصل: نَمَلَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اَلَآ اِلَى اللّٰهِ سے اَلۡمُبِيۡنِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو بتیس ۱۳۲ ہیں، قالون مع مکی ایک سو آٹھ ۱۰۸ ۔ بصری، دوری بیس ۲۰ ، بیس ۲۰ ۔ ورش چوہتر ۷۴ ، بسم اللہ پر چون ۵۴ ، ترک پر بیس ۲۰ حمزہ و خلاد چار ۴ چار ۴ ۔ ہشام و ابن ذکوان بیس ۲۰ بیس ۲۰ کسائی اور حفص چودہ ۱۴ ، چودہ ۱۴ ۔

سورۃ دخان: مکی ہے اس کی کل آیات کوفی انسٹھ ۵۹ ۔ بصری ستاون ۵۷ ۔ اور حجازی و شامی شماروں میں چھپن ہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچپن ۵۵ میں اتفاق ہے اور چار میں اختلاف۔

(۱) حٰمٓ ۔ (۲) لَيَقُولُوْنَ پر کوفی۔ (۳) اَلزَّقُّوم پر مدنی اول، دمشقی، بصری، اور کوفی۔ (۴) فِي الْبُطُوْنِ پر مدنی اخیر، مکی، حمصی اور عراقی آیت ہے۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ سے اَلْمُبِيْنِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو بتیس ۱۳۲ ہیں، قالون بائیس ۲۲۔ ورش بتیس ۳۲، بسم اللہ پر بائیس ۲۲، ترک پر دس ۱۰۔ ہشام وابن ذکوان، دس ۱۰ دس ۱۰۔ مکی مع حفص بائیس ۲۲۔ ابوبکر مع کسائی بائیس ۲۲۔ بصری دس ۱۰۔ حمزہ چار ۴، فواصل نم کے دو حروف ہیں۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى

(۱۰۱۸) وَيُوْحِي بِفَتْحِ الْحَاءِ دَانَ وَيَفْعَلُوْا ا نَ غَيْرُ (صِحَابٍ) يَعْلَمَ ارْفَعْ كَمَا اعْتَلَا

ترجمہ: اور (مکی کیلئے كَذٰلِكَ) يُوْحِي اع" حاء کے فتحہ والف کے ساتھ ہے یہ قریب ہو گیا ہے (باقی کا يُوْحِيْ ہے) اور مَا يَفْعَلُوْنَ ۳ع" (اطلاقی یا غیب کے ساتھ) صحاب کے سوا کی قراۃ ہے، اور يَعْلَمُ الَّذِيْنَ ۴ع" (شامی ومدنی کیلئے میم) کو ایسا رفع دے جیسا یہ بلند ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يُوْحِي مبتداء۔ دَانَ خبر۔ بِفَتْحِ الْحَاءِ حال۔ يَفْعَلُوْنَ مبتداء۔ غَيْرُ صِحَابٍ خبر اَیْ قِرَاْةَ غَيْرُ صِحَابٍ۔ يَعْلَمَ ارْفَعْ کا مفعول۔ كَمَا اعْتَلَا منصوب المحل علی الحال۔

توضیح: (۱) يُوْحٰى مجہول کا نائب فاعل اِلَيْكَ اور مصدر اِيْحَاءً ہے، اور حاء کے کسرہ سے معروف ہے، اور اِلَيْكَ اسی کے متعلق ہے، اور اَللّٰهُ اس کا فاعل ہے۔ (۲) يَفْعَلُوْنَ غیبت کی صورت میں ضمیر عِبَادِهٖ کیلئے ہے، اور خطاب التفات کی بناء پر ہے۔

(۳) رفع کی قرأت پر وَيَعْلَمُ فعل اور اَلَّذِيْنَ فاعل ہے، یا ضمیر جو لفظ اللہ کیلئے ہے، فاعل ہے، اور يَعْلَمَ کا نصب زمخشری اور بعض دوسرے حضرات کے نزدیک مقدر تعلیل پر عطف کے سبب ہے اَیْ لِيَنْتَقِمَ مِنْهُمْ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ، وَلِنَجْعَلَهٗ "مریم" اور لِتُجْزٰى "جاثیہ" کی طرح۔ اَلَّذِيْنَ کی قید سے وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ نکل گیا، اس میں اجماعًا رفع ہے۔

(۴) اِعْتَلَا میں ہمزہ وصلی کو رمز بنانا، اور عَمّ کے دونوں مرموزین کو جو جدا لا ناوزن کے سبب ہے۔

نوٹ: حٰمٓ کا امالہ يَكَادُ ، يَنْفَطِرْنَ ، يَبْشُرُ ، يُنْزِلُ الْغَيْثَ ، اَلرِّيْحَ ان چھیوں کو تیسیر میں یہاں اور نظم میں یونس ۳ ، "۴"۔ مریم ۹، ۱۰"۔ آل عمران ۱۰، ۱۱"۔ اور بقرہ ۲۶، ۲۸ میں بیان کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۹) بِمَا كَسَبَتْ لَا فَاءَ (عَـمَّ) كَبِيرَ فِي ۲ كَبَائِرَ فِيهَا ثُمَّ فِي النَّجْمِ شَـمْلَلَا

توجمه: (مدنی وشامی کیلئے مُصِيبَةٍ) بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ میں فاءنہیں ہے، یہ عام ہوگیا ہے، (باقی کیلئے فَبِمَا كَسَبَتْ ہے)۔ كَبِيرَ الْإِثْمِ کی جگہ (حمزہ کسائی کیلئے) كَبِيرَ الْإِثْمِ ہے، اس شوریٰ ۴ع" میں۔ اور نجم ۲ع، میں بھی اس نے (ہم تک پہنچنے میں) جلدی کی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

بِمَا كَسَبَتْ مبتداء۔ عَمَّ خبر۔ لَا فَاءَ أَيْ فِيهِ حال۔ كَبِيرٌ مبتداء۔ شَمْلَلَا خبر۔ فِي كَبَائِرَ ظرف۔ شَمْلَلَا أَيْ أَسْرَعَ فِي مَوْضِعِ كَبَائِرِ۔ فِيهَا حال أَيْ كَائِنًا فِيهَا ۔ ھاءسورۃ کیلئے ہے ثُمَّ فِي النَّجْمِ معطوف ھاء پر۔

توضيح: (۱) فاء کے بغیر کی وجہ یہ ہے، کہ یہاں جزاء مضارع مثبت ہے، اس لئے کہ تقدیر یہ ہے يَقَعُ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ ایسی صورت میں فاء کالانا اور نہ لانا دونوں درست ہیں۔

(۲) كَبِيرَ جمع کبیرہ گناہوں کی بہت سی قسموں کے اعتبار سے ہے، أَنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ "نساء" تمام کبیرہ سے بچنے پر صغیرہ کی معافی کا وعدہ فرمایا ہے، اور واحد سے جنس مراد ہے، یا كَبِيرَ عَظِيمَ کے معنی میں ہے، ابن عباس ﷺ کی تفسیر پر اس سے شرک مراد ہے ابوعبید کی رائے پر جمع مختار ہے دونوں قراءتیں رسم صریح کے موافق ہیں، اور فَبِمَا كَسَبَتْ فاء کے ساتھ عراقی اور مکی مصاحف کی رسم ہے، اور شامی مدنی میں فاء کے بغیر مرسوم ہے۔

(۱۰۲۰) وَيُرْسِلَ فَارْفَعْ مَعْ فَيُوحِي مُسَكِّنًا ۳ اَتَانَا وَأَنْ كُنْتُمْ بِكَسْرٍ شَـذَا الْعُلَا

توجمه: اور تو أَوْ يُرْسِلَ کے لام کو (مدنی کیلئے ایسا) رفع دے جو فَيُوحِيَ (کے رفع یاء) سمیت ہے اس حالت میں کہ تو یاء ساکن کرنے والا ہو، یہ نقلا ہم تک پہنچا ہے (یعنی نافع کیلئے أَوْ يُرْسِلُ رَسُولًا فَيُوحِي ہے، لام اور یاء کے رفع سے، اور یاء کا رفع سکون سے ہے) اور أَنْ كُنْتُمْ "زخرف" (حمزہ کسائی اور مدنی کیلئے ہمزہ کے) ایسے کسرہ کے ساتھ ہے جو بلند خوشبو والا ہے (یعنی إِنْ كُنْتُمْ اور باقی کیلئے أَنْ كُنْتُمْ ہمزہ کے فتحہ سے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يُرْسِلَ فَارْفَعْ کا مفعول ہے۔ فاء زائدہ۔ مُسَكِّنًا فاعل سے حال ہے۔ اَتَانَا جملہ مستانفہ۔ وَأَنْ كُنْتُمْ مبتداء ۔ شَذَا الْعُلَا خبر۔ بِكَسْرٍ حال۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: یُرْسِلُ اور فَیُوْحِیَ میں رفع یُرْسِلُ ھُوَ مقدر کی خبر ہے، اور فَیُوْحِیْ یُرْسِلُ پر معطوف ہے، اور اس کا رفع تقدیری ہے جو یاء کے سکون سے آیا ہے، اور نصب اَنْ یُّکَلِّمَہٗ پر عطف کی وجہ سے ہے جو مصدر وَحْیًا کا عامل ہے اَیْ اَنْ یُّوْحِیَ وَحْیًا اَوْ یُرْسِلَ اور فَیُوْحِیَ کا نصب اسی پر عطف کے سبب ہے۔

یاءزائدہ: اس سورت میں اِنْ کُنْتُمْ ''زخرف اع'' اِنْ شرطیہ ہے، اور اس کی اجزاء مقدر ہے اَیْ اَسْرَفْتُمْ نَتْرُکُکُمْ بِلَا وَحْیٍ وَرَسُوْلٍ اور فتحہ کی تقدیر لِاَنْ کُنْتُمْ ہے، اَنْ مصدریہ اور لام تعلیلیہ یعنی کیا ہم تمہارے حد سے گذر جانے والا ہونے کے سبب تم سے نصیحت کو روک لیں۔ صرف ایک یاءزائدہ، اَلْجَوَارِیْ ہے، سما کیلئے اثبات، باقین کیلئے حذف ہے

ادغام کبیر: ادغام کبیر گیارہ ہیں، مثلین کے نو۹ ، متقاربین ۲ ۔ جدول سورۃ دخان کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

سُوْرَۃُ الزُّخْرُف

(۱۰۲۱) وَیَنْشَؤُ فِیْ ضَمٍّ وَّ ثِقْلٍ صِحَابُہٗ ۞ عِبَادُ بِرَفْعِ الدَّالِ فِیْ عِنْدَ غَلْغَلَا

ترجمہ: اور اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا جو ہے اس کے اصحاب یاء کے ضمہ اور نون کے فتحہ اور شین کی تشدید میں ہیں (یعنی یُنَشَّؤُا حمزہ کسائی حفص کیلئے ہے) عِبَادُ الرَّحْمٰنِ دال کے رفع کے ساتھ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ میں داخل ہو گیا ہے (غَلْغَلَا داخل ہوا، تَغَلْغَلَ الْمَآءُ فِی النَّبَاتِ پانی بوٹی کے اندر پہنچ گیا، یعنی عِبٰدُ کے معنی عِنْدَ کے معنی میں داخل ہو گئے)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

یَنْشَأُ مبتداء۔ صِحَابُہٗ مبتداء ثانی۔ فِیْ ضَمٍّ اس کی خبر۔ اور جملہ خبر مبتداء اول کی اَیْ صِحَابُہٗ رَاغِبُوْنَ فِیْ ضَمٍّ وَتَشْدِیْدٍ۔ عِبَادُ مبتداء۔ غَلْغَلَا خبر۔ فِیْ عِنْدَ اس کا ظرف۔ بِرَفْعِ الدَّالِ معطوف۔

توضیح: (۱) یُنَشَّؤُا نَشَّأَ کا مضارع مجہول ہے، بمعنی یُرَبّٰی ، پرورش، تشدید تعدیہ کیلئے ہے، اور یَنْشَؤُا نَشَأَ لازم سے مضارع معروف ہے، اور یہ یَتَرَبّٰی پرورش پاتا ہے، کے معنی میں ہے۔

(۲) عِبَادَ عَبَدَ کی جمع ہے یہ بَلْ عِبَادٌ انبیاء کی طرح ہے اور عِنْدَ ظرف ہے جو عِنْدَ رَبِّکَ ''اعراف'' ''وفصلت'' کی طرح ہے اور فرشتوں کی صفات میں قرآن مجید میں عِبٰدُ اور عِنْدَ دونوں لفظ آئے ہیں، اور ان کا عِبَادُ اللّٰہِ کے بندے ہونا تو واضح ہے، رہا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونا، تو اس تقرب سے ان کی عزت بلندی کی طرف اشارہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: حٰمٓ کاامالہ ''یونس۳'' ، ۶ اُمّ الْکِتٰبِ ''نساء۳'' ۔ مَهْدًا ''طٰه۴'' ۔ تُخْرَجُوْنَ ''اعراف۲'' اور جُزْءًا ''بقرۃ ۸۰'' میں بیان ہوئے ہیں۔

(۱۰۲۲) وَسَكِّنْ وَزِدْهُ مَمْزًا كَوَاوٍ ءَ اُشْهِدُوْا ۵ اَمِيْنًا وَفِيْهِ الْمَدُّ بِالْخُلْفِ بَلَّلَا

ترجمہ: تو (مدنی کیلئے) ءَ اُشْهِدُوْا میں (شین کو) ساکن کر، اور ضمہ والا ہمزہ زیادہ کر، جو واؤ کی طرح ہے، (تسہیل کا الواو مراد ہے) حالانکہ تو امانت دار ہے، اور اس میں قالون کیلئے مدیعنی ادخال بالخلف ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اَؤُشْهِدُوْا سَكِّنْ کا مفعول۔ كَوَاوٍ صفت ھمزہ۔ اَمِيْنًا سَكِّنْ کے فاعل سے حال ہے۔ فِيْهِ الْمَدُّ بَلَّلَا اسمیہ۔ ھا ھمزہ کیلئے ہے۔ بِالْخُلْفِ حال ہے۔

توضیح: ءَ اُشْهِدُوْا ماضی مجہول پہلا ہمزہ استفہام اور دوسرا افعال کا ہے، ورش دوسرے ہمزہ کی تسہیل بلا ادخال اور قالون کے لئے تسہیل مع ادخال اور تسہیل بلا ادخال ہے۔ نفر اور کوفی کیلئے اَشَهِدُوْا حفص کی طرح، ہمزہ استفہام ہی کا ہے۔ مگر یہ ثلاثی سے ماضی معروف پر آ رہا ہے، جو ایک مفعول کی طرف متعدی ہے اور یہی اولی ہے کہ ان کا حاضر ہونا حاضر کئے جانے سے عام ہے کہ خود آ گئے ہوں یا کسی کے لانے سے آئے ہوں۔

(۱۰۲۳) وَقُلْ قَلَ عَنْ كُفْوٍ وَسَقْفًا مِ بِضَمِّهِ ۶ وَتَحْرِيْكِهِ بِالضَّمِّ ذَكَّرَ اَنْبَلَا

ترجمہ: اور قُلْ اَوَلَوْ ''ع'' جو ہے (حفص شامی کیلئے) ہم پلہ قاری سے قَلَ اَوَلَوْ ہے، اور سَقْفًا ''ع ۳'' (شامی کوفی مدنی کیلئے) اپنے ضمہ سین اور اپنے ضمہ کاف کی حرکت کے ساتھ کامل شخص کو یاد دلاتی ہے (یعنی ان کیلئے سُقُفًا ہے باقی کیلئے سَقْفًا ہے)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

ذَكَّرَ مِنَ التَّذْكِيْرِ بمعنی افہام۔ اَلْاَنْبَلُ اَلنَّبِيْلُ ، اَلْوَجِيْهُ۔ قُلْ قَالَ مبتداء وخبر۔ اِقْرَأْ قَالَ ۔ عَنْ كُفُوٍّ حال۔ سُقُفًا مبتداء۔ ذَكَّرَ خبر۔ اَنْبَلَا اس کا مفعول اَیْ اَفْهَمَ رَجُلًا نَبِيْلًا یا ذَكَّرَ کے فاعل سے حال ہے۔

توضیح: (۱) قٰلَ ماضی کی ضمیر نَذِيْرٍ کیلئے ہے یعنی جو ڈرانے والا ہم نے بھیجا آپ سے پہلے اس نے ان لوگوں سے کہا، اَوَلَوْ الخ۔

(۲) سُقُفًا دو ضموں سے سَقْفًا کی جمع ہے، اور واحد اس جگہ جمع ہی کے معنی میں ہے، دلیل لِبُيُوْتِهِمْ ہے جو جمع کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغہ سے آرہا ہے یعنی ایک مکان کیلئے ایک چھت ہے۔

(۱۰۲۴) وَ حُكْمُ (صِحَابٍ) قَصْرُ هَمْزَةِ جَاءَنَا ٧ وَأَسْوِرَةٌ سَكِّنْ وَّ بِالْقَصْرِ عُدِّلَا

ترجمہ: اور (بصری اور صحاب کیلئے) اِذَا جَآءَ نَا "ع" کے ہمزہ کا قصر اصحاب کا حکم ہے (باقی کیلئے ایک جَآءَ نَا تثنیہ سے ہے) اور تو (حفص کیلئے اَسْوِرَةٌ ۵ ع" سین کو ساکن کر، اور یہ لفظ الف کے حذف کے ساتھ برابر کر دیا گیا، (باقین کیلئے اَسْوِرَةٌ ہے جمع کثرت سے)۔

﴿النحو والعربية﴾

حُكْمُ صِحَابٍ مبتداء۔ قَصْرُ مرکب اضافی خبر۔ اَسْوِرَةٍ سَكِّنْ کا مفعول ہے۔ وَبِالْقَصْرِ عَدَّلَا کے متعلق ہے جملہ فعلیہ ماقبل پر معطوف ہے۔

توضیح: (۱) جَآءَنَا واحد سے ضمیر عاشی ذکر سے اعراض کرنے والے کیلئے ہے اور اس میں مَنْ کے لفظ کی رعایت ہے، اور الف کے اثبات سے تثنیہ ہے ضمیر عاشی اور قَرِيْنٌ (شیطان) دونوں کے لئے ہے، حذف والی صراحۃ اور اثبات والی تقدیراً رسم کے موافق ہے۔

(۲) اَسْوِرَةٌ اور اَسْوِرَةٌ دونوں جمع ہیں اول جمع قلت ہے، اور اَسْوِرَةٌ جمع کثرت ہے، یا اَسْوِرَةٌ سِوَارٌ کی جمع ہے، اور اَسَاوِرَةٌ جمع الجمع ہے۔

(۱۰۲۵) وَفِيْ سَلَفًا ضَمَّا شَرِيْفٍ وَّ صَادُهُ ٨ يَصِدُّوْنَ كَسْرُ الضَّمِّ فِيْ (حَقِّ) نَهْشَلَا

ترجمہ: اور سَلَفًا ۵ ع" میں (حمزہ و کسائی کیلئے) شرافت والے قاری کے دو ضمہ ہیں، (یعنی سُلُفًا باقین کے دو فتحہ ہیں) اور يَصِدُّوْنَ کا صاد جو ہے وہ (حمزہ مکی بصری عاصم کیلئے) ضمہ کے بجائے کسرہ والا ہے، یہ (کفار کے اس گروہ کے) حق میں ہے جو (عقل میں) ناقص ہو گیا ہے (یہ دونوں لغت ہیں، وَقِيْلَ الْكَسْرُ مِنَ الصَّدِيْدِ بمعنی الصِّيَاحُ . وَالضَّمُّ مِنَ الصُّدُوْدِ بمعنی الْإِعْرَاضِ۔

﴿النحو والعربية﴾

ضَمَّا شَرِيْفٌ مبتداء۔ فِيْ سَلَفًا خبر۔ صَادُهُ مبتداء۔ يَصُدُّوْنَ اس کی ضمیر سے بدل۔ كَسْرُ الضَّم مبتداء۔ فِيْ حَقِّ نَهْشَلَا جملہ خبر مبتداء اول کی خبر ہے۔

توضیح: (۱) سَلَفًا فتحتین سے اسم جمع ہے یا سَالِفٌ کی جمع ہے یا مصدر ہے جس کا اطلاق جمع پر ہوتا ہے، بمعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متقدمین یعنی ہم نے فرعونیوں کو پرانے گذرے ہوئے گروہ بنادیا، اور ضمتین سے سُلُفًا جمع الجمع ہے، اس طرح کہ سُلُفٌ سَلِيفٌ اور وہ سَالِفٌ کی جمع ہے۔ (۲) يَصُدُّونَ صَدِيدٌ سے ہے، نَصَرَ اور ضَرَبَ دونوں سے آتا ہے، ضَرَبَ سے کسرہ والا شور مچانے اور ضمہ والا نَصَرَ سے اعراض کرنے کے معنی میں ہے، اور فراء کے قول پر دونوں لغت ہیں۔

(۱۰۲۶) ءَالِهَةٌ كُوفٍ يُحَقِّقُ ثَانِيًا ۹ وَقُلْ أَلِفًا لِلْكُلِّ ثَالِثًا نُ أَبْدِلَا

ترجمه: ءَالِهَتُنَا جو ہے اس کے دوسرے ہمزہ کو کوفی تحقیق سے پڑھتے ہیں، اور تو کہہ دے کہ تیسرا ہمزہ سب کے لئے الف سے تبدیل کیا گیا ہے (یعنی اس کی اصل ءَ اَءْلِهَتُنَا تھی تیسرا ہمزہ وجوبی قاعدہ کے تحت الف سے بدلا گیا ہے، اور دوسرے کو سا شامی تسہیل سے، اور کوفی تحقیق سے پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

آلِهَةٌ مبتداء۔ كُوفٍ مبتداء ثانی۔ يُحَقِّقُ ثَانِيًا جملہ فعلیہ خبر۔ اور جملہ خبر مبتداء اول۔ أُبْدِلَا قُلْ کا مفعول اور ضمیر جو آلِهَةٌ کو راجع ہے فاعل ہے۔ أَلِفًا مفعول۔ دوسرا ثَالِثًا تمیز۔

(۱۰۲۷) وَفِي تَشْتَهِيهِ تَشْتَهِيْ (حَقُّ) (صُحْبَةٍ) ۱۰ وَفِي تُرْجَعُونَ الْغَيْبُ شَايَعَ دُخْلُلَا

ترجمه: اور تَشْتَهِي الْأَنْفُسُ میں (حق وصحبہ کیلئے) تَشْهِي لَأَنْفُسُ ہے، جماعت کا حق ہے، اور تُرْجَعُونَ میں غیب (حمزہ کسائی مکی کیلئے) نے پیروی کی ہے حالانکہ یہ ماقبل کے مناسب ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَشْتَهِيْ مبتداء۔ حَقُّ صُحْبَةٍ خبر۔ فِي تَشْتَهِيهِ ظرف۔ اَلْغَيْبَ مبتداء۔ شَايَعَ اس کی خبر۔ دُخْلُلَا مفعول - فِي يُرْجَعُوْنَ ظرف الفعل۔

توضیح: (۱) تَشْتَهِيهِ میں ھاء کے اثبات کی وجہ یہ ہے، کہ تَشْتَهِيهِ صلہ ہے، اور ھاء ما موصولہ کا عائد ہے جس میں اصل اثبات ہے، اور حذف اس وجہ سے کہ یہ ھاء مفصول بھی ہے، اور عائد بھی، اور ایسے عائد کا حذف کر دینا بھی جائز ہے نیز یہ ھاء مدنی و شامی مصاحف میں ثابت ہے، اور مکی و عراقی میں محذوف ہے۔

(۲) يُرْجَعُوْنَ کی ضمیر فَذَرْهُمْ الخ، میں مذکر غائبین کیلئے ہے، اور خطاب التفات کی بناء پر ہے۔

(۱۰۲۸) وَفِي قِيلِهٖ اكْسِرْ وَاكْسِرِ الضَّمَّ بَعْدُ فِي ۱۱ نَصِيرٍ وَّ خَاطِبْ يَعْلَمُوْنَ كَمَا انْجَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور وَقِيلَهٖ میں تو (حمزہ وعاصم کیلئے لام کو) کسرہ (یعنی جر) دے اور اس کے بعد هاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے (اور وَقِيلِهٖ) پڑھ) حالانکہ تو قرأت کا مددگار ہے (سما شامی کسائی کیلئے وَقِيلَهٗ ہے) اور فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کو (تاء خطاب) سے) مخاطب کردے (شامی ونافع کیلئے) جس طرح یہ ظاہر ہوا ہے باقی کیلئے (يَعْلَمُوْنَ غیب کی یاء سے ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

اِكْسِرْ کا مفعول محذوف اَیِ اللَّامَ ۔ وَاكْسِرِ الضَّمَّ بَعْدُ اَیْ بَعْدَ اللَّامِ فِیْ قِيلِهٖ ظرف الفعلين۔ فِیْ نَصِيْرٍ حال۔ يَعْلَمُوْنَ خَاطِبَ کا مفعول۔ كَمَا انْجَلَا منصوب علی المفعول المطلق۔

توضیح: (۱) وَقِيلِهٖ جر واؤ قسمیہ کی وجہ سے ہے اور جواب قسم اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ہے، اور زجاج کے قول پر السَّاعَةُ پر معطوف ہے، اور اس سے پہلے عِلْمُ ہے، اَیْ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَعِلْمُ قِيلِهٖ ۔ اور نصب کی وجہ یہ ہے کہ یہ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ پر معطوف ہے جو لَا نَسْمَعُ کا مفعول بہ ہے اَیْ لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَقِيلَهٗ۔

(۲) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ میں اخبار خود نبی ﷺ کی طرف ہے، اور غیب فَاصْفَحْ عَنْهُمْ کی مناسبت سے ہے اور قُلْ سَلٰمٌ معترضہ ہے۔

سورۃ زخرف کی یاءات اضافت شعر ۱۲ میں سورۃ دخان کے تحت بیان ہوئی ہیں، جو دو ہیں۔ (۱) مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا ع ۵"۔ (۲) يٰعِبَادِيْ لَا خَوْفٌ ع ۷"۔

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون	حذف
۱	مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا	۵	مدنی، بزی، بصری	قنبل، شامی، کوفی	
۲	يٰعِبَادِيْ لَا خَوْفٌ	۷	ابو بکر (وصلاً)	ابو بکر (وقفاً)	حفص، مکی، اخوین، حالین

یاءات زوائد: (سورۃ زخرف) یاء زائدہ ایک ہے، وَاتَّبِعُوْنِ یٰ بصری کیلئے وصلاً اثبات یاء اور باقین کیلئے حذف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الدُّخَانِ

(١٠٢٩) بِتَحْتِيَ عِبَادِي الْيَا وَيَغْلِي دَنَا عُـلًا ١٢ وَرَبُّ السَّمٰوٰتِ اخْفِضُوا الرَّفْعَ ثُمِّلَا

ترجمہ: اورسورۂ زخرف کی یاءاضافت مِنْ تَحْتِيَ اور عِبَادِيَ ہے،اور يَغْلِي دخان۳ع" (مکی وحفص کیلئے اطلاقی یاتذکیر کے ساتھ) بلندیوں میں قریب ہوگیا ہے(باقی کیلئے تَغْلِي تاءخطاب ہے)اور رَبُّ السَّمٰوٰتِ ا ع" کی باء جو ہے تم اس کے رفع کو جر سے بدل دو(کوفی کیلئے)اس حالت میں کہ تم درست توجیہ کرنے والے ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْيَاءُ مبتداء۔ بِتَحْتِيَ خبر اَیْ فِیْ تَحْتِيَ عِبَادِيَ معطوف بحذف العاطف۔ يَغْلِي دَنَا مبتداء و خبر۔ عَلَا تمیز یا حال۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ منصوب بفعل۔ يُفَسِّرُ مَا بَعْدَهٗ اَیْ لَا بِسُوْا رَبَّ السَّمٰوٰتِ۔ اِخْفِضُوْا رَفْعَهٗ۔ ثُمَّلًا حال۔ اِخْفِضُوْا کے فاعل سے۔

توضیح: (۱) يَغْلِي تذکیر کی ضمیر طَعَامُ اور تانیث کی صورت میں شَجَرَةَ کے لئے ہے اَیْ لَا تَغْلِيْ ثَمَرَةُ الشَّجَرَةِ یعنی وہ کھانا،یازقوم کا پھل پیٹ میں کھولتے ہوئے پانی کی طرح جوش مارے گا، اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ اَجِرْنَا بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ۔

(۲) رَبِّ کا جر مِنْ رَّبِّكَ سے بدل ہونے کی بناء پر ہے یا اسی کی صفت ہے اور رفع اَلسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سے بدل الکل یا صفت ہونے کی وجہ سے ہے۔

(١٠٣٠) وَضَمَّ اعْتِلُوْهُ اكْسِرْ غِنًى اِنَّكَ افْتَحُوْا ١٣ رَبِيْعًا وَقُلْ اِنِّيْ وَلِي الْيَاءُ حُمِّلَا

ترجمہ: اورتو(بصری اورکوفی کیلئے) فَاعْتُلُوْهُ (تاء) کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے حالانکہ تو(شبہات سے) بے نیازی والا ہے(حرمی وشامی کیلئے تاء کا ضمہ ہے) تم ذُقْ اِنَّكَ کے ہمزہ کو(کسائی کیلئے فتحہ دو جو فصل ربیع کی طرح ہے(باقی کیلئے کسرہ ہے)۔اورتو کہہ دے کہ (۱) اِنِّيْ اٰتِيْكُمْ۔ (۲) لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِي اع جو ہیں،ان میں اضافت کی یاء نقل کی گئی ہے۔(۱) عَتَلَ ضَرَبَ وَنَصَرَ دونوں سے آتا ہے،یعنی اے فرشتوں اس گناہ گار کو سختی سے پکڑ کر دوزخ کے بیچ تک کھینچتے ہوئے لے جاؤ۔ (۲) اِنَّكَ فتحہ کی تقدیر بِاَنَّكَ یا لِاَنَّكَ ذُقْ کی علت وسبب ہے اور کسرہ استیناف کے سبب ہے یا قُوْلُوْا لَهٗ مقدر کا مقولہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

وَضُمَّ اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ غِنًى حال اَیْ ذَا غِنًا۔ اِنَّكَ اِفْتَحُوْا کا مفعول۔ رَبِيْعًا حال اَیْ ذَارَبِيْعٍ یعنی نہر صغیر۔ اِنِّیْ مبتداء۔ وَلِیَ معطوف۔ حُمِّلَا خبر۔ تثنیہ کی ضمیر دونوں الفاظ کیلئے ہے، اور اَلْيَاءُ کا نصب مفعول ثانی ہونے کی بناء پر ہے۔

نوٹ : فِیْ مَقَامٍ تیسیر میں یہاں اور نظم میں "روم ۱۳" میں بیان ہوا ہے۔

جدول یاءات اضافت (سُوْرَةُ الدُّخَان)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	اِنِّیْ اٰتِيْكُمْ	۱	سما	شامی، کوفی
۲	لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِیْ	۱	ورش	قالون، نفر، کوفی

یاءات زوائد: سورۃ دخان میں یاء زائدہ دو ہیں (۱) تَرْجُمُوْنِ یْ۔ (۲) فَاعْتَزِلُوْنِ یْ ورش کیلئے اثبات یاء، باقین کیلئے حذف ہے۔

ادغام کبیر: (سورۃ دخان) صغیر مختلف فیہ (زخرف، دخان) سورۃ زخرف میں ادغام کبیر بارہ ہیں، مثلین آٹھ ۸ ۔ متقاربین چار ۴ ۔ اور صغیر تین ۳ ہیں۔ اور سورۃ دخان میں ادغام کبیر چار ۴ ہیں۔ تین مثلین اور ایک متقاربین، اور صغیر دو ۲ ہیں۔

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الشُّوْرٰى)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	۱
۲	فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ	"
۳	جَعَلَ لَكُمْ	۲
۴	الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	"
۵	اَلْفَصْلُ لَقُضِیَ	۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶	وَهُوَ وَّاقِعٌ	″
۷	وَيَعْلَمُ مَّايَفْعَلُوْنَ	″
۸	وَيَنْشُرُ رَّحْمَتَهٗ	″
۹	اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	۵

جدول ادغام کبیر متقاربین(سُوْرَةُ الشُّوْرٰی)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ لَّهٗ	۲
۲	يُرْسِلَ رَّسُوْلًا	۵

المرسوم: (سورۃ شوریٰ) وَيَمْحُ اللّٰهُ بحذف واؤ بِكَلِمٰتِهٖ بحذف الف شُرَكٰٓؤُا جَزٰٓؤُا ہمزہ بشکل واؤ، و بعدہٗ الف زائدہ، اور مِنْ وَّرَآئِيْ ہمزہ بصورت یاء مرسوم ہے۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	قَدْجِئْتُكُمْ	۲	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۲	اُوْرِثْتُمُوْهَا	۷	″ ″ ″ ″	″ ″ ″
۳	لَقَدْ جِئْتُكُمْ	″	″ ″ ″ ″	″ ″ ″

جدول ادغام کبیر مثلین(سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلَّذِيْ جَعَلَ لَّكُمُ	۱
۲	مِهْدًا جَعَلَ لَّكُمْ	″
۳	وَالْاَنْعَامِ مَّا	″

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴	اَلرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ	۴
۵	مَرۡیَمَ مَثَلًا	۶
۶	اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ	۰
۷	فَاعۡبُدُوۡہُ ھٰذَا	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	سَخَّرَ لَنَا	۱
۲	رَسُوۡلَ رَبِّ	۵
۳	وَلِاُبَیِّنَ لَکُمۡ	۶
۴	رَبُّکَ قَالَ	۷

جدول ادغام صغیر (سُوۡرَۃُ الدُّخَانِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	قَدۡجَآءَھُمۡ	۱	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
۲	عُذۡتُّ	۰	بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن عامر عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوۡرَۃُ الدُّخَانِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّہٗ ھُوَ	۱
۲	اَلۡبَحۡرَ رَھۡوًا	۰
۳	اِنَّہٗ ھُوَ	۲

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الدُّخَانِ)

رکوع	کلمات	نمبر شمار
۱	يُفْرَقُ كُلُّ	۱

المرسوم: (زخرف، دخان) شروع سورۃ زخرف میں قُرْاٰنًا بحذف الف۔ يَنْشَؤُا ہمزہ متطرفہ بعد ازفتحہ باتباع اکثر مصاحف بصورت واؤ اور اس کے بعد الف زائد مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ الشَّرِيْعَةِ وَالْاَحْقَافِ

سورۃ شریعۃ (جاثیہ) مکی ہے، اور بعض کے قول پر آیت چودہ ۱۴ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مدنی ہے، اس کی کل آیات کوفی سینتیس ۳۷ ۔ اور باقی شماروں میں چھتیس ۳۶ ہیں، صرف ایک آیت حٰمٓ میں اختلاف ہے کہ کوفی نے اس کو آیت شمار کیا ہے، اور باقی نے تین نہیں کیا۔ اس کے فواصل نَمْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَارْتَقِبْ سے اَلْحَكِيْمُ تک وجوہ صحیحہ ایک سو بتیس ۱۳۲ ہیں، قالون مع مکی و حفص چوالیس ۴۴ ، ابوبکر مع کسائی بائیس، بصری، ہشام، اور ابن ذکوان مع حمزہ دس ۱۰ ، دس ۱۰ ۔ ورش بتیس ۳۲ ، بسم اللہ پر بائیس ۲۲ ، ترک پر دس ۱۰ ۔ خلف چار ۴ ۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ: یہ مکی ہے، لیکن آیت ۱۰ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اور آیت ۱۵ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ اور آیت ۲۵ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ مدنی ہیں، اور اتحاف و منار الہدیٰ میں فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ کو بھی مدنی بتایا ہے۔ انہوں نے حٰمٓ کو آیت شمار نہیں کیا، اس کے فواصل نَمِرٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَهُوَ الْعَزِيْزُ سے اَلْحَكِيْمُ تک وجوہ صحیحہ تین سو پچاس ہیں، قالون و کسائی چون ۵۴ ، چون ۵۴ ۔ بصری بیس ۲۰ ۔ ورش چوہتر ۷۴ ، بسم اللہ پر چون ۵۴ ، ترک پر بیس ۲۰ ۔ مکی مع حفص چون ۵۴ ۔ ابوبکر چون ۵۴ ۔ ہشام، ابن ذکوان مع حمزہ ۲۰ ہیں۔

سُوْرَةُ الشَّرِيْعَةِ

(۱۰۳۱) مَعًا رَفْعُ اٰيٰتٍ عَلٰى كَسْرِهٖ شَفَا ۱ وَاِنَّ وَفِيْ اَضْمِرْ بِتَوْكِيْدِنْ اَوَّلَا

ترجمہ: اور (حمزہ و کسائی کیلئے) اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ اور اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ آیت ۴، ۵) کا رفع جو دو جگہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس نے اپنے کسرہ کے ساتھ شفاء دی ہے، (پس سما، شامی، عاصم اٰیٰتٌ رفع سے اور حمزہ کسائی اٰیٰتٍ کسرہ سے پڑھتے ہیں) اور تو (اس نصبی کسرہ کہ توجیہ کیلئے) اِنَّ اور فِیْ کو مقدر مان لے، (اور دوسری توجیہ یہ ہے، کہ) اٰیٰتٍ تاکید سے تفسیر کیا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

رَفْعُ اٰيٰتٍ الخ، اسمیہ خبریہ ہے۔ مَعًا حال اَیْ فِي الْمَوْضِعَيْنِ۔ وَاَنْ اَضْمِرْ کا مفعول ہے۔ وَفِیْ معطوف۔ بِتَوْكِيدٍ متعلق اُوّلَا الْمَبْنِيُّ لِلْمَفْعُوْلِ۔

توضیح: اٰیٰتٍ کے نصبی کسرہ کی ایک توجیہ یہ ہے، کہ اَنَّ اور فِیْ مقدر کی بناء پر ہے مقصد یہ ہے، کہ وَفِیْ خَلْقِكُمْ آیت ۴ میں واؤ عاطفہ اِنَّ کا اور وَاخْتِلَا فِ الَّيْلِ آیت ۵ میں اِنَّ اور فِیْ دونوں کا قائم مقام ہے، اور تیسری آیت میں خَلْقِ کا جر فِیْ مذکور کی اور اٰیٰتٍ کا نصبی کسرہ اِنَّ مقدر کی بناء پر ہے، اور چوتھی آیت میں اختلاف کی فا کو فی مقدر جر دے رہا ہے، اور اَنَّ مقدر آیت کی تاء کو نصبی کسرہ دے رہا ہے۔ اور دوسری توجیہ یہ کہ اٰیٰتٍ دونوں جگہ تاکید سے تفسیر کیا گیا ہے یعنی دوسرا اور تیسرا اٰیٰتٍ پہلے کی تاکید ہے، جو لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ آیت ۳ میں ہے، جس کا نصبی کسرہ اجماعاً ہے پس کلام کی تقدیر یوں ہے اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ الخ، وَفِیْ خَلْقِكُمْ الخ، وَاخْتِلَا فِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الخ، لَاٰيٰتٍ ، اٰيٰتٍ ، اٰيٰتٍ، پس پہلا لَاٰيٰتٍ اِنَّ کا اسم ہے، اور دوسرے دو پہلے کی تائید ہیں، اور رفع ابتداء ہونے کی بناء پر ہے یعنی وَفِیْ خَلْقِكُمْ کا مبتداء مؤخر ہے، یا هِیَ مقدر کی خبر ہے، یا محل کے اعتبار سے اِنَّ کے اسم کی تاکید ہے۔

(۱۰۳۲) لِيَجْزِيَ يَا نَصٍّ (سَمَا) وَغِشَاوَةً ۲ بِهِ الْفَتْحُ وَالْإِسْكَانُ وَالْقَصْرُ شُمِّلَا

ترجمہ: لِيَجْزِيَ ۲ع" (عاصم اور سما کیلئے) یاء ہے، جو صاف بیان کی گئی ہے اور (سما شامی عاصم کا) غِشٰوَةً ۳ع" جو ہے، اس میں (حمزہ اور کسائی کیلئے غین کا) فتحہ اور شین کا اسکان اور الف کا حذف یہ ہر ایک شامل کر دیا گیا ہے (پس ان دونوں کیلئے غَشْوَةً ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

لِيَجْزِيَ مبتداء۔ يَا نَصٍّ خبر اَیْ ذُوْ يَاءٍ مَنْصُوصٍ۔ سَمَا غِشَاوَةً مبتداء۔ شُمِّلَا خبر، اَیِ الْفَتْحُ وَالْإِسْكَانُ وَالْقَصْرُ اَیْ شُمِّلَا كُلُّ وَاحِدٍ بِغِشَاوَةٍ۔

توضیح: (۱) لِيَجْزِيَ یاء سے ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اَیْ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ اور نون والے کی اسناد حقیقی متکلم کی طرف التفات کے طور پر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) غِشْوَةً دونوں قراءتیں اس کی لغات ہیں، جو غِطَاءٌ غلاف کے معنی میں ہے، فتحہ والا صراحۃً اور کسرہ والا تقدیراً رسم کے موافق ہے۔

(۱۰۳۳) وَوَالسَّاعَةَ ارْفَعْ غَيْرَ حَمْزَةَ حُسْنًا نِ الْـ ـمُحَسِّنُ احْسَانًا لِكُوفٍ تَحَوَّلَا

ترجمہ: اور تو وَالسَّاعَةُ "شریعۃ ۳۲ع" کی تاء کو حمزہ کے سوا (سب کیلئے) رفع دے (حمزہ کیلئے وَالسَّاعَةَ ہے، نصب سے اور اسکے بعد اسی آیت میں مَا السَّاعَةُ اجماعاً مرفوع ہے) اور بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا "احقاف ۲ع" جو خوبصورت ہے (کوفی کیلئے) إِحْسَانًا ہو کر بدل گیا ہے (یعنی کوفیین إِحْسَانًا اور باقین حُسْنًا پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

وَالسَّاعَةُ اِرْفَعْ کا مفعول۔ غَيْرَ حَمْزَةٍ حال مِنَ الفاعل اَیْ غَيْرَ قَارِئٍ لِحَمْزَةٍ حُسْنًا مبتداء اَلْمُحَسِّنُ صفت۔ لا رمز تَحَوَّلَا خبر المبتداء۔ وَاِحْسَانًا حال۔ تَحَوَّلَا کے فاعل سے۔ اور لِكُوفٍ اس کے متعلق ہے۔

توضیح: (۱) وَالسَّاعَةُ کا رفع مبتداء کی بناء پر ہے، اور اسکی خبر لَا رَيْبَ فِيهَا ہے اور نصب اس لئے کہ یہ لفظ کی رُو سے اِنَّ کے اسم پر معطوف ہے، جو وَعْدَ اللّٰهِ ہے اور تقدیر یوں ہے، وَاِذَا قِيلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ۔

(۲) اِحْسَانًا کی تقدیر تَحَسَّنَ اِلَيْهَا اِحْسَانًا ہے، یعنی یہ فعل مقدر کا مفعول مطلق ہے، اور حُسْنًا فعل مقدر کا مفعول بہ ہے، اور اس سے قبل ایک موصوف اور مضاف مقدر ہے اَیْ اَنْ يَّاْتِىَ اَمْرًا ذَا حُسْنٍ یعنی ان کے ساتھ خوبی سے پیش آئے، اِحْسَانًا کوفی قرآنوں میں دو الف سے ہے ایک حاء سے پہلے اور ایک سین کے بعد، اور حجازی شامی بصری میں دو الفوں کے بغیر ہے، اور یہ حذف شمول قراءت کیلئے ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ

اَلْجُزْءُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۶)

(۱۰۳۴) وَغَيْرُ (صِحَابٍ) اَحْسَنَ ارْفَعْ وَقَبْلَهُ وَبَعْدُ بِيَاءٍ ضُمَّ فِعْلَانِ وُصِّلَا

ترجمہ: اور اَحْسَنَ کو غیر صحاب (سما شامی ابوبکر کیلئے نون کو) رفع دے اور اس سے پہلے (نَتَقَبَّلُ) اور اس کے بعد (نَتَجَاوَزُ) دو فعل ہیں، جو یاء مضمومہ کے ساتھ پہنچائے گئے ہیں (پس ان کے لئے يُتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنُ مَا

...م دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م...

www.KitaboSunnat.com

عَمِلُوْا وَيُتَجَاوَزُ اورصحاب کیلئے نَتَقَبَّلُ نون کے فتحہ سے اَحْسَنَ کےنصب اور نَتَجَاوَزُ بھی نون کے فتحہ سے حفص کی طرح)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَحْسَنَ مبتداء۔ غَيْرُ صِحَابٍ خبر، اَیْ قِرَأۃَ غَيْرُ صِحَابٍ اِرْفَعْ جملہ مبینہ ان کی قرأۃ کیلئے۔ فِعْلَانِ مبتداء ۔ وُصِّلَا صفت۔ بِيَاءٍ وُصِّلَا کے متعلق۔ ضُمَّ يَاءٍ کی صفت اَیْ يَاءٍ مَضْمُوْمَةٍ) قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ مبتداء کی خبر۔

توضیح : ضمہ کی قرأت پر دونوں فعل مجہول ہیں، اور اول کا نائب فاعل اَحْسَنُ اور ثانی کا عَنْ الخ ہے، اور نون وفتحہ سے دونوں فعل معروف ہیں، اور اول کا مفعول بہ اَحْسَنَ ہے، اور ثانی کا عَنْهُمْ۔

نوٹ : اُفٍّ ''اسرآءیل'' میں بیان ہو چکا ہے۔

(۱۰۳۵) وَقُلْ عَنْ هِشَامٍ اَدْغِمُوْا تَعِدَانِنِيْ ٥ نُوَفِّيَهُمْ بِالْيَا لَـهُ (حَقٌّ) نَهْشَلَا

ترجمہ: اورتو ہشام سے نقل کرتے ہوئے کہہ دے کہ ان ناقلین نے اَتَعِدَانِّنِيْ میں ادغام کیا ہے (یعنی اَتَعِدَانِّنِيْ (باقین کا اظہار ہے اور دونوں نون کا کسرہ ہے) اور (ہشام مکی بصری عاصم کیلئے) وَلِنُوَفِّيَنَّهُمْ یاء کے ساتھ ہے اس یاء کیلئے اس قاری کا) حق ہے جو طلب علم میں بڑی عمر والا ہو گیا ہے، (یا اللہ تعالیٰ کے خوف سے کمزور ہو گیا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

عَنْ هِشَامٍ قُلْ سے متعلق ہے اَیْ اَحْكِ عَنْ هِشَامٍ ۔ تَعِدَانِنِيْ اَدْغِمُوْا کا مفعول ہے۔ حَقٌّ نَهْشَلَا خبر ومبتداء ۔ نُوَفِّيَنَّهُمْ بِالْيَاءِ حال۔

توضیح: (۱) اَتَعِدَانِنِيْ میں اظہار اصل ہے اور ادغام تخفیف کی بناء پر ہے۔

(۲) وَلِنُوَفِّيَنَّهُمْ یاء سے ضمیر اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، جو اس سے قبل اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ میں ہے، اور نون کی تقدیر پر اس کی اسناد عظیم الشان متکلم کی طرف ہیں، اور وَصَّيْنَا کی موافقت ہے۔

(۱۰۳۶) وَقُلْ لَا تَرٰی بِالْغَيْبِ وَاضْمُمْ وَبَعْدَهُ ٦ مَسٰكِنُهُمْ بِالرَّفْعِ فَاشِيهِ نُـوِّلَا

ترجمہ: اورتو کہہ دے کہ لَا تَرٰی (اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ حمزہ وعاصم کیلئے خطاب کی تاء کے بجائے ظاہر ایاء) غیب کے ساتھ ہے (حقیقتاً یہ یاء تذکیر ہے) اورتو ان کے لئے اس یاء کو ضمہ دے، اور اس کے بعد مَسٰكِنُهُمْ انہی کیلئے نون کے رفع کے ساتھ ہے اس کا مشہور کرنے والا ثواب دیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحووالعربية﴾

لَا تَرٰی بِالْغَیْبِ جملہ اسمیہ قُلْ کامقولہ ہے اُضْمُمْ کامفعول ہے اَیْ یَاءُ هٗ مَسٰکِنَهُمْ مبتداء۔ فَاشِیْهِ مبتداء ثانی۔ نُوِّلَا خبر۔ جملہ خبر اَلْاَوَّلُ نُوِّلَا اَیْ اعطی النَّوال وَهُوَ الْعَطَاءِ۔

یَاء مَعَ اپنے مضاف الیہ ومعطوفات کے مبتداء۔ خَلْفُ مبتداء ثانی مضاف۔ مَنْ تَلَا مضاف الیہ۔ بِهَا خبر مبتداء ثانی، اور پورا جملہ خبر مبتداء اول۔

توضیح: لَایُرٰی ضمہ و غیب کی تقدیر لَا یُرٰی شَیْءٌ ہے، اور مَسٰکِنُهُمْ کا رفع نائب فاعل سے بدل ہونے کی بناء پر ہے، اور تاء کے فتحہ اور خطاب سے اس کی ضمیر ہر مخاطب کیلئے ہے، یا نبی ﷺ کیلئے ہے اَیْ لَا تَرٰی یَا نَاظِرًا اَوْ مُحَمَّدًا (ﷺ) لَوْ مَرَرْتَ بِهَا یعنی اے ناظر یا اے محمد ﷺ اگر آپ عاد کی وادیوں میں جائیں تو آپکو ان میں ان کے خالی مکان ہی نظر آئیں گے، اور مَسٰکِنُهُمْ کا نصب لَا تَرٰی کا مفعول بہ ہونے کی بناء پر ہے۔

(۱۰۳۷) وَیَاءُ وَلٰكِنِّیْ وَیَا تَعِدَانِنِیْ ٭ وَاِنِّیْ وَاَوْزِعْنِیْ بِهَا خُلْفُ مَنْ تَلَا

ترجمہ: اور (۱) وَلٰكِنِّیْ اَرٰكُمْ "ع۳" کی یاء۔ (۲) اَتَعِدَانِنِیْ اَنْ "ع۲" کی یاء۔ (۳) وَاِنِّیْ اَخَافُ "ع۳"۔ اور اَوْزِعْنِیْ اَنْ "ع۲" کی یاء جو ہے، ان چاروں یاءات میں اس شخص کا خلاف ہے جس نے ان کو پڑھا ہے، یعنی بعض کا فتحہ اور بعض کا سکون۔

﴿النحووالعربية﴾

یاء مع اپنے معطوفات و مضاف الیہ مبتداء۔ خُلْفُ مبتداء ثانی۔ مُضَافُ مَنْ تَلَا مضاف الیہ۔ بِهَا خبر، مبتداء ثانی، اور پورا جملہ خبر مبتداء اول۔

جدول یاءات اضافت (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	فتحہ	سکون
۱	وَلٰكِنِّیْ اَرٰكُمْ	۳	مدنی، بزی، بصری	قنبل، شامی، کوفی
۲	اَتَعِدَانِنِیْ اَنْ	۲	حرمی	بصری، شامی، کوفی
۳	اِنِّیْ اَخَافُ	۳	سما	شامی، کوفی
۴	اَوْزِعْنِیْ اَنْ	۲	ورش	قالون، نفر، کوفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۃ جاثیہ میں ادغام کبیر سات ۷ ہیں، مثلین تین ۳ ۔ متقاربین چار ۴ ۔ اور صغیر ایک ہے ،جبکہ سورۃ احقاف میں ادغام کبیر آٹھ ۸ ہیں۔ مثلین پانچ ۵ ۔ اور متقاربین تین ۳ ۔ اور صغیر تین ۳ ہیں۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ)

نمبر شمار	ادغام صغیر	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	اِتَّخَذْتُّمْ	۴	ماسوا حفص ومکی	حفص ومکی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَاِذَا عَلِمَ مِّنْ	۱
۲	اِلٰهَهٗ هَوٰهُ	۳
۳	اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا	۴

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	سَخَّرَ لَّكُمْ	۲
۲	وَسَخَّرَ لَّكُمْ	″
۳	بَصَآئِرُ لِّلنَّاسِ	″
۴	الصّٰلِحٰتِ سَّوَآءً	″

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	بَلْ ضَّلُّوْا	۴	للکسائی	ماسوا کسائی
۲	وَاِذْصَّرَفْنَا	″	بصری، ہشام، خلاد، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، خلف، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	يَغْفِرْ لَّكُمْ	۰	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْحَكِيْمُ مَّا	۱
۲	بِاَمْرِ رَّبِّهَا ، قَالَ لِّوَالِدَيْهِ	۳
۳	اَلْعَذَابَ بِّمَا	۴
۴	اَلْعَزْمِ مِّنَ الرُّسُلِ	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَعْلَمُ بِمَا	۱
۲	وَشَهِدَ شَّاهِدٌ	۰
۳	قَالَ رَّبِّ	۲

المرسوم : اَثَرَةٍ اور بِقٰدِرٍ بحذف الف مرسوم ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ اِلٰی سُوْرَةِ الرَّحْمٰن ﷻ

سورۃ محمد ﷺ مدنی ہے، اور بعض کے قول پر مکی ہے، اور اتحاف اور منار الھدیٰ کے مطابق آیت ۱۳ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ مکی ہے، اور حسینی کے قول پر آیت ۱۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ ہجرت کے سفر میں نازل ہوئی تھی، اسکا دوسرا نام قتال ہے، اس کی کل آیات بصری، حمصی، کوفی اڑتیس ۳۸ ۔ اور حجازی و دمشقی شماروں میں انتالیس ۳۹ ہیں، ان میں سے چھتیس ۳۶ میں تو اتفاق ہے، اور سات میں اختلاف ہے۔ ﴿۱﴾ فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۔ ﴿۲﴾ فَشُدُّو الْوَثَاقَ ۔ ﴿۳﴾ لَا نْتَصَرَ مِنْهُمْ حمصی آیات ہیں۔ ﴿۴﴾ اَوْزَارَهَا پر غیر کوفی و حمصی۔

﴿۵﴾ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۔ ﴿۶﴾ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ پر غیر حمصی۔ ﴿۷﴾ لِلشّٰرِبِيْنَ پر بصری و حمصی آیت ہے) اس کے فواصل نَامٍ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَهَلْ يُهْلَكُ سے اَعْمَالَهُمْ تک وجوہ صحیحہ چودہ ہیں، مبسملین کیلئے دس ۱۰ غیر مبسملین کیلئے چار ۴ ۔

سورة محمد ﷺ

(۱۰۳۸) وَبِالضَّمِّ وَاقْصُرْ وَاكْسِرِ التَّاءَ قُتِلُوْا ؏ عَلٰی حُجَّةٍ وَّالْقَصْرُ فِیْ اٰسِنٍ دَلَا

ترجمہ: اور تو وَالَّذِيْنَ قٰتَلُوْا ا ع" قاف کو (حفص و بصری کیلئے) ضمہ سے پڑھ، اور الف کو حذف کر دے، اور تاء کو کسرہ دے، (یعنی قُتِلُوْا) پڑھ) حالانکہ تو حجت پر ہے اور اٰسِنٍ ۲ ع" (مکی کیلئے) الف کا حذف کامیاب ہو گیا ہے۔

(۱۰۳۹) وَفِیْ اٰنِفًا خُلْفٌ هَدٰی وَبِضَمِّهِمْ ۲ وَكَسْرٍ وَّتَحْرِيْكٍ وَّاُمْلِیَ حُصِّلَا

ترجمہ: اور اٰنِفًا ۲ ع" (الف کے حذف میں بزی کا) خلاف ہے جس نے (راہ حق کی) ھدایت کی ہے (حذف تیسیر کے طرق سے نہیں، لہٰذا اثبات ہی بزی کیلئے بہتر ہے) اور ان اہل اداء کے ضمہ ہمزہ اور کسرہ لام اور (الف کے بجائے یاء کو) فتحہ کی حرکت دینے کے ذریعہ (بصری کیلئے وَاُمْلِیَ لَهُمْ حاصل کیا گیا ہے (باقی کیلئے وَاَمْلٰی لَهُمْ حفص کی طرح ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱: قٰتَلُوْا مبتداء۔ بِالضَّمِّ حال۔ عَلٰی حُجَّةٍ خبر۔ وَاقْصُرْ وَاكْسِرِ التَّاءَ دونوں جملے معترضہ ہیں، جو بیان قید کیلئے ہیں۔ دَلَا اَیْ اَخْرَجَ دَلْوَهٗ مَلَا مبتداء و خبر۔ فِیْ اٰسِنٍ اس کا ظرف۔

شعر ۲: وَفِیْ اٰنِفًا معطوف ہے۔ فِیْ اٰسِنٍ پر۔ وَاُمْلِیَ مبتداء۔ حُصِّلَا خبر۔ بِضَمِّهِمْ اس کے متعلق۔ هَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْقُرَّاءِ۔ اور كَسْرٍ وَتَحْرِيكٍ دونوں معطوف۔

توضیح: (۱) قُتِلُوْا مجہول سے وَقُتِّلُوْا وَ قَتَلُوْا آل عمران ع کی طرح ہے،اس میں منصوب ضمیر نائب فاعل ہونے کے سبب مرفوع ہوگئی ہے،اور قَتَلُوْا معروف سے مفاعلہ مشارکت کیلئے ہے یا مبالغہ کیلئے (۲) اسِنٍ الف کے حذف سے صفت مشبہ ہے ثبوت ودوام کے معنی میں،اور الف سے اسم فاعل ہے،اور یہ دونوں اس آسِنَ الْمَآءُ سے بنے ہیں،جو نَصَرَ ، سَمِعَ اور ضَرَبَ تینوں سے آتا ہے،اور صفت مشبہ سَمِعَ سے ہے،اور اسم فاعل ضَرَبَ اور نَصَرَ سے ہے،یعنی پانی متغیر ہوگیا،پانی کے اوصاف میں دونوں مستعمل ہیں،اور رسم متحد ہے۔

(۳) أنِفًا میں الف کا حذف واثبات دونوں لغت ہیں،یعنی وہ گھڑی جو ابھی گذری ہے۔

(۴) أَمْلَى افعال کی ماضی معروف ہے ضمیر لفظ اللّٰہ کیلئے ہے،جو لَعَنَهُمُ اللّٰهُ میں مذکور ہے،اور قرینہ وَأُمْلِيْ لَهُمْ "ن ع" ہے کہ مہلت اور ڈھیل دینے کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے کی ہے،یا اس معنی میں کہ شیطان نے وسوسہ ان کے دلوں میں ڈالا،کہ ابھی تو تمہاری عمر بہت ہے،ضمیر شیطٰن کیلئے ہے،اور اُمْلِيَ مجہول نائب فاعل معلوم ہونے کی بناء پر ہے۔

(۱۰۴۰) وَاَسْرَارَهُمْ فَاكْسِرْ صِحَابًا وَّنَبْلُوَنْـ ـنَكُمْ نَعْلَمَ الْيَا صِفْ وَنَبْلُوَا وَاقْبَلَا

ترجمہ: اور تو اِسْرَارَهُمْ کے ہمزہ کو (حفص،حمزہ،کسائی کیلئے) کسرہ دے،حالانکہ تو ساتھیوں والا ہے (باقی کیلئے فتحہ ہے) اور وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ اور نَبْلُوَا "ع" جو ہیں،(ان میں ابوبکر کیلئے نون کے بجائے) یاء بیان کردے،اور اس کو ضرور قبول کرلے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَسْرَارَهُمْ اِكْسِرْ کا مفعول ہے،اور فاء زائدہ ہے۔ صِحَابًا حال ہے،فاعل سے یا مفعول سے۔ نَبْلُوَنَّكُمْ مبتداء۔ نَعْلَمَ معطوف بحذف العاطف۔ وَنَبْلُوَا معطوف جملہ خبریہ۔ اَلْيَاءَ صِفْ کا مفعول۔ الام بعوض عائد اَىْ صِفْ يَاءَ هَا۔ اَقْبَلَا کا الف نون خفیفہ سے بدلا ہے۔

توضیح: (۱) اِسْرَارَهُمْ کسرہ سے، اَسَرَّ کا مصدر ہے،اور جنس کے معنی میں ہے،اور فتحہ سے سِرٌّ پوشیدہ بعید کی جمع ہے۔

(۲) وَلَيَبْلُوَنَّكُمْ تینوں کی اسناد لفظ اللّٰہ کیلئے ہیں،جو وَاللّٰهُ يَعْلَمُ میں مذکور ہے،اور نون کی صورت میں باعظمت متکلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیلئے اور یہ وَلَوْنَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ کے مناسب ہے۔

نوٹ: رِضْوَانَ ''آل عمران ۳'' میں، اور اِلَى السَّلْمِ ''انفال ۸'' میں بیان ہو چکے ہیں۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورۃ محمد ﷺ) اس سورۃ میں ادغام کبیر دس ۱۰ ہیں۔ مثلین تین ۳۔ اور متقاربین سات ۷۔ اور صغیر چار ۴ ہیں۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

یہ سورت مدنی ہے، اور صحیح یہ ہے، کہ یہ چھ ہجری میں جبکہ نبی ﷺ حدیبیہ سے مدینہ کی طرف واپس ہو رہے تھے، راستہ میں نازل ہوئی تھی، اس بناء پر اس کو مدنی قرار دیا گیا ہے۔ اس کی کل آیات بالاتفاق انتیس ۲۹ ہیں، اور اس کے فواصل الف پر ختم ہوئے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاِنْ تَتَوَلَّوْا سے عَزِيْزًا تک وجوہ صحیحہ اکہتر ۷۱ ہیں، قالون مع بزی چوبیس ۲۴۔ قنبل چھ ۶۔ دوری چار ۴۔ سوسی اور شامی دو ۲ دو ۲۔ کسائی اور عاصم چھ ۶ چھ ۶۔ خلف دو ۲۔ خلاد ایک ۱۔ ورش آٹھ ۸۔ بسم اللہ پر چھ ۶، ترک پر دو ۲۔

(۱۰۴۱) وَفِيْ يُؤْمِنُوْا (حَقٌّ) وَّ بَعْدُ ثَلٰثَةٌ ؑ وَفِيْ يَاءِ يُؤْتِيْهِ غَـــدِيْرٌ تَسَلْسَلَا

ترجمہ: اور لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ میں (کی، کیلئے یاءِ غیب) حق ہے، اور اس کے بعد تین (فعل وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ اور وَتُسَبِّحُوْهُ جو) ہیں، (ان میں بھی انہی کی یاءِ غیب ہے) اور کوفی بصری کیلئے) فَسَيُؤْتِيْهِ کی یاء میں، تالاب دراز ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلْغَدِيْرُ مجمع الماء تسلسل، سُرْعَةُ اِنْحِدَارِ الْمَآءِ فِى الْحَلْقِ۔ وَفِيْ يُؤْمِنُوْا مبتداء۔ حَقٌّ خبر۔

توضیح: غیبت کی صورت میں چاروں فعلوں کی ضمیریں مؤمنین کے لئے ہیں، اور خطاب کی صورت میں ضمیر مخاطبین کیلئے ہے، اَیْ لِتُؤْمِنُوْا اَيُّهَا النَّاسُ اور فَيُؤْتِيْهِ کی ضمیر اللّٰهُ تعالیٰ کیلئے ہے، اور نون کی تقدیر پر بھی فاعل وہی ہے، اور اس میں التفات ہے۔

نوٹ: اَلسُّوْءِ ''توبہ ۸''۔ اور عَلَيْهُ اللّٰهَ ''کہف ۱۵'' میں بیان ہو چکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۴۲) وَبِالضَّمِّ ضَرًّا شَاعَ وَالْكَسْرُ عَنْهُمَا ۵ بِلَامِ كَلَامَ اللّٰهِ وَالْقَصْرُ وُكِّلَا

ترجمه: اور بِكُمْ ضُرًّا (حمزہ، کسائی کیلئے ضاد کے) ضمہ کے ساتھ مشہور ہے (باقی کیلئے فتحہ ہے) اور انہی دونوں سے كَلِمَ اللّٰهِ کے لام میں کسرہ اور الف کا حذف مقرر کئے گئے ہیں (یعنی كَلِمَ اللّٰهِ)۔

﴿النحو والعربية﴾

ضُرًّا شَاعَ مبتداء وخبر۔ بِالضَّمِّ خبر کے متعلق۔ اَلْكَسْرُ مبتداء۔ وَالْقَصْرُ اس پر معطوف۔ وُكِّلَا خبر، دونوں الفاظ کیلئے الف تثنیہ منصوب علی الحال۔ عَنْهُمَا تثنیہ کی ضمیر کسائی وحمزہ کیلئے مرموز شین شَاعَ ہیں۔

توضیح: (۱) ضُرًّا اور ضَرًّا دونوں ہم معنی لغت ہیں، یعنی دونوں اسم بدحالی کے معنی میں ہیں۔

(۲) كَلِمُ قصر سے كَلِمَةٌ کی جمع ہے۔ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ کی طرح، اور مدوالا جملہ کے معنی میں ہے۔ بِكَلَامِي ''اعراف'' اور كَلَامَ اللّٰهِ ''توبہ'' کی طرح، اور مآل کی رُو سے دونوں سے کلام ہی مراد ہے۔

(۱۰۴۳) بِمَا يَعْمَلُوْنَ حَجَّ حَرِّكْ شَطْأَهُ ۶ دُعَا مَاجِدٍ وَّاقْصُرْ فَاٰزَرَهُ مُلَا

ترجمه: (اور اس کے بعد) بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (۳ ع بصری کیلئے یاءِ غیب کے ساتھ) حجت میں غالب ہوگیا ہے (كَلَامَ اللّٰهِ سے قبل والا بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا بالاجماع تاء سے ہے) اور شَطْأَهُ (۴ ع کی طاء) تو کی، ابن ذکوان کیلئے) شریف کے تلفظ نے حرکت (فتحہ) دی ہے (باقی کا سکون ہے) اور تو فَاٰزَرَهُ ۴ ع'' کو الف کے حذف سے ابن ذکوان کیلئے فَاَزَرَهُ) پڑھ، حالانکہ تو چادروں والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

بِمَا يَعْمَلُوْنَ حَجَّ اسمیہ۔ شَطْأَهُ مفعول، حَرِّكْ کا۔ دُعَا مَاجِدٍ مرکب اضافی فاعل۔ فَاٰزَرَهُ اِقْصِرْ کا مفعول۔ مُلَا حال، اَیْ ذَامُلَا ۔

توضیح: (۱) بِمَا يَعْمَلُوْنَ غیبت میں ماقبل و مابعد کی قریب ضمیروں کی رعایت ہے، اور خطاب میں ان ضمیروں کی رعایت ہے جو اس سے بعید ہیں، اور وَلَوْقَاتَلَكُمْ اور صَدُّوْكُمْ ہیں۔ (۲) شَطْأَهُ طاء کا فتحہ اور سکون دونوں لغت ہیں، بمعنی درخت کی سوئی و کونپل۔

نوٹ: يُدْخِلْهُ اور يُعَذِّبْهُ ''سورۂ نساء'' شعر ''۶'' میں بیان ہو چکے ہیں۔

ادغام کبیر: (سورۃ الفتح) اس سورۃ میں ادغام کبیر تیرہ ۱۳ ہیں۔ مثلین چھ ۶۔ متقاربین سات ۷۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: ادغام صغیر چھ ۶ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ﷺ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
١	فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا	٢	بصری، ہشام، حمزہ کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
٢	وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ	″	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
٣	لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ	٣	بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن عامر عاصم
٤	فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	″	″ ″ ″	″ ″ ″

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ﷺ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اَلْعِلْمَ مَّاذَا	٢
٢	واللّٰهُ يَعْلَمُ مُّتَقَلَّبَكُمْ	″
٣	سَوَّلَ لَّهُمْ	٣

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ ﷺ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اَلصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	٢
٢	فَلَا نَاصِرَ لَّهُمْ	″
٣	كَمَنْ زُيِّنَ لَّهٗ	″
٤	مِنْ عِنْدِكَ قَّالُوْا	″
٥	اَلْقِتَالُ رَّاَيْتَ	٣
٦	مَاتَبَيَّنَ لَّهُمْ	″

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷	مَاتَبَیَّنَ لَهُمْ	۴

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْفَتْحِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	فَاسْتَغْفِرْ لَّنَا	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری
۲	بَلْ ظَّنَنْتُمْ	″	ہشام، کسائی	ماسوا ہشام، کسائی
۳	بَلْ تَّحْسُدُوْنَنَا	″	ہشام، حمزہ، کسائی	سما، ابن ذکوان، عاصم
۴	اِذْ جَّعَلَ	۳	بصری، ہشام	حرمی، ابن ذکوان کوفیین
۵	لَقَدْ صَّدَقَ	۴	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْفَتْحِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مَاتَقَدَّمْ مِّنْ	۱
۲	سَیَقُوْلْ لَّکَ	۲
۳	فَعَلِمْ مَّا	۳
۴	فَعَجَّلْ لَّکُمْ	″
۵	فَعَلِمْ مَّا	″
۶	عَلَى الْکُفَّارْ رُّحَمَآءُ	″

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْفَتْحِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	لِیَغْفِرْ لَّکَ اللّٰهُ	۱
۲	وَالْمُؤْمِنٰتْ جَنّٰتٍ	″

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	۲
۴	يَغْفِرُلِمَنْ يَّشَآءُ	۰
۵	وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	۰
۶	اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	۴
۷	اَلسُّجُوْدُ ذٰلِكَ	۰
۸	اَخْرَجَ شَطْأَهٗ	۰

المرسوم: (سورۃ الفتح) بِمَا عٰهَدَ بحذف الف۔ سِيْمَاهُمْ بالاالف مرسوم ہے۔ شَطْئَهٗ اکثر مصاحف میں بحذف الف اور بعض میں طاء کے بعد اثبات الف سے شَطْأَهٗ مرسوم ہے۔

سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ و ق

سورۃ حجرات مدنی ہے اس کی کل آیات بالاتفاق اٹھارہ ۱۸ ہیں، اور اس کے فواصل نَمِرٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَعَدَ اللّٰهِ سے وَاتَّقُوا اللّٰهَ تک وجوہ صحیحہ ایک سو پچاس ۱۵۰ ہیں، قالون مع مکی اڑتالیس ۴۸ ۔ عاصم وکسائی بارہ ۱۲، بارہ ۱۲ ۔ بصری ودوری اور شامی چھ ۶ ، چھ ۶ ۔ خلاد وخلف تین ۳، تین ۳ ۔ ورش چون ۵۴ ، بسم اللہ چھتیس ۳۶ ، ترک پر اٹھارہ ۱۸ ۔

سُوْرَةُ قٓ: مکی ہے، لیکن آیت اڑتالیس ۴۸ ، وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ مدنی ہے، اس کی کل آیات بالاجماع پینتالیس ۴۵ ہیں، اور اس کے فواصل بَجْدَرْ طَظَ کے چھ ۶ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ سے اَلْمَجِيْدِ تک وجوہ صحیحہ چھیاسی ۸۶ ہیں، قالون مع عاصم وکسائی بائیس ۲۲ ۔ بصری مع شامی وحمزہ دس ۱۰ ۔ مکی بائیس ۲۲ ۔ ورش بتیس ۳۲ ، بسم اللہ پر بائیس ۲۲ ۔ ترک پر دس ۱۰ ۔

(۱۰۴۴) وَفِى يَعْمَلُوْنَ دُمْ نَقُوْلُ بِيَاءِ اِذْ ۷ صَفَا وَاكْسِرُوْا اَدْبَارَ اِذْ فَازَ دُخْلُلَا

ترجمہ: اور بِمَا تَعْمَلُوْنَ "حجرات ۲ع" (مکی کی یاء غیبت) پر ہمیشگی کر، اور يَوْمَ يَقُوْلُ ، "ق ۳ع" (مدنی ، ابوبکر کیلئے) یاء کے ساتھ ہے اس لئے کہ یہ صاف ہوئی ہے۔ اور (تم اَدْبَارَ السُّجُوْدِ (ق ۳ع" کے ہمزہ) کو کسرہ دو (مدنی، حمزہ، مکی کیلئے) اس لئے کہ یہ کامیاب ہے، اور مناسب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

فِيْ يَعْمَلُوْنَ دُمْ کاظرف ہے۔ نَقُوْلُ بِيَآءٍ اسمیہ خبریہ۔ اِذْضَافَا تعلیلیہ۔ ضمیریاء کیلئے۔ اَدْبَارَ اِكْسِرُوْا کامفعول۔ اِذْفَازَ تعلیلیہ۔ ضمیر کسرہ کیلئے۔ دُخُلًا حال من الضمیر۔

توضیح: (۱) يَعْمَلُوْنَ غیبت کی ضمیر مَآنِّيْنَ احسان جتانے والوں کیلئے ہے جو يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ میں مذکور ہیں، اور خطاب لَاتَمُنُّوْا سے اِنْ كُنْتُمْ کی ضمیروں کی موافقت ہے۔

(۲) اور يَقُوْلُ غیبت پر ضمیر لفظ اللّٰہ یا رَبَّنَا کیلئے ہے، اورنون سے باعظمت متکلم کی طرف اسناد ہیں، جو لَدَىَّ اور وَمَا اَنَا کی ضمیروں کے مناسب ہے۔

(۳) اِدْبَارَ کسرہ سے اَدْبَرَ بمعنی مَضٰی کا مصدر ہے، اورفتحہ والا دُبُرٌ کی جمع ہے، اس لئے کہ معنی کی رُو سے سجدے متعدد ہیں۔ (۴) يَعْمَلُوْنَ میں یاءاطلاق سے نکلی ہے، اورضد سے خطاب کی تا نکلی ہے۔

نوٹ: فَتَبَيَّنُوْا ''حجرات ا ع'' اور بزی کی تینوں تاءات ۲ ع'' اور مَيْتًا اور يَالِتْكُمْ ۲ ع'' نساء ۱۷۔ بقرہ ۹۰۔ اور ہمزالمفرد ۱۰ میں بیان ہوچکی ہیں۔

(۱۰۴۵) وَبِالْيَا يُنَادِيْ قِفْ دَلِيْلًا مِ بِخُلْفِهٖ ۸ وَقُلْ مِثْلَ مَا بِالرَّفْعِ شَمَّمَ صَنْدَلًا

ترجمہ: اور يَوْمَ يُنَادِ ۳ ع'' جو ہے، تو دلیل والا ہونے کی حالت میں (مکی کیلئے اس پر) یاء سے وقف کر، جوان کے خلاف کے ساتھ ہے (یعنی يُنَادِيْ بھی اور يُنَادْ بھی باقی کی طرح)، اورتو کہہ دے کہ حَقٌّ مِّثْلَ مَا ''ذاریات ا ع'' جو ہے، اس نے (حمزہ، کسائی، شعبہ کیلئے) رفع لام کے ساتھ ہوکر صندل پہنچایا ہے (یعنی خوشبو پہنچائی ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

يُنَادِيْ قِفْ کامفعول ہے اَيْ قِفْ عَلٰى يُنَادِيْ بِالْيَاءِ۔ دَلِيْلًا حال من الفاعل۔ بِخُلْفِهٖ کی ھاءابن کثیر کیلئے ہے۔ دال کی رمزی دلالت پر۔ مِثْلُ مَا مبتداء۔ شَمَّمَ خبر۔ صَنْدَلًا مفعول یا بِرَفْعٍ حَالٌ مِنَ الْمُبْتَدَاءِ۔

توضیح: (۱) يُنَادِيْ مکی کا وقفاً اثبات مضارع کا لام ہونے کی وجہ سے ہے، جو مجزوم نہیں ہے، اورحذف رسم کے اتباع میں ہے، اس لئے کہ یہ یاء محذوف فی الرسم ہے۔

(۲) مِثْلُ مَا کا رفع لَحَقٌّ کی صفت ہونے کی بناء پر ہے، اورجو اسم متمکن اورمعرب غیر متمکن کی طرف مضاف ہو، جیسے مِثْلَ مَا ہے تو اسے عامل کے موافق اعراب دینا، اورخفت کیلئے فتح پر مبنی کردینا، دونوں درست ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: (۱) یُنَادِیْ کی یاء غیر مرسوم ہونے کی وجہ سے زائدہ ہے لیکن اس کو زوائد میں شمار نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر اصلاح کی رُو سے زائدہ وہ ہے، جس میں حذف و اثبات کا اختلاف حالین میں ہو، اور یُنَادِیْ کی یاء میں یہ اختلاف صرف وقف میں ہے، اور اٰتٰنِیَ اللّٰہُ اور فَبَشِّرْ عِبَادِیَ الَّذِیْنَ ''زمر۲ع'' کو زوائد میں اس لئے شمار کیا ہے کہ نافع، بصری، حفص جو اس کا فتحہ پڑھتے ہیں، وہ وصل میں بھی اس کو ثابت رکھتے ہیں، اور یُنَادِیْ کی یاء تو یہ مضارع کا لام کلمہ ہے جو رفعی حالت میں ساکن رہتی ہے، اور اس کے بعد بھی لام آرہا ہے، اس لئے وصل میں اسے ثابت رکھنا ممکن نہیں، اس پر زائدہ کی تعریف صادق آتی ہے۔

(۲) یُنَادِیْ میں اختلاف کی نسبت ناظمؒ نے پورے ابن کثیر کی طرف کی ہے، مگر تیسیر کے مطابق دونوں وجوہ بزی کیلئے ہیں، قنبل کیلئے صرف اثبات ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۃ حجرات میں ادغام کبیر پانچ ۵ ہیں۔ مثلین چار ۴ ۔ متقاربین ایک ا ۔ اور صغیر ایک ا ۔

اَلْجُزْءُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۷)

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

سورۃ ذاریات مکیہ ہے، اور اس کی کل آیات بالاتفاق ساٹھ ۶۰ ہیں، اور اس کے فواصل کَفَّ مِنْ قَاعٍ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَذَکِّرْ سے لَوَاقِعٌ تک وجوہ صحیحہ ایک سو تراسی ۱۸۳ ہیں۔ قالون مع عاصم و کسائی پینتالیس ۴۵ ۔ ورش ساٹھ ۶۰ ، بسم اللہ پر پینتالیس ۴۵ ، ترک پر پندرہ ۱۵ ۔ دوری مع شامی پندرہ ۱۵ ۔ سوسی مع خلاد پندرہ ۱۵ ۔ خلف تین ۳ ۔ مکی پینتالیس ۴۵ ۔

(۱۰۴۶) وَفِی الصَّعْقَةُ اقْصُرْ مُسْكِنَ الْعَيْنِ رَاوِيًا ٩ وَقَوْمَ بِخَفْضِ الْمِيمِ شَرَّفَ حُمَّلَا

ترجمہ: اور تو اَلصَّعِقَةُ میں (کسائی کیلئے) قصر واقع کر، عین کو سکون سے بدلنے والا ہونے کی حالت میں روایت کرنے والا ہو، اور قَوْمَ میم کے خفض کے ساتھ ناقلین کو بزرگی دی ہے، (حمزہ، کسائی اور بصری کیلئے) باقی کیلئے اَلصَّعِقَةُ مد اور عین کے کسرہ سے)۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

فِی الصَّعِقَةِ اُقْصُرْ کا ظرف ہے اَیْ اُقْصُرِ الصَّادَ فِیْهِ مُسَکِّنٌ ۔ اَلْعَیْنَ حال۔ رَاوِیًا حال من الحال۔ وَقَوْمُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتداء۔ شرف خبر۔ حملاً مفعول۔ مخفض اسم متعلق بالفعل۔

توضیح: (۱) قصر وسکون سے اَلصّعقَۃُ سخت آواز، کڑک بجلی گرنے کے وقت جو پیدا ہوتی ہے، اور الف اور عین کے کسرہ سے آگ جو سزا کیلئے آسمان سے اترتی ہے۔ اس قسم کے الفاظ اسی وزن پر آتے ہیں، جیسے اَلْقَارِعَۃُ ، اَلْوَاقِعَۃُ اَلطَّاغِیَۃُ یا دونوں ہم معنی لغت ہیں، اور آگ کے معنی میں ہیں۔

(۲) وَقَوْمِ نُوْحٍ جر سے، وَتَرَکْنَا فِیْھَا کی ضمیر مجرور پر معطوف ہے، اور نصب کی صورت میں فَاَخَذَتْھُمُ الصّٰعِقَۃُ کے معنی پر معطوف ہے، یا اُذْکُرْ مقدر کا مفعول بہ ہے۔

(۳) اَلصّٰعِقَۃُ میں عین کا کسرہ اجماعی نظیر سے نکلا ہے، جو بقرہ ۶ع''۔ نسآء ۲۲ع''۔ فصلت ۲ع'' میں ہے۔

نوٹ: سلّم ۲ع''۔ ھود شعر ۱۰ میں بیان ہو چکا ہے۔

یاءات زوائد: سورۃ قٓ میں یاء زائدہ تین ہیں۔ (۱ ، ۲) وَعِیْدِیْ ہر دو میں ورش۔ (۳) اَلْمُنَادِیْ میں مدنی وبصری اور مکی کیلئے اثبات ہے۔

المرسوم: اِمْتَلَئْتِ اکثر عراقی مصاحف میں ہمزہ بے صورت اور حجازی وشامی اور بعض عراقی مصاحف میں ہمزہ حسب قاعدہ باصورت مرسوم ہے۔

ادغام کبیر: سورۃ قٓ میں ادغام کبیر آٹھ ۸ ہیں۔ مثلین چھ ۶۔ اور متقاربین دو ۲۔ ادغام صغیر مختلف فیہ: ایک ہے، اور سورۃ ذاریات میں ادغام کبیر دس ۱۰ ہیں۔ مثلین پانچ ۵۔ متقاربین ۵۔ اور ادغام صغیر ایک ۱ ہے۔

المرسوم: سورۃ ذاریات میں بِاَیْیدٍ میں ایک یاء زائدہ، اور فِیْ غَمْرَۃٍ سَاھُوْنَ اور اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ۔ اور قَوْمٌ طَاغُوْنَ بالالف مرسوم ہیں۔

سُوْرَۃُ الطُّوْر

یہ سورۃ مکی ہے اس کی آیات حجازی سینتالیس ۴۷ ہیں۔ بصری اڑتالیس ۴۸۔ اور کوفی وشامی شماروں میں انچاس ۴۹ ہیں۔ سینتالیس ۴۷ میں اتفاق، اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَالطُّوْرِ پر عراقی وشامی اور۔ (۲) جَھَنَّمَ دَعًّا پر شامی وکوفی آیت ہے، اور اس کے فواصل مَنْ رَاعَ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَوَیْلٌ سے سَیْرًا تک وجوہ صحیحہ چون ۵۴ ہیں۔ قالون مع مکی دس ۱۰۔ عاصم دس ۱۰۔ ورش چودہ ۱۴، بسم اللہ پر دس ۱۰۔ ترک پر چار ۴۔ شامی وبصری چار ۴ چار ۴۔ خلاد ایک ۱۔ کسائی دس ۱۰۔ اور خلف ایک ۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الطُّوْر

(۱۰۴۷) وَبَصْـرٍ وَّ اَتْبَعْـنَـا بِـوَاتَّبَعَتْ وَمَـا ۱۰ اَلَتْـنَا اكْسِرُوْا دِيْنًا وَّاَنْ افْتَحُوْا الْجَلَا

توجمہ: اور بصری نے وَاتَّبَعَتْهُمْ کی جگہ وَاَتْبَعْنٰـهُمْ پڑھا ہے، اور تم وَمَا اَلَتْنٰهُمْ کے (لام کو مکی کیلئے) کسرہ دو، حالانکہ یہ اس کے قریب ہے (باقی کیلئے اَلَتْنٰهُمْ لام کے فتحہ سے ہے) اور مدنی و کسائی کیلئے تم نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ کے ہمزہ کو فتحہ دو، حالانکہ یہ پسندیگی کی رُو سے ظہور والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

دِيْنًا بِكَسْرِ الدَّالِ وَالتَّنْوِيْنِ، اَلْقُرْبُ مِنَ الدُّنُوِّ۔ بَصْرٍ مبتداء اَیْ قِرَأَۃُ بَصْرٍ۔ وَاَتْبَعْنَا خبر۔ بِوَ اتَّبَعَتْ ظرف۔ مَا اَلَتْنَا اِكْسِرُوْا کا مفعول۔ دِيْنًا مفعول سے حال، اَیْ قَرِيْبًا مِّنَ الْحَرْفِ الْمَذْكُوْرِ قَبْلَهٗ۔ وَاَنْ اِفْتَحُوْا کا مفعول۔ اَلْجَلَا حال۔ رِضًى تمیز من الحال۔

توضیح: وَاَتْبَعْنٰهُمْ ہمزہ قطعی سے افعال سے دو مفعول کی طرف متعدی ہے، اور مجرد تبع سے ایک مفعول کو چاہتا ہے، افعال سے اسناد عظیم الشان متکلم کی طرف ہیں، کہ والدین کی طرح اولاد کو بھی توفیق ایمان وہی دیتا ہے، جو فاعل حقیقی ہے، اور اس میں جانبین کی رعایت ہے جو وَزَوَّجْنٰهُمْ اَلْحَقْنَا اور اَلَتْنٰهُمْ ۔ وَاتَّبَعَتْهُمْ کا ہمزہ وصلی ہے، باب افتعال سے ایک مفعول کی طرف متعدی ہے، اور یہ وَاتَّبَعَكَ الْاَوَّلُوْنَ شعراء ۶ ع" کی طرح ہے۔ (۲) اَلَتْنٰهُمْ فتحہ اور کسرہ دونوں لغت ہیں۔ ضَرَبَ اور سَمِعَ دونوں سے آتا ہے، اور لازم و متعدی دونوں مستعمل ہیں، یعنی اس نے کمی کی، یا وہ چیز کم ہوگی۔ (۳) اِنَّهٗ کی تقدیر فتحہ کی صورت میں لِاَنَّهٗ ہے، اور کسرہ استیناف کی بناء پر ہے۔

(۱۰۴۸) رِضًى يُصْعَقُوْنَ اضْمُمْهُ كَمْ نَصَّ وَالْمُسَيْـ ـطِرُوْنَ لِسَانٌ عَابَ بِالْخُلْفِ زُمَّلَا

توجمہ: (رِضًى کا ترجمہ پہلے شعر میں ہو چکا ہے) اور فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ جو ہے (شامی اور عاصم کیلئے) اس کی یاء کو ضمہ دے یہ بہت مرتبہ ظاہر ہو گیا ہے، اور اَلْمُسَيْطِرُوْنَ (سین کے ساتھ ہشام، حفص، قنبل کیلئے ایسا) لغت ہے (جس نے حفص کے) خلاف کے ساتھ ہو کر کمزور عقل والے ضعیف پر عیب لگایا ہے، (جو معترض ہے) يُصْعَقُوْنَ صَعِقَ بمعنی مَاتَ هَلَكَ، اور ضمہ سے اَصْعَقَ کا مضارع ہے۔

(۱۰۴۹) وَصَادُ كَزَاىٍ قَامَ بِالْخُلْفِ ضَبْعُهٗ ۱۲ وَكَذَّبَ يَرْوِيْهِ هِشَامٌ مُثَقَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور (اس اَلْمُسَيْطِرُوْنَ طور۳۷ع" میں) صاد جوزای کے مانند اشمام والا ہے، اس کا بازو (خلف کیلئے بلاخلاف اور خلاد کے) خلاف کے ساتھ قائم ہوگیا ہے۔ اور مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ "نجم اع" جو ہے ہشام اس کو تشدید والا ہونے کی حالت میں روایت کرتے ہیں۔ (پس اَلْمُسَيْطِرُوْنَ میں پانچ وجوہ ہیں۔

(۱) قنبل وہشام کیلئے سین سے ہے۔ (۲) حفص کیلئے صاد اور سین دونوں ہیں۔ (۳) خلف کیلئے صاد کا زاء کی طرح اشمام ہے۔ (۴) خلاد کے لئے اشمام اور خالص صاد دونوں ہیں۔ (۵) مدنی، بصری، ابن ذکوان، ابوبکر اور کسائی کیلئے خالص صاد ہے، مَاكَذَّبَ ہشام کیلئے تشدید اور باقی کیلئے كَذَبَ تخفیف ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلزَّمَلُ، اَلضَّعِيفُ، اَلضَّبْعُ، اَلْعَضُدُ (بازو)

شعر ۱۱: يُصْعَقُوْنَ فعل محذوف کا مفعول ہے جو اس کے بعد اس کا مفسر ہے اَیْ اُضْمُمْ۔ كَمْ کا ممیز محذوف اَیْ قَارِئٌ نَصَّ عَلَيْهِ۔ اَلْمُسَيْطِرُوْنَ لِسَانٌ اسمیہ۔ عَابَ صفت۔ زُمَّلًا عَابَ کا مفعول، عَابَ مِنَ الْعَيْبُ۔

شعر ۱۲: بِالْخُلْفِ اس کے متعلق اَیْ لِسَانٌ يَعِيبُ بِالْخِلَافِ جَاهِلًا ضَعِيفُ الْحَالِ فِي الْعِلْمِ۔ وَصَادٌ مبتداء۔ نکرہ صفت سے خاص ہے جو كَزَاى ہے۔ قَامَ الخ، فعلیہ خبر ہے۔ كَذَبَ يَرْوِيهِ الخ، اسمیہ خبریہ ہے۔

توضیح: (۱) مُسَيْطِرٌ کا معنی رَبٌ غالب، مسلط ہونا، اس کی رسم صاد سے ہے، صِرَاطَ کی طرح اس میں سین سے ابدال اور زای سے اشمام تخفیف کی غرض سے ہوا ہے۔

(۲) كَذَبَ ثلاثی مجرد سے لازم ہے، یہاں فِیْ مقدر کے ذریعہ متعدی ہے، پس یہاں مَا رَاٰی کی تقدیر فِیْ مَا رَاٰی ہے، اور تشدید تعدیہ کیلئے ہے یعنی یہ بلا واسطہ متعدی ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورۃ طور) ادغام کبیر دو۲ ہیں۔ مثلین ایک۱ ۔ اور متقاربین بھی ایک۱ اور صغیر بھی ایک۱ ہے۔

سورۃُ النَّجْمِ وَ الْقَمَرِ

یہ سورۃ مکی ہے لیکن منار الھدی کے قول پر عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اور حسینی کے قول پر آیت بتیس۳۲ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ مدنی ہے، اس کی کل آیات کوفی حمصی کیلئے باسٹھ۶۲ ۔ اور باقین کیلئے اکسٹھ۶۱ ہیں، ساٹھ۶۰ میں تو اتفاق ہے، اور تین میں اختلاف ہے۔ (۱) مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا پر کوفی۔ (۲) عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى پر شامی اور (۳) اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا پر غیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دمشقی آیت ہے۔اس کے فواصل ھوّنا کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاصْبِرْ سے وَمَا غَوٰی تک وجوہ صحیحہ ایک سو اکانوے ۱۹۱ ہیں،قالون مع عاصم تیس ۳۰۔ ورش مع دوری بیس ۲۰ ،بسم اللہ پر پندرہ ۱۵ ، ترک پر پانچ ۵۔ شامی پانچ ۵ ۔ حمزہ ایک ۱ ۔ مکی پندرہ ۱۵ ۔ بصری پانچ ۵ ۔

سُورۃ القمر: مکی ہے،مگر بعض نے اَمْ یَقُوْلُوْنَ سے وَاَمَرُّ تک کی تین آیتیں مدنی کہیں ہیں،اس کی کل آیات بالاتفاق پچپن ۵۵ ہیں،اوراس کے تمام فواصل راء پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاسْجُدُوْا سے وَانْشَقَّ الْقَمَرُ تک وجوہ صحیحہ چوبیس ۲۴ ہیں،مبسملین اٹھارہ ۱۸ اور تارکین چھ ۶

سورۃ النَّجْم

(۱۰۵۰) تُمْرُوْنَهٗ تُمْرُوْنَهٗ وَافْتَحُوْا شَـذًا ۱۳ مَنٰوۃَ لِلْمَکِّیْ زِدِالْهَمْزَ وَاحْفِلَا

ترجمہ: اور اَفَتُمْرُوْنَهٗ جو ہے(اس کی جگہ حمزہ وکسائی کا) اَفَتَمْرُوْنَهٗ ہے،اورتم (تاءکو) فتحہ دو،جوعود کی خوشبو والا ہے،اور وَمَنٰوۃَ جو ہے تو (مکی کیلئے) ہمزہ زیادہ کر،اورخوب اہتمام کر(باقی کیلئے وَمَنٰوۃَ ہے،ہمزہ کے ترک سے)۔

(۱۰۵۱) وَیَهْمِزُ ضِیْزٰی خُشَّعًا خَاشِعًا شَفَا ۱۴ حَمِیْدًا وَّ خَاطِبْ یَعْلَمُوْنَ فَطِبْ کَلَا

ترجمہ: اور یہ(مکی قِسْمَةٌ)ضِیْزٰی ''نجم اع'' یاءکوہمزہ سے بدلتے ہیں،اور ضِئْزٰی پڑھتے ہیں اور خُشَّعًا ''قمر اع'' جو ہے(حمزہ،کسائی اوربصری کیلئے)خَاشِعًا ہے،اس نے شفادی ہے،پسندیدہ ہونے کی حالت میں،اور سَیَعْلَمُوْنَ ''قمر ۲ع'' کو(حمزہ وشامی کیلئے خطاب سے پڑھ،پس تو چراگاہ کے اعتبار سے خوش ہوجا۔

النحو والعربیة

شعر ۱۳: تُمَارُوْنَهٗ بتقدیر فِی مَوْضِعِ تَمْرُوْنَهٗ ہے۔ اِفْتَحُوْا وضاحت کیلئے ہے،دونوں قرأتیں تلفظ سے بھی واضح ہیں۔ شَذًا یاتوامر کے فاعل سے حال ہے یا فَتْحًا مقدر کی صفت ہے۔

شعر ۱۴: لِلْمَکِّیْ میں یاء کی تخفیف لغتًا ہے۔ زِدِ الْهَمْزَ خبر ہے،اوراس کے بعد فیها مقدر ہے۔ اِحْفِلَا نون تاکید خفیفہ کاالف سے ابدال ہے، اَیْ اِعْتَدِبْهِ وَاعْتَبِرَ البتۃ۔ وَیَهْمِزُ الخ،فعلیہ۔ خُشَّعًا خَاشِعًا اسمیہ۔ حَمِیْدًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حال۔ كَوْنَهٗ مَقْرُوْءًا خَاشِعًا۔ كَلَا بمعنی اَلْمَرْعٰی تمیز طب سے، اَیْ طَابَ مَرْعَاكَ۔

توضیح: (۱) تُمٰرُوْنَهٗ مفاعلہ سے جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ہے جو مجادلہ جھگڑنے کے معنی میں ہے، یعنی کیا نبی ﷺ نے معراج میں جو کھلی آنکھوں دیکھ لیا، اس پر جھگڑتے ہو، اور تَمْرُوْنَهٗ مجرد ہے، مَرٰی بمعنی جَحَدَهٗ ضَرَبَ سے یعنی حق کا انکار کرتے ہیں۔ (۲) مَنٰوةَ میں ہمزہ کا ترک اور اثبات دونوں لغت ہیں۔

(۳) ضِئْزٰی ہمزہ والا ضَازَهٗ بمعنی نَقَصَهٗ مصدر ہے۔ فَتَحَ سے اَیْ قِسْمَةٌ ذَاتَ ضِئْزٰی یہ تمہاری گھاٹے والی تقسیم ہے) اور یاء سے یہ بھی ہمزہ والے کی طرح مصدر ہے جسے مبالغہ کے طور پر وصفی معنی میں استعمال کیا ہے، لیکن علماء لغت کی تصریح پر یہ صفت مشبہ ہے، اور یہ بھی احتمال ہے، کہ یہ اجوف واوی ہو، پھر تخفیف کر لی گئی ہو۔

(۴) خٰشِعًا فصیح تر ہے، اس لئے کہ فعل اور اسم فاعل جیسا وہ عامل جو فعل کے مشابہ ہو، یہ دونوں اس صورت میں واحد کے صیغہ سے آتے ہیں، جب فاعل سے پہلے ہوں، اور فاعل اسم ظاہر ہو، خٰشِعًا اَبْصَارُهُمْ میں یہی صورت ہے، اور خُشَّعًا فصیح ہے، اس لئے کہ یہ اسم فاعل کی جمع تکسیر ہے۔

(۵) سَتَعْلَمُوْنَ میں خطاب کی تقدیر قُلْ لَّهُمْ سَتَعْلَمُوْنَ ہے، یا التفات کی بناء پر ہے، اور غیبت کی ضمیر ثَمُوْدَ کیلئے ہے، اور فَقَالُوْا کی رعایت پیش نظر ہے۔

نوٹ: نجم کے فواصل کا امالہ و تقلیل اور اَللّٰتَ "نجم اع" میں کسائی کا ھاء سے وقف اور كَبِيْرَ اُمَّهٰتِكُمْ ، اَلنَّشَاءَةَ اور عَادَا لُّوْلٰى اور ثَمُوْدَا ، نُكُرٍ اور فَفَتَّحْنَا "قمر اع" باب الامالہ باب الوقف علی مرسوم الخط اور شوریٰ ۲ ۔ نساء ۵ ۔ عنکبوت ۱ ۔ باب النقل ۵ ، ۲ ۔ ۹ ۔ هود ۸ ، مائدہ ۲ ۔ انعام ۸ ۔ میں بیان ہو چکے ہیں۔

یاءات زوائد: سورۂ قمر میں یاء زائدہ آٹھ ۸ ہیں۔ (۱) يَدْعُ الدَّاعِ یْ میں بزی، ورش، وبصری۔ (۲) اِلَى الدَّاعِ یْ میں حرمی وبصری۔ (۳ تا ۸) وَنُذُرِ یْ چھ جگہ ورش اثبات یاء کرتے ہیں، باقین کا حذف ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۂ نجم میں ادغام کبیر دس ۱۰ ہیں۔ مثلین پانچ ۵ ۔ اور متقاربین پانچ ۵ ۔ اور صغیر ایک ۱ ہے۔ سورۂ قمر میں ادغام کبیر تین ۳ ہیں۔ مثلین دو ۲ ۔ اور متقاربین کا ایک ۱ ۔ اور ادغام صغیر چار ۴ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیرو کبیر (سورة حجرات، قٓ، ذاریات، طور، نجم، قمر)

ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	یَتُبْ فَاُلٰئِكَ	۲	بصری، کسائی، بخلف عن خلاد	حرمی، شامی، عاصم، خلف

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ	۲
۲	اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ	٭
۳	وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا	٭
۴	وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا	٭

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ	۱

جدول ادغام صغیر (سورۃ قٓ)

نمبر شمار	ادغام صغیر	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	وَجَآءَتْ سَكْرَةُ	۲	بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن عامر، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةِ قٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	نَعْلَمُ مَا	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢	قَرِيْنُهٗ هٰذَا	٠
٣	قَالَ لَّا	٠
٤	اَلْقَوْلُ لَّدَیَّ	٠
۵	نَقُوْلُ لِّجَهَنَّمَ	٣
٦	نَحْنُ نُّحْی	٠

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةِ قٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	رَبُّكَ قَلِيْلًا	٣
٢	اَعْلَمُ بِمَا	٠

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
١	اِذْدَّخَلُوْا	٢	بصری، ابن عامر، حمزہ کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الطُّوْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
١	وَاصْبِرْ لِّحُكْمِ رَبِّكَ	٢	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الطُّوْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
١	اِنَّهٗ هُوَ	١

م دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الطُّوْر)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	خَزَآئِنُ رَّبِّكَ	۲
۲	وَاصْبِرْلِّحُكْمِ	٭

المرسوم : فٰكِهِيْنَ ''سورۃ طور'' بعض مصاحف میں اثبات الف اور بعض میں حذف سے، اور قَوْمٌ طَاغُوْنَ باثبات الف مرسوم ہے۔ اور اَللّٰتَ (طور) تاء سے، اور مَنٰوةَ واؤ و هاء سے، رَاٰى صرف اسی سورت میں دوجگہ مَا رَاٰى ۔ لَقَدْرَاٰى یاء سے مرسوم ہے۔ يَدْعُ (قمر) بحذف واؤ مرسوم ہے۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ النَّجْم)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	۱	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ النَّجْم)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَنَّهٗ هُوَ	۳
۲	اَنَّهٗ هُوَ	٭
۳	وَاَنَّهٗ هُوَ	٭
۴	وَاَنَّهٗ هُوَ	٭

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ النَّجْم)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمَلٰٓئِكَةَ تَّسْمِيَةَ	۲
۲	اَعْلَمُ بِمَنْ	٭

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی	٭
۴	اَعْلَمُ بِكُمْ	٭
۵	اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی	٭
۶	اَلْحَدِيْثِ تَّعْجَبُوْنَ	۳

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْقَمَرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	وَلَقَدْجَآءَ هُمْ	۱	بصری، ہشام، حمزہ کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم
۲	كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ	۲	بصری، ابن عامر حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۳	وَلَقَدْ صَّبَّحَهُمْ	٭	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۴	وَلَقَدْ جَآ اٰلَ	۳	٭ ٭ ٭ ٭	٭ ٭ ٭

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْقَمَرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِلَّا اٰلَ لُّوْطٍ	۲
۲	اَمْ يَقُوْلُوْ نَ نَّحْنُ	۳

جدول ادغام کبیرمتقاربین (سُوْرَةُ الْقَمَرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فِیْ مَقْعَدِ صِّدْقٍ	۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الرَّحْمٰن ﷻ

یہ سورۃ مدنی ہے، اور اس کی کل آیات کوفی، شامی اٹھتر ۷۸ ہے۔ اور حجازی ستتر ۷۷ ہے۔ اور بصری چھہتر ۷۶ ہے ہیں۔ چوہتر ۷۴ ہے میں اتفاق ہے، اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) اَلرَّحْمٰنُ پر شامی وکوفی۔ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ اول پر غیر مدنی۔ (۳) لِلْاَنَامِ پر غیر مکی۔ (۴) شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ پر حجازی۔ اور (۵) یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ پر غیر بصری آیت ہے۔ اور اس کے فواصل مُرْنَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ سے اَلْقُرْاٰن تک وجوہ صحیحہ چھیاسٹھ ۶۶ ہیں، قالون مع ورش وعاصم وکسائی اکیس ۲۱۔ مکی اکیس ۲۱۔ ورش مع دوری وشامی نو ۹۔ خلاد تین ۳۔ سوسی نو ۹۔ اور خلف تین ۳۔

(۱۰۵۲) وَوَالْحَبُّ ذُوالرَّیْحَانُ رَفْعُ ثَلَاثِهَا ۱ بِنَصْبٍ كَفٰى وَالنُّوْنُ بِالْخَفْضِ شُكِّلَا

ترجمہ: اور وَالْحَبُّ اور ذُوالْعَصْفِ اور وَالرَّیْحَانُ جو ہیں (شامی کیلئے) ان تینوں کا رفع نصب کے ساتھ ہے، یہ کافی ہو گیا ہے، اور (حمزہ، کسائی کیلئے وَالرَّیْحَانُ کا) نون جر کے ساتھ صورت بنایا گیا ہے۔

پس (۱) شامی کیلئے وَالْحَبَّ ذَالْعَصْفِ وَالرَّیْحَانَ ہے، تینوں کے نصب سے، اور ذَا کا نصب الف سے ہے۔ (۲) سا عاصم کیلئے تینوں کا رفع اور ذُو کا رفع واؤ سے ہے۔ (۳) حمزہ وکسائی کیلئے اول دو کا رفع اور تیسرے میں نون کا جر۔

﴿النحو والعربیة﴾

وَالْحَبُّ معطوف علیہ مجموعہ مبتداء۔ رَفْعُ ثَلٰثِهَا۔ بدل ان تینوں سے۔ کَفٰی خبر۔ بِنَصْبٍ متعلق بخبر۔ اَلنُّوْنُ الخ۔ اسمیہ۔ بِالْخَفْضِ خبر کے متعلق ہے۔ شُكِّلَا اَیْ صُوِّرَ۔

توضیح: تینوں کا نصب ماقبل کے جملہ فعلیہ پر معطوف ہونے کے سبب ہے، اور رفع اس لئے ہے، کہ جملہ وَالْحَبُّ ماقبل کے جملہ اسمیہ فِیْهَا فَاكِهَةٌ پر معطوف ہے، اور حمزہ وکسائی کیلئے وَالرَّیْحَانِ مجرور ذُوالْعَصْفِ پر معطوف ہونے کے سبب ہے، اور پھر مضاف ذُوْ کو حذف کر دیا، اور اَلرَّیْحَان کو اپنے حال پر رہنے دیا۔

(۱۰۵۳) وَیَخْرُجُ فَاضْمُمْ وَافْتَحِ الضَّمَّ اِذْ حَمٰى ۲ وَفِی الْمُنْشَئٰتُ الشِّیْنُ بِالْكَسْرِ فَاحْمِلَا

ترجمہ: اور تو یَخْرُجُ کی (یا کو مدنی اور بصری کیلئے) ضمہ دے اور ضمہ کو فتحہ سے بدل دے، اس لئے کہ اس نے حمایت کی ہے، (پس ان دونوں کیلئے یُخْرَجُ ہے) (اور حمزہ وابوبکر کیلئے) اَلْمُنْشِئٰتُ میں شین کسرہ کے ساتھ ہے، پس تو اسے ضرور نقل کر۔

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۴) صَحِيحًا م بِخُلْفٍ نَفْرُغُ الْيَاءُ شَائِعٌ ۳ شُوَاظٌ م بِكَسْرِ الضَّمِّ مَكِّيُّهُمْ جَلَا

ترجمہ: حالانکہ یہ کسرہ صحیح ہے، نیز (ابوبکر کے) خلاف کے ساتھ ہے، اور سَنَفْرُغُ لَكُمْ ۳ع'' جو ہے (حمزہ، کسائی کیلئے) یاء مشہور ہے، اور شُوَاظٌ جو ہے، ان میں کے مکی نے ضمہ کے بجائے کسرہ سے ظاہر کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲: يَخْرُجَ فعلیہ۔ اَلشَّيْنُ بِالْكَسْرِ فَاحْمِلَا فعلیہ۔ فَاضْمُمْ اور فَاحْمِلَا دونوں میں امر کی فاء زائدہ ہیں۔ صَحِيحًا اَحْمِلُ کے مفعول سے حال ہے۔ نَفْرُغُ الخ، اسمیہ ہے۔

شعر ۳: شُوَاظٌ مَكِّيُّهُمْ جَلَا مبتداء وخبر۔ بِكَسْرِ الضَّمِّ جَلَا کے متعلق ہے، بمعنی كَشَفَ۔

توضیح: (۱) يُخْرَجُ مجہول سے اَللُّؤْلُؤُ اس کا نائب فاعل، اور وَالْمَرْجَانُ اس پر معطوف ہے، اور فتحہ وضمہ والا معروف ہے، جو يُخْرِجُ کا مطاوع ہے، أَيْ يُخْرِجُ الْغَوَّاصُ فَيَخْرُجُ، اور اَللُّؤْلُؤُ فاعل اور وَالْمَرْجَانُ اس پر معطوف ہے۔

(۲) مُنْشِئَاتُ کسرہ سے نَشَأَتِ السَّحَابَةُ سے اِرْتَفَعَتْ کے معنی میں وہ کشتیاں جو چلنے کیلئے لنگر اونچا کرنے والی ہیں، اور فتحہ والا الجر بات کے معنی میں ہے یعنی وہ کشتیاں جو سمندر میں روانہ کی گئیں وہ بلندی اور بڑائی میں پہاڑوں کی طرح ہیں، اور ابراز میں ہے فتحہ وکسرہ دونوں سے اَلْجَوَارِ کشتیوں کی صفت ہے، اور کسرہ والی قرأت کی رُو سے عراقی قرآنوں میں ہمزہ یاء کی صورت میں مرسوم ہے۔

(۳) سَيَفْرُغُ یاء سے ضمیر لفظ اللہ یا رب کیلئے ہے جو ماقبل مذکور ہے، اور نون سے اسناد باعظمت متکلم کی طرف ہیں، اور اس میں التفات ہے۔ (۴) شُوَاظٌ شین کا ضمہ اور کسرہ فراء کے قول پر دونوں لغت ہیں، بمعنی آگ کا شعلہ دھواں کے بغیر۔

(۱۰۵۵) وَرَفْعُ نُحَاسٌ جَرُّ (حَقٍّ) وَكَسْرُ مِيـ ۴ ـمِ يَطْمِثْ فِي الْاُولٰى ضُمَّ تُهْدٰى وَتُقْبَلَا

ترجمہ: اور (حسن اور شامی کیلئے) وَنُحَاسٌ ۲ع'' کا رفع جو ہے، اس میں (مکی وبصری کیلئے) حق والوں کا جر ہے، اور تو (کسائی کے دُوری کیلئے) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ ۳ع'' کے میم کے کسرہ کو اس (يَطْمِثْ کے) پہلے کلمہ میں ضمہ سے بدل دے، تو رہنمائی کیا جائے گا، اور ضرور قبول کر لیا جائے گا۔

(۱۰۵۶) وَقَالَ بِهِ لِلَّيْثِ فِي الثَّانِ وَحْدَهُ ۵ شُيُوخٌ وَنَصَّ اللَّيْثُ بِالضَّمِّ اَوَّلَا

ترجمہ: اور لیث (ابوالحارث) کیلئے شیوخ تو صرف دوسرا (لَمْ يَطْمِثْهُنَّ ۳ع'' کے میم میں کسرہ کے قائل ہوئے ہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورخودلیث نے فقط پہلے یَطْمِثْ کے میم کے ضمہ کی تصریح کی ہے، یعنی صاحب مصباح اوران کے شیخ عبدالسید جیسے شیوخ نے فرمایا ہے، کہ ابوالحارث دوسرے یَطْمِثْ میں ضمہ پڑھتے تھے، اور خود ابوالحارث کے بیان سے پہلے کا ضمہ نکلتا ہے، دونوں اقوال کے جمع کرنے سے ان کے لئے دونوں میں ضمہ پڑھنا بھی صحیح ہے۔

(۱۰۵۷) وَقَوْلُ الْكِسَائِيْ ضُمَّ أَيُّهُمَا تَشَا ۲ وَجِيْهٌ وَّبَعْضُ الْمُقْرِئِيْنَ بِهٖ تَلَا

ترجمه: اور کسائی کا قول وجاہت والا ہے، کہ تو دونوں میں سے جس کو چاہے ضمہ دے، اور بعض پڑھانے والے شیوخ نے اسی (تخییر) کے موافق پڑھا ہے۔

خلاصہ یہ ہے، کہ جب کسائی کیلئے دونوں کلموں کی دونوں وجوہ پڑھنی ہوں تو اول میں پہلے میم کا ضمہ پڑھو، پھر کسرہ اور ثانی میں پہلے کسرہ پڑھو، پھر ضمہ، اور جعبری کی رائے میں دونوں میں کسرہ مختار ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۴: رَفْعٌ اَیْ مَرْفُوْعٌ مبتداء۔ جَرَّ حَقٌّ بِرَفْعٍ خبر۔ حَقٌّ اَیْ اُلُوْحَقٌّ، اَلْاُوْلٰی یَطْمِثْ کی صفت ہے اَیْ کَلِمَةُ یَطْمِثْ۔

شعر۵: کَاٰنَّ بھی یَطْمِثْ کی صفت ہے۔ تُهْدٰی جعبریؒ کی رائے پر جواب امر کی وجہ سے مجزوم ہے اور تُقْبَلَا بھی اس پر معطوف ہے، اسلئے مجزوم ہے، اور اس کا الف نون خفیفہ سے بدلا ہے، اور شعلہ کے قول پر تُهْدٰی کی تقدیر فَتُهْدٰی ہے، اور مضارع جواب امر کی فاء کے بعد اَنْ مقدر کی وجہ سے منصوب ہے۔ اور تُقْبَلَا بھی اسی پر معطوف ہے۔

شعر۵: لام اور فِیْ دونوں قَالَ کے متعلق ہیں۔ وَحْدَهُ الثَّانِ سے حال ہے۔ اَوَّلًا نَصَّ کا مفعول ہے۔ بِالضَّمِّ مُتَلَبِّسًا مقدر کے متعلق ہے، جو اَوَّلًا کا پہلا حال ہے، اور وَحْدَهٗ اس کا دوسرا حال ہے۔

شعر۶: اَیُّهُمَا اَیْ اَلْفِعْلَیْنِ اَوِ الْمِیْمَیْنِ۔ اَیُّهَا تَشَآءُ اپنے صلہ سے مل کر ضُمَّ کا مفعول بہ ہے، اور امر اپنے فاعل ومفعول سے مل کر جملہ امریہ ہو کر قول کا مقولہ مبتداء ہے، اور وَجِیْهٌ خبر ہے۔

توضیح: (۱) نُحَاسٌ پگھلا ہوا تانبہ، اور دھواں سین کے رفع سے نُحَاسٌ، شُوَاظٌ پر معطوف ہے، اور جر مِنْ نَّارٍ پر عطف کی بناء پر یا مِنْ مقدرہ کی بناء پر اس لئے کہ تقدیر وَشَیْءٌ مِنْ نُّحَاسٍ تھی، یا یہ جر جوار ہے۔

(۲) لَمْ یَطْمِثْهُنَّ میں میم کا ضمہ اور کسرہ دونوں لغت ہیں، طَمَثَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ دونوں سے آتا ہے، اور تخییر دونوں لغات کو جمع کرنے کی غرض سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۸) وَاٰخِرُ هَا یَاذِی الْجَلٰلِ ابْنُ عَامِرٍ ۷ بِوَاوٍ وَّ رَسْمُ الشَّامِ فِیْهِ تَمَثَّلَا

ترجمہ: اور اس سورت کے آخر میں ابن عامر نے ذِی الْجَلَالِ کی یاء کا واؤ سے ابدال کیا ہے (اور اسی طرح ذُو الْجَلٰلِ پڑھا ہے، جس طرح دوسرے رکوع میں سب کے لئے ہے) اور شامی مصحف کی رسم بھی اس واؤ میں متصور ہوگئی ہے، باقی کیلئے ذِی الْجَلٰلِ ہے، یاء سے اور غیر شامی کی رسم بھی یاء سے ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اٰخِرُ ھاء منصوب ہے، ظرفیت ہے، اور یاء کی صورت میں ذِیْ رَبِّ کی صفت ہے، اور ذُوالْجَلَالِ اس سورت کا پہلا وَجْهُ کی صفت ہے، اس لئے اجماعاً مرفوع ہے۔

یاءات زوائد: ناظمؒ کے طرق سے کوئی یاء زائدہ بھی نہیں، البتہ اَلْجَوَارِیْ کو یعقوب وقفاً ثابت رکھتے ہیں۔

ادغام کبیر: (سورۃ رحمٰن) ادغام کبیر صرف دو ہیں، اور مثلین ہیں۔ (۱) یُکَذِّبُ بِّهَا (۲) عَیْنَانِ نَّضَّاخَتٰنِ۔

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	یُکَذِّبُ بِّهَا	۲
۲	عَیْنٰنِ نَّضَّاخَتٰنِ	۳

المرسوم: تُكَذِّبٰنِ بعض مصاحف میں بالالف، اور بعض میں بحذف اور وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ اکثر مصاحف میں بالالف اور بعض میں بالیاء مرسوم ہے۔ اَلْمُنْشَئٰتُ مصاحف عراق میں ہمزہ بصورت یاء اور حجاز و شام کے مصاحف میں حسب قاعدہ بصورت الف مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ وَالْحَدِيدِ

سورۃ واقعہ مکیہ ہے، لیکن حسینی کے قول پر جو تھے اَفَرَءَيْتُم سے اَلْمُنْشِئُوْنَ تک کی دو۔ اور منار الھدی کے قول پر ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ اور اَفَبِهٰذَ الْحَدِيْثِ یہ چار آیتیں مدنی ہیں، اس کی کل آیات حجازی وشامی ننانوے ۹۹ اور بصری ستانوے ۹۷ اور کوفی چھیانوے ۹۶ ہیں۔ نواسی ۸۹ میں اتفاق ہے، اور پندرہ میں اختلاف ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ پر حجازی غیر کوفی۔ (۲) وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ پر مدنی اول۔ (۳) مَوْضُوْنَةٍ پر حجازی وکوفی۔ (۴) وَاَبَارِيْقَ پر مکی اور مدنی آخر۔ (۵) وَحُوْرٌ عِيْنٌ پر غیر مدنی آخیر۔ (۶) وَلَا تَاْثِيْمًا پر غیر مکی و مدنی اول۔ (۷) وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ پر غیر کوفی۔ (۸) اِنْشَآءً پر غیر بصری۔ (۹) وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ پر غیر کوفی۔ (۱۰) وَحَمِيْمٍ پر غیر کوفی۔ (۱۱) وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ پر مکی۔ (۱۲) اٰبَآءُ نَا الْاَوَّلُوْنَ پر غیر حمصی۔ (۱۳) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ پر غیر شامی و مدنی اول۔

(۱۴) لَمَجْمُوْعُوْنَ پر مدنی اخیر وشامی اور (۱۵) وَرَيْحَانٌ پر شامی آیت ہے، اس کے فواصل مِنْ قَاةٍ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ سے كَاذِبَةٌ تک وجوہ صحیحہ اکسٹھ ۶۱ ہیں، قالون مع مکی و عاصم پندرہ۔ کسائی پندرہ۔ بصری مع خلاد پانچ ۵۔ ورش بیس ۲۰۔ بسم اللہ پر پندرہ ۱۵، ترک پر پانچ ۵۔ حمزہ ایک ۱۔ شامی پانچ ۵۔

سورۃ حدید: مدنی ہے، اسکی کل آیات حجازی اٹھائیس ۲۸۔ عراقی انتیس ۲۹ ہیں۔ اٹھائیس ۲۸ میں اتفاق ہے، دو ۲ میں اختلاف ہے۔ (۱) مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ پر کوفی۔ اور (۲) وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ پر بصری آیت ہے، اس کے فواصل رُبَّ مِنْدَلٍ کے آٹھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَسَبِّحْ سے وَالْاَرْضِ تک وجوہ صحیحہ اکیاسی ۸۱ بنتی ہیں۔ مبسملین تیس ۳۰۔ ورش مع حمزہ چالیس ۴۰، بسم اللہ پر تیس ۳۰، ترک پر دس ۱۰۔ بصری مع شامی دس ۱۰۔ اور حمزہ ایک ۱۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

(۱۰۵۹) وَحُوْرٌ وَّعِيْنٌ خَفْضُ رَفْعِهِمَا شَـ فَا ا وَعُرْبًا سُكُوْنُ الضَّمِّ صُـحِّحَ فَـاعْتَلَا

ترجمہ: اور حُوْرٌ اور عِيْنٌ جو ہیں، (حمزہ وکسائی کیلئے) ان دونوں کے رفع کے بجائے جر ہے (حُوْرٍ عِيْنٍ

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

www.KitaboSunnat.com

ہے،اور باقی پانچ کا رفع حُورٌ عِينٌ ہے)اور عُرُبًا جو ہے(ابو بکر اور حمزہ کیلئے اسی طرح)ضمہ کے بجائے سکون راء صحیح کردیا گیا ہے،پس یہ بلند ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

حُورٌ مبتداء۔ عِينٌ معطوف۔ خَفْضٌ بدل ان دونوں سے۔ شَفَا خبر۔ عُرُبًا مبتداء۔ سُكُونُ الضَّمّ مبتداء ثانی۔ صُحِّحَ خبر،اور پورا جملہ خبر مبتداء اول کی لام عائد کے عوض میں فَاعْتَلَا معطوف علی الخبر۔

توضیح: (۱) وَحُورٍ عِينٍ جَنّٰتِ نَعِيمٍ پر معطوف ہونے کے سبب مجرور ہے،اور فوائد کے قول پر یہ جر جوار کے طور پر ہے،کہ كَأْسٍ فَاكِهَةٍ اس کے قریب مجرور آرہے ہیں،اور رفع کی تقدیر پر حُورٌ مبتداء ہے اور خبر مقدر اَیْ عِنْدَهُمْ اَوْ فِيهَا حُورٌ اور عِينٌ صفت ہے۔

(۲) عُرُبًا سکون وضمہ دونوں لغت ہیں،سکون تمیمی لغت ہے،وہ عورت جو خاوند کو محبوب ہو،اسے عَرُوبٌ کہتے ہیں،اور یہ اس کی جمع ہے۔ صَبُورٌ اور صُبُرٌ کی طرح۔

(۱۰۶۰) وَخِفُّ قَدَرْنَا دَارَ وَانْضَمَّ شُرْبَ فِي ۲ نَدَى الصَّفْوِ وَاسْتِفْهَامُ إِنَّا صَفَا وِلَا

ترجمہ: اور(مکی کیلئے) نَحْنُ قَدَّرْنَا (کی دال)کی تخفیف دائر ہو گئی ہے،(باقی کیلئے تشدید ہے)اور(حمزہ،عاصم،مدنی کیلئے) شُرْبَ (الْهِيمِ کا شین)ضمہ والا ہو گیا ہے،حالانکہ یہ صفائی کی تری و رونق میں ہے(نفر اور کسائی کیلئے شَرْبَ فتحہ سے ہے)اور(ابو بکر کیلئے) إِنَّا لَمُغْرَمُونَ کا استفہام سے (ءَإِنَّا) پڑھنا پیروی کی رو سے صاف ہو گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

خِفُّ مرکب اضافی مبتداء۔ دَارَ خبر۔ شُرْبَ اِنْضَمَّ کا فاعل۔ فِي نَدِ ظرف۔ اَلصَّفْوَ کی طرف مضاف۔ استفہام مبتداء۔ مضاف اِلَى إِنَّا۔ صَفَا خبر۔ وِلَا تمیز۔ اور تقدیر مَشَبَّهٌ صَفَا قُوَّتِهِ۔ يَا ذُوَا صَفَا مُتَابِعَتِهِ۔

توضیح: (۱) قَدَرْنَا تشدید دال و تخفیف دونوں لغت ہیں،اور یہ قضاء اور فیصلہ کرنے کے معنی میں ہے،قدرت کے معنی میں نہیں۔ (۲) شُرْبُ شین کے فتحہ وضمہ دونوں سے کسائی کے قول پر شَرِبَتْ الْإِبِلَ کا مصدر ہے،اور بعض کے قول پر فتحہ والا مصدر اور ضمہ والا اسم ہے۔ (۳) ءَإِنَّا استفہام انکار اور تعجب کیلئے ہے،اور ترک اس لئے ہے،کہ یہاں صرف خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینا مقصود ہے، نہ کہ دریافت کرنا، اور دونوں قرأتوں میں یہ جملہ تَقُوْلُوْنَ مقدر کا مقولہ ہے۔

نوٹ: أَئِذَا اور ءَإِنَّا کے استفہام مکرر اور أَوْ آبَاؤُنَا اور اَلنَّشْأَةَ ۲ ع"، رعد، صفّت ۲ع" ۔ اور عنکبوت ۱ میں بیان ہو چکے ہیں۔

(۱۰۶۱) بِمَوْقِعِ بِالْإِسْكَانِ وَالْقَصْرِ شَـائِعٌ ۳ وَقَدْ اَخَذَ اضْمُمْ وَاكْسِرِ الْخَاءَ حُـوَّلَا

ترجمه: بِمَوْقِعِ النُّجُوْمِ "واقعه ۳ع" اور کسائی کیلئے واؤ کے) اس کان اور الف کے حذف کے ساتھ مشہور ہے (یعنی یہ بِمَوْقِعِ اور سا، شامی، عاصم بِمَوَاقِعِ پڑھتے ہیں) اور تو وَقَدْ اَخَذَ "حدید ۱ع" (ہمزہ) کو ضمہ دے، اور (اس کی خاء کو) کسرہ دے حالانکہ تم تغیر و تبدل سے واقفیت رکھنے والوں کی طرح ہو۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

(۱۰۶۲) وَمِيْثَاقُكُمْ عَنْهُ وَكُلٌّ كَـفَى وَاَنْـ ۴ ظِرُوْنَا بِقَطْعٍ وَاكْسِرِ الضَّمَّ فَيْصَلَا

ترجمه: اور مِيْثَاقَكُمْ ۱ع" (کا اطلاق رفع) ان (بصری ہی) سے ہے (یعنی بصری کیلئے وَقَدْ اُخِذَ مِيْثَاقُكُمْ ہے، اور باقی کیلئے وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ ہے) اور (شامی کیلئے وَقَاتَلُوْا) وَكُلٌّ کا رفع کافی ہو گیا ہے (باقی کیلئے وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ ہے) اور حمزہ کیلئے اٰمَنُوْا) اَنْظِرُوْنَا ہمزہ قطعی مفتوح سے ہے، اور تو اس کی ظاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دے حالانکہ تو جدائی کرنے والا ہے۔

توضیح: (۱) بِمَوْقِعِ توحید سے مراد جنس ہے، اور جمع کثرت کی غرض سے ہے اس لئے کہ ستارے بہت ہیں، اور ان کے چھپنے کے موقع بھی متعدد ہیں۔

(۲) اُخِذَ ضمہ اور کسرہ سے مجہول ہے، اور مِيْثَاقُكُمْ کا رفع نائب فاعل ہونے کی بناء پر ہے، اور فعل مجہول لانے کی وجہ فاعل کا معلوم ہونا، اور وہ بِاللّٰهِ میں مذکور ہے، اور فتحہ والا معروف ہے، اور اس کی ضمیر اللّٰہ کے اسم گرامی کیلئے ہے، جو بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ میں ہے، اور مِيْثَاقَكُمْ مفعول بہ ہونے کے سبب منصوب ہے، اور اَخَذَ رَبُّكَ "اعراف ۲۲ع" نے اس احتمال کو ختم کر دیا ہے، کہ حدید میں معروف کی ضمیر وَالرَّسُوْلِ کیلئے ہے۔

(۳) وَكُلٌّ رفع کی صورت میں مبتداء ہے، اور جملہ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى خبر ہے، اور نصب کی صورت میں وَكُلًّا وَّعَدَ کا پہلا مفعول ہے، جو فعل پر مقدم ہے، اور اَلْحُسْنٰى دوسرا ہے، یہ غیر شامی مصاحف میں الف سے مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) اَنْظِرُوْنَا ہمزہ قطعی سے مہلت کے معنی میں ہے، اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ ’’اعراف ، حجر ، صاد بھی اسی معنی میں ہے، یعنی صِرَاط کی طرف آہستہ چلو، تاکہ ہمیں مہلت دو، ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں، اور ہمزہ وصلی سے اُنْظُرُوْنَا بمعنی اِنْتَظِرُوْنَا ہمارا انتظار کرو، یا نَظَرْ دیکھنے کے معنی میں ہے، اَیْ اُنْظُرُوْا اِلَیْنَا تم ہماری طرف دیکھو، تاکہ مؤمنین کے چہرے کے نور سے انہیں بھی راستہ نظر آئے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۳: بِمَوْقِعٍ شَائِعٌ اسمیہ بِالْاِسْکَانِ متعلق بالخبر۔ وَقَدْاَخَذَ اُضْمُمْ کا مفعول۔ حَوِّلَا حال اِکْسِرْ کے فاعل سے۔ مِیْثَاقَکُمْ عَنْهُ اسمیہ۔ اَیْ بِالرَّفْعِ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو۔ وَکُلٌّ کَفٰی اسمیہ۔ اور اسی طرح اَنْظِرُوْنَا بِقَطْعٍ۔ فَیْصَلَا حال اِکْسِرْ کے فاعل سے۔ اَلضَّمُّ اس کا مفعول ہے۔

(۱۰۶۳) وَیُؤْخَذُ غَیْرُ الشَّامِ مَا نَزَلَ الْخَفِیْـ ـفُ اِذْعَزَّ وَالصَّادَانِ مِنْ بَعْدُ دُمْ صِـلَا ۵

ترجمه: اور لَا تُؤْخَذُ (اطلاقی یا تذکیر کے ساتھ) شامی کے سوا (سب کی قرأت) ہے (اور مدنی اور حفص کیلئے) وَمَا نَزَلَ زاء کی تخفیف والا ہے، اس لئے کہ یہ (حجت میں) غالب ہو گیا ہے) (باقی کیلئے نَزَّلَ تشدید سے ہے) اور دو ایسے صاد جو اس کے بعد ہیں (اَلْمُصَّدِّقِیْنَ ، اَلْمُصَّدِّقَاتِ مکی اور ابوبکر کیلئے بلا تشدید ہیں) تو آگ والا ہو کر (مہمان نواز بن کر) ہمیشہ رہ، (باقی کیلئے دونوں صاد کی تشدید ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

لَا تُؤْخَذُ الخ، جملہ اسمیہ اور باقی جملے بھی اسی طرح اسمیہ خبریہ ہیں۔ صِلَا یعنی بالتخفیف تمیز اَیْ دَامَ ذَکَاءُكَ اَیْ قُوَّاكَ بِالْعِلْمِ۔

توضیح: (۱) تُؤْخَذُ میں تانیث فاعل کے لفظاً مؤنث ہونے کی وجہ سے ہے، اور تذکیر فِدْیَةٌ فاعل کی تانیث مجازی ہے نیز فِدَآءٌ کے معنی میں ہے اور مِنْکُمْ سے جدائی ہو رہی ہے۔

(۲) وَمَا نَزَلَ میں مَا موصولہ ہے، اور لِذِکْرِ اللّٰهِ پر معطوف ہے، اور محل جر میں ہے اور نَزَلَ کی تخفیف اس لئے ہے کہ یہ ثلاثی مجرد ہے اور لازم ہے اور نَزَّلَ کا مطاوع ہے اور تشدید تعدیہ کیلئے ہے اور اس کی ضمیر فاعلی لفظ اللہ کیلئے ہے۔

(۳) صاد کی تخفیف سے اَلْمُصَدِّقِیْنَ اور اَلْمُصَدِّقٰتِ صَدَّقَ سے اسم فاعل ہے، جو تَصَدَّقَ کے معنی میں ہے، اور تشدید سے دونوں تَصَدَّقَ سے ہیں، صدقہ دینے کے معنی میں، اور تاء کا صاد میں ادغام تخفیف کی غرض سے کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۴) وَاٰتٰكُمْ فَاقْصُرْ حَفِيْظًا وَّ قُلْ هُوَ الْـ ـغَنِيُّ هُوَ احْذِفْ (عَمَّ) وَصْلًا مُوَصَّلًا

ترجمہ: اورتو بِمَا اٰتٰكُمْ کو(بصری کیلئے) الف کے حذف سے (اَتٰكُمْ) پڑھ، حالانکہ تو (قرأت کی) حفاظت کرنے والا ہے، اورتو کہہ دے کہ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ جو ہے، تو (مدنی اور شامی کیلئے) هُوَ کو حذف کردے یہ عام اور مشہور ہے حالانکہ یہ ایسے وصل والا ہے، جو بار بار پہنچایا گیا ہے (مدنی اور شامی مصاحف میں هُوَ محذوف فی الرسم ہے)۔

﴿النحووالعربية﴾

وَاٰتٰكُمْ الخ۔ جملہ فعلیہ۔ فاءزائدہ۔ حَفِيْظًا حال من الفاعل۔ هُوَ الْغَنِيُّ مبتداء۔ هُوَ اِحْذِفْ، هُوَ اِحْذِفْ کا مفعول۔ اور جملہ فعلیہ خبر المبتداء۔ عَمَّ جملہ متانفہ اَیْ عَمَّ الْمَذْکُوْر۔ وَصْلًا حال۔ مُوَصَّلًا صفت۔

توضیح: (۱) اَتٰكُمْ الف کے حذف سے ثلاثی مجرد ہے، جو جَآءَ وَ کے معنی میں ہے، اور اس میں فَاتٰكُمْ کی مناسبت پیش نظر ہے، اور الف مدہ والا افعال سے ہے، اور اَعْطٰی کے معنی میں ہے، وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ ''ابراھیم'' کی طرح۔

(۲) فَاِنَّ اللّٰهَ الْغَنِيُّ مبتداء وخبر ہے۔ هُوَ کا حذف فصل کو ترک کرنے کی غرض سے ہے، اور اثبات اس میں ضمیر فصل کے طور پر لے آئے ہیں، اور هُوَ ضمیر فصل کو حذف کردینے سے معنی میں خلل واقع نہیں ہوتا، مختہ میں سب کیلئے هُوَ ثابت ہے۔

www.kitabosunnat.com

نوٹ: رِضْوَان ''آل عمران ۳'' ۔ اور بِالْبَخَلِ نسآء۱۳۔ میں بیان ہو چکے ہیں۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ (سورۃ واقعہ): سورۃ واقعہ میں ادغام کبیر پانچ ہیں۔ مثلین تین ۳۔ اور متقاربین ۲۔ اور صغیر ایک ۱ ہے۔ اور سورۃ حدید میں ادغام کبیر صرف مثلین کے چار ہیں۔ اور صغیر ایک ۱ ہے۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	بَلْ نَّحْنُ	۲	للکسائی مع الغنہ	ماسوا کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلَّذِيْنَ نَّحْنُ	۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	اَلْخٰلِقُوْنَ نَّحْنُ	؍
۳	اَلْمُنْشِئُوْنَ نَّحْنُ	؍

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ	۳
۲	وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ	؍

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	وَيَغْفِرْلَّكُمْ	۴	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	يَعْلَمَ مَّا	۱
۲	فَضُرِبَ بَّيْنَهُمْ	۲
۳	اَلْعَظِيْمَ مَّا	۳
۴	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ	؍

المرسوم: لِئَلَّا سورۃ حدید موصول مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ الْمُجَادِلَةِ اِلٰى سُوْرَةِ نٓ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۸)

سورۃ مجادلہ مدنی ہے، اسکی آیات مدنی اول اور شامی اور عراقی بائیس ۲۲ ہیں، جبکہ مکی اور مدنی آخر اکیس ۲۱ ہیں۔ ایک آیت فِي الْاَذَلِّيْنَ میں اختلاف ہے، مکی اور مدنی آخر آیت شمار نہیں کرتے باقی نے شمار کیا ہے، اور اسکے فواصل مَرَزَ نَبْرٌ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ سے اِلَى اللّٰهِ تک وجوہ صحیحہ دوسو چون ۲۵۴ ہیں۔ قالون مع مکی بہتر ۷۲۔ ورش پچاس ۵۰، بسم اللہ پر چھتیس ۳۶، ترک پر چودہ ۱۴۔ عاصم وکسائی چھتیس ۳۶، چھتیس ۳۶۔ بصری، ابن ذکوان، دوری اور ہشام چودہ ۱۴، چودہ ۱۴۔ اور حمزہ چار ۴۔

سورۃ حشر: مدنی ہے، اور اس کی کل آیات بالاتفاق چوبیس ۲۴ ہیں، اور اس کے فواصل مُرَبِّنْ کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اَلَا اِنَّ سے الْاَرْضِ تک وجوہ صحیحہ ایک سو بیالیس ۱۴۲۔ قالون مع مکی چالیس ۴۰۔ دوری سولہ ۱۶۔ سوسی آٹھ ۸۔ ورش مع حمزہ اٹھائیس ۲۸، بسم اللہ پر بیس ۲۰، ترک پر آٹھ ۸۔ حمزہ دو ۲۔ شامی آٹھ ۸۔ کسائی اور عاصم بیس ۲۰، بیس ۲۰۔

سورۃ ممتحنہ: مکی ہے اس کی کل آیات بالاتفاق تیرہ ۱۳ ہیں، اور اسکے فواصل لِنَرْ مِدْ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَهُوَ الْعَزِيْزُ سے مِنَ الْحَقِّ تک وجوہ صحیحہ پانچ سو چورانوے ۵۹۴۔ قالون ۱۹۲۔ کسائی ۴۸۔ بصری، دوری ۱۶، ۱۶۔ ورش ۱۹۲۔ بسم اللہ پر ۱۴۴، ترک پر ۴۸۔ مکی وعاصم ۴۸، ۴۸۔ ہشام وابن ذکوان ۱۶، ۱۶۔ اور حمزہ دو ۲۔

سورۃ صف: مدنی ہے، اس کی کل آیات بالاتفاق چودہ ۱۴ ہیں، اور اس کے فواصل ضُمَّنَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ سے فِي الْاَرْضِ تک وجوہ صحیحہ تین سو چوبیس ۳۲۴ ہیں قالون مع مکی ۱۲۰۔ بصری، دوری ۸، ۸۔ ورش ۱۱۴، بسم اللہ پر ۹۰، ترک پر ۲۴۔ خلف، حمزہ، خلاد ۲۔ ۲۔ شامی ۸۔ کسائی ۳۰۔ عاصم ۳۰۔

سورۃ جمعہ: مدنی ہے، اور اس کی کل آیات بالاتفاق گیارہ ۱۱ ہیں، اور اسکے فواصل نَمْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے الْحَكِيْمُ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چون ۱۵۴ ہیں مبسملین غیر ورش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴ ۔ ورش ۹۶ ، بسم اللہ پر ۲۶ ، ترک پر ۳۰ ۔ بصری مع شامی وخلاد ۱۰ ۔ اور حمزہ ۴۔

سورۃ منافقون: مدنی ہے، اوراس کی کل آیات بالاتفاق گیارہ ۱۱ ہیں، اوراس کے تمام فواصل نون پر ختم ہوئے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ سے لَرَسُوْلُ اللّٰهِ تک وجوہ صحیحہ ۱۳۲ ہیں، قالون مع مکی ۳۲ ، ۳۲ ۔ بصری، ہشام وابن ذکوان ۱۰ ، ۱۰ ۔ حمزہ ۴ ۔ ورش ۳۲ ، بسم اللہ پر ۲۲ ، ترک پر ۱۰ ۔

سورۃ تغابن: مدنی ہے، اوراسکی کل آیات بالاتفاق اٹھارہ ۱۸ ہیں، اوراس کے فواصل زِمِدْنَ کے چارحروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ سے فِي الْاَرْضِ تک وجوہ صحیحہ اٹھتر ۷۸ ہیں، قالون مع مکی وحفص وکسائی ۲۰ ۔ بصری مع شامی ۸ ۔ حمزہ ۲ ۔ ابوبکر ۲۰ ۔ ورش ۲۸ ، بسم اللہ پر ۲۰ ، ترک پر ۸ ۔

سورۃ طلاق: مدنی ہے، اوراس کی کل آیات بصری گیارہ ۱۱ حمصی تیرہ ۱۳ ۔ اور باقی پانچ شماروں میں بارہ ہیں، گیارہ میں اتفاق ہے، چار میں اختلاف ہے۔ (۱) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ پر دمشقی۔ (۲) مَخْرَجًا پر مدنی اخیر، مکی، حمصی، کوفی۔ (۳) يٰاُولِي الْاَلْبَابِ پر مدنی اول۔ (۴) قَدِيْرٌ پر حمصی آیت ہے۔ اوراسکے فواصل رَبَا کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ سے وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ تک وجوہ صحیحہ ۲۵۷ ہیں۔ قالون ۹۶ ۔ مکی ۴۴ ۔ عاصم وکسائی ۴۴ ، ۴۴ ۔ بصری، دوری، شامی ۸ ، ۸ ۔ ورش ۶۴ ، بسم اللہ پر ۴۸ ترک پر ۱۶ ۔ اور حمزہ ایک ۱ ۔

سورۃ تحریم: مدنی ہے، اس کی کل آیات حمصی تیرہ ہیں، اور باقی چھ شماروں میں بارہ ۱۲ ہیں، بارہ ۱۲ میں تو اتفاق ہے، اور ایک میں اختلاف، جو الْاَنْهٰرُ ۲ ع'' ہے، اس کو صرف حمصی نے آیت شمار کیا ہے، اس کے فواصل طَمِرْنَ کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ سے مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تک وجوہ صحیحہ اٹھاون ۵۸ ہیں، قالون ۱۲ ۔ مکی ۶ ۔ دوری ۲ ۔ سوسی ۲ ۔ شامی ۲ ۔ کسائی ۶ ۔ عاصم ۶ ۔ خلاد ۲ ۔ ورش ۱۶ ۔ بسم اللہ پر ۱۲ ۔ ترک پر ۴ ۔ اور خلف ۲ ۔

سورۃ ملک: مکی ہے، اس کی آیات، عراقی، شامی اور ابوجعفر کے شمار میں تیس ۳۰ ہیں، اور نافع، شیبہ، مکی کیلئے اکتیس ۳۱ ہیں، پس حجازی میں سے ابوجعفر، شامی اور عراقی کے ساتھ ہیں، تیس میں تو اتفاق ہے، اور قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ میں اختلاف ہے، اس کو نافع، شیبہ، مکی نے آیت شمار کیا ہے، اوراس کے فواصل رُمْنُ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَمَرْيَمَ ابْنَتَ سے بِيَدِهِ الْمُلْكُ تک وجوہ صحیحہ دوسوستر ۲۷۰ ہیں۔ قالون ۶۰ ۔ بصری ۱۲ ۔ مکی ۳۰ ۔ دوری ۱۲ ۔ ورش مع حمزہ ۴۲ ۔ بسم اللہ پر ۳۰ ۔ ترک پر ۱۲ ۔ شامی ۱۲ ۔ کسائی، ابوبکر اور حفص ۳۰، ۳۰ ۔ اور ابن ذکوان ۱۲ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ

(۱۰۶۵) وَفِیْ یَتَنَاجَوْنَ اقْصُرِ النُّوْنَ سَاكِنًا ۱ وَقَدِّمْهُ وَاضْمُمْ جِيْمَهُ فَتُكَمِّلَا

ترجمہ: اورتو حمزہ کیلئے) وَیَتَنَاجَوْنَ میں نون کو ساکن ہونے کی حالت میں الف کے حذف سے پڑھ، اور اس نون ساکن کو تاء سے پہلے لے آ، اور اس کے جیم کو ضمہ دے، تا کہ تو (حمزہ کی قرأت کو چاروں قیود سے) کامل کر دے، پس حمزہ کیلئے یَنْتَجُوْنَ باقی کیلئے یَتَنَاجَوْنَ افتعال سے، آئندہ آیت کے تین صیغوں کے مطابق یہی بہتر ہے، اور یَنْتَجُوْنَ تفاعل سے ہے، دونوں کی اصل نَجْوٰی ہے، اور دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

فِیْ یَتَنَاجَوْنَ اُقْصُرْ کا ظرف۔ سَاكِنًا حال۔ مِنَ النُّوْنِ قَدِّمْهُ کی ہا نون کیلئے ہے۔ وَاضْمُمْ جِيْمَهُ یَتَنَاجَوْنَ۔ فَتُكَمِّلَا منصوب جواب آخری امر کی وجہ سے فاء کے بعد مضارع میں اَنْ مقدر ہے۔

(۱۰۶۶) وَكَسْرَ انْشِزُوْا فَاضْمُمْ مَّعًا صَفْوُ خُلْفِهِ ۲ عُلًى (عَمَّ) وَامْدُدْ فِی الْمَجٰلِسِ نَوْفَلَا

ترجمہ: اورتو (ابو بکر اور حفص، مدنی وشامی کیلئے) وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دے، جو دو جگہ ہے (ابو بکر کیلئے) اس کے خلاف کی صفائی بلندی والی ہے، جو عام ہوگئی ہے، اور تو (عاصم کیلئے) فِی الْمَجٰلِسِ کو الف مدہ سے پڑھ، حالانکہ تو بہت سخاوت والا ہے، (باقی کیلئے فِی الْمَجْلِسِ ہے، توحید سے۔

﴿النحو والعربية﴾

كَسْرَ اِنْشِزُوْا اُضْمُمْ کا مفعول۔ فاء زائدہ۔ مَعًا حال۔ صَفْوُ خُلْفِهِ مبتداء۔ عُلًا خبر۔ عَمَّ صفت۔ نَوْفَلًا اُمْدُدْ کے فاعل سے حال ہے۔ فِی الْمَجَالِسِ ظرف اُمْدُدْ۔

توضیح: (۱) نَشَزَ اِرْتَفَعَ وہ بلند ہو گیا، اور اٹھ گیا کے معنی میں ہے، اس میں شین کا کسرہ اور ضمہ دونوں لغت ہیں۔

(۲) مَجْلِسٌ توحید سے مراد جنس ہے، اور جمع مختلف افراد کی بیٹھنے کی جگہ کے اعتبار سے ہے، تو حید والی قرأت صراحۃ رسم کے موافق ہے۔

(۱۰۶۷) وَفِیْ رُسُلِیَ الْیَا یُخْرِبُوْنَ الثَّقِیْلَ حُـــزْ ۳ وَمَعْ دُوْلَةً اَنِّثْ یَكُوْنَ بِخُلْفٍ لَا

ترجمہ: اور وَرُسُلِیَ اِنَّ اللّٰهَ ۳ع" میں (مجادلہ کی اضافت کی) یاء ہے، یُخْرِبُوْنَ کی تشدید والے کو بصری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیلئے یادکر، یُخَـرِّبُوْنَ پڑھ، باقی کی تخفیف ہے) اورتو (ہشام کیلئے) کَـیْ لَا تَـکُوْنَ کوتانیث سے پڑھ، حالانکہ یہ دُوْلَةٌ (تاء) کے رفع سمیت ہے (ایسا مؤنث پڑھنا) جو لَا (یعنی غیرہشام) کے خلف کے ساتھ ہے۔

﴿النحووالعربیة﴾

فِیْ رُسُلِی الیَاءُ خبرومبتداء۔ یُخْرِبُوْنَ مفعول حُزْ کا۔ اَلثَّقِیْلُ صفت۔ یَکُوْنَ مفعول۔ اَنِّثْ مَعَ دُوْلَةٌ مفعول سے حال، اَیْ کَائِنًا مَعَ رَفْعِ دُوْلَةٌ بِخُلْفٍ لَا حَالَ اُخْرٰی۔

توضیح: (۱) یُخْرِبُوْنَ اور یُخَرِّبُوْنَ تخفیف وتشدید سے دونوں خَرِبَ لازم سے ہیں، یعنی ویران اوراجاڑ ہوگیا، اورتفعیل وافعال دونوں تعدیہ کیلئے ہیں۔

(۲) تَـکُوْنَ کی تانیث اور دُوْلَةٌ کارفع اس بناء پر ہے، کہ تَـکُوْنَ تامہ ہے اور دُوْلَةٌ فاعل ہے جولفظاً مؤنث ہے اس لئے فعل بھی مؤنث لائے ہیں، اورتذکیراس لئے کہ دُوْلَةٌ کی تانیث غیرحقیقی ہے اورتذکیراورنصب اس لئے کہ یَـکُوْنَ ناقصہ ہے اوراس کااسم ضمیر ہے جواس میں مستتر ہے اور اَلْفَیْءُ کوراجع ہے جو مَـا اَفَآءَ سے سمجھا گیا ہے، اور دُوْلَةٌ جمع ہے ہشام کیلئے تَـکُوْنُ میں تذکیروتانیث دووجوہ ہیں، لیکن دُوْلَةٌ میں صرف رفع ہے، اور یہ تیسیر کی نقل کے مطابق ہے، اورجن حضرات نے خلف کوعام رکھاہے، اوراس کاتعلق دونوں کلموں سے بتایاہے، ان کے ہاں دونوں میں دووجوہ ہیں، اوراس تقدیرنصب زیادات سے ہوگی، دونوں کوملانے سے چاروجوہ نکلتی ہیں، (۱، ۲) تانیث کے ساتھ رفع ونصب دونوں۔

اور (۳، ۴) تذکیرکے ساتھ بھی دونوں، لیکن ان تعلیم والوں کے ہاں بھی تین ہی وجوہ درج ہیں۔

(۱) تانیث ورفع، ابوجعفر کی طرح۔ (۲) تذکیرورفع۔ (۳) جماعت کی طرح تذکیرونصب، اورچوتھی تانیث ونصب منع ہے، اورنظم وتیسیر کے طرق سے صرف تانیث ورفع اورتذکیرورفع ہی صحیح ہیں۔ اورناظمؒ کارجحان تانیث ورفع ہی کی طرف ہے، جیساکہ بخلاف لَا میں اشارہ کیاہے اَیْ بِـخُـلْفٍ بَـطِیِّ الثُّبُوْتِ یعنی تانیث کی وجہ ایسے خلف کے ساتھ ہے جودیر سے ثابت ہونے والا ہے، اوراکثرناقلین تانیث ہی پرہیں، اورقلیل تذکیرپرہیں، اگرچہ یہ بھی صحیح ہے، اور لَا کی یہ تفسیراس حاشیہ میں درج ہے جوناظمؒ نے خودلکھوایاتھا، جسے سخاوی نے نقل کیا، کہ لَا سے مراد لَاْئِیًا اور مُبْطِیًا ہے، طیبہ میں ہشام کیلئے یہی تین وجوہ نکلتی ہیں، اورتانیث ونصب کوہشام کیلئے منع فرمایاہے، وَامْـنَـعْ مَـعَ التَّانِیْثِ نَصْبًا لَّوْ وُصِفْ اور المیسر فی القرآت الاربع عشرۃ میں محمدفھدفاروق نے بھی تین ہی وجوہ بیان کی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاءات اضافت: (سورۃ مجادلہ) اس سورۃ میں صرف ایک یاءِ اضافت ہے، وَرُسُلِيَ إِنَّ اللّٰهَ ۲۱ع' مدنی وشامی کا فتحہ ہے، اور باقی کا سکون۔

ادغام کبیر وصغیر: سورۃ مجادلہ میں ادغام کبیر مثلین چھ ۶ ہیں، اور صغیر ایک ہے۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

(۱۰۶۸) وَكَسْرُ جِدَارٍ ضُمَّ وَالْفَتْحَ وَاقْصُرُوا ۲ ذَوِي أُسْوَةٍ إِنِّي بِيَاءٍ تَوَصَّلَا

ترجمہ: اور تو (شامی، کوفی، مدنی کیلئے) جِدَارٍ کے جیم کے کسرہ کو، اور دال کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دے اور الف کو حذف کر دے، حالانکہ تم اقتداء کرنے والے ہو، (یعنی ان کے لئے جُدُرٍ ہے، اور بصری کیلئے جِدَارٍ امالہ محضہ سے، اور مکی کیلئے جِدَارٍ امالہ کے بغیر، جُدُرٍ جمع ہے، جِدَارٍ کی توحید جنس کیلئے اور جمع کثرت کیلئے ہے،) اور إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ ۲ع' اضافت کی یاء کے ساتھ ہو کر پہنچا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

كَسْرَ بِالرَّفْعِ مبتداء۔ ضُمَّ فعل مجهول خبر۔ وَالْفَتْحِ معطوف۔ ذَوِيْ أَسْوَةٍ أُقْصُرُوْا کے فاعل سے حال۔ إِنِّيْ تَوَصَّلَا بِالْيَاءِ اسمیہ خبریہ۔

(۱۰۶۹) وَيُفْصَلُ فَتْحُ الضَّمِّ نَصٌّ وَصَادُهُ ۵ بِكَسْرٍ ثَوَى وَالثِّقْلُ شَافِيهِ كَمَّلَا

ترجمہ: اور يُفْصَلُ (عاصم کیلئے یاء کے) ضمہ کے بجائے فتحہ صاف بیان کیا ہوا ہے، اور اس کا صاد (کوفی کیلئے) کسرہ کے ساتھ ہو کر ثابت ہو گیا ہے (پس سما، شامی کیلئے صاد کا فتحہ ہے) اور (حمزہ، کسائی، شامی کیلئے صاد کی) تشدید جو ہے اس کے شافی (دلائل والے) نے کامل کر دیا ہے (پس ﴿۱﴾ عاصم کیلئے يَفْصِلُ یاء کے فتحہ فاء کے سکون صاد کی تخفیف وسکون سے۔ ﴿۲﴾ حمزہ وکسائی کیلئے يُفَصِّلُ یاء کے ضمہ، فاء کے فتحہ صاد کی تشدید وکسرہ سے، ضمہ لفظ ضم سے فتحہ سکون کی ضد سے، کسرہ وتشدید بیان سے۔ ﴿۳﴾ شامی کیلئے يُفَصَّلُ یاء کے ضمہ، فاء کے فتحہ، صاد کی تشدید وفتحہ سے، صاد کا فتحہ کسرہ کی ضد سے، اور باقی بیان سے۔ ﴿۴﴾ سما کیلئے يُفْصَلُ ضمہ یاء سکون فاء، فتحہ صاد وتخفیف، پہلی دو بیان وتلفظ سے، اور دوسری دو ضد سے نکلتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

يُفَصِّلُ مبتداء۔ فَتْحُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ نَصٌّ خبر اَیْ مَنْصُوصٌ۔ اور جملہ خبر مبتداء اول۔ لام بدل العائد۔ صَادُهُ ثَوَى مبتداء وخبر۔ بِكَسْرٍ متعلق بِثَوٰى۔ شَافِيْهِ كُمَّلَا ۔ جملہ خبر۔ مبتداء اَلثِّقْلُ ۔

توضیح : (۱) يَفْصِلُ فَصَلَ بمعنی حَكَمَ یا فَرَقَ فیصلہ کردیا، جدائی کردی، مضارع معروف ہے، ضمیر اَللّٰہُ کے لفظ کو راجع ہے، جو اَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ میں مذکور ہے، وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ "انعام" کی طرح۔ یعنی اللّٰہ تعالیٰ تمہارے مابین فیصلہ یا جدائی کردیں گے۔

(۲) يُفْصَلُ ضَرَبَ سے مجہول ہے، فاعل معلوم ہونے کی بناء پر مجہول لائے ہیں، معنی وہی ہیں۔

(۳) يُفَصِّلُ تفصیل سے اَیْ يُفَرِّقُ اللّٰهُ بَيْنَكُمْ یعنی وہ مؤمن کو جنت میں اور کافر کو دوزخ میں پہنچا کر جدائی کریں گے۔ (۴) يُفَصَّلُ اسی سے مضارع مجہول فاعل معلوم ہونے کی بناء پر۔

(۱۰۷۰) وَفِيْ تُمَسِّكُوْا ثِقْلُ حَلَا وَمُتِمُّ لَا ۲ تُنَوِّنْهُ وَاخْفِضْ نُوْرَهٗ عَنْ شَذًا دَلَا

ترجمہ: اور وَلَا تُمَسِّكُوْا "ممتحنہ ۲ ع" کے سین میں (بصری کیلئے) تشدید و فتحہ شیریں ہوگیا ہے (یعنی وَلَا تُمَسِّكُوْا ہے) اور وَاللّٰهُ مُتِمُّ "صف ۱ ع" جو ہے تو (حفص، حمزہ، کسائی اور مکی کیلئے) اس کے میم کو تنوین نہ دے، اور نُوْرَهٗ "صف ۱ ع" کی راء کو (انہی کیلئے) جر دے، حالانکہ یہ خوشبو والے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ثِقْلُ مبتداء۔ حَلَا صفت۔ فِيْ تُمَسِّكُوْا خبر۔ مُتِمُّ منصوب لَا تُنَوِّنْهُ عَنْ شَذًا حال۔ وَاخْفِضْ کے مفعول سے دَلَا شَذًا کی صفت ہے۔

توضیح :(۱) بصری کی قرأت مَسَّكَ سے ہے، اور يُمَسِّكُوْنَ "اعراف ۲۱ ع" میں غیر شعبہ کی قرأت کی طرح، اور باقین کی قرأت اَمْسَكَ سے ہے، فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ "بقرۃ کی طرح۔

(۲) مُتِمٌّ "صف ۱ ع" اَتَمَّ کا اسم فاعل ہے، اور مبتداء پر معتمد ہے، اس لئے اپنے فعل کی طرح مفعول کو نصب دے رہا ہے، اور تنوین کا ترک لفظاً اضافت سے مفعول کی طرف مضاف ہونے کے سبب ہے، اسلئے نُوْرِهٖ پر جر آیا ہے، اور یہ لفظی اضافت یہاں اسم فاعل کے حال اور مستقبل کے معنی میں ہونے کی بناء پر ہے، ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ "انبیاء" کی طرح۔

(۱۰۷۱) وَلِلّٰهِ زِدْ لَامًا وَاَنْصَارَ نَوِّنَا ۷ (سَمَا) وَتُنَجِّيْكُمْ عَنِ الشَّامِ ثُقِّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور لِلّٰہِ كَمَا قَالَ جو ہے، (اس میں سما کیلئے) لام زیادہ کردے، اور اَنْصَارَ کی راء کو ضرور تنوین دے، یہ بلند ہو گیا ہے، (یعنی سما کیلئے اَنْصَارً لِّلّٰہِ ہے، باقی کیلئے اَنْصَارَ اللّٰہِ ہے، اور یہ پہلا ہے، دوسرے میں بالا جماع تنوین کا ترک ہے) اور تُنَجِّيْكُمْ شامی سے مشدد پڑھا گیا ہے (باقی کیلئے تُنْجِيْكُمْ تخفیف سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

لِلّٰہِ زِدْ کا اول مفعول ہے، جو فعل سے مقدم ہے، اور لَامًا دوسرا مفعول ہے۔ اَنْصَارَ نَوِّنْ کا مفعول، اور نُوِّنَا میں نون ثانیہ تاکید کیلئے ہے۔ سما مستانفہ ہے اَیْ سَمَا لِمَذْكُوْرِ۔ تَنْجِيْكُمْ مبتداء۔ ثُقِّلَا خبر۔ عَنِ الشَّامِ متعلق بخبر اَیْ عَنِ الْقَارِئُ الشَّامِ۔

توضیح: (۱) اَنْصَارَ اللّٰہِ کی دونوں قراۃ تصریحی رسم سے ہیں، راء کے بعد کا الف تنوین کی قرأت پر تنوین کا ہے، اور ترک کی قرأت پر لفظ اَللّٰہُ کا ہے۔ (۲) تُنْجِيْكُمْ میں تخفیف وتشدید دونوں لغت ہیں، اَنْجٰی اور نَجّٰی۔

(۱۰۷۲) وَبَعْدِیْ وَاَنْصَارِیْ بِيَاءِ اِضَافَةٍ ۸ وَخُشْبٌ سُكُوْنُ الضَّمِّ زَادَ رِضًى حَلَا

ترجمہ: اور (۱) مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ ۔ (۲) اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ "صف اع۲،ع" جو ہیں، اضافت کی یاء کے ساتھ ہیں، اور خُشُبٌ "منافقون اع" جو ہے، (قنبل، کسائی، بصری کیلئے) ضمہ شین کے بجائے، سکون پسندیدگی کی رو سے زیادہ ہوا ہے، جو شیریں ہو گئی ہے، (پس عَمّ، بزی، عاصم، حمزہ کیلئے خُشُبٌ شین کے ضمہ سے ہے، سکون حجازی لغت ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

بَعْدِیْ مبتداء۔ اَنْصَارِیْ اس پر معطوف۔ بِيَاءِ اِضَافَةٍ خبر۔ خُشُبٌ مبتداء۔ سُكُوْنُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ زَادَ خبر اَیْ فِيْهِ۔ رِضًى زَادَ کے فاعل سے حال۔ حَلَا صفت۔

المرسوم: (سورۃ ممتحنہ) بُرَءٰٓؤُا میں ہمزہ اولیٰ اور الف محذوف ہمزہ ثانیہ بصورت واؤ، اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے، اور ہمزہ اولیٰ کا حذف مطابق قیاس ہے۔

ادغام کبیر، صغیر مختلف فیہ: سورۃ ممتحنہ میں ادغام کبیر چھ ۶ ہیں۔ مثلین دو ۲ ۔ متقاربین چار ۴ ۔ اور صغیر تین ہیں۔

یاءات اضافت (سورۃ صف): (۱) مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ ۔ (۲) اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ اع۲،ع"۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) میں سما، ابوبکر کا فتحہ، اور باقین کا سکون وحذف ہے، اور (۲) میں صرف مدنی کا فتحہ ہے، باقین کا سکون ہے۔

ادغام، کبیر وصغیر (سورۂ صف): سورۂ صف میں ادغام کبیر تین ۳ ہیں۔ مثلین ۲ ۔ اور متقاربین ایک ۱ اور صغیر ایک ہے۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ: سورہ جمعہ میں فرشی اختلاف کوئی نہیں، صرف اصول ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْنَ

(۱۰۷۳) وَخَفَّ لَوَوْا اِلْفًا بِمَا يَعْمَلُوْنَ صِفْ ۹ اَكُوْنَ بِوَاوٍ وَّانْصِبُوْا الْجَزْمَ حُفَّلَا

ترجمه: اور (مدنی کیلئے) لَوَوْا اع'' پسندیدہ ہونے کی حالت میں بلاتشدید ہوگیا ہے (باقی کا لَوَّوْا تشدید سے ہے) اور بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۲ع'' (کی یا غیب) بیان کردے، اور (اس سے پہلے) وَاَكُوْنَ ۲ع'' (بصری کیلئے) واؤ کی زیادتی سے ہے، اور تم نون کے جزم کو نصب سے بدل دو، حالانکہ تم (وجوہ قرأت) جمع کرنے والے ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

لَوَوْا خَفَّ کا فاعل ہے۔ اِلْفًا اس سے حال ہے، بِمَا يَعْمَلُوْنَ صِفْ کا مفعول ہے، اَكُوْنَ بِوَاوٍ مبتداء وخبر۔ حُفَّلَا اِنْصِبُوْا کے فاعل سے حال۔

توضیح: (۱) لَوَوْ تخفیف فعل کو اس کی اصل پر رکھنے کیلئے ہے۔ اور یہ قلیل وکثیر دونوں کیلئے مستعمل ہے، اور اس میں مطلق فعل کا بیان ہے، وَلَا تَلْوُوْنَ ''آل عمران'' کی طرح۔ اور تشدید تکثیر پر دلالت کیلئے ہے، ابراز میں ہے، لَوَى رَأْسَهٗ ، اور لَوَّاهُ ، یعنی اس نے اپنا سر پھیرلیا، اور منہ موڑ لیا، پس دونوں ہم معنی ہیں۔

(۲) وَاَكُوْنَ نصب فَاَصَّدَّقَ پر معطوف ہونے کی وجہ سے ہے، جو تمنی کے جواب کے فاء کے بعد ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور عین کلمہ کے واؤ کا اثبات رہنا، اصل کے موافق ہے، اور جزم فَاَصَّدَّقَ کے محل پر معطوف ہونے کی بناء پر ہے، اور واؤ کا حذف اجتماع ساکنین کی بناء پر ہے، ابوعبیدہ فرماتے ہیں، کہ میں نے امام میں اسے واؤ کے بغیر مرسوم دیکھا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ وَالتَّحْرِيْمِ

(۱۰۷۴) وَبَـالِـغُ لَا تَـنْـوِيـنَ مَـعْ خَـفْـضِ اَمْرِهٖ ۱۰ لِـحَـفْـصٍ وَّبِـالتَّـخْفِيفِ عَـرَّفَ رُفِّـلَا

ترجمہ: اور بَـالِـغُ (طلاق۳ع) جو ہے، حفص کیلئے بغیر تنوین ہے، حالانکہ یہ اَمْرِهٖ کے جر کے ساتھ ہے، (یعنی حفص کیلئے بَـالِغُ اَمْرِهٖ ہے، اور باقین کیلئے بَـالِغٌ اَمْرَهٗ ہے) اور عَرَّفَ "تحریم۱ع" (کسائی کیلئے) تخفیف کے ساتھ (عَرَفَ) ہوکر عزت دار بنایا گیا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

رُفِّلَ مِنَ التَّرَفُّلِ وَهُوَ التَّعْظِيْمُ ، بَالِغُ الخ۔ اسمیہ مع خفض اَیْ كَائِنًا مع خفضٍ حال۔ عَرَّفَ رُفِّلَا مبتداء وخبر۔ بِالتخفيف اس کے متعلق۔

توضیح: (۱) بَلِغُ کی تنوین کا حذف واثبات "صف۱ع" مُتِمُّ نُوْرِهٖ میں بیان ہو چکا ہے۔

(۲) عَرَفَ تخفیف سے جازای کے معنی میں ہے، عَرَفَ بَعْضَهٗ کی اصل عَـرَفَهَا بِبَعْضِهٖ تھی یعنی آپ نے اپنی اس بیوی (حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کو ان کے قصور کے کچھ حصہ کی سزا دی، اور تشدید سے عَرَّفَ ، یعنی آپ نے ان کو عتاب کے طور پر قصور کا کچھ حصہ تو بتایا، اور مہربانی سے کچھ حصہ سے درگذر فرمایا۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورطلاق) میں دو۲ ہیں۔ ایک مثلین اور ایک متقاربین۔ اور صغیر بھی دو۲ ہیں۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ وَالْمُلْكِ

(۱۰۷۵) وَضَمَّ نَـصُـوْحًـا شُعْبَةٌ مِّنْ تَفَوُّتٍ ۱۱ عَـلَـى الْقَـصْـرِ وَالتَّشْـدِيْدِ شُـقَّ تَـهَلُّـلَا

ترجمہ: اور شعبہ نے نُصُوْحًا (تحریم۲ع) کے نون کو ضمہ دیا ہے، (باقی کا نَصُوْحًا فتحہ ہے) اور مِنْ تَفَوُّتٍ "ملک۱ع" جو ہے، وہ (حمزہ ، کسائی کیلئے) الف کے حذف اور واؤ کی تشدید پر ہوتے ہوئے روشن ہونے کے اعتبار سے چمک اٹھا ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

شُعْبَةُ ضَمَّ کا فاعل۔ اور نُصُوْحًا مفعول ہے۔ مِنْ تَفَوُّتٍ مبتداء۔ شُقَّ اس کی خبر۔ عَلَى الْقَصْرِ اس کے متعلق یا اس سے حال ہے۔ تَهَلُّلًا تمیز یا حال اَیْ ذَاتَهَلُّلٍ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: (۱) نُصُوحًا ضمہ سے صَدَق کے معنی میں ہے، خالص کھرا جس میں کھوٹ ذرہ بھی نہ ہو، اور نُصُوحًا فتحہ سے، معنی اللہ کی طرف ایسا رجوع کر، جو ریا اور گناہ کی کدورت سے بالکل صفائی والا ہو، عَسَلٌ نَاصِحٌ سے صاف شہد جس میں موم بالکل نہ ہو۔

(۲) تَفٰوُتٍ تَفَوُّتَ الْاَمْرَ تَفَاوُتًا اور تَفَوَّتَ تَفَوُّتًا دونوں تباین اور تناقض کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ (سورۃ تحریم): اس سورت میں ادغام کبیر تین ہیں۔ مثلین کے دو۲ ۔ اور متقاربین کا ایک۱ ۔ اور صغیر دو۲ ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۹)

(۱۰۷۶) وَاٰمِنْتُمْ فِی الْهَمْزَتَیْنِ اُصُوْلُهٗ ۱۲ وَفِی الْوَصْلِ الْاُوْلٰی قُنْبُلٌ وَّا وَانْ اَبْدَلَا

ترجمہ: اور اٰمِنْتُمْ جو ہے، اس کے قواعد باب الھمزتین میں ہیں، اور پہلے ہمزہ کا وصلاً قنبل نے واؤ سے ابدال کیا ہے، (یعنی اِلَیْهِ النُّشُوْرُ وَاَمِنْتُمْ پڑھا ہے، اور اَلنُّشُوْرُ پر وقف کرتے ہوئے پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل بلا ادخال اپنے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں)۔

النحو والعربیة

اٰمِنْتُمْ مبتداء۔ اُصُوْلُهٗ مبتداء ثانی۔ فِی الْهَمْزَتَیْنِ اس کی خبر۔ اور جملہ خبر مبتداء اول۔ قُنْبُلٌ مبتداء۔ اَبْدَلَا خبر۔ اَلْاُوْلٰی اَوَّل کا پہلا مفعول۔ واؤ دوسرا مفعول۔

(۱۰۷۷) فَسُحْقًا سُكُوْنًا ضُمَّ مَعْ غَیْبِ تَعْلَمُوْ ۱۳ نَ مَنْ رُّضْ مَعِیْ بِالْیَا وَاَهْلَكَنِیْ انْجَلَا

ترجمہ: فَسُحْقًا ''ع'' جو ہے، تو (کسائی کیلئے) سکون کو ضمہ سے بدل دے (فَسُحُقًا پڑھ) حالانکہ یہ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ کے غیب سمیت ہے، تو ان (دونوں کو کسائی کیلئے) ریاضت سے حاصل کر، (مَنْ کی قید سے فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نکل گیا، اس میں اجماعاً تاء ہے، اور (۱) وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ ۲ ع'' اضافت کی یاء کے ساتھ ہے، اور (۲) اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ ۲ ع'' بھی یاء کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔

النحو والعربیة

فَسُحْقًا مبتداء۔ سُكُوْنًا ضُمَّ کا مفعول۔ خبر المبتداء۔ مَعْ غَیْبٍ یَعْلَمُوْنَ حال۔ مَعِیْ بِالْیَاءِ مبتداء و خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَهلَكَنِيَ مبتداء۔ اِنۡجَلَا خبر اَیۡ بِالۡيَاءِ۔

توضیح: (۱) فُسۡحُقًا میں ضمہ وسکون دونوں لغت ہیں۔ (۲) فَسَيَعۡلَمُوۡنَ غیب کی ضمیر غائبین کے لئے ہے، اور يُجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ میں مذکور کا قرین کی اس میں رعایت ہے، جبکہ خطاب کی اسناد مخاطبین کیلئے ہے، اور اس میں تُحۡشَرُوۡنَ اور اَرَءَيۡتُمۡ کی رعایت ہے۔

یاءات اضافت: (۱) وَمَنۡ مَّعِيَ اَوۡ ۲ع''میں سما، شامی، حفص کا فتحہ اور صحبہ کا سکون اور مد ہے۔

(۲) اَهۡلَكَنِيَ اللّٰهُ ۲ع''میں حمزہ کیلئے سکون وحذف اور ترقیق لام اور باقین کیلئے فتحہ وتفخیم لام ہے۔

یاءات زوائد: (سورۃ ملک) (۱) نَذِيۡرِیۡ۔ (۲) نَكِيۡرِیۡ۔ صرف دو میں ورش کے لئے وصلاً اثبات اور باقی کیلئے حذف ہے۔

نوٹ: بعد کی تمام سورتوں میں یاء زائدہ سوائے سورۃ فجر کی چار کے نہیں ہیں۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ (سورۃ ملک): اس سورۃ کے ادغام کبیر چھ ۶ ہیں۔ مثلین چار ۴۔ متقاربین دو ۲۔ اور صغیر تین ۳ ہیں۔

جدول ادغام کبیر سورۃ: مجادلہ، حشر، ممتحنہ، صف، جمعہ، منافقون، تغابن، طلاق، تحریم وملک۔

جدول ادغام صغیر (سُوۡرَةُ الۡمُجَادِلَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	قَدۡ سَّمِعَ اللّٰهُ	۱	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوۡرَةُ الۡمُجَادِلَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَتَحۡرِيۡرُ رَّقَبَةٍ	۱
۲	يَعۡلَمُ مَّا	۲
۳	اَلَّذِيۡنَ نُهُوۡا	؍
۴	وَاِذَاقِيۡلَ لَكُمۡ	؍

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵	اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	۳
۶	حِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	"

جدول ادغام صغير (سُوْرَةُ الْحَشْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	اِغْفِرْلَنَا	۱	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

جدول ادغام كبير مثلين (سُوْرَةُ الْحَشْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَقَذَفَ فِّيْ	۱
۲	اِلَّاالَّذِيْنَ نَّافَقُوْا	۲
۳	اِذْقَآ لَ لِّلْاِنْسَانِ	"
۴	كَالَّذِيْنَ نَّسُوْاللّٰهَ	۳

جدول ادغام كبيرمتقاربين (سُوْرَةُ الْحَشْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمُصَوِّرُ لَّهٗ	۳

جدول ادغام صغير (سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	فَقَدْ ضَّلَّ	۱	ورش، بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم
۲	وَاغْفِرْلَنَا	"	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری
۳	وَاسْتَغْفِرْلَّهُنَّ اللّٰهَ	۲	" "	"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمَصِيْرُ رَّبَّنَا	۱
۲	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا	۰
۲	اِعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ	۲
۳	اَلْكُفَّارِ لَّاهُنَّ	۰
۴	يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	۰

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الصَّفِّ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرا	اظہار والے قرا
۱	يَغْفِرْ لَّكُمْ	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الصَّفِّ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَظْلَمُ مِّمَّنْ	۱
۲	اَلْحَوَارِيُّوْنَ نَّحْنُ	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الصَّفِّ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَرْسَلَ رَّسُوْلَهٗ	۱

حکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مِنْ قَبْلُ لَفِيْ	۱
۲	اَلْعَظِيْمِ مَّثَلُ	"
۳	اَللَّهْوِ وَّمِنْ	"

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلتَّوْرَاةَ ثُمَّ	۱

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآ	اظہار والے قرآ
۱	يَسْتَغْفِرْ لَّكُمْ	۱	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
۲	اَمْ تَسْتَغْفِرْ لَّهُمْ	"	" "	"
۳	يَفْعَلْ ذٰلِكَ	۲	ابوالحارث عن الکسائی	ماسوا ابوالحارث

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَطُبِعَ عَلٰى	۱
۲	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ	"

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ التَّغَابُنِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآ	اظہار والے قرآ
۱	وَيَغْفِرْ لَّكُمْ	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ التَّغَابُنِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	یَعْلَمُ مَّا	۱
۲	اِلَّا ھُوَ وَّعَلَی	۰

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ التَّغَابُنِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	خَلَقَکُّمْ	۱

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الطَّلَاقِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرا	اظہار والے قرا
۱	فَقَدْ ظَّلَمَ	۱	بصری، ورش، ابن عامر، حمزہ، کسائی	قالون، مکی، عاصم
۲	قَدْ جَّعَلَ	۰	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الطَّلَاقِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	عَنْ اَمْرِ رَّبِّھَا	۲

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرا	اظہار والے قرا
۱	فَقَدْ صَّغَتْ	۱	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم
۲	وَاغْفِرْلَّنَا	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ)

رکوع	کلمات	نمبر شمار
۱	لِمَ تُحَرِّمُ مَّا	۱
"	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ)

رکوع	کلمات	نمبر شمار
۱	اِنْ طَلَّقَكُنَّ	۱

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْمُلْكِ)

اظہار والے قراء	ادغام والے قراء	رکوع	کلمات	نمبر شمار
حرمی، ابن ذکوان، عاصم	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	۱	هَلْ تَرٰى	۱
حرمی، ہشام، عاصم	بصری، حمزہ، کسائی، ابن عامر، بخلف عن ابن ذکوان	"	وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ	۲
حرمی، ابن ذکوان عاصم	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	"	فَقَدْ جَآءَنَا	۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ نٓ اِلٰى سُوْرَةِ الْقِيٰمَةِ

سورہ نٓ وَالْقَلَم مکی ہے، لیکن آیت ۱۷ تا ۳۰ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ سے یَتَلَاوَمُوْنَ تک کی چودہ آیات، اور ۴۸ تا ۵۰ فَاصْبِرْ سے مِنَ الصّٰلِحِيْنَ تک کی تین آیتیں یہ کل سترہ ۱۷ آیات مدنی ہیں، اور اس کی کل آیات بالاتفاق باون ۵۲ ہیں، اور اس کے فواصل مَنْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: قُلْ اَرَاَيْتُمْ سے بِمَجْنُوْنٍ تک وجوہ صحیحہ پانچ سو چھپن ۵۵۶ ہیں۔ قالون ایک سو چوالیس ۱۴۴ ۔ مکی ۳۶ ۔ دوری ۲۸ ۔ سوسی ۱۴ ۔ شامی ۱۴ ۔ ابوبکر اور حفص ۳۶ ، ۳۶ ۔ خلف آٹھ ۸ ۔ خلاد ۴ ۔ کسائی ۳۶ ۔ اور ورش ۲۰۰ ، بسم اللہ پر ۱۴۴ ، ترک پر ۵۶ ۔

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ : مکی ہے، اس کی کل آیات بصری و دمشقی اکیاون ۵۱ ہیں، اور باقی شماروں میں باون ۵۲۔ اکیاون ۵۱ میں اتفاق ہے، اور تین میں اختلاف ہے۔ 〈۱〉 اَلْحَآقَّةُ (اول) پر کوفی، اور 〈۲〉 حُسُوْمًا پر حمصی۔ 〈۳〉 اور بِشِمَالِهٖ پر حجازی آیت ہے) اور اسکے فواصل لِنَرُمْهَا کے چھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَمَا هُوَ اِلَّا سے مَا الْحَآقَّةُ تک وجوہ صحیحہ اڑتیس ۳۸ ہیں۔ مبسملین غیر ورش دس ۱۰ ۔ کسائی مزید دس ۱۰ ۔ تارکین غیر ورش چار ۴ ۔ اور ورش چودہ ۱۴ ۔ بسم اللہ پر دس ۱۰ ترک پر چار ۴ ۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ : مکی ہے، اس کی کل آیات دمشقی پینتالیس ۴۵ ۔ اور باقی شماروں میں چوالیس ۴۴ ہیں۔ صرف ایک آیت اَلْفَ سَنَةٍ کو دمشقی نے آیت شمار کیا ہے، اور باقی نے نہیں کیا، اور اس کے فواصل لِمُنْعِجِهَا کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَسَبِّحْ سے ذِي الْمَعَارِجِ تک وجوہ صحیحہ دو سو چودہ ۲۱۴ ہیں، قالون ۳۰ ۔ ورش ۴۰ ۔ بسم اللہ پر ۳۰ ، ترک پر ۱۰ ۔ مکی، عاصم، ابوالحارث اور دوری علی ۳۰ ، ۳۰ ۔ شامی ۱۰ ۔ بصری ۱۰ ۔ خلف ۲ ۔ خلاد ۲ ۔

سورۃ نوح علیہ السلام مکی ہے، اس کی کل آیات کوفی اٹھائیس ۲۸ ، دمشقی اور بصری انتیس ۲۹ ۔ اور حجازی و حمصی تیس ۳۰ ہیں۔ ستائیس ۲۷ میں اتفاق ہے، اور پانچ میں اختلاف ہے۔ 〈۱〉 فِيْهِنَّ نُوْرًا پر حمصی۔ 〈۲〉 سُوَاعًا اور 〈۳〉 فَاُدْخِلُوْا نَارًا پر غیر کوفی۔ 〈۴〉 وَنَسْرًا پر مدنی آخر و کوفی۔ 〈۵〉 اَضَلُّوْا كَثِيْرًا پر مدنی اول اور مکی آیت ہے۔ فواصل نیا کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: ذٰلِكَ الْيَوْمُ سے اَلِيْمٍ تک وجوہ صحیحہ تین سو ساٹھ ۳۶۰ ہیں، قالون مع مکی ۱۳۶ ۔ ورش ۵۰ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ پر ۳۲، ترک پر ۱۶ ۔ عاصم وکسائی ۳۴، ۳۴ ۔ دوری ۳۲ ۔ سوسی ۱۶ ۔ شامی ۱۶ ۔ خلاد ۱۴ ۔ اور خلف ۲۸ ۔

سُوْرَۃُ الْجِنّ: مکیہ ہے، اس کی کل آیات اٹھائیس ۲۸ ہیں، ستائیس ۲۷ میں تو اتفاق ہے، اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ پر مکی۔ (۲) اور وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا پر غیر مکی آیت ہے، اس کے فواصل دا کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَا تَزِرْ سے فَاٰمَنَّا بِہٖ تک وجوہ صحیحہ ۱۳۶ ہیں، قالون ۲۴ ۔ مکی، عاصم کسائی ۱۲، ۱۲ ۔ ورش ۲۸، بسم اللہ پر ۳۶ ۔ ترک پر ۱۲ ۔ بصری، دوری، شامی اور خلف ۴، ۴ ۔ اور خلاد ۲ ۔

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلْ ﷺ: مکیہ ہے، لیکن آیت دس ۱۰ و گیارہ ۱۱ وَاصْبِرْ سے قَلِیْلًا تک دو ۲ ۔ اور آیت بیس ۲۰ اِنَّ رَبَّکَ سے آخر تک یہ تین آیتیں بعض کے قول پر مدنی ہیں، اس کی کل آیات کوفی، مدنی اول اور دمشقی کیلئے بیس ۲۰ ۔ اور مدنی آخر کے لئے اٹھارہ ۱۸ ۔ اور بصری وحمصی کیلئے انیس ۱۹ ۔ اور مکی کیلئے ایک قول پر بیس اور دوسرے پر انیس ۱۹ ہیں۔ سترہ ۱۷ جگہ میں اتفاق ہے، اور چار ۴ میں اختلاف ہے۔ (۱) یٰۤاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ پر کوفی، شامی ومدنی اول۔ (۲) وَجَحِیْمًا پر غیر حمصی۔ (۳) اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا پر مکی۔ (۴) اور شَیْبًا پر غیر مدنی آیت شمار کرتے ہیں۔ اس کے فواصل مَالَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: عٰلِمُ الْغَیْبِ سے تَرْتِیْلًا تک وجوہ صحیحہ چوراسی ۸۴ ہیں۔ قالون ۲۴ ۔ بصری ۲ ۔ مکی ۶ ۔ دوری ۲ ۔ شامی ۲ ۔ کسائی، عاصم ۶، ۶ ۔ خلف وخلاد ۲، ۲ ۔ ورش ۳۲، بسم اللہ پر ۲۴، ترک پر ۸ ۔

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرْ ﷺ: مکی ہے، اس کی آیات مدنی اول عراقی حمصی کیلئے چھپن ۵۶ ۔ اور باقی تین کیلئے پچپن ۵۵ ہیں۔ چون ۵۴ میں تو اتفاق ہے، دو ۲ میں اختلاف ہے۔ (۱) یَتَسَآءَلُوْنَ پر غیر مدنی آخیر اور (۲) عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ پر غیر مکی ودمشقی آیت شمار کرتے ہیں، اس کے فواصل دَارَنَہْ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ اللّٰہَ سے فَاَنْذِرْ تک وجوہ صحیحہ ایک سو چھپن ۱۵۶ ہیں، قالون مع مکی ۴۸ ورش ۳۲ ۔ بسم اللہ پر ۲۴، ترک پر ۸ ۔ عاصم ۲۴ ۔ کسائی ۲۴ ۔ بصری، دوری، شامی ۸، ۸ ۔ خلف وخلاد ۲، ۲ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ نٓ وَ الْحَآقَّةُ

(۱۰۷۸) وَضَمُّهُمْ فِيْ يَزْلِقُوْنَكَ خَالِدٌ ۝ وَمَنْ قَبْلَهُ فَاكْسِرْ وَحَرِّكْ رِوًى حَلَا

ترجمہ: اور (نافع کے سوا کیلئے) لَيُزْلِقُوْنَكَ (ن ۲ ع'' کی یاء) میں ان ناقلین کا ضمہ ہمیشہ رہنے والا ہے، اور مَنْ قَبْلَهٗ (حَآقّہ اع'' قاف کو کسائی و بصری کیلئے) کسرہ دے، اور باء کو فتحہ کی حرکت دے، (وَمَنْ قِبَلَهٗ پڑھ) حالانکہ تو سیرابی والا ہے، جو شیریں ہوگئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

ضَمُّهُمْ خَالِدٌ اسمیہ، اَیْ مُقِیْمٌ. وَمَنْ قَبْلَهٗ اِكْسِرْ کا مفعول ہے۔ اور فاء زائدہ ہے۔ رِوًى فاعل سے حال۔ حَلَا صفت اَیْ ذَا رِدًا حُلْوًا۔

توضیح: (۱) زَلَقَهٗ لام کے فتحہ ضَرَبَ سے ہے، اور اَزْلَقَهٗ انعال سے دونوں حَلَقَ رَأْسَهٗ كُلَّهٗ کے معنی میں یعنی اس نے اپنا سارا سر مونڈ دیا، اور لام کے کسرہ والا سَمِعَ سے ہے لازم ہے اور سَقَطَ کے معنی میں ہے، اور یاء کے ضمہ کی صورت میں لَيُزْلِقُوْنَكَ اَزْلَقَ کا، اور فتحہ والا زَلَقَ کا مضارع ہے، اور معنی میں یقیناً وہ کفار اپنی نظروں سے آپ کو ہلاک کرنے ہی کو ہو جاتے، یا شائد یہ کفار اپنی نظروں سے آپ کے قدم پھسلانے کو ہو جاتے، یعنی ایسی دہشت ناک نظروں سے دیکھتے ہیں، کہ آپ ڈر کر گر جائیں۔

(۲) قِبَلَهٗ کسرہ و فتحہ والا عند کے معنی میں اور قَبْلَهٗ فتحہ و سکون والا، بَعْدَ کا مقابل ہے، اَیْ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ حَوْلَهٗ مِنْ اِتْبَاعِهٖ۔ اور وَالطُّغَاةَ الَّذِیْ قَبْلَهٗ یعنی وہ سرکش جو اس سے پہلے گذر چکے ہیں۔

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

(۱۰۷۹) وَيَخْفٰى شِفَاءٌ مَالِيَهْ مَاهِيَهْ فَصِلْ ۝ وَسُلْطَانِيَهْ مِنْ دُوْنِ هَاءٍ فَتُوْصَلَا

ترجمہ: اور لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ (حمزہ و کسائی کیلئے اطلاقی یاء تذکیر کے ساتھ) شفاء دینے والا ہے، اور تو (حمزہ کیلئے) مَالِيَهْ اور سُلْطَانِيَهْ ''حَآقّہ اع'' اور مَاهِيَهْ (القارعۃ) کا هاء کے بغیر ہونے کی حالت میں وصل کر، تا کہ تو (اللّٰہ کی رضا تک) پہنچا دیا جائے (یعنی مَالِيَ هَلَكَ، سُلْطَانِيَ خُذُوْهُ اور مَاهِيَ نَارٌ حمزہ کا وصلاً هاء کا حذف ہے، اور وقفاً سب هاء پڑھتے ہیں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

وَيَخْفٰى شِفَاءً اخبر یہ۔ مَالِيَهْ ۔ صِلْ کامفعول،اورفاءزائدہ۔ مَاهِيَهْ اس پر معطوف بحذف العاطف۔اوراسی طرح سُلْطَانِيَهْ۔ فَتُوْصَلَا جواب امر کی وجہ سے فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے،اس لئے منصوب ہے۔

توضیح: لَايَـخْـفٰـى تذکیرِفعل وفاعل میں جدائی اور فاعل کا مؤنث غیر حقیقی ہونا سبب ہے،اور تانیث فاعل کے لفظاً مؤنث ہونے کی وجہ سے ہے،سورۂ حآقّہ میں ھاء سکتہ چھ جگہ ہے۔ (۱ ، ۲) كِتَـابِيَهْ دوجگہ۔ (۳ ، ۴) حِسَابِيَهْ (دوجگہ) (۵) مَـالِيَهْ ۔ (۶) سُلْطَانِيَهْ حمزہ کا اول چار میں حالین میں اثبات اور بعد کے دو میں وصلاً حذف دونوں لغتوں کے جمع کرنے کیلئے ہے،اور یعقوب چھ کی چھ میں حذف کرتے ہیں۔

(۱۰۸۰) وَيَـذَّكَّـرُوْنَ يُـؤْمِـنُـوْنَ مَـقَـالُـهُ ۳ بِخُلْفٍ لَّـهُ دَاعٍ وَّيَعْرُجُ رُتِّـلَا

ترجمہ: اور مَـا يَذَّكَّرُوْنَ اور(اس سے قبل) مَـايُؤْمِنُوْنَ ''حاقّہ۲ع'' جو ہیں(ابن ذکوان،ہشام وکی کیلئے) یاء غیب کا تلفظ ان میں (ابن ذکوان کے) خلاف کے ساتھ جس کے لئے باعث ہے،اور کسائی کیلئے تَـعْـرُجُ الْـمَـلٰـئِكَةُ (معارج ا ع) اطلاق تذکیر یاء سے) ترتیل سے پڑھا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَذَّكَّرُوْنَ مبتداء۔ يُؤْمِنُوْنَ معطوف بحذف العاطف۔مَقَالُهُ مبتداءثانی اَیْ مَـقَالُ كُلُّ وَاحِدٍ ۔ بِخُلْفٍ خبر۔ لَهُ دَاعٍ جملہ خبر کی صفت۔ يُعْرَجُ رُتِّلَا اسمیہ خبریہ، اَیْ رُتِّلَ بِالْغِيْبَةِ الْإِطْلَاقِيَّةِ۔

توضیح: غیبت میں دونوں کی ضمیر اَلْـخٰـطِئُوْنَ کیلئے ہے،اور خطاب کی صورت میں ان مخاطبین کی طرف اسناد ہیں، جن کی طرف تُبْـصِـرُوْنَ کی اسناد ہے، يَـعْـرُجُ کا فاعل اَلْـمَـلٰـئِكَةُ ہے جو مصداق کی رُو سے مذکر اور لفظ کی رُو سے مؤنث ہے۔

المرسوم: بِـاَيِّيْـكُمُ میں ایک یاء زائدہ،اور اَنْ تَـدٰرَكَـهُ بحذف الف مرسوم ہے، طَـغَـا (الحاقۃ) بالالف مرسوم ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۂ نٓ میں ادغام کبیر پانچ ۵ ہیں۔ مثلین کا ایک ۱ ۔ اور متقاربین کے چار ۴۔ اور صغیر دو ۲ ہیں،اور اَلْحَآقَّةُ میں ادغام کبیر چار ۴ ہیں۔ از ہر دو قسم،دو ۲، دو ۲ ۔ اور صغیر دو ۲ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمَعَارِج

(۱۰۸۱) وَسَالَ بِهَمْزٍ غُصْنُ دَانٍ وَّ غَيْرُهُمْ ۴ مِنَ الْهَمْزِ اَوْ مِنْ وَّاوٍ اَوْ يَاءٍ اَبْدَلَا

ترجمہ: اور سَاَلَ اع'' (کوفی، بصری، مکی کیلئے) ہمزہ کے ساتھ قریب ہوجانے والے (میوے) کی شاخ ہے (یعنی ان پانچوں کے لئے سَاَلَ ہمزہ سے ہے، اور مدنی وشامی کیلئے سَالَ الف سے) اوران کے سوا (مدنی، شامی) نے ہمزہ سے یاواؤ سے یایاء سے بدلا ہے (یعنی اس کی اصل سَاَلَ ہمزہ سے یا سَوَلَ واؤ سے، یا سَالَ يَسِيْلُ یاء سے ہے، جن کا الف سے ابدال ہوا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَسَالَ مبتداء۔ غُصْنُ اپنے مضاف الیہ دَانٍ سے مل کر خبر۔ اَیْ غُصْنُ ثَمَرٍ دَانٍ۔ غَيْرُ هُمْ اِبْدَالًا اسمیہ، اَیْ اَبْدَلَ الْاَلِفَ لِدَلَالَةِ سَالَ عَلَيْهَا۔ مِنَ الْهَمْزِ اَبْدَلَ سے متعلق ہے۔

(۱۰۸۲) وَنَزَّاعَةٌ فَارْفَعْ سِوٰى حَفْصِهِمْ وَقُلْ ۵ شَهٰدٰتِهِمْ بِالْجَمْعِ حَفْصٌ تَقَبَّلَا

ترجمہ: اورتو نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى ''معارج اع'' کو ان میں کے حفص کے سوا کیلئے رفع دے، اورتو کہہ دے کہ بِشَهٰدٰتِهِمْ جو ہے، حفص نے جمع سے ہونے کی حالت میں قبول کیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

نَزَّاعَةً اِرْفَعْ کامفعول ہے۔ فاءزائدہ ہے۔ شَهَادَاتِهِمْ تَقَبَّلَا کامفعول، اور جملہ حَفْصٌ کی خبر ہے۔ بِالْجَمْعِ حال ہے، اَیْ كَائِنَةً۔

توضیح: (۱) نَزَّاعَةٌ رفع۔ هِیَ مقدر کی خبر ہونے کی بناء پر ہے، اورنصب لَظٰی کا حال مؤکدہ ہونے کی بناء پر ہے۔

(۲) بِشَهٰدٰتِهِمْ جمع میں اس کے مضاف الیہ کی، اور وَالَّذِيْنَ هُمْ کی ضمیر جمع کی رعایت ہے، اور توحید اس لئے کہ یہ مصدر ہے، جو کثیر پر بھی صادق آتا ہے، اور عَهْدِهِمْ اور صَلَاتِهِمْ کی رعایت پیش نظر ہے۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ وَنُوْح عليه السلام

(۱۰۸۳) اِلٰى نُصُبٍ فَاضْمُمْ وَحَرِّكْ بِهٖ عُلًى ۶ كِرَامٍ وَّ قُلْ وَدًّا بِهِ الضَّمُّ اُعْمِلَا

ترجمہ: اور اِلٰى نُصُبٍ (معارج ۲ع'' کے نون کو حفص شامی کیلئے) ضمہ دے، اورصاد کو اسی ضمہ کے ساتھ حرکت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے، حالانکہ یہ بزرگوں کی بلندیوں والا ہے (باقی کیلئے نَصْبِ نون کے فتحہ اور صاد کے سکون سے ہے) اور تو کہہ دے کہ وَدًّا وَّلَا ''نوح ۲ ع'' جو ہے، اس میں مدنی کیلئے (واؤ کا) ضمہ استعمال کیا گیا ہے، (یعنی وُدًّا ہے) اور یہ بُت کا نام ہے، اور فتحہ وضمہ دونوں لغت ہیں، اور نُصُبٍ نَصْبٍ کی جمع ہے، سَقْفًا سُقُفًا کی طرح، وہ بُت جسے عبادت کیلئے گاڑا ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

اِلٰی نُصُبٍ مفعول ہے، اس کے بعد اُضْمُمْ کا فاء زائدہ ہے، اور حَرِّكْ بِهٖ اَیْ اَلضَّمُّ ۔ عُلًا حال، اَیْ ذَا عُلًا ۔ اِلٰی كِرَامٍ عُلًا کا مضاف الیہ ہے۔ وُدًّا اُعْمِلًا مبتداء و خبر۔ بِهِ الضَّمُّ متعلق بہ جملہ مقولہ قول کا۔

سُوْرَةُ نُوحٍ علیہ السلام وجن

(۱۰۸۴) دُعَآءِ یْ وَاِنِّیْ ثُمَّ بَیْتِیْ مُضَافُهَا ۷ مَعَ الْوَاوِ فَافْتَحْ اِنَّ کَمْ شَرَفًا عَلَا

ترجمہ: (۱) دُعَاءِ یْ اِلَّا ۔ (۲) اِنِّیْ اَعْلَنْتُ ''نوح ا ع''۔ پھر (۳) بَیْتِیَ مُؤْمِنًا ''نوح ۲'' تینوں سورۃ نوح کی مضافات ہیں، اور تو (شامی، حمزہ، کسائی اور حفص کیلئے) وَاَنَّهٗ وَاَنَّ ا اور وَاَنَّهُمْ کے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ ہونے کی حالت میں فتحہ دے، کتنی نوبتیں ہیں، کہ یہ فتحہ اونچے مکان پر بھی بلند ہو گیا ہے۔

یعنی اس سورۃ میں وَاَنَّهٗ وَاَنَّا اور وَاَنَّهُمْ کے جتنے بھی کلمات واؤ کے بعد ہیں جو وَاَنَّهٗ تَعَالٰی سے وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ تک کل بارہ ۱۲ ہیں، ان سب میں ان مذکورین کیلئے ہمزہ کا فتحہ اور سما، ابوبکر کیلئے کسرہ ہے، اور واؤ کے بعد کی قید سے اَنَّهُ اسْتَمَعَ اور اِنَّا سَمِعْنَا نکل گئے، اول میں اجماعاً فتحہ اور ثانی میں بالاتفاق سب کا کسرہ ہے، اور دو کلمہ اور باقی میں جن کا ذکر آئندہ شعر میں آ رہا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

دُعَآءِ یْ مبتداء۔ مَابَعْدَهٗ معطوف علیہ۔ مُضَافُهَا خبر۔ هَا لِسُوْرَةِ نُوْحٍ۔ اِنِ افْتَحْ کا مفعول۔ مَعَ الْوَاوِ حال۔ کَمْ کا ممیز محذوف اَیْ کَمْ مَرَّةٍ اَوْ کَمْ قَارِیٍٔ ۔ شَرَفًا عَلَا کا مفعول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول یاء ات اضافت (سُوْرَةُ نُوْحٍ علیہ السلام)

سکون	فتحہ	رکوع	کلمات	نمبرشمار
کوفی	سما، شامی	۲	دُعَآءِ یَ اِلَّا	۱
شامی، کوفی	سما	۲	اِنِّیْ اَعْلَنْتُ	۲
ابن ذکوان، سما، صحبہ	ہشام، حفص	۲	بَیْتِیَ مُؤْمِنًا	۳

المرسوم: اَلْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (معارج) بحذف الف مرسوم ہیں۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورۃ معارج، ونوح علیہ السلام): سورۃ معارج میں ادغام کبیر از قسم متقاربین تین ۳ ہیں، اور سورۃ نوح علیہ السلام میں ادغام کبیر چھ ۶ ہیں، مثلین دو ۲۔ متقاربین چار ۴۔ اور صغیر دو ۲ ہیں۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ

(۱۰۸۵) وَعَنْ كُلِّهِمْ اَنَّ الْمَسٰجِدَ فَتْحُهُ ۸ وَفِیْ اَنَّهٗ لَمَّا بِكَسْرِ صُوَى الْعُلَا

ترجمہ: اور وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ اع'' اس کے ہمزہ کا فتحہ تمام قراء سے ہے، اور اَنَّهٗ لَمَّا اع'' میں جو (ابو بکر اور مدنی کیلئے) کسرہ ہے، بلندی کیا او نچے پتھر ہیں، (راستہ بتانے کے بلند پتھر سے تشبیہ کسرہ کی قوت ظاہر کرنے کیلئے ہے) یعنی وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ اگر اَنَّ واؤ کے بعد ہے، مگر اس میں سب فتحہ پر متفق ہیں۔

﴿النحو والعربیة﴾

الصُّوی جمع صُوَّۃٌ مثل قُوَّۃٌ بلند پتھر جو نشانی علامت کیلئے نصب کئے جاتے ہیں۔ اَنَّ المسجد مبتداء۔ فتحہ اس سے بدل۔ عَنْ کُلِّهِمْ خبر۔ ضمیر جمع قراء کیلئے ہے۔ صُوی مضاف مبتداء۔ العُلا مضاف الیہ۔ فی انّہ لَمَّا خبر۔ بِکَسْرِ حال ای اعلام الرّفعه والهُدی۔ فی کسر انّہ لمّا قام اشارہ الی قوّۃ تلک القراٰۃ۔

(۱۰۸۶) وَنَسْلُكْهُ يَا كُوْفٍ وَّفِیْ قَالَ اِنَّمَا ۹ هُنَا قُلْ فَشَا نَصًّا وَّطَابَ تَقَبُّلَا

ترجمہ: اور نَسْلُكْهُ اع'' جو ہے (اس میں) کوفی کی یاء ہے، اور قال انّما ۲ ع'' میں (حمزہ اور عاصم کیلئے) قُلْ اِنَّمَا ہے، یہ تصریح والا ہو کر مشہور ہو گیا ہے، اور مقبول ہونے کے (اعتبار عمدہ ہو گیا ہے، یاء کی صورت میں یسلکہ کی اسناد رَبِّہٖ کیلئے، اور نون سے باعظمت متکلم حق تعالیٰ کی طرف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

نَسْلُکُهُ مبتداء۔ یَاکُوْفِ مرکب اضافی خبر۔ یاء کا قصر ضرورۃً ہے، اَیْ ذُوْ یَاءِ کُوْفٍ۔ قُلْ مبتداء۔ فِیْ قَالَ اِنَّمَا خبر۔ هُنَا ظرف ملغی اَیْ حَاصِلٌ هُنَا۔ فَشَا جملہ مستانفہ، اَیْ فَشَا الْمَذْکُوْر۔ نَصًّا تمیز۔ وَطَابَ معطوف۔ تَقَبَّلَا تمیز۔

(۱۰۸۷) وَقُلْ لِبَدًا فِیْ کَسْرِہِ الضَّمُّ لَازِمٌ ۰۱ بِخُلْفٍ وَّیَا رَبِّیْ مُضَافٌ تَجَمَّلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے، کہ لُبَدًا ۱ع'' جو ہے، ہشام کیلئے اس کے لام کے کسرہ میں ضمہ لازم ہے، حالانکہ یہ ضمہ خلاف کے ساتھ ہے، اور رَبِّیٓ اَمَدًا ۲ع'' کی یاء (اس سورت کا ایسا مضاف ہے) جو عمدہ ہو گیا ہے، (ضمہ سے لُبَدًا ، لُبَدَۃٌ کی جمع ہے، بمعنی گھوڑے کی زین۔ قُرْبَۃٌ قُرَبٌ کی طرح، اور کسرہ والا لِبَدَۃٌ کی جمع ہے۔ قِرْبَۃٌ اور قِرَبٌ اور دونوں ہم معنی ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلضَّمُّ لَازِمٌ فِیْ کَسْرِہٖ مبتداء و خبر۔ جملہ خبر۔ لِبَدًا۔ اور پورا مجموعہ مقولہ ہے قول کا۔ بِخُلْفٍ صفت لَازِمٌ کی۔ یَارَبِّیْ مبتداء۔ مضافٌ خبر۔ تَجَمَّلَا اس کی صفت۔

یاءات اضافت: (سورۃ جن) اس سورۃ میں صرف ایک یاء اضافت ہے، جو رَبِّیٓ اَمَدًا ۲ع'' ہے، فتحہ سما کیلئے، اور سکون شامی و کوفی کیلئے ہے۔

المرسوم: (سورہ جن) فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ کا ہمزہ صرف اسی سورت میں بشکل الف مرسوم ہے۔

ادغام کبیر و صغیر مختلف فیہ: سورۃ جن میں ادغام کبیر چھ ہیں ۶ ہیں۔ مثلین کے پانچ ۵۔ اور متقاربین کا ایک ۱۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

(۱۰۸۸) وَوَطْأً وِطَاءً فَاکْسِرُوْہُ کَمَا حَکَوْا ۱ وَرَبُّ بِخَفْضِ الرَّفْعِ صُحْبَتُہٗ کَلَا

ترجمہ: اور وَطْـئًا ۱ع'' (شامی و بصری کیلئے وِطَآءً ہے، پس تم اس کو کسرہ دو، جس طرح اہل اداء نے نقل کیا ہے، اور رَبُّ الْمَشْرِقِ جو (صحبہ و شامی کیلئے باء کے) رفع کے بجائے جر سے ہے، اس کی جماعت نے اسے محفوظ کیا ہے (اَشَدُّ وَطْأً اَیْ اَثْبَتَ قِیَامًا یعنی رات کا اٹھنا نماز کے قیام میں ثابت تر ہے، وَطِیَٔ الْاَرْضَ سے پاؤں زمین میں جم گئے، اور وِطَآءً وَاطَأَ کا مصدر ہے جو وَافَقَ کے معنی میں ہے، یعنی رات کا اٹھنا موافقت کی رُو سے نہایت مضبوط ہے، دل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت اور یادِ الٰہی میں زیادہ متوجہ ہوتا ہے، کہ کان آنکھیں دل کی موافقت کرتی ہیں، رَبُّ جرسے رَبِّكَ سے بدل ہے، اور رفع مبتداء ہونے کی بناء پر ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَطْئًا وِطَاءً مبتداء وخبر۔ اَیْ مَقْرُوْءُ وِطَآءً۔ فَاَكْسِرُوْا کی ضرورت نہیں تھی۔ خُشَّعًا خَاشِعًا کی طرح، پس یہ زیادت بیان کے طور پر ہے، كَمَا حَكَوْا منصوب علی المصدر اَیْ كَسْرًا مثل مَا حَكَوْا ۔ ضمیر قرأ کیلئے ہے۔ وَرَبُّ مبتداء۔ صُحْبَتُهٗ مبتداء ثانی۔ كَلَا خبر۔ جملہ خبر الاول۔

(۱۰۸۹) وَثَالِثُهٗ فَانْصِبْ وَفَا نِصْفِهٖ ظُبًى ۱۲ وَثُلْثَيْ سُكُوْنُ الضَّمِّ لَاحَ وَجَمَّلَا

ترجمہ: اور تو (مدنی، شامی، بصری کے) وَثُلُثِهٖ کی ثاء اور وَنِصْفِهٖ کی فاء کو (مکی، کوفیین کیلئے) نصب دے (اور ھا کو ضمہ دے، اور واؤ کے ساتھ صلہ کر۔ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ پڑھ)۔ حالانکہ تو تیزیوں والا ہے، اور (ان سے پہلے ثُلُثَيِ الَّيْلِ جو ہے، (ہشام کیلئے اس میں ضمہ کے بجائے سکون ظاہر ہوگیا ہے، اور اس نے (قاری کو) خوبصورت بنادیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلظُّبٰی جمع ظَبْيَةٌ وَهُوَ حَدُّ السَّيْفِ تیز دھار۔ ثَالِثُهٖ مرکب اضافی مبتداء قصر ضرورۃ۔ وَفَا نِصْفِهٖ اس پر معطوف۔ فَانْصِبْ کی فاء زائدہ ہے۔ ظُبًى حال من الفاعل۔ ثُلْثَيْ مبتداء۔ سُكُوْنُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ لام عائد کے عوض میں۔ لَاحَ خبر الاول۔

توضیح: (۱) وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ نصب کی صورت میں اَدْنٰی پر معطوف ہے، جو تَقُوْمُ کا ظرف زمان ہے، یعنی مفعول فیہ ہونے کے سبب منصوب ہے، اور جر ثُلُثَيِ الَّيْلِ پر معطوف ہونے کی بنا پر ہے، اَیْ وَاَقَلَّ مِنْ نِصْفِهٖ وَثُلُثِهٖ اور دونوں قرأتوں کا مجموع رات کے مختلف حالات پر ہے، کیونکہ راتیں اور ان کی تبدیلی دونوں بار بار واقع ہوتی رہتی ہیں۔ (۲) ثُلْثَيِ الَّيْلِ میں ضمہ اصل ہے، اور سکون تخفیف کی بناء پر ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۂ مزمل میں ادغام کبیر مثلین صرف ایک ہے، عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ)۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱۰۹۰) وَوَالرِّجْزَ ضَمَّ الْكَسْرَ حَفْصٌ اِذَا قُلِ اذْ ۱۳ وَاَدْبَرَ فَاهْمِزْ هٗ وَسَكِّنْ عَنِ اجْتَلَا

ترجمہ: اور وَالرِّجْزَ (ع) جو ہے، حفص نے کسرہ راء کو ضمہ سے بدل دیا ہے، (وَالرُّجْزَ پڑھا ہے) اور اِذَا دَبَرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"۲ع" میں (حفص، نافع، حمزہ کیلئے قرأت کی توجیہ) ظاہر کرنے والے سے اِذْ پڑھ، اورانہیں کیلئے) اَدْبَرَ جو ہے، اس کو ہمزہ کی زیادتی اوردال کے سکون سے پڑھ (باقی کیلئے اِذَا دَبَرَ ہے۔

(۱۰۹۱) فَبَادِرْ وَفَا مُسْتَنْفِرَةً (عَمَّ) فَتْحُهُ ۱۴ وَمَا تَذْكُرُوْنَ الْغَيْبُ خُصَّ وَخُلِّلَا

توجمه: پس تو آگے بڑھ، اور مُسْتَنْفِرَةٌ "۲ع" کی فاء جو ہے، (مدنی اور شامی کیلئے اس کا فتحہ عام ہوگیا ہے، (باقی کیلئے مُسْتَنْفِرَةٌ کسرہ فاء سے ہے) اور وَمَاتَذْكُرُوْنَ جو ہے (مَاعَدَا نافع کیلئے یاء) غیب سے خاص کردیا گیا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۳: وَالرَّجْزَ مبتداء۔ ضَمَّ الْكَسْرِ حَفْصٌ جملہ فعلیہ خبر المبتداء۔ لام ضمیر کے بدل میں اَیْ ضَمُّ كَسْرِهٖ۔ اِذَا قُلْ اِذْ مبتداء وخبر اَیْ اِقْرَأْ اِذْنِیْ فِیْ مَوْضِعِ اِذَا۔ وَاَدْبَرَ فَاهْمُزْ مبتداء وخبر۔ فَاء زائدہ۔ وَسَكِّنْ معطوف۔ عَنِ اجْتَلَا حال۔

شعر ۱۴: فَبَادِرْ معطوف عَلٰی سَكِّنْ وَفَامُسْتَنْفِرَةً مبتداء۔ عَمَّ فَتْحُهٗ جملہ فعلیہ خبر۔ مَا يَذْكُرُوْنَ مبتداء۔ اَلْغَيْبُ مبتداء ثانی۔ خُصَّ خبر۔ وَخُلِّلَا بمعنی خُصَّ معطوف۔ دولفظ بمعنی واحد کو، الفاظ کے اختلاف کی وجہ سے جمع فرمایا ہے۔

توضیح: (۱) وَالرُّجْزَ ضمہ وکسرہ دونوں ہم معنی لغت ہیں، کسرہ تمیمی اور ضمہ حجازی لغت ہے۔

(۲) اِذْ اور اِذَا دونوں ظرف زمان ہیں، اِذْ ماضی اور اِذَا مستقبل کیلئے پس اِذْ مستقبل کو ماضی کے، اور اِذَا ماضی کو مستقبل کے معنی میں کردیتا ہے۔

(۳) دَبَرَ اور اَدْبَرَ دونوں لغت ہیں، پیٹھ پھیرلی، وہ ختم ہوگیا، رات ودن، گرمی وسردی آئی اور چلی گئی، پس اِذْ اَدْبَرَ میں اِذْ ماضی اور اَدْبَرَ غیر قریشی ہے، اور دوسری قرأۃ پر اِذَا مستقبل اور دَبَرَ اور اِذْ اَدْبَرَ دونوں کا احتمال رکھتا ہے۔

(۴) مُسْتَنْفِرَةٌ کسرہ سے نَافِرَةٌ سے بھاگنے والے، اور فتحہ سے بھگائے ہوئے نَفَّرَهَا غَيْرُهَا کے معنی میں ہے، گویا وہ ایسے بھاگنے والے، یا بھگائے ہوئے جنگلی گدھے ہیں، جو شیر کے خوف سے یا تیرانداز کے ڈر سے بھاگ رہے، یا بھگائے جارہے ہوں۔

(۵) يَذْكُرُوْنَ غیبت کی صورت میں اسناد غائبین کی طرف ہیں، كُلُّ امْرِئٍ اور يَخَافُوْنَ کی موافقت ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورخطاب التفات کی بناء پر ہے، یا تقدیر قُلْ لَهُمْ يَا مُحَمَّدُ ﷺ وَمَاتَذْكُرُوْنَ ۔

ادغام کبیر: (سورۃ مدثر) اس سورت میں ادغام کبیر سات ۷ ہیں۔ مثلین کے چار۴ ۔ متقاربین کے تین۳ ۔

جدول ادغام صغیر

سورۃ نٓ، حآقّة، معارج، نوح علیہ السلام، جنّ، مزّمل ﷺ، مدثّر ﷺ

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآء	اظہار والے قرآء
۱	فَاصْبِرْ لِّحُكْمِ	۲	بصری خلف عن الدوری	ماسوا بصری
۲	بَلْ نَّحْنُ	۱	للکسائی مع الغنۃ	ماسوا کسائی

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةِ نٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِّهٰذَا	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةِ نٓ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَعْلَمُ بِمَنْ	۱
۲	اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ	״
۳	اَكْبَرُ لَّوْ	״
۴	اَلْحَدِيْثُ سَّنَسْتَدْرِجُهُمْ	۲

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآء	اظہار والے قرآء
۱	كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ	۱	بصری، ابن عامر، حمزہ، کسائی	حرمی، عاصم
۲	فَهَلْ تَّرٰى	״	بصری، ہشام، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن ذکوان، عاصم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْحَآ قَّۃِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	فَهِيَ يَوْمَئِذٍ	۱
۲	الْاَقَاوِيْلِ لَاَ خَذْنَا	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْحَآ قَّۃِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا	۲
۲	لَقَوْلُ رَّسُوْلٍ	"

جدول ادغا م کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	الْمَعَارِجِ تَّعْرُجُ	۱
۲	فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ	۲
۳	الْاَجْدَآثُ سِّرَاعًا	"

جدول ادغام صغیر (سُوْرَۃِ نُوْحٍ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرآ	اظہار والے قرآ
۱	يَغْفِرْلَّكُمْ	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا بصری
۲	رَبِّ اغْفِرْلِّيْ	"	" "	"

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃِ نُوْحٍ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	الشَّمْسَ سِّرَاجًا	۱
۲	جَعَلَ لَّكُمْ	"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةِ نُوْح)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	لَا يُؤَخَّرُ لَوْ	۱
۲	قَالَ رَّبِّ	،
۳	لِتَغْفِرَ لَّهُمْ	،
۴	وَقَدْ خَلَقَكُمْ	،

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْجِنّ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	ذَالِكَ كُنَّا	۱
۲	طَرَآءِقَ قِدَدًا	،
۳	وَلَنْ نُّعْجِزَهُ هَرَبًا	،
۴	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ	،
۵	يَجْعَلُ لَّهُ	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْجِنّ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مَااتَّخَذَ صَاحِبَةً	۱

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اِلَّا هُوَ وَّ مَا هِيَ	۱
۲	مَاسَلَكَكُمْ	۲
۳	نُكَذِّبُ بِّيَوْمِ	〃
۴	اَللّٰهُ هُوَ	〃

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	مَا سَقَرْ لَّا	۱
۲	وَلَا تَذَرْ لَّوَّاحَةٌ	〃
۳	لِلْبَشَرْ لِّمَنْ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ سُوْرَةِ الْقِيٰمَةِ اِلٰى سُوْرَةِ النَّبَاِ

سورۃ قیامۃ: مکی ہے، اس کی کل آیات کوفی، حمصی چالیس ۴۰ اور باقی پانچ شماروں میں انتالیس ۳۹ ہیں۔ ایک آیت لِتَعْجَلَ بِهٖ میں اختلاف ہے، اس کو کوفی اور حمصی نے شمار کیا ہے، باقی نے نہیں کیا، اور اسکے فواصل مَدْ فَبَا کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى سے اَللَّوَّامَةِ تک وجوہ صحیحہ پچپن ۵۵ ہیں، قالون مع بزی ۱۲۔ عاصم و مکی ۶، ۶۔ شامی ۲۔ ورش ۱۶۔ بسم اللہ پر ۱۲، ترک ۴۔ دوری ۴۔ سوسی ۲۔ حمزہ ایک ۱۔ اور کسائی ۶۔

سورۃ دھر: مکیہ ہے اس کی آیات بالاتفاق اکتیس ۳۱ ہیں۔ اور اس کے فواصل الف پر تمام ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اَلَيْسَ ذَالِكَ سے مَذْكُوْرًا تک وجوہ صحیحہ سرسٹھ ۶۷ ہیں۔ قالون مع مکی ۱۲۔ دوری ۴۔ سوسی ۲۔ ورش ۳۲، بسم اللہ پر ۲۴، ترک پر ۸۔ خلاد ۲۔ خلف ایک ۱۔ شامی ۲۔ کسائی ۶۔ عاصم ۶۔

سورۃ مرسلت: مکیہ ہے، لیکن بعض کے قول پر آیت ۴۸ ۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مدنی ہے، اس کی کل آیات بالاتفاق پچاس ۵۰ ہیں۔ اور اس کے فواصل بَرَّ مَنْ عَاقَلَ کے آٹھ ۸ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَالظّٰلِمِيْنَ سے لَوَاقِعٌ تک وجوہ صحیحہ ایک سو دو ۱۰۲ ہیں، قالون مع مکی و ابوبکر ۳۶۔ حفص مع کسائی ۱۸۔ دوری مع خلاد ۶۔ سوسی مع خلاد ۶۔ شامی ۶۔ اور ورش ۲۴ بسم اللہ پر ۱۸، ترک پر ۶۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ

(۱۰۹۲) وَرَا بَرِقَ افْتَحْ اٰمِنًا يَذَرُوْنَ مَعْ ا يُحِبُّوْنَ (حَقٌّ) كَفَّ يُمْنٰى عُلًى عَلَا

ترجمہ: بَرِقَ الْبَصَرُ کی راء کو (نافع کیلئے) فتحہ دو، حالانکہ تو امن پانے والا ہے، يَذَرُوْنَ يُحِبُّوْنَ سمیت ہے (مکی، بصری، شامی کیلئے ان دونوں کی اطلاقی یا غیب کا) حق جس نے باطل کو روک دیا ہے، اور (حفص کیلئے مَنِيٍّ يُمْنٰى (اطلاقی تذکیر سے) بلند والا ہے جو بلندی ہوگئی ہے (باقی کیلئے تُمْنٰى تانیث کی تاء سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

وَرَا بَرَق مرکب اضافی۔ اِفْتَحْ کا مفعول۔ قصر ضرورۃً۔ اٰمِنًا فاعل سے حال۔ يَذَرُوْنَ حَق۔ مبتداء و خبر۔ كَفَّ حَقٌّ کی صفت ہے۔ رَفْعُ الْبَاطِلَ يُمْنٰى مبتداء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: (۱) بَرِقَ کسرہ راء سے سَمِعَ سے اور فتحہ راء نَصَرَ سے بمعنی دَهَشَ تَحَيَّرَ ہے، یعنی جب آنکھ حیران اور دہشت ناک ہو کر رہ جائے گی۔

(۲) تُمْنٰی تذکیر سے ضمیر مَنِيٌّ کیلئے ہے، اور وہ مذکر ہے، یا نطفہ کیلئے ہے، جس کی تانیث مجازی ہے، اور تانیث سے نُطْفَةٌ لفظاً مؤنث ہونے کی رعایت ہے، اور نجم میں مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی میں تانیث کی تصریح بھی موجود ہے۔

نوٹ: لَآاُقْسِمُ میں الف کا حذف اور مَنْ رَاقٍ میں سکتہ، اور فواصل وَسُدًی کا امالہ ''یونس شعرے۔ کہف ۲ باب الامالہ ۱۸، اور طٰہٰ ۵، میں بیان ہو چکے ہیں۔

ادغام کبیر: (سورۂ قیٰمۃ) ادغام کبیر تین ۳ ہیں۔ مثلین کے دو ۲۔ اور متقاربین کا ایک ۱۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ یا سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ

(۱۰۹۳) سَلَا سِلًا نَوِّنْ اِذْ رَوَوْا صَرْفَهٗ لَنَا ۲ وَبِالْقَصْرِ قِفْ مِنْ عَنْ هُدًی خُلْفُهُمْ فَلَا

ترجمہ: اور تو (مدنی، کسائی، ابوبکر اور ہشام کیلئے) سَلَاسِلَ کو تنوین دے (اور سَلٰسِلًا وَّ اَغْلٰلًا پڑھ) اس لئے کہ ان ناقلین نے ہمارے لئے اسکا منصرف کر دینا روایت کیا ہے (پس حفص، ابن ذکوان، حق وحمزہ کیلئے سَلٰسِلَ ہے، ترک تنوین سے) اور تو (حفص، بزی، حمزہ اور قنبل کیلئے) الف سے وقف کر، حمزہ کیلئے بلا خلاف اور باقین کیلئے خلاف کے ساتھ، خلاف ہدایت سے ہے، اس نے اپنے ناقل کو درست کر دیا ہے، فَلَا فَلَبْتَ الشِّعْرَ اَيْ تَدَبَّرْتَهٗ سے ہے۔

(۱۰۹۴) زَكَا وَقَوَارِيْرًا فَنَوِّنْهُ اِذْ دَنَا ۳ رِضًی صَرْفِهٖ وَاقْصُرْهُ فِي الْوَقْفِ فَيْصَلَا

ترجمہ: یہ خلف ظاہر ہو گیا ہے، اور اول قَوَارِيْرَا جو ہے، پس تو اس کو تنوین دے (مدنی، مکی، کسائی، ابوبکر کیلئے) اس لئے کہ اس کے منصرف کر دینے کی خوبی قریب ہو گئی ہے، اور اس پہلے قَوَارِيْرَا کو وقف میں (حمزہ کیلئے) الف کے حذف سے پڑھ (باقی چھ وقفاً الف پڑھتے ہیں، تنوین سے پڑھنے والے بھی اور تنوین کے بغیر پڑھنے والے بھی)۔

(۱۰۹۵) وَفِي الثَّانِ نَوِّنْ اِذْ رَوَوْا صَرْفَهٗ وَقُلْ ۴ يَمُدُّ هِشَامٌ وَّاقِفًا مَّعَهُمْ وَلَا

ترجمہ: اور دوسرے قَوَارِيْرَا میں (مدنی، کسائی، ابوبکر کیلئے راء کو) تنوین دے، اس لئے کہ ان (ناقلین) نے اس کا منصرف کرنا روایت کیا ہے، اور تو کہہ دے کہ اس دوسرے پر وقف کرتے ہوئے پیروی کے سبب ہشام ان (تنوین والوں کے ساتھ) الف مدہ سے پڑھتے ہیں، پس دوسرے قَوَارِيْرَا پر مدنی، ابوبکر، کسائی، ہشام الف کے ساتھ وقف کرتے ہیں، اور حق، ابن ذکوان، حفص، حمزہ الف کے حذف سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ: اول قَوَارِيْرَا پرحمزہ کا الف کے حذف سے وقف ہے، اور باقی چھ کا الف کے اثبات سے، اور دوسرے پر تنوین والوں میں سب کا الف پر، اور بلاتنوین والوں سے صرف ہشام کا الف پر، اور باقی چار کیلئے حذف سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲: فَلَا فعل ماضی۔ تَدَبَّر یا فَصَلَ کے معنی میں فَلَوْتُهٗ عَنْ اُمِّهٖ اِذَا فَصَلْتُهٗ۔ سَلَاسِلَ نَوِّنْ کا مفعول۔ صَرْفَهٗ رَوَوْا کا مفعول ہے، فاعل ناقلین کی ضمیر ہے۔

شعر ۳: بِالْقَصْرِ متعلق قِفْ۔ جار مجرور۔ فَلَا کے متعلق ہے۔ زَكَا جملہ مستانفہ اَیْ زَكَا الْمَذْكُوْر۔ قَوَارِيْرًا فَنَوِّنْهُ کا مفعول۔

رِضًى فاعل۔ دَنَا صَرْفِهٖ کی طرف مضاف ہے۔ فَيُصَلَا حال۔

شعر ۴: نَوِّنْ کا مفعول محذوف اَیْ نَوِّنْ قَوَارِيْرًا فِی الْمَوْضِعِ الثَّانِیْ۔ وَاقِفًا ہشام سے حال۔ مَعَهُمْ مدلول کیلئے۔ (اِذْ رَوَوْا صَرْفَهٗ) وِلَا مفعول لهٗ اَیْ لِلْمُتَابِعَةِ۔

توضیح: (۱) سَلَاسِلَا میں وقفًا وصلًا چار قراءات ہیں۔ (۱) مدنی، ہشام، ابوبکر، کسائی کیلئے سَلَاسِلًا تنوین سے، اور وقف میں سَلَاسِلَا الف سے قاعدہ کے موافق۔ (۲) قنبل وحمزہ کیلئے وصلًا سَلَاسِلَ ترک تنوین سے، اور وقفًا سَلَاسِلْ الف کے حذف سے، ان کا ذکر تنوین والوں میں نہیں، اور وقفًا قصر والوں میں ہے۔ (۳) بزی، ابن ذکوان، حفص کیلئے وصلًا سَلَاسِلَ اور وقفًا سَلَاسِلْ اور سَلَاسِلَا الف کے حذف سے اور اثبات دونوں سے جو خُلف سے نکلا ہے، لیکن اولیٰ یہ ہے، کہ بزیؒ اور ابن ذکوانؒ کیلئے صرف حذف سے وقف کیا جائے، اثبات سے طریق کے موافق نہیں، اور حفص کیلئے صرف الف کے اثبات سے کہ حذف سے طریق کے مطابق نہیں۔ (۴) ابوعمرو کیلئے وصلًا سَلَاسِلَ بلاتنوین اور وقفًا سَلَاسِلَا الف سے، اس لئے کہ ان کا ذکر تنوین والوں میں بھی نہیں، اور وقفًا قصر والوں میں بھی نہیں۔

(۲) قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا میں وصلًا وقفًا کل پانچ قراءتیں ہیں۔ (۱) مدنی، ابوبکر، کسائی کیلئے وصلًا قَوَارِيْرًا قَوَارِيْرًا دونوں میں تنوین اور وقفًا قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا دونوں میں الف۔ (۲) مکی کیلئے وصلًا قَوَارِيْرًا قَوَارِيْرَ اول میں تنوین ثانی میں تنوین والف کے ترک سے، اور وقفًا قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرْ، اول میں الف، اور ثانی میں حذف۔ (۳) حمزہ کیلئے وصلًا قَوَارِيْرَ قَوَارِيْرَ دونوں میں تنوین والف کا حذف اور وقفًا قَوَارِيْرْ قَوَارِيْرْ دونوں میں الف کا حذف۔ (۴) ہشام کیلئے وصلًا قَوَارِيْرَ قَوَارِيْرَ تنوین والف کے حذف، اور وقفًا قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا دونوں میں الف کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اثبات۔ (۵) بصری،ابن ذکوان وحفص کیلئے وصلاً قَوَارِیْرَ قَوَارِیْرَ دونوں میں تنوین والف کا حذف،اور وقفاً قَوَارِیْرَا قَوَارِیْرَ اول میں الف سے،اور ثانی میں حذف سے۔

نوٹ: اول قَوَارِیْرَا پر تو آیت ہے،وقف سب کیلئے درست ہے،البتہ ثانی پر اضطراری وقف ہوسکتا ہے،یا شاگرد کو بتانے کیلئے اختیاری،اختیاری وقف کا محل نہیں،اور الف سے وقف میں فواصل ومجاور کی رعایت ہے، سَلٰسِلَا کی رسم الف سے ہے اَلظُّنُوْنَا ، اَلرَّسُوْلَا ، اَلسَّبِیْلَا کی طرح،ان تین میں اَلْ کی وجہ سے تنوین نہیں آسکتی،اور سَلٰسِلَا میں جو حضرات اسے منصرف استعمال کرتے ہیں،ان کے ہاں تنوین آسکتی ہے،اور قَوَارِیْرَا اول میں الف سے مرسوم ہے،اور دوسرا بھی اکثر قرآنوں میں الف سے مرسوم ہے،ناظمؒ نے وِلَا سے اسی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

(۱۰۹۶) وَعٰلِیْهِمْ اسْکِنْ وَّ اکْسِرِ الضَّمَّ اِذْ فَشَا ٥ وَخُضْرٌ م بِرَفْعِ الْخَفْضِ (عَمَّ) حُلًا عُلَا

ترجمہ: اور تو (نافع وحمزہ کیلئے) عٰلِیَهُمْ کی یاء کو ساکن کردے،اور ضمہ ھاء کو کسرہ سے بدل دے،اس لئے کہ یہ مشہور ہوگیا ہے،(یعنی ان کے لئے عٰلِیْهِمْ ہے)اور خُضْرٍ (مدنی،شامی،بصری،حفص کیلئے راء کے)جر کے بجائے رفع سے ہوکر زیوروں والا ہونے کی رُو سے عام ہوگیا ہے،اور بلند ہوگیا ہے،(یعنی ان کیلئے خُضْرٌ ہے)۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ وَالْمُرْسَلٰتِ

(۱۰۹۷) وَاِسْتَبْرَقٍ (حِرْمِیٌّ) نَـصْـرٍ وَّخَاطَبُوْا ٦ تَشَاءُوْنَ حِصْنًا وُقِّتَتْ وَاوُهٗ حَلَا

ترجمہ: اور (حرمی وعاصم کیلئے) اِسْتَبْـرَقٍ دہراع'' کے جر کے بجائے رفع) جو ہے،اس کی مدد کرنے والا حرمی ہے(پس ان کیلئے اِسْتَبْرَقٌ ہے)اور ان ناقلین نے وَمَا تَشَآءُوْنَ دہر۲'' کو(مدنی،کوفی کیلئے) مخاطب کیا ہے،جو قلعہ ہے(یعنی خطاب کی تاء سے پڑھا ہے،باقی کیلئے غیبت کی یاء ہے)اور

وُقِّتَتْ ''مرسلٰت اع'' جو ہے(بصری کیلئے)اس کا واو(جو ہمزہ کی بجائے ہے) شیریں ہوگیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

(۱۰۹۸) وَبِالْهَمْزِ بَاقِیْهِمْ قَدَرْنَا ثَقِیْلُ نِ اِذْ ٧ رِسَا وَجِمٰلٰتٌ فَوَحِّدْ شَذًا عَلَا

ترجمہ: اور (بصری کے سوا)ان کے باقی قراء ہمزہ کے ساتھ پڑھتے ہیں(یعنی اُقِّتَتْ) اور فَقَدَرْنَا (اع'' کا دال نافع اور کسائی کیلئے) تشدید والا ہے،اس لئے کہ یہ ثابت ہوگیا ہے(یعنی یہ فَقَدَّرْنَا اور باقی فَقَدَرْنَا پڑھتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

)اور جِمَالَاتٌ کوحمزہ،کسائی،حفص کیلئے واحد سے جِمٰلَتٌ پڑھ،حالانکہ تو بلندخوشبووالا ہے۔

﴿النحووالعربیة﴾

شعر۵: عَالِيَهُمْ اَسْكِنْ کامفعول۔ اِذْ فَشَا تعلیل۔ وَاكْسِرْ خُضْرٍ مبتداء۔ عَمَّ خبر۔ عُلًا خبربعد خبر۔ حُلًا تمیزیاحال، اَیْ عَمَّ حَلَاهُ اَوْ ذَاحُلَا ۔

شعر۶: اِسْتَبْرَقٍ مبتداء۔ حِرْمِیٌّ خبر اَیْ قِرَأَةٌ حِرْمِیٌّ مضاف۔ نَصْرٍ مضاف الیہ۔ تَشَآءُوْنَ خَاطَبُوْا کامفعول۔ حِصْنًا حال فاعل یامفعول سے، اَیْ ذُوْ حِصْنٍ ۔

شعر۷: اَوْ ذَاحِصْنٍ ،وَاُقِّتَتْ مبتداء۔ وَاوُهٗ مبتداءثانی۔ حَلَا اس کی خبر۔

توضیح: (۱) عَالِيَهُمْ عَلَا سے،اسم فاعل ہے،استقبال کے معنی میں اہل جنت کی صفات میں سے ہےاورنکرہ ہےاس کی اضافت لفظی ہے،اوریاء کے سکون سے مبتداء ہے،اورمنقوص ہونے کی وجہ سے علامت رفع تقدیری ہے،اور ثِيَابُ سُنْدُسٍ خبر ہے۔

(۲) مدنی وحفص کیلئے خُضْرٌ اِسْتَبْرَقٌ کارفع ثِيَابُ کی صفت،اور اِسْتَبْرَقٌ ثِيَابُ پرمعطوف ہےاوراخوین کیلئے دونوں کا جراس لئے ہے،کہ خُضْرٍ سَنْدُسٍ کی صفت ہے،اور اِسْتَبْرَقٍ سُنْدُسٍ پرمعطوف ہے اَیْ ثِيَابٌ مِّنْ سُنْدُسٍ خُضْرٍ وَثِيَابٌ مِّنْ اِسْتَبْرَقٍ اوربصری وشامی کی قرأت اول میں رفع اورثانی میں جر۔ خُضْرٌ ثِيَابٌ کی صفت ۔اور اِسْتَبْرَقٍ کاعطف سُنْدُسٍ پرہونے کی بناء پر ہےاورمکی وشعبہ کی قرأت اول کی جر خُضْرٍ سُنْدُسٍ کی صفت،اورثانی کارفع اِسْتَبْرَقٌ ثِيَابٌ پرمعطوف ہونے کی بناء پر ہے۔

(۳) وَمَا تَشَآءُوْنَ میں خطاب عموم کیلئے اورغیبت خَلْقُهُمْ ضمیروں کی مناسبت سے ہے۔

(۴) وُقِّتَتْ وَقْتٌ سے،مثال واوی ہے،اورابن مسعود ﷺ کےقرآن میں واوہی سےلکھاہواہے،اورہمزہ تخفیف کی وجہ سے ہے،اس لئے کہ ابتداءوالے واؤمضمومہ کوتخفیفاً اہل صرف ہمزہ سے بدل دیتے ہیں،اوریہ قیس کالغت ہے اُجُوْهٌ اور اُوْرِیَ کی طرح۔

(۵) فَقَدَّرْنَا تقدیر سے ہے، خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ''عبس'' کی طرح،اور فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ میں مجرد کاصیغہ تفعیل کے معنی میں ہے، اَیْ فَنِعْمَ الْمُقَدِّرُوْنَ یعنی کیاہی اچھےاندازہ کرنے والے ہیں،اوردال کی تخفیف والاقدرت سے ہے۔

(۶) جِمٰلٰتٌ جمع الجمع ہے،اورالف کےحذف سے جِمٰلَتٌ جَمَلٌ بمعنی اونٹ کی جمع ہے،واحد کےصیغہ سے ناظم کافرمانا الف کاحذف کرنا،اورصرف جمع سے پڑھنامراد ہے،اوراس کی جیم میں لغتاً تینوں حرکتیں مستعمل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر (سورۃ دھر و مرسلٰت): سورۃ دھر میں ادغام کبیر تین ہیں۔ مثلین کے دو۲۔ اور متقاربین کا ایک ۱۔ اور سورہ مرسلٰت میں ادغام کبیر چار۴ ہیں۔ مثلین کا ایک ۱۔ اور متقاربین کے تین ۳۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	مَنْ رَّاقٍ	۱	ماسوا حفص	حفص
۲	بَلْ تُحِبُّوْنَ	؍	ہشام، حمزہ، کسائی	سما، ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِّظَامَهٗ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	لَآاُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ	۱
۲	وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	؍

المرسوم: (سورۃ قیٰمۃ) یُنَبَّؤُا کا ہمزہ متطرفہ بعد از فتحہ بعض مصاحف میں بصورت واؤ اور اس کے بعد الف زائدہ مرسوم ہے۔

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الدَّھْرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	فَاصْبِرْلِّحُكْمِ	۲	بصری بخلف عن الدوری	ماسوا البصری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الدّهرِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	يَشْرَبُ بِهَا	۱
۲	نَحْنُ نَّزَّلْنَا	۲

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الدَّهرِ)

نمبر شمار	ادغام کبیر متقاربین	رکوع
۱	مِّنَ الدَّهْرِلَّمْ	۱

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَاِذَا قِيْلَ لَّهُمْ	۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ النَّبَاءِ اِلٰی سُوْرَةِ الْعَلَقِ

سورۃ نباء مکیہ ہے، اس کی کل آیات بصری کیلئے اکتالیس ۴۱ ، اور مکی کیلئے ایک قول پر اکتالیس ۴۱ ۔ اور دوسرے پر چالیس ۴۰ ہیں۔ باقی پانچ کیلئے اجماعاً چالیس ۴۰ ہیں۔ چالیس ۴۰ بالاتفاق، اور ایک میں اختلاف ہے، جو قَرِیْبًا ۲ع" کو بصری نے شمار کیا ہے، اور مکی نے ایک قول پر کیا ہے، اور دوسرے پر نہیں کیا، اور باقی نے شمار نہیں کیا، اس کے فواصل نمَا کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ سے یَتَسَاءَلُوْنَ تک وجوہ صحیحہ اٹھہتر ۷۸ ہیں۔ قالون مع مکی ۱۲ ۔ عاصم ۱۲ ۔ کسائی ۱۳ ۔ دوری، شامی، حمزہ ۶ ، ۶ ۔ ورش ۱۸ ، بسم اللہ پر ۱۲ ۔ ترک پر ۶ ۔ اور سوسی ۶ ۔

سُوْرَةُ النَّبَاءِ

(۱۰۹۹) وَقُلْ لَبِثِیْنَ الْقَصْرُ فَاشٍ وَّ قُلْ وَلَا ۱ كِذَّابًا بِتَخْفِیْفِ الْكِسَائِیِّ اَقْبَلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے، لَبِثِیْنَ جو ہے، (حمزہ کیلئے) الف کا حذف مشہور ہے، اور تو کہہ دے کہ وَلَا كِذَّابًا کسائی کی تخفیف کے ساتھ ہو کر آیا ہے، (یعنی وَلَا كِذَابًا باقی کیلئے تشدید سے وَلَا كِذَّابًا ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

لَا بِثِیْنَ مبتداء۔ اَلْقَصْرُ مبتداء ثانی۔ فَاشٍ اس کی خبر، جملہ خبر الاول، اور تمام مقولہ قول کا۔ وَلَا كِذَّابًا مبتداء۔ اَقْبَلَا خبر۔ بِتَخْفِیْفِ متعلق خبر۔

توضیح: (۱) لَبِثِیْنَ لَبِثٌ سے، صفت مشبہ ہے، جو ٹھہرنے کے معنی میں ہے، یہ صریح رسم کے موافق ہے، اور اس میں دوام کے معنی ہیں۔ لَا بِثٌ اسم فاعل ہے، جس میں حدوث کے معنی ہیں، فراء کے قول پر دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں، اور دونوں کثیر الاستعمال ہیں۔

(۲) كِذَابًا ذال کی تخفیف سے یا تو باب مفاعلہ سے ہے، یا مجرد سے، قَاتَلَ قِتَالًا اور كَتَبَ كِتَابًا کی طرح، یعنی اہل جنت ایک دوسرے سے جھوٹ نہیں بولیں گے، اور تشدید والا تَكْذِیْبٌ سے ہے، ایک دوسرے کو جھوٹا نہیں کہیں گے۔

(۱۱۰۰) وَفِیْ رَفْعِ بَارَبُّ السَّمٰوٰتِ خَفْضُهُ ۲ ذَلُوْلٌ وَّفِی الرَّحْمٰنُ نَامِیْهِ كَمَّلَا

ترجمہ: اور رَبُّ السَّمٰوَاتِ کے رفع میں (شامی و کوفی کیلئے باء) خفض آسان ہے، اور اَلرَّحْمٰنُ ۲ع" میں (عاصم اور شامی کیلئے) اس کے نقل کرنے والے نے (رفع کی بجائے جر) کو کامل کر دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربیة﴾

خَفْضُهُ مبتداء۔ ضمیر باء کیلئے ہے۔ فِیْ رَفْعٍ ظرف ملغیٰ مضاف۔ باء مضاف الیہ مضاف۔ رَبّ قصر باء ضرورۃً ہے۔ ذَلُوْلٌ خبر۔ وَفِی الرَّحْمٰن معطوف۔ فِیْ رَفْعٍ پر۔ نَامِیْهِ مبتداء ثانی۔ کَمَلاً خبر جملہ خبر الاول۔

توضیح: رَبُّ السَّمٰوٰت مبتداء۔ اور وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ خبر۔ دونوں کے رفع کی وجہ ہے، اور رَبّ کا جر مِنْ رَّبِّكَ سے بدل ہونے کی بناء پر ہے، اور اَلرَّحْمٰنِ کا ان میں سے کسی ایک پر عطف ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: (سورۃ نباء) اس سورت میں ادغام کبیر تین ۳ ہیں۔ مثلین کا ایک ۱۔ اور متقاربین کے دو ۲۔ اور صغیر ایک ۱ ہے۔

سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت وَعَبَسَ

یہ سورۃ مکیہ ہے، اس کی کل آیات کوفی چھیالیس ۴۶ ہے ۔ اور باقی چھ شماروں میں پینتالیس ۴۵ ہیں، چوالیس ۴۴ تو اجماعا ہیں، اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَلِاَنْعَامِكُمْ پر کوفی وحجازی۔ اور (۲) مَنْ طَغٰی پر عراقی وشامی آیت ہے، اور اس کے فواصل هُمَا کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّـآ اَنْذَرْنٰکُمْ سے اَمْرًا تک وجوہ صحیحہ ساٹھ ۶۰ ہیں۔ قالون ۲۴ ۔ مکی ۶ ۔ دوری ۲ ۔ سوسی ۲ ۔ عاصم وکسائی ۶ ، ۶ ۔ ورش ۸ ، بسم اللہ پر ۶ ، ترک ۲ ۔ خلاد ۱ ۔ خلف ۱ ۔ شامی ۲ ۔

سورۃ عبس: مکیہ ہے، اس کی کل آیات دمشقی چالیس ۴۰ ۔ ابو جعفر، بصری اور حمصی اکتالیس ۴۱ ۔ کوفی، مکی اور شعبہ کیلئے بیالیس ۴۲ ہیں۔ انتالیس ۳۹ بالاجماع ہیں، اور تین میں اختلاف ہے۔ (۱) اِلٰی طَعَامِهٖ پر غیر مدنی اور (۲) وَلِاَنْعَامِكُمْ پر کوفی وحجازی۔ (۳) اور اَلصَّآخَّةُ پر غیر دمشقی آیت ہے، اس کے فواصل هَا کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: کَاَنَّهُمْ سے اَلْاَعْمٰی تک وجوہ صحیحہ چونسٹھ ۶۴ ہیں۔ قالون مع مکی ۲۴ ۔ بصری ۲ ۔ دوری ۲ ۔ ورش ۱۶ ، بسم اللہ پر ۱۲ ، ترک پر ۴ ۔ حمزہ، خلف، ہشام اور ابن ذکوان ۲ ، ۲ ۔ کسائی ۶ ۔ عاصم ۶ ۔

(۱۱۰۱) وَنَخِرَةٌ بِالْمَدِّ صُحْبَتُهُمْ وَفِیْ ۳ تَزَکّٰی تَصَدّٰی الثَّانِ (حِرْمِیٌّ) اُثْقِلَا

ترجمہ: اور عِظَامًا نَّخِرَةً ''نزعت اع'' کو ان میں کے صحبہ نے الف مدہ سے پڑھا ہے (پس سما، شامی حفص کیلئے نَخِرَةً الف کے حذف سے ہے) اور تَزَکّٰی ''نزعت اع'' اور لَهٗ تَصَدّٰی ''عبس'' دونوں میں حرمی نے دوسرے حرف (زاء اور صاد کو) تشدید سے پڑھا ہے (یعنی تَزَّکّٰی اور تَصَّدّٰی ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿النحو والعربية﴾

نَخِرَةً صُحْبَتُهُمْ مبتداءوخبر اَیْ قِرَاءَةَ صُحْبِهِمْ ۔ حِرْمِی مبتداء۔ ثُقِّلَا خبر۔ الف اطلاق۔ اَلثَّانِ اُثْقِلَا کامفعول۔ فِیْ تَزَکّٰی اس کاظرف۔ تَصَدّٰی معطوف بحذف العاطف۔

توضیح: (۱) نَخِرَةً اور نٰخِرَةً دونوں ہم معنی ہیں، طَامِعٌ اور طَمِعٌ کی طرح، فراء واخفش کا یہی قول ہے۔

(۲) تَزَکّٰی تَصَدّٰی کی تشدید اس لئے ہے، کہ اصل میں دو تاء ئیں تھیں، دوسری کا ادغام ہونے کی وجہ سے تشدید آ گئی، اور تخفیف ایک تاء کے حذف کر دینے کی وجہ سے ہے۔

(۱۱۰۲) فَتَنْفَعُهُ فِیْ رَفْعِهٖ نَصْبُ عَاصِمٍ ۴ وَاَنَّا صَبَبْنَا فَتْحُهٗ ثَبْتُهٗ تَلَا

ترجمہ: فَتَنْفَعُهُ الذِّکْرٰی جو ہے، اس (کے عین) کے رفع میں عاصم کا نصب ہے (رفع اولی ہے، جو باقین کی قرأت ہے) اور اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ جو ہے، اس کے ثابت (مضبوط ناقل) نے (کوفی کیلئے ہمزہ کو) فتحہ دیا ہے (کسرہ اولی ہے، جو سماوشامی کی قرأت ہے)۔

﴿النحو والعربیة﴾

فَتَنْفَعُهُ مبتداء۔ فِیْ رَفْعِهٖ نَصْبُ عَاصِمٍ خبرومبتداء جملہ خبرالاول۔ اَنَّا صَبَبْنَا مبتداء۔ ثَبْتُهٗ مبتداء ثانی۔ تَلَا خبر۔ فَتْحَهٗ تَلَا کا مفعول، اور جملہ خبرالاول، اور ضمیر فَتْحِهٖ اور ثَبْتِهٖ کی اَنَّا صَبَبْنَا کیلئے ہے۔

توضیح: فَتَنْفَعُهُ کا نصب اَنْ مقدر کی بناء پر ہے، اس لئے کہ ترجی کے جواب فاء کے بعد ہے، جو یہاں تمنی کے مرتبہ میں ہے، اور رفع یَذَّکَّرُ پر معطوف ہونے کی بناء پر ہے۔ (۲) اَنَّا میں ہمزہ کا فتحہ بدل الاشتمال ہونے کی وجہ سے ہے، اور کسرہ استیناف کیلئے۔

ادغام کبیر (سورۂ نزعت وعبس): سورۂ نزعت میں ادغام کبیر تین ۳ ہیں۔ مثلین کا ایک ۱۔ متقاربین کے دو ۲۔ اور سورۂ عبس میں ادغام کبیر نہیں پایا گیا۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْر

یہ سورت مکی ہے، اس کی آیات ابوجعفر کیلئے اٹھائیس ۲۸ اور باقین کیلئے انتیس ۲۹ ہیں، ایک آیت تَذْهَبُوْنَ میں اختلاف ہے، ابوجعفر نے اس کو نہیں لیا، باقی نے شمار کیا ہے، اور اس کے فواصل تَسْمِنُ کے چار حروف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجوہ صحیحہ بین السورتین: أُولٰئِكَ سے كُوِّرَتْ تک وجوہ صحیحہ چھتیس ۳۶ ہیں۔ قالون مع مکی ۶ ۔ بصری ۲ ۔ ورش ۸ ،بسم اللہ پر ۶ ، ترک پر ۲ ۔ حمزہ ایک، شامی ۲ ۔ کسائی ۱۱ ۔ فتح پر ۶ ۔ امالہ پر ۵ ۔ اور عاصم ۶ ۔

سورة انفطار: مکی ہے، اس کی کل آیات بالاتفاق انیس ۱۹ ہیں، اور اس کے فواصل تَمَكَّنَهُ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَمَا تَشَآءُوْنَ سے اِنْفَطَرَتْ تک وجوہ صحیحہ پچانوے ۹۵ ہیں۔ قالون مع مکی ۲۰ ۔ بصری ۴ ۔ دوری ۴ ۔ ورش مع خلاد ۲۴ ، بسم اللہ پر ۳ ، ترک پر ۲۱ ۔ خلف ایک ۱ ۔ شامی ۴ ۔ کسائی ۱۰ ۔ اور عاصم ۱۰ ۔

(۱۱۰۳) وَخَفَّفَ (حَقٌّ) سُجِّرَتْ ثِقْلَ نُشِّرَتْ ۵ شَرِيْعَةُ (حَقٍّ) سُعِّرَتْ عَنْ اُولِىْ مَلَا

ترجمہ: اور (مکی، بصری کیلئے) حق والوں نے سُجِّرَتْ کو بلاتشدید پڑھا ہے (سُجِرَتْ) اور حمزہ، کسائی مکی و بصری کیلئے) نُشِّرَتْ کا تشدید حق کا طریق ہے، (پس مدنی، شامی، عاصم نُشِرَتْ بلاتشدید پڑھتے ہیں) اور سُعِّرَتْ (کی تشدید حفص، نافع، ابن ذکوان کیلئے) اشراف والوں سے ہے (حق، ہشام، صحبہ سُعِرَتْ بلاتشدید پڑھتے ہیں)۔

﴿النحو والعربية﴾

حَقٌّ خَفَّفَ کا فاعل ہے۔ سُجِّرَتْ ثِقْلَ کا مفعول مضاف۔ نُشِّرَتْ مضاف الیہ۔ شَرِيْعَةُ حَقٍّ خبر اَیْ طَرِيْقَةُ جَمْعِ حَقٍّ اَيْ مُحَقِّقِيْنَ. سُعِّرَتْ مبتداء۔ عَنْ اُولِىْ مَلَا خبر۔

توضیح: تینوں فعلوں میں تخفیف اصل ہے، اس لئے کہ تینوں مجرد بھی بلاواسطہ متعدی اور قلیل وکثیر دونوں کو شامل ہیں، اور تشدید مبالغہ وکثرت کیلئے ہے۔

(۱۱۰۴) وَظَابِضَنِيْنٍ (حَقُّ) رَاوٍ وَخَفَّ فِىْ ۲ فَعَدَّلَكَ الْكُوْفِىْ وَ حَقُّكَ يَوْمُ لَا

ترجمہ: اور بِضَنِيْنَ کی ظاء (حق وکسائی کیلئے) راوی کا حق ہے (باقی ضاد پڑھتے ہیں) اور (سما، شامی کے) فَعَدَّلَكَ (انفطار کی دال) میں کوفی نے تخفیف واقع کی ہے (فَعَدَلَكَ پڑھا ہے) اور (مکی اور بصری کیلئے) يَوْمَ لَا تَمْلِكُ (میم کا رفع پڑھنا) تیرا حق ہے (حصن، شامی کیلئے يَوْمَ کا نصب ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

وَظَابِضَنِيْنَ مرکب اضافی مبتداء۔ حَقُّ رَاوٍ خبر۔ اَلْكُوْفِىْ خَفَّ کا فاعل ہے۔ فِىْ فَعَدَّلَكَ ظرف، اَيْ خَفَّفَ الْكُوْفِىْ قِرَاءَةَ فَعَدَّلَكَ بِالتَّخْفِيْفِ ۔ حَقَّكَ يَوْمُ لَا مبتداء وخبر۔ لَا لفظ قرآن کیلئے ہے، یعنی يَوْمَ لَا تَمْلِكُ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: بِظَنِيْنٍ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قرآن کی رسم وقرأت ظاء سے ہے، جو مَظِنَّةٌ سے تہمت لگانے کے معنی میں ہے، یعنی محمد ﷺ اس کلام میں تبدیلی وکمی زیادتی کی تہمت لگائے ہوئے نہیں، اور ضاد والا ضَنَّ سے بَخِلَ کے معنی میں لازم ہے، امام میں اور باقی مصاحف میں اس کی رسم ضاد سے ہے، لیکن کوفی میں اس طرح لکھا ہوا ہے، کہ جس سے ظاء کی صورت کے مشابہ معلوم ہوتا ہے، اور معنی یہ ہیں، کہ محمد ﷺ وحی کے بیان میں لوگوں سے بخل کرنے والے نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ

یہ سورۃ مکی ہے، اور اس کی آیات بالاتفاق چھتیس ۳٦ ہیں، اور اس کے فواصل مَنْ کے دوحروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَالْاَمْرُ سے یَسْتَوْفُوْنَ تک وجوہ صحیحہ بہتر ۷۲ ہیں، مبسملین غیر ورش ۱۲۔ دوری ۹۔ سوسی مع شامی وخلاد ۹۔ ورش ۳۰، بسم اللہ پر ۱۲، ترک پر ۹۔ اور حمزہ ۳۔

(۱۱۰۵) وَفِی فَکِهِیْنَ اقْصُرْ عَــــلاً وَخِتَـمُـهُ ۷ بِـفَتْحٍ وَّ قَدِّمْ مَدَّهٗ رَاشِدًا وَّلَا

ترجمہ: اور تو فَکِهِیْنَ میں (حفص کیلئے) الف کو حذف کردے (فَکِهِیْنَ پڑھ) یہ بلند ہوگیا ہے، اور خِتَامُهٗ (کسائی کے لئے خاء کے) فتحہ کے ساتھ ہے، اور تو اس کے الف مدہ کو (تاء سے) پہلے لے آ، حالانکہ تو ہدایت پانے والا ہے، (یعنی خَتِمَهٗ مِسْكٌ پڑھ) اور قرأت کی مدد کرنے والا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

فَکِهِیْنَ اَقْصُرْ کا مفعول۔ عُلَا حال اَیْ ذَاعُلَا۔ خِتَامُهٗ بِفَتْحٍ مبتداء وخبر۔ وَقَدِّمْ مُدَّهٗ جملہ فعلیہ۔ رَاشِدًا حال، قَدِّمْ کے فاعل سے۔ وَلَا بِالْفَتْحِ رَاشِدًا صفت، اَیْ ذَاوِلَاءٍ وَّنَصْرٍ۔

توضیح: (۱) فَکِهِیْنَ الف کے حذف سے صفت مشبہ اور الف کے اثبات والا اسم فاعل ہے، اور دونوں فَكِهَ سَمِعَ سے ہیں۔ اور اس کے معانی فَرِحَ خوش ہوا، اَشِرَ اَتْرَابًا۔ عَجِبَ اس نے تعجب کیا، نَعِمَ وہ خوش ہوا، تَلَذَّذَ اس نے لذت حاصل کی، میوہ سے یا کسی کی غیبت سے تَفَكَّهَ اس نے دل لگی کی، یہاں ہر ایک معنی درست ہے۔

(۲) خَاتَمٌ اس پیالہ کا نام ہے، جس پر مہر لگائی جائے اور اسے بند کیا جائے خِتْمُهٗ خَتَمَ خَتْمًا وَخِتَامًا کا مصدر ہے، یعنی اس پر مہر کرنے کا آلہ دونوں قرأتیں اس تقریر پر ہم معنی ہیں، ابوعلی کے قول پر خَـاتَمُهٗ آخر کے اور خِتْمُهٗ انجام کے معنی میں ہے۔

المرسوم: (سورۃ تطفیف) عِلِّیِّیْنَ یاءَیْن سے مرسوم ہے۔

ادغام کبیر وصغیر مختلف فیہ: سورۃ تکویر، سورۃ انفطار، سورۃ تطفیف۔ (۱) سورۃ تکویر میں ادغام کبیر پانچ ۵ ہیں۔ مثلین کا ایک اور متقاربین کے چار ۴۔ (۲) سورۃ انفطار میں مثلین کا ایک اور صغیر بھی ایک ہے۔

(۳) سورۃ تطفیف میں ادغام کبیر: مثلین کے تین متقاربین کے دو ۲۔ اور صغیر ایک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الْاِنْشِقَاق

یہ سورۃ مکی ہے،اس کی کل آیات بصری و دمشقی تیئس ۲۳ اور حمصی چوبیس ۲۴ اور باقی شماروں میں پچیس ۲۵ ہیں۔ بائیس ۲۲ میں اتفاق ہے،اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) كَادِحٌ اور (۲) كَدْحًا پر حمصی،اور (۳) فَمُلَٰقِيهِ پر غیر حمصی،اور (۴) بِيَمِينِهِ ، اور (۵) وَرَآءَ ظَهْرِهِ پر حجازی و کوفی آیت ہے،اس کے فواصل فَمَنْ تَاخَرَهُ کے آٹھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ سے وَحُقَّتْ تک وجوہ صحیحہ اٹھاون ۵۸ ہیں۔ قالون مع مکی ۱۰ ۔ ورش ۱۱ ،بسم اللہ پر ۱۰ ،ترک پر ۱۲ ۔ عاصم ۱۰ ۔ بصری،ابن ذکوان اور ہشام ۱۲ ، ۱۲ ۔ حمزہ ایک ۱ ۔خلاد ایک ۱ اور کسائی ۱۰ ۔

(۱۱۰۶) يُصَلَّى ثَقِيلًا ضُمَّ (عَمَّ) رِضًى دَنَا ۸ وَبَاتَرْكَبَنَّ اضْمُمْ حَيًا (عَمَّ) نُهَّلَا

ترجمه: اور تو وَيُصَلَّى سَعِيرًا (کی یاء کو مدنی،شامی،کسائی،مکی کیلئے) ضمہ دے،حالانکہ یہ (صاد کے فتحہ اور لام کی تشدید والا بھی ہے،یہ عام مقبول ہو گیا ہے،حالانکہ یہ پسندیدہ ہے،اور لَتَرْكَبُنَّ کی باء کو ضمہ دے (بصری،نافع،شامی ،عاصم کیلئے) حالانکہ یہ بارش کی طرح ہے،جو پیاسوں کو عام ہو گئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

يَصَلَّى مبتداء۔ ثَقِيلًا فاعل سے حال۔ ضُمَّ مجہول صفت الحال۔ عَمَّ خبر۔ رِضًى تمیز۔ دَنَا صفت۔ بَاتَرْكَبُنَّ مرکب اضافی۔ اُضْمُمْ کا مفعول۔ حَيَا حال من الفاعل۔ عَمَّ صفت۔ نُهَّلَا عَمَّ کا مفعول اَیْ مُشْبِهَا مَطَرًا يَعُمّ الشَّارِبِيْنَ۔

توضيح: (۱) يُصَلَّى صَلَّى کا مضارع مجہول ہے،جو دوسرے مفعول کی طرف بھی متعدی ہے،اور معروف میں اس کی اصل وَيُصَلِّيهِ اللّٰهُ تھی،یعنی اللہ تعالیٰ اس کو تیز آگ میں داخل کریں گے،مجہول بننے پر پہلا مفعول نائب فاعل مرفوع ہو کر فعل کی ضمیر میں مستتر ہو گیا،اور دوسرا سَعِيرًا ہے،اور يَصْلَى صَلِىَ بمعنی لَزِمَ کا مضارع معروف ہے،جو ایک مفعول کو متعدی ہے،اور اسناد خود داخل ہونے والے کیلئے ہیں۔ (۲) لَتَرْكَبُنَّ دونوں قراءتوں میں مبنی ہے واحد والی میں فتحہ پر اور جمع والی میں ضمہ پر،اور باء کے فتحہ والی میں واحد ہے،اور ضمہ والی میں جمع،واحد والی کی ضمیر نبی ﷺ کے لئے ہے،یعنی اے محمد ﷺ آپ ایک طبق آسمان پر پہنچیں گے،پھر دوسرے طبق پر،اس میں معراج کا وعدہ ہے،یا دین کا روز بروز عروج ہوتا رہے گا،مراد ہے اور ضمہ سے ضمیر تمام انسانوں کی طرف ہے،یعنی اے انسانو تمہیں قیامت کی دہشتوں میں ایک کے بعد دوسری پر سوار ہونا پڑے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادغا کبیر: (سورۃ انشقاق) اس سورت میں ادغام کبیر چار ہیں، مثلین کے دو۲ ۔ اور متقاربین کے دو۲ ۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ وَالْاَعْلٰى

سورۃ بروج مکی ہے، اس کی آیات غیر حمصی بائیس ۲۲ ہیں، اور حمصی تئیس ۲۳ ۔ صرف ایک آیت اَلْاَنْھٰرُ میں اختلاف ہے، اس کو حمصی نے لیا ہے، اور باقی نے ترک کیا ہے، اس کے فواصل جَذْرُ قَبْطَظٍ کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَبَشِّـرْهُمْ سے وَمَشْهُوْدٍ تک وجوہ صحیحہ تین سو ستر ۳۷۰ ہیں، قالون مع مکی ۱۰۸ ۔ عاصم ۳۶ ۔ کسائی ۳۶ ۔ بصری ۱۴ ۔ شامی ۱۴ ۔ خلاد ۱۲ ۔ خلف ۸ ۔ ورش ۱۵۰، بسم اللہ پر ۱۰۸، ترک پر ۴۲ ۔

سورۃ الطارق: مکی ہے، اس کی آیات مدنی اول کیلئے سولہ ۱۶ ۔ اور باقین کیلئے سترہ ۱۷ ہیں۔ صرف ایک آیت اول کَیْدًا کو مدنی اول نے ترک کیا ہے، اور باقی نے شمار کیا ہے، اس کے فواصل قَبْظَرْ عَلَا کے سات حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ سے وَالطَّارِقِ تک وجوہ صحیحہ دو سو چھبیس ۲۲۶ ہیں۔ قالون ۴۸ ۔ ورش ۶۴، بسم اللہ پر ۴۸، ترک پر ۱۶ ۔ عاصم ۳۰ ۔ کسائی ۳۰ ۔ بصری ۱۰ ۔ شامی ۱۰ ۔ خلاد ۲ ۔ خلف ۲ ۔ اور مکی ۳۰ ۔ سورۃ طارق میں فرشی اختلاف کوئی نہیں صرف لَمَّا ہے جو ہود شعر ۱۳ میں بیان ہو چکا ہے۔

سورۃ الاعلیٰ: مکی ہے، اس کی آیات بالاتفاق انیس ۱۹ ہیں، اور سب الف پر ختم ہوتی ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ سے فَسَوّٰى تک وجوہ صحیحہ اڑتیس ۳۸ ہیں، قالون مع مکی و عاصم ۱۲ ۔ ابو الحارث ۶ ۔ شامی ۲ ۔ حمزہ ایک ۱ ۔ خلاد ایک ۱ ۔ ورش ۸، بسم اللہ پر ۶ ترک پر ۲ ۔ بصری ۲ ۔ دوری کسائی ۶ ۔

(۱۱۰۷) وَمَحْفُوْظُ نِ اخْفِضْ رَفْعَهُ خُصَّ وَهْوَ فِي الْـ ۹ ـمَجِيْدِ شَفَا وَالْخِفُّ قَدَّرَ رُتِّلَا

ترجمہ: اور لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ جو ہے (ماعدا نافع کیلئے) اس کے رفع کو جر دے یہ خاص کیا گیا ہے، اور یہ (رفع کی بجائے جر حمزہ و کسائی کیلئے) ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ (کی دال) میں بھی ہے، اس نے شفاء دی ہے، اور وَالَّذِيْ قَدَّرَ (اعلیٰ) میں (کسائی کیلئے دال کی) تخفیف ترتیل سے پڑھی گئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مَحْفُوْظٌ مبتداء۔ اِخْفِضْ رَفْعَهُ خبر۔ خُصَّ مستانفہ ضمیر فعل مجہول مَحْفُوْظٌ کے لئے ہے۔ فِي الْمَجِيْدِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرف۔ اَلْحِفْ مبتداء۔ قَدَّرَ مفعول۔ رُتِّلَا خبر۔

توضیح: (۱) مَحْفُوْظٍ جر سے لَوْحٍ کی صفت ہے، اور رفع سے قُرْاٰنٌ کی دوسری صفت ہے، اور اَلْمَجِیْدِ کا جر اَلْعَرْشِ کی صفت ہونے کی بناء پر ہے، یا رَبِّكَ کی صفت کی بناء پر ہے اس صورت میں دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں، اور رفع کی تقدیر پر اس کا اطلاق ذات باری تعالیٰ پر ہے، کیونکہ یہ هُوَ کی چوتھی خبر ہے۔ (۲) قَدَرَ تخفیف والا قدرت سے، اور قَدَّرَ تشدید والا تقدیر سے ہے۔ ادغام کبیر: (سورۃ الاعلیٰ) میں نہیں پایا گیا، البتہ صغیر بَلْ تُؤْثِرُوْنَ میں ہشام، حمزہ اور کسائی کیلئے لام کا تاء خطاب میں ہے۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

یہ مکی ہے، اس کی آیات بالاتفاق چھبیس ۲۶ ہیں، اور اس کے فواصل هَعْتَرِمُ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ سے اَلْغَاشِیَةِ تک وجوہ صحیحہ بتیس ۳۲ ہیں، قالون مع مکی وعاصم ۶۔ شامی ۲۔ ورش مع بصری ۱۶، بسم اللہ پر ۱۲، ترک پر ۴۔ حمزہ ایک خلف ایک اور کسائی ۶۔

(۱۱۰۸) وَبَلْ یُؤْثِرُوْنَ حُـزْ وَتَصْلٰی یُضَمُّ حُـزْ ۱۰ صَـفَا تَسْمَعُ التَّذْكِیْرُ (حَقٌّ) وَّذُوْ جَلَا

ترجمہ: اور بَلْ تُؤْثِرُوْنَ (اعلیٰ) کو بصری کیلئے اطلاق یاء غیب سے) جمع کرلے، اور تَصْلٰی (غاشیہ کی تاء کو ابوبکر و بصری کیلئے) ضمہ دیا جاتا ہے (یعنی تُصْلٰی ہے) تو اسے محفوظ کرلے، یہ صاف ہوگیا ہے، اور لَا تَسْمَعُ "غاشیہ" جو ہے، اس کی تذکیر (مکی و بصری کا) حق ہے اور یہ ظہور والی ہے (یعنی ان کے لئے لَا یُسْمَعُ تذکیر اور باقین کیلئے لَا تَسْمَعُ تانیث ہے)۔

(۱۱۰۹) وَضَمَّ اُولُوْا (حَقٍّ) وَّلَا غِیَةٌ لَّهُمْ ۱۱ مُصَیْطِرِ نَ اشْمِمْ ضَـاعَ وَالْخُلْفُ قُـلِّلَا

ترجمہ: اور (سا کیلئے) حق والوں نے ضمہ دیا ہے، اور لَا غِیَةٌ کا اطلاق رفع انہی تینوں کیلئے ہے، اور تو بِمُصَیْطِرٍ (صاد) کو اشمام سے پڑھ، (خلف کیلئے) یہ مہک اٹھا ہے، اور (خلاد کیلئے اس اشمام میں) خلاف کمی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

توضیح: (۱) بَلْ تُؤْثِرُوْنَ غیب کی ضمیر اَلْاَشْقٰی کیلئے ہے، جس سے مراد جنس ہے، اس لئے ضمیر جمع ہے، اور خطاب کی اسناد مخاطبین کی طرف ہیں، اس لئے کہ یہ تمام مخلوق کو شامل ہے جن کی جبلت میں دنیا کی محبت رکھ دی ہے، اس لئے خطاب عمدہ تر ہے۔ (۲) تُصْلٰی ضمہ سے، اس اَصْلٰی کا مضارع ہے، جو صَلِیَ کا متعدی ہے، اور معروف میں اس کی اصل یُصْلِیْهَا اللّٰهُ نَارًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) لَا يَسْمَعُ بصری ومکی کی قرأت کی اصل لَا يَسْمَعُ اَحَدٌ فِيْهَا لَاغِيَةً تھی، مجہول کی صورت میں اسناد لاغیہ کی طرف ہوگئیں، اور اس میں فعل کی تانیث فاعل کے لفظاً مؤنث ہونے کی وجہ سے ہے، اور وہ نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

(۴) بِمُصَيْطِرٍ میں سین اصل ہے صاد کی وجہ طاء کی مجانست ہے اور خلاد کیلئے جمہور کے ہاں زاء سے اشمام ہی ہے، خالص صاد صرف بعض سے ہے، تیسیر میں دونوں وجوہ بتاتی ہیں، اس لئے خلف کے ناقلین کم ہوگئے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۰: بَلْ تُؤْثِرُوْنَ حُزْ کا مفعول۔ اور اسی طرح تَصْلٰى يُضَمُّ حال اَیْ مَضْمُوْمًا۔ صَفَا مستانفہ، اس کا فاعل تَصْلٰى ہے۔ تَسْمَعُ مبتداء۔ التَّذْكِيْرُ مبتداء ثانی۔ حَقٌّ خبر۔ وَذُوْجَلَا معطوف علی الخبر۔ اور جملہ خبر الاول۔

(۱۱۱۰) وَبِالسِّيْنِ لُذْ وَالْوَتْرِ بِالْكَسْرِ شَائِعٌ ۱۲ فَقَدَّرَ يَرْوِي الْيَحْصُبِيُّ مُثَقَّلَا

ترجمہ: اور تو (ہشام کیلئے بِمُصَيْطِرٍ کو صاد کے بجائے) سین سے (پڑھ، اور اللہ کی حفاظت میں) پناہ لے، اور وَالْوَتْرِ ''فجر'' حمزہ و کسائی کیلئے واؤ کے) کسرہ کے ساتھ مشہور ہے (یہ تمیم، قیس، اسد کا لغت ہے، اور فتحہ جو سما، شامی، عاصم کی قرأت ہے، اولی ہے، جو حجازی لغت ہے) فَقَدَّرَ ''فجر'' کی دال کو شامی تشدید والا ہونے کی حالت میں روایت کرتے ہیں۔

﴿النحو والعربية﴾

اُولُوْ حَقٌّ ضَمَّ کا فاعل۔ لَاغِيَةَ لَهُمْ مبتداء وخبر۔ اَیْ بِالرَّفْعِ لَهُمْ، اور ضمیر اُولُوْ حَقٌّ کے لئے ہے۔ مُصَيْطِرٍ اِشْمِمْ کا مفعول۔ ضَاعَ حال اَیْ قَدْضَاعَ۔ وَالْخُلْفُ قُلِّلَا مبتداء وخبر۔

شعر ۱۲: وَبِالسِّيْنِ لُذْ کے متعلق ہے۔ وَالْوَتْرِ شَائِعٌ مبتداء وخبر۔ بِالْكَسْرِ خبر سے متعلق ہے۔ فَقَدْ يُرْوٰى کا مفعول۔ مُثَقَّلَا حال۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ

یہ سورۃ مکیہ ہے، بعض کے قول پر مدنیہ ہے، اس کی کل آیات بصری انتیس ۲۹ ہیں، کوفی وشامی تیس ۳۰۔ حجازی بتیس ۳۲ ہیں۔ اٹھائیس ۲۸ بالاجماع، اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) وَنَعَّمَهٗ پر حجازی وحمصی۔ اور (۲) اَكْرَمَنِ پر غیر حمصی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اور رِزْقَہٗ پر حجازی، اور (۴) بِجَهَنَّمَ پر حجازی وشامی، اور (۵) فِیْ عِبٰدِیْ پر کوفی آیت ہے۔اس کے فواصل یَامَنْ رُدَّ بِہٖ کے آٹھ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: ثُمَّ اِنَّ سے اِذَا یَسْرِ تک وجوہ صحیحہ چالیس ۴۰ ہیں۔قالون مع ورش وعاصم ۱۲۔ مکی ۶۔ کسائی ۱۲۔ ورش مع بصری وشامی ۱۲۔ خلاد ۲۔ اور خلف ۲۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ

یہ مکی ہے، اس کی آیات بالاتفاق بیس ۲۰ ہیں، اور فواصل دَانَہٗ کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَادْخُلِیْ سے بِهٰذَا الْبَلَدِ تک وجوہ صحیحہ چوراسی ہیں، قالون مع مکی ۲۴۔ ورش، عاصم، کسائی ۱۲، ۱۲۔ ورش ترک پر مع حمزہ ۴۔ دوری، سوسی ۸، ۸۔ اور شامی ۱۶۔

اور سورۃ بلد میں صرف متقاربین کا ایک ہے (لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا) ادغام کبیر ہے۔

(۱۱۱۱) وَاَرْبَعُ غَیْبٍ م بَعْدَ بَلْ لَّا حُصُوْلُهَا ۱۳ تَحُضُّوْنَ فَتْحُ الضَّمِّ بِالْمَدِّ ثُمِّلَا

ترجمہ: اور غیب کے چار کلمات جو بَلْ لَّا کے بعد ان کا حصول ہے (بصری کیلئے یاء غیب سے ہیں، اور وہ تُکْرِمُوْنَ، یَحُضُّوْنَ، یَاْکُلُوْنَ، اور تُحِبُّوْنَ ہیں (باقی چھ کیلئے خطاب ہے) وَلَا تَحُضُّوْنَ جو ہے کوفی کیلئے اس کی حاء کے) ضمہ کے بجائے فتحہ اور الف مدہ سے درست کر دیا گیا ہے (یعنی کوفی کیلئے وَلَا تَحٰضُّوْنَ ہے فتحہ والف سے، حرمی، شامی کیلئے تَحُضُّوْنَ خطاب کی تاء، حاء کے ضمہ سے، اور الف کے حذف سے، اور بصری کیلئے غیب کی یاء، حاء اور الف کے حذف سے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

ثُمِّلَ اَصْلَحَ۔ اَرْبَعُ غَیْبٍ فعل محذوف کا فاعل اَیْ یَقْرَءُ۔ بَلْ لَّا تَحُضُّوْنَ مبتداء۔ فَتْحُ الضَّمِّ مبتداء ثانی۔ اور لام ضمیر کے عوض میں۔ ثُمِّلَا خبر۔ بِالْمَدِّ اس کے متعلق، اور جملہ خبر الاول۔

توضیح: (۱) غیبت کی صورت میں چاروں فعلوں کی ضمیر اَلْاِنْسَانُ کیلئے ہے، جس سے ضمیر مراد ہے، جو اَلنَّاسُ کے معنی میں ہے، اور خطاب کی صورت میں اسناد التفات کے طور پر مخاطبین کی طرف ہے۔

(۲) تَحٰضُّوْنَ تَحَاضَ کا مضارع ہے، اس کی اصل تَتَحٰضُّوْنَ تھی، پھر ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، آمادہ کرنے کے معنی میں ہے، اور تَحُضُّوْنَ حَضَّ کا مضارع ہے، اور یہ مضاعف ہے اس لئے عین کلمہ کا ضاد لام کلمہ کے ضاد میں مدغم ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۲) يُعَذِّبُ فَافْتَحْهُ وَيُوثِقُ رَاوِيًا ۱۴ وَيَا اِنْ فِي رَبِّي وَفَكُّ ارْفَعَنْ وَلَا

ترجمہ: اور فجر کے لَا يُعَذِّبُ (کی ذال) اور وَلَا يُوثِقُ کی ثاء جو ہے، تو (کسائی کیلئے) فتحہ دے حالانکہ تو روایت کرنے والا ہے، اور اس فجر میں اضافت کی دو یائیں، (۱) رَبِّيْ اَكْرَمَنِيْ ۔ (۲) رَبِّيْ اَهَانَنِ ہیں (دونوں میں سما کا فتحہ، اور باقی کا کسرہ ہے) اور تو فَكُّ کو (سورۂ بلد میں عاصم، مدنی، شامی، حمزہ کیلئے نقل کی) پیروی کرتے ہوئے ضرور رفع دے۔

(۱۱۱۳) وَبَعْدُ اخْفِضَنْ وَّاكْسِرْ وَمُدَّ مُنَوِّنًا ۱۵ مَعَ الرَّفْعِ اِطْعَمْ نَدًى (عَمَّ) فَانْهَلَا

ترجمہ: اور اس (فَكُّ) کے بعد رَقَبَةٌ کو ضرور جر دے، اور اِطْعَمْ کے ہمزہ کو کسرہ دے، اور الف مدہ زیادہ کر، حالانکہ تو تنوین دینے والا ہو، جو رفع سمیت ہے، حالانکہ یہ تری کی والا ہے جو عام ہوگئی ہے، پس تو گھاٹ سے ضرور پانی پی لے، پس ان کیلئے فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْاِطْعَمٌ ہے، اور یہی اولی ہے، اس لئے کہ یہ جملہ اسمیہ ہے، جو کسی جدائی کے بغیر اپنے مفسر وَمَا اَدْرٰكَ سے قریب ہے، اور (۲) مکی، بصری، کسائی کیلئے فَكَّ پر معطوف اور یہ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ سے بدل ہے، اَیْ فَلَا فَكَّ وَلَا اَطْعَمَ ۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۴: يُعَذِّبُ الخ ۔ جملہ فعلیہ اپنے معطوفات سمیت مبتداء وخبر۔ فَكُّ اِرْفَعَنْ کا مفعول۔ وَنَوِّنْهُ تاکید۔ اِطْعَامٌ اِكْسِرْ کا مفعول۔ مُدَّ معطوف اِكْسِرْ پر۔ مَعَ الرَّفْعِ مفعول سے حال۔ نَدًى مفعول۔ عَمَّ صفت۔ اَنْهَلَا امر، الف نون خفیفہ للتاکید سے بدلا ہے۔

المرسوم: (سورۃ البلد) اَنَّهٗ لَنْ يَّقْدِرَ اور اَنَّ لَّمْ يَرَهٗ بالاجماع مقطوع ہیں، وَجِآىءَ مصحف اندلس پر مدنی پر اسناد کرتے ہوئے الف کی زیادتی مرسوم ہے۔

یاء ات اضافت

سورۂ فجر کی یاءات اضافت تو دو ہیں، جو ترجمہ میں بیان ہو چکی ہے۔

یاءات زوائد: چار ہیں (۱) يَسْرِيْ میں مدنی و بصری وصلًا اور مکی حالین میں ۔ (۲) بِالْوَادِيْ میں ورش قنبل وصلًا، اور بزی حالین میں اثبات یاء کرتے ہیں (قنبل کیلئے وقفًا حذف بھی ہے، جو طریق کے خلاف ہے)۔ (۳،۴) اَكْرَمَنِ یْ، اَهَانَنِ یْ میں بصری بخلاف (یعنی وقفًا صرف حذف اور وصلًا حذف یاء قوی ومشہور تر ہے) اور مدنی وصلًا اور بزی حالین میں اثبات یاء کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْبَلَدِ وَالشَّمْسِ

(۱۱۱۴) وَمُؤْ صَدَةٌ فَاهْمِزْ مَعًا عَنْ فَتًى حَمَى ۱۶ وَلَا (عَمَّ) فِيْ وَالشَّمْسِ بِالْفَا وَانْجَلَا

ترجمہ: اور مُؤْ صَدَةٌ کو دوجگہ (بلد وھمزۃ میں) ہے، (حفص وحمزہ اور بصری کیلئے واؤ کے بجائے) ھمزہ سے پڑھ، حالانکہ یہ قوی جوان سے ہے، جس نے حفظ کیا ہے، اور (مدنی وشامی کیلئے) سورۃ والشّمس میں وَلَا یَخَافُ فاء کے ساتھ (فَلَا یَخَافُ) ہوکر عام اور کافی گیا ہے (اَصَدْتُ وَصَدْتُ ہمزہ اور واؤ دونوں لغت ہیں، اور وَلَایَخَافُ کی رسم عراقی ومکی میں واو ہی سے ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

مُؤْصَدَةٌ فَاهْمِزْ کا مفعول۔ مَعًا حال اَیْ فِی الْمَوْضِعَیْنِ۔ عَنْ فَتًی فاعل سے حال۔ وَلَا الخ۔ اسمیہ ہے۔

ادغام کبیر وصغیر: صرف مثلین کا فَقَالَ لَهُمْ ایک ہے اور صغیر بھی ایک ہے۔ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بصری، شامی، حمزہ وکسائی ادغام کرتے ہیں۔

الموسوم: تَلٰهَا ، طَحٰهَا اجماعًا بالیاء مرسوم ہیں۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

یہ سورت مکی ہے، اس کی آیات مدنی اول اور مکی کیلئے ایک قول پر سولہ اور دوسرے پر پندرہ ہیں، اور باقی پانچ کیلئے جو بالاتفاق اور دو میں اختلاف ہے (۱) فَعَقَرُوْهَا پر مدنی اول وحمصی، اور بقول بعض مکی بھی۔

(۲) اور فَسَوّٰهَا پر غیر حمصی آیت ہے، اس کے فواصل سب الف پر تمام ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: عَلَیْهِمْ نَارٌ سے وَضُحٰهَا تک وجوہ صحیحہ اڑتیس ۳۸ ہیں، قالون مع مکی وورش وابوبکر ۱۲۔ ورش مع شامی ۱۰، بسم اللہ پر ۶، ترک پر ۴۔ کسائی ۶۔ بصری ۲۔ حفص ۶ خلف وخلاد ایک ۱، ایک ۱۔

سورۃ اللیل: مکی ہے، اس کی آیات بالاتفاق اکیس ۲۱ ہیں، اور سب الف پر ختم ہوتی ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَا یَخَافُ سے یَغْشٰی تک وجوہ صحیحہ انتالیس ۳۹ ہیں، قالون چھ ۶۔ ورش ۱۶ بسم اللہ پر ۱۲، ترک پر ۴۔ شامی ۲۔ مکی مع عاصم ۶۔ بصری ۲۔ حمزہ ۱۔ کسائی ۶

ادغام کبیر: (سورۃ اللیل) صرف مثلین کا ایک کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ ضحیٰ: مکی ہے، اوراس کی آیات اجماعاً گیارہ ۱۱ ہیں، اور فواصل راء کے دوحرف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَسَوْفَ یَرْضٰی سے وَمَا قَلٰی تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص للمکی والے قول پر چونتیس ۳۴ ہیں، قالون مع قنبل وعاصم ۶۔ ورش وکسائی ۶، ۶۔ بزی مع قنبل ۱۱۔ ورش ترک پر مع بصری ۲۔ شامی ۲۔ حمزہ ۱۔ (اور تکبیر عام للسبعہ والے قول پر) بیالیس ۴۲ ہیں، قالون مع مکی وعاصم ۱۱۔ ورش وکسائی ۱۱، ۱۱۔ ورش ترک پر مع بصری ۴۔ شامی ۴۔ حمزہ ۱۔

المرسوم: وَالضُّحٰی اور سَجٰی بالاجماع بالیاء مرسوم ہیں۔

سورۃ انشراح: مکی ہے اوراس کی آیات آٹھ ہیں، فواصل کَابَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ سے لَكَ ذِكْرَكَ تک وجوہ صحیحہ (بروئے تکبیر عام) اٹھانوے ۹۸ ہیں، قالون مع مکی ۳۲۔ عاصم وکسائی ۱۶، ۱۶۔ ورش ۲۰، بسم اللہ پر ۱۶، ترک پر ۴۔ بصری، دوری، شامی ۴، ۴۔ حمزہ ۲۔

سورۃ التین: مکی ہے، اس کی آیات آٹھ ہیں، فواصل مَنْ کے دو ۲ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَاِذَا فَرَغْتَ سے فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ تک وجوہ صحیحہ (برائے تکبیر عام) تین سو اکتیس ۳۳۱ ہیں۔ قالون مع مکی ۹۶۔ عاصم وکسائی ۴۶، ۴۶۔ ورش ۶۲، بسم اللہ پر ۴۶ ترک پر ۱۶۔ بصری، دوری، شامی ۱۶، ۱۶۔ خلاد وحمزہ ۸، ۸۔

نوٹ: سورۃ لیل، ضحیٰ، انشراح، تین، میں فرشی اختلاف نہیں ہیں، اصولی بیان ہو چکے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَةِ الْعَلَقِ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ

سورۃ علق: مکی ہے، اور اس کی کل آیات دمشقی اٹھارہ ۱۸ ہیں، عراقی اور حمصی انیس ۱۹ ۔ اور حجازی بیس ۲۰ ہیں۔ اٹھارہ میں اتفاق ہے، اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) یَنْھٰی پر حجازی، حمصی و عراقی اور (۲) لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ پر حجازی آیت ہے۔

فواصل: مِقْبَاهُ کے پانچ حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اَلَیْسَ اللّٰهُ سے خَلَقَ تک وجوہ صحیحہ (بروئے تکبیر خاص) اڑتیس ۳۸ ہیں قالون مع ورش وقنبل و عاصم و کسائی ۱۰ ۔ بزی مع قنبل ۲۴ ۔ ورش ترک پر مع بصری و شامی و حمزہ ۴ ۔

ادغام کبیر: اس سورت میں صرف متقاربین کا (عَلَّمَ بِالْقَلَمِ) ایک ہے۔

سورۃ القدر: مدنی ہے، اور بعض کے قول پر مکی ہے، اس کی آیات مدنی اول و آخر، اور عراقی پانچ، اور مکی اور شامی کیلئے چھ ہیں، پانچ میں اتفاق ہے، اور ایک میں اختلاف ہے، وہ تیسرا اَلْقَدْرُ ہے، مکی اور شامی نے شمار کیا ہے، اس کے فواصل سب راء پر تمام ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: كَلَّا لَا تُطِعْهُ سے فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تک وجوہ صحیحہ (بروئے تکبیر خاص للمکی) ایک سو چوبیس ۱۲۴ بنتی ہے، قالون ۲۴ ۔ ورش، عاصم و کسائی ۱۲ ، ۱۲ ، ترک پر ورش ۴ ۔ بصری، دوری شامی ۴ ، ۴ ۔ حمزہ وخلف ۲ ، ۲ ۔ بزی مع قنبل ۳۲ ۔ قنبل ۱۲ ۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

یہ سورۃ مدنی ہے، اور بعض کے قول پر مکی ہے، اس کی کل آیات حجازی و کوفی آٹھ ۸ ۔ اور شامی و بصری نو ۹ ہیں، ایک آیت لَهُ الدِّيْنَ میں اختلاف ہے، بصری و شامی نے اس کو لیا ہے، باقی نے ترک کیا ہے، اس کے فواصل هُنْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: سَلٰمٌ سے حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ تک وجوہ صحیحہ (بروئے قول تکبیر عام) للسبعہ اٹھانوے ۹۸ ہیں۔ قالون مع مکی و عاصم چھبیس ۲۶ ۔ دوری مع شامی و حمزہ چھ ۶ ۔ سوسی چھ ۶ ۔ خلف دو ۲ ۔ ورش بتیس ۳۲ (بسم اللہ پر چھبیس ۲۶ ، ترک پر چھ ۶ ۔ کسائی چھبیس ۲۶ ۔

سورۃ زلزال: مدنی ہے، اور بعض کے قول پر مکی ہے، اس کی آیات کوفی و مدنی کیلئے آٹھ، اور باقین کیلئے نو ۹ ہیں، ایک آیت اَشْتَاتًا کو کوفی و مدنی نے شمار نہیں کیا، باقی نے کیا ہے اس کے فواصل هَامَ کے تین حروف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجوہ صحیحہ بین السورتین: ذَالِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ سے زِلْزَالَهَا تک وجوہ صحیحہ (تکبیر عام و جواز روم و اشمام ہاء ضمیر نوے ۹۰ ہیں، قالون مع مکی و عاصم و کسائی چھتیس ۳۶ ۔ ورش چوالیس ۴۴ (بسم اللہ پر ۳۶ ترک پر ۸ ۔ بصری مع شامی و خلاد آٹھ حمزہ دو ۲ ۔

سورۃ عادیات: مکی ہے اور بعض کے قول پر مدنی ہے اس کی آیات بالاتفاق گیارہ ہیں، فواصل دَارَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَمَنْ يَّعْمَلْ سے ضَبْحًا تک وجوہ صحیحہ تکبیر خاص اور ہاء ضمیر میں روم و اشمام کے ساتھ اٹھاسی ۸۸ ہیں، قالون مع قنبل، عاصم و کسائی ۱۶ ۔ بزی مع قنبل ۳۶ ۔ دوری مع ابن ذکوان و خلاد ۱۲ ۔ خلاد ۱ ۔ خلف ۱ ۔ سوسی ۸ ۔ ہشام ۲ ۔ ورش ۱۰ ترک پر ۲ ۔

سورۃ القارعۃ: مکی ہے اسکی آیات شامی و مکی آٹھ ۸ ہیں، اور حجازی دس ۱۰ ۔ اور کوفی گیارہ ۱۱ ہیں۔ آٹھ میں اتفاق ہے، اور تین میں اختلاف ہے ﴿۱﴾ اَلْقَارِعَةُ اول کوفی آیت ہے۔ ﴿۲، ۳﴾ مَوَازِيْنُهٗ دونوں جگہ حجازی و کوفی آیتیں ہیں، باقی نے ان کو نہیں لیا، اس کے فواصل مَشْتَةٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّ رَبَّهُمْ سے مَاالْقَارِعَةُ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص للمکی کی رُو سے) ایک سو چالیس ۱۴۰ ہیں، قالون صلہ پر مع قنبل ۲۴ ۔ بزی ۵۲ ۔ قالون عدم صلہ پر مع ورش و عاصم و کسائی ۲۴ ورش ۱۲ ، بسم اللہ پر ۶ ، ترک پر مع بصری و شامی ۸ ۔ بصری مع شامی و حمزہ ۲ ۔

نوٹ: سورہ زلزال میں يَرَهٗ ہشام کا اسکان۔ عادیات اور القارعۃ کے سب اختلافات اصول و فروش میں پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

ادغام کبیر: سورۃ العادیات میں متقاربین کے تین ادغام ہیں، اور اَلْقَارِعَة میں مثلین کا صرف ایک فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ہے۔

(۱۱۱۵) وَعَنْ قُنْبُلٍ قَصْرًا رَوَى ابْنُ مُجَاهِدٍ ۝ رَاٰهُ وَلَمْ يَأْخُذْ بِهِ مُتَعَمِّلَا

ترجمہ: اور قنبل سے ابن مجاھد نے اَنْ رَّاٰهُ (اسْتَغْنٰى علق) میں رَاٰهُ کو قصر الف کے حذف سے پڑھنا روایت کیا ہے، حالانکہ ابن مجاہد نے عمل کے طور پر اس قصر کو اختیار نہیں کیا۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

اَلْمُتَعَمِّلُ اَلْعَامِلُ وَالْمُرَادُ الَّذِيْ يَعْمَلُ فِي الْقِرَاْءَةِ یعنی تلامذۃ و الْمُتَعَلِّمِيْنَ۔ عَنْ قُنْبُلٍ رَوَاى کے متعلق ہے۔ قَصْرًا مفعول ہے۔ رَوٰى کا۔ رَاٰهُ قَصْرًا۔ مصدر جو فعل کی طرح عمل کرتا ہے، کا مفعول ہے۔ يَاْخُذْ کی ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن مجاهد کیلئے ہے۔ یٖہ کی هاء قصر کیلئے، اور مُتَعَمَّلٌ يَأخُذُ کا مفعول ہے۔

توضیح: یعنی ابن مجاہد نے قصر کو اس حالت میں اختیار نہیں کیا، کہ اس پر عمل بھی کرتے، اور شاگردوں کو اس کی توجیہ بھی بتاتے، ان کی کتاب السبعہ میں درج ہے، کہ یہ قصر عربیت کی رُو سے صحیح نہیں، نظم و تیسیر میں تو قنبل کیلئے صرف قصر مذکور ہے، لیکن نشر کی تحقیق پر دونوں صحیح ہیں۔

نوٹ: سَنَدْعُ میں واؤ محذوف ہے، اور وقف اجماعاً اتباع رسم میں حذف واؤ سے ہے۔

ادغام کبیر: سورہ علق میں از قسم متقاربین ایک (عَلَّمَ بِالْقَلَمِ) ہے۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ وَالْبَيِّنَةِ

(١١١٦) وَمَطْلَعِ كَسْرُ اللَّامِ رَحْبٌ وَّ حَرْفَي الْـ بَرِيَّةِ فَاهْمِزْ اٰهِلًا مُتَاَهِّلَا ٢

ترجمہ: اور مَطْلَعِ الْفَجْرِ سورۃ قدر جو ہے، (کسائی کیلئے) لام کا کسرہ وسعت والا ہے (یعنی مَطْلِعِ) اور تو (مدنی وابن ذکوان کیلئے) شَرُّ الْبَرِيَّةِ اور خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (سورۃ بیّنہ) کے دونوں لفظوں کو ہمزہ سے بدل دے (بَرِيْئَةِ پڑھ) حالانکہ تو اہل والا ہے، اور مزید اھل طلب کر۔

﴿النحو والعربية﴾

اَلرَّحْبُ اَلْوَسِيعُ الْاَصْلِ ذُوالْاَهْلِ مِنْ اَهْلِ الْمَكَانِ اِذَا كَانَ لَهُ اَهْلٌ الْمُتَاهِل المائِل اِلَى الْاَهْلِ لِلتَّزَوّج ۔ مطلع الخ۔ اسمیہ خبریہ۔ حَرْفَي الْبَرِيَّةِ فَاهْمِزْ کا مفعول۔ ہمزہ زائدہ۔ اَهْلًا مُتَاَهِّلًا دونوں فاعل سے حال اَیْ ذَا اهل لك۔

توضیح: (١) مَطْلَع میں کسرہ کی وجہ یہ ہے، کہ یہ مصدر ہے، اور تقدیر زَمَنَ مَطْلِعِ ہے، اور جار اللہ کے قول پر ظرف زمان یا مکان ہے، مَشْرِقٌ اور مَغْرِبٌ کی طرح سماعی ہے، اور فتحہ والا کبیر میں ہے، کہ فتحہ والا اطلوع کے معنی میں ہے، چنانچہ طَلَعَ الْفَجْرُ طُلُوْعًا بھی کہتے ہیں، اور مطلعا بھی کہتے ہیں، یعنی یہ سلام صبح صادق طلوع ہونے تک جاری رہتا ہے۔

(٢) بَرِيْئَة بَرَاَ فتح سے بمعنی خَلَقَ ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو وجود دیا، اور اَلْبَارِئُ "حشر" بھی اسی سے ہے، اور بَرِيَّة نَبِيٌّ کی طرح تخفیفاً ہمزہ کا یاء سے ابدال و ادغام ہوا ہے۔

نوٹ: يَرَهٗ (زلزال) دونوں هاء کا اختلاف هاء الکنایہ ٨ میں اور فَالْمُغِيْرَاتِ (عادیات، صفت ٢) میں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَاهِيَهْ (القارعة) کو نٓ وَالْقَلَمِ ۲ میں بیان کر دیا گیا ہے۔

ادغام کبیر: ادغام کبیر از قسم متقاربین دو ہیں۔ (۱) مَالَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةَ ۔ (۲) مَطْلَعِ الْفَجْرِ لَمْ یَكُنْ وصلاً بین السورتین بلابسم اللہ وبلاسکت شَهْرٍ تَّنَزَّلُ وصلاً بزی تاء کو مشدد پڑھتے ہیں۔

سورۃ تکاثر مکی ہے، البتہ بقول نجاریؒ مدنی ہے اس کی آیات بالا تفاق آٹھ ہیں، فواصل مدنی کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: نَارٌ حَامِیَةٌ سے اَلْمَقَابِرَ تک تکبیر عام پر آٹھاون ہیں، قالون مع ورش، مکی، عاصم ۱۶ ۔ ورش وکسائی ۱۶، ۱۲ ۔ ورش ترک پر مع بصری وشامی ۸ ۔ حمزہ ۲۔

سورۃ العصر وھمزۃ: سورۃ العصر مکی ہے اور اس کی آیات بالا جماع تین ہیں، البتہ تفصیل میں اختلاف ہے۔

(۱) وَالْعَصْرِ کو مدنی آخر نے شمار نہیں کیا، باقی چھ نے کیا ہے، (۲) بِالْحَقِّ کو مدنی آخر نے لیا ہے، اور باقی نے نہیں لیا، اس لئے سب کیلئے تین تین ہو گئیں، فواصل قَرٌّ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ سے بِالصَّبْرِ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر عام پر) تین سو ساٹھ ۳۶۰ ہیں، قالون مع مکی، عاصم، کسائی ۶۸ ۔ ورش ۲۶۴، بسم اللہ پر ۲۰۴، ترک پر ۶۰ ۔ بصری مع شامی مع خلاد ۲۰ ۔ حمزہ وخلف ۴، ۴۔

سورۃ ھمزۃ: مکی ہے، اس کی آیات بالا جماع نو ۹ ہیں، اور فواصل ھا پر تمام ہوتے ہیں، جو تاء سے بدلی ہوئی ہے۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے لُمَزَةٍ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص للمکی کے قول کی رُو سے) اناسی ۷۹ ہیں، قالون مع ورش وقنبل عاصم ۱۱ ۔ کسائی ۱۱ ۔ بزی مع قنبل ۲۶ ۔ ورش مع بصری شامی، حمزہ اکتیس ۳۱، بسم اللہ پر ۲۲، ترک پر ۹ ۔

(۱۱۱۷) وَتَاتَرَوُنَّ اضْمُمْ فِی الْاُولٰی کَمَا رَسَا ۳ وَجَمَّعَ بِالتَّشْدِیْدِ شَافِیهِ کَمَّلَا

ترجمہ: اورتو لَتَرَوُنَّ کی تاء کو (شامی وکسائی کیلئے) پہلے کلمہ (لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ) میں ضمہ دے، جس طرح یہ ثابت ہے، اور جَمَّعَ (سورۃ ھمزۃ، شامی، حمزہ، کسائی کیلئے میم کی) تشدید کے ساتھ ہے، اس کے شامی نے کامل کر دیا ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

تا تَرَوُنَّ مرکب اضافی۔ اُضْمُمْ کا مفعول۔ وَالْاُولٰی صفت، موصوف محذوف اَیْ فِی الْکَلِمَةِ الْاُولٰی۔ کَمَا رَسٰی منصوب المحل علی المصدر۔ وَجَمَّعَ الخ، جملہ اسمیہ خبر الاول۔

توضیح: (۱) لَتَرَوُنَّ تاء کو ضمہ سے اَرٰی کا مضارع مجہول ہے، جو رَاٰی کا متعدی ہے، اور اس کی اصل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيُرِيَكُمُ اللّٰهُ وَالْجَحِيمَ تھی، پھر مجہول کی صورت میں پہلا مفعول جو منصوب ضمیر کی شکل میں تھا، نائب فاعل ہوکر مرفوع ہوگیا، اور دوسرا اَلْجَحِيْمَ ہے، اور فتحہ والا رَاٰی کا مضارع معروف ہے، عین کلمہ حلقی ہونے کی بناء پر مفتوح ہوگیا، اور دونوں قرأتوں میں بصری رؤیت سے ہے۔

(۲) جَمَّعَ مجرد میں بھی بلاواسطہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہے، اس لئے تشدید تکثیر کیلئے ہے، یعنی اس نے مال کو تھوڑا تھوڑا کر کے کئی بار جمع کیا، اور تخفیف اصل ہے، اور نفسِ فعل کا بیان ہے۔

(۱۱۱۸) وَ(صُحْبَةٌ) بِالضَّمَّيْنِ فِىْ عَمَدٍ وَّعَوْا ۴ لِاِيْلٰفِ بِالْيَاغَيْرُ شَامِيِّهِمْ تَلَا

ترجمہ: اور فِىْ عَمَدٍ (سورۂ ھُمَزہ) میں صحبہ نے دوضموں کو محفوظ کیا ہے (عُمُدٍ پڑھا ہے) لِاِيْلٰفِ یاء کے ساتھ ان قراء کے شامی کے سوانے پڑھا ہے (شامی کیلئے یاء کے حذف سے لِاِلٰفِ ہے، یاء والی قرأت صراحۃً رسم کے موافق ہے۔

﴿النحووالعربية﴾

صُحْبَةٌ مبتداء۔ ضَمَّيْنِ وَعَوْ کا مفعول، اَیْ حَفظوا۔ تَلَا بمعنی قرأ خبر۔ لِاِيْلٰفِ مفعول تَلَا کا۔ اور بِالْيَاءِ اس کے متعلق۔

توضیح: (۱) عُمُدٌ دوضموں سے عَمُوْدٌ کی جمع ہے، یا عِمَادٌ کی جمع ہے، رَسُوْلٌ رُسُلٌ اور كِتَابٌ كُتُبٌ کی طرح، اور فتحہ والا بھی فراء کے قول پر عَمُوْدٌ کی جمع ہے، اَدِيْمٌ اَدَمٌ کی طرح۔

(۲) اِلٰفِ یاء کے حذف سے اَلِفَهٗ اَلْفًا وَاِلَافًا کا مصدر ہے باب سَمِعَ سے، یعنی اس نے اس سے انس حاصل کیا، اور دوسرا اِلْفِهِمْ افعال کا مصدر ہے جو اولی کا مؤکد ہے، یہ تقدیراً رسم کے موافق ہے، اسلئے کہ اسے دو میں سے ایک لغت کے موافق لکھا ہے، اور یاء کے اثبات والا یا تو اسی مجرد کا مصدر ہے یا باب افعال کا، اور دونوں قرأتیں ہم معنی ہیں۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ وَالْكَافِرُوْنَ

(۱۱۱۹) وَاِلْفِ كُلٌّ وَّهُوَفِى الْخَطِّ سَاقِطٌ ۵ وَلِىْ دِيْنِ قُلْ فِى الْكٰفِرِيْنَ تَحَصَّلَا

ترجمہ: اور اِلْفِهِمْ کو سب نے (یاء کے ساتھ اسی طرح پڑھا ہے) حالانکہ یہ یاء خط میں محذوف ہے، اور وَلِىَ دِيْنِ تو کہہ دے، کہ سورۃ کافرون میں (اضافت کی یاء کے ساتھ) حاصل ہوا ہے۔ یعنی لِاِيْلٰفِ میں یاء مرسوم ہے، مگر اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اختلاف ہے، اور اِلٰفِهِمْ میں غیر مرسوم ہے مگر قرأسبعہ سب یاء کو پڑھنے میں متفق ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قرأت میں قیاس کا دخل نہیں، اور قرأنے اپنی قرأتوں میں صحیح نقل کی پیروی کی ہے، سورۃ کافرون میں یاء اضافت وَلِيَ دِيْنِ مدنی، ہشام، حفص کا صرف فتحہ ہے، اور بزی کیلئے فتحہ وسکون دونوں ہیں، باقین کیلئے صرف سکون ہے۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

وَاِيْلَافِ فعل محذوف۔ تَلَا کا مفعول۔ كُلٌّ فاعل۔ هُوَ مبتداء۔ عائد الی الیاء۔ سَاقِطٌ خبر۔ فِي الْخَطِّ ظرف۔ وَلِيَ دِيْنِ مبتداء۔ تَحَصَّلَا خبر۔ فِي الْكٰفِرِيْنَ ظرف۔ قُلْ معترضہ۔

ادغام کبیر: وَالصَّيْفِ فَلْيَعْبُدُوْا صرف ایک مثلین کا ہے۔

سُوْرَةُ لَهَبٍ

(۱۱۲۰) وَهَاءُ اَبِيْ لَهَبٍ م بِالْاِسْكَانِ دَوَّنُوْا ٢ وَحَمَّالَةُ الْمَرْفُوْعُ بِالنَّصْبِ نُزِّلَا

ترجمہ: اوران (شیوخ) نے اَبِيْ لَهَبٍ کی ھاء کو مکی کیلئے اسکان کے ساتھ لکھا ہے (باقی چھ کیلئے لَهَبٍ فتحہ سے ہے، اور اَبِيْ کی قید سے ذَاتَ لَهَبٍ نکل گیا، اس میں بالا جماع فتحہ ہے) اور حَمَّالَةَ الْحَطَبِ جو رفع والا ہے، وہ (عاصم کیلئے تاء کے) نصب سے نازل کیا گیا۔

﴿النحو والعربیۃ﴾

دَوَّنُوْا اُثْبِتُوْا مِنْ دُوْنَتِ الْمَسْئَلَةِ اِذَا كَتَبْتَ ۔ ھاء مضاف اَبِيْ لَهَبٍ مضاف الیہ مرکب اضافی۔ دَوَّنُوْا کا مفعول۔ بِالْاِسْكَانِ فعل کے متعلق۔ حَمَّالَةُ مبتداء۔ اَلْمَرْفُوْعُ صفت۔ نُزِّلَا خبر۔ بِالنَّصْبِ خبر کے متعلق۔

توضیح: (ا) لَهَبٍ ھاء کا فتحہ اور سکون دونوں لغت ہیں، مِنَ اللَّهَبِ ''مرسلت'' اور ذَاتَ لَهَبٍ میں فتحہ پر اجماع ہے۔

نوٹ: سورۃ اخلاص میں كُفُوًا کا فرشی اختلاف ''بقرۃ ۱۶'' میں بیان ہوا ہے، اور سورہ فلق اور ناس میں فرشی اختلاف بالکل نہیں۔

ادغام کبیر: سورۃ ھمزہ میں ادغام کبیر صرف (تَطَّلِعُ عَلَى) ایک مثلین کے قبیل سے ہے۔

سورۃ الفیل: مکی ہے، اس کی آیات بالاتفاق پانچ ہیں، فواصل لام پر تمام ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجوہ صحیحہ بین السورتین: إِنَّهَا عَلَيْهِمْ سے بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص کے قول پر) ایک سواٹھتر ۱۷۸ ہیں، قالون مع قنبل ۱۸ ۔ بزی مع قنبل ۲۶ ۔ قالون مع ورش ۱۸ ۔ ورش ترک پر مع شامی ۸ ۔ شامی ۴ ۔ ابوبکر مع کسائی ۱۸ ۔ کسائی ۱۴ ۔ دوری ۸ ۔ سوسی وحفص ۱۸ ۱۸ ۔ حمزہ وخلف ۴ ، ۴ ۔

ادغام کبیر: كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ایک مثلین، اور ایک متقاربین کی قسم سے صرف دو ۲ ہیں۔

سورۃ قریش: مکی ہے، اس کی آیات دمشقی وعراقی چار، اور حجازی وحمصی پانچ ہیں، صرف ایک آیت مِنْ جُوعٍ میں اختلاف ہے، عراقی اور حمصی نے اس کو لیا ہے، اور باقی نے ترک کیا ہے، اس کے فواصل تَشْعَفُ کے چار حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ سے وَالصَّيْفِ تک وجوہ صحیحہ تکبیر عام کے قول پر سات سوتریسٹھ ۷۶۳ ہیں، قالون مع مکی ۱۶۲ ۔ عاصم وکسائی ۸۱ ، ۸۱ ۔ دوری ۳۰ ۔ حمزہ وخلف ۸ ۸ ۔ شامی ۳۰ ۔ ورش ۲۳۳ ، بسم اللہ پر ۲۳۳ ، ترک پر ۹۰ ۔ سوسی ۳۰ ۔

سورۃ الماعون: مکی ہے، اس کی آیات عراقی وحمصی سات اور حجازی ودمشقی چھ ہیں، ایک آیت يُرَآءُونَ میں اختلاف ہے، اس کو عراقی وحمصی نے لیا ہے، باقین نے ترک کیا ہے۔ فواصل نَمْ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: فَلْيَعْبُدُوا سے الْمِسْكِيْنِ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر عام پر) سترہ سو چرانوے ۱۷۹۴ ہیں، قالون چار سو بتیس ۴۳۲ ۔ مکی ۱۰۸ ۔ دوری وسوسی ۶۸ ۔ ورش ۵۵۲ ، بسم اللہ پر ۳۴۸ ، ترک پر ۲۰۴ ۔ خلاد وخلف ۸ ، ۸ ۔ شامی ۳۴ ۔ کسائی وعاصم ۱۰۸ ، ۱۰۸ ۔

الرسوم: (سورۃ الماعون) أَرَءَيْتَ بعض مصاحف میں ہمزہ بےصورت سے مرسوم ہے۔ ادغام کبیر: اس سورۃ میں صرف ایک مثلین کا يُكَذِّبُ بِالدِّيْنَ ہے۔

سورۃ الکوثر: مدنی ہے، اس کی آیات اجماعاً تین ہیں، فواصل راء پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَيَمْنَعُوْنَ سے الْكَوْثَرْ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص کے قول پر نوے ۹۰ ہیں، قالون مع قنبل ۲۰ ۔ ورش وعاصم وکسائی ۱۰ ، ۱۰ ۔ بزی مع قنبل ۲۴ ۔ ورش ترک پر مع حمزہ ۶ ۔ بصری ودوری وشامی ۴ ، ۴ ۔

سورۃ کافرون: مکی ہے، اور بعض کے قول پر مدنی اس کی آیات بالاتفاق چھ ہیں، فواصل نَدِمَ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: إِنَّ شَانِئَكَ سے مَا أَعْبُدُ (اول) تک وجوہ صحیحہ (تکبیر خاص کے قول پر) پانچ سو دس ۵۱۰ ہیں، قالون مع قنبل ۱۹۲ ۔ عاصم وکسائی ۴۸ ، ۴۸ ۔ بزی مع قنبل ۱۰۸ ۔ بصری، دوری، ہشام وابن ذکوان ۱۲ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲ ۔ خلاد و حمزہ ۳ ، ۳ ۔ ورش ۶۰ ، بسم اللہ پر ۴۸ ، ترک پر ۱۲ ۔

نوٹ : وَلِیَ دِیْنِ کو بزی بخلاف، اور مدنی ہشام، حفص مفتوح اور باقی قنبل، بصری، ابن ذکوان، صحبہ اور بزی وجہ ثانی ساکن پڑھتے ہیں۔

سورۃ نصر: مدنی ہے، اور اس کی آیات بالا جماع تین ہیں، فواصل حا کے دو حرف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: لَكُمْ دِيْنُكُمْ سے وَاسْتَغْفِرْهُ تک وجوہ صحیحہ (تکبیر عام پر) آٹھ سو چالیس ۸۴۰ ہیں، قالون مع بزی ۲۰۴ ۔ قنبل مع بزی و ورش و حفص ۱۰۲ ، ۱۰۲ ۔ ورش و ہشام ترک پر ۳۰ ، ۳۰ ۔ ابوبکر و کسائی ۱۰۲ ، ۱۰۲ ۔ بصری و ابن ذکوان ۳۰ ، ۳۰ ۔ حمزہ ۶ ۔

سورۃ لھب: مکی ہے آیات بالاجماع پانچ ہیں، فواصل رَبٌ کے دو حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: اِنَّهٗ كَانَ سے وَتَبَّ تک وجوہ صحیحہ تکبیر عام پر ایک سو چودہ ۱۱۴ ہیں، قالون ۳۲ ۔ مکی، ورش، عاصم، کسائی ۱۶ ، ۱۶ ۔ ورش ترک پر مع خلاد ۱۴ ۔ خلف ۲ ۔ بصری، دوری شامی ۴ ، ۴ ۔

سورۃ اخلاص: مکی ہے، اس کی آیات مکی و شامی کیلئے پانچ، اور باقین کیلئے چار ہیں، ایک آیت لَمْ يَلِدْ کو مکی و شامی نے لیا ہے، اور باقین نے ترک کیا ہے، فواصل دال پر ختم ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَامْرَاَتُهٗ سے اَحَدٌ تک (تکبیر خاص للمکی کے قول پر) وجوہ صحیحہ ایک سو ترپن ۱۵۳ ہیں۔ قالون مع ورش، قنبل و کسائی ۳۳ ۔ بزی مع قنبل ۸۷ ۔ ورش ترک پر مع بصری شامی حمزہ، عاصم ۳۳ ۔

المرسوم: كُفُوًا ہمزہ بشکل واو مرسوم ہے۔

سورۃ فلق: مکی ہے، آیات اجماعاً پانچ ہیں، فواصل قَدْبٌ کے تین حروف ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السورتین: وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ سے مَا خَلَقَ تک وجوہ صحیحہ (بروئے تکبیر خاص) چورانوے ۹۴ ہیں، قالون مع قنبل، ابوبکر، کسائی ۱۶ ۔ بزی مع قنبل ۳۶ ۔ بصری مع شامی ۱۴ ۔ ورش ۲۰ ، بسم اللہ پر ۱۶ ، ترک پر ۴ ۔ حفص ۱۶ ۔ حمزہ و خلف ایک، ایک۔

سورۃ الناس: مدنی ہے، اور بعض کے قول پر مکی ہے اس کی آیات مدنی اول و آخر اور عراقی چھ، شامی، مکی کیلئے سات ہیں، صرف اَلْوَسْوَاسِ کو شامی، مکی نے شمار کیا ہے، باقی نے ترک کیا ہے، فواصل سین پر تمام ہوتے ہیں۔

وجوہ صحیحہ بین السوتین: وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ سے اَلْخَنَّاسِ تک وجوہ صحیحہ (بروئے قول تکبیر عام) ایک سو اڑتالیس ۱۴۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، قالون مع مکی، عاصم وکسائی ۲۶ ـ سوسی مع شامی وحمزہ ۱۶ ـ خلف ۸ ـ ورش ۶۲ بسم اللہ پر ۲۶، ترک پر ۱۶

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ النَّبَاء)

نمبرشمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قراء	اظہار والے قراء
۱	فَكَانَتْ سَرَابًا	۱	بصری، حمزہ، کسائی	حرمی، ابن عامر، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ النَّبَاء)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلَّيْلَ لِّبَاسًا	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ النَّبَاء)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا	۲
۲	اَذِنَ لَّهُ	″

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلرَّاجِفَةُ تَّتْبَعُهَا	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	وَالسّٰبِحٰتِ سَّبْحًا	۱
۲	فَالسّٰبِقٰتِ سَّبْقًا	″

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	عَلَى الْغَيْبِ بِّضَنِيْنٍ	۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ التَّكْوِيْر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ	۱
۲	اَلْمَوْءُ وْدَةُ سُئِلَتْ	〃
۳	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	〃
۴	لَقَوْلُ رَّسُوْلٍ	〃

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	بَلْ تُكَذِّبُوْنَ	۱	ہشام، حمزہ، کسائی	سوا ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	رَكَّبَكَ كَلَّا	۱

جدول ادغام صغیر (سُوْرَةُ التَّطْفِيْف)

نمبر شمار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	كَلَّا بَلْ رَّانَ	۱	ماسوا حفص	حفص
۲	هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ	〃	ہشام، حمزہ، کسائی	سوا ابن ذکوان، عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ التَّطْفِيْف)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖ	۱
۲	تَعْرِفُ فِیْ	〃
۳	يَشْرَبُ بِهَا	〃

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیرمتقاربین(سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْفُجَّارَ لَّفِيْ	۱
۲	اَلْاَبْرَارَ لَّفِيْ	〃

جدول ادغام کبیرمثلین(سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّكَ كَّادِحٌ	۱
۲	رَبِّكَ كَّدْحًا	〃

جدول ادغام کبیرمتقاربین(سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ	۱
۲	اَعْلَمُ بِمَا	〃

جدول ادغام کبیرمثلین(سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اِنَّهٗ هُوَ	۱

جدول ادغام کبیرمتقاربین(سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ)

نمبرشمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	۱
۲	اَلْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام صغیر(سُوْرَةُ الْاَعْلٰی)

نمبر شار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ	۱	ہشام،حمزہ،کسائی	سما،ابن ذکوان،عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین(سُوْرَةُ الْفَجْر)

نمبر شار	کلمات	رکوع
۱	كَيْفَ فَعَلَ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین(سُوْرَةُ الْفَجْر)

نمبر شار	کلمات	رکوع
۱	ذَالِكَ قَسَمٌ	۱
۲	فَعَلَ رَبُّكَ	؍
۳	فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِ	؍
۴	فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَهَانَنِ	؍

جدول ادغام کبیر متقاربین(سُوْرَةُ الْبَلَدِ)

نمبر شار	کلمات	رکوع
۱	لَآاُقْسِمُ بِهٰذَا	۱

جدول ادغام صغیر(سُوْرَةُ الشَّمْس)

نمبر شار	کلمات	رکوع	ادغام والے قرأ	اظہار والے قرأ
۱	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	۱	بصری،ابن عامر،حمزہ،کسائی	حرمی،عاصم

جدول ادغام کبیر مثلین(سُوْرَةُ الشَّمْس)

نمبر شار	کلمات	رکوع
۱	فَقَالَ لَهُمْ	۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الَّیْل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْعَلَق)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْقَدْر)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْقَدْرِ لَّيْلَةُ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اَلْبَرِيَّةِ جَّزَآءُهُمْ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَالْعٰدِيٰتِ ضَّبْحًا	۱
۲	فَالْمُغِيْرٰتِ صُّبْحًا	٠
۳	اَلْخَيْرِ لَّشَدِيْدٌ	٠

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	اُمُّهُ هَّاوِيَةٌ	۱

حکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت

www.KitaboSunnat.com

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةِ هُمَزَة)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	تَطَّلِعُ عَلَى	۱

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْفِيْل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	كَيْفَ فَعَلَ	۱

جدول ادغام کبیر متقاربین (سُوْرَةُ الْفِيْل)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	فَعَلَ رَّبُّكَ	۱

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُقُرَيْشٍ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	وَالصَّيْفِ فَّلْيَعْبُدُوْا	۱

جدول ادغام کبیر مثلین (سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ)

نمبر شمار	کلمات	رکوع
۱	يُكَذِّبُ بِّالدِّيْنِ	۱

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل وکرم اور لاکھ لاکھ شکر ہے، کہ قرآن مجید کی تمام سورتوں کو آج مدینہ طیبہ حرم نبوی علی صاحبہا التحیۃ والسلام میں مکمل فرمادیا، اب دو باب (۱) باب التکبیر۔ (۲) باب المخارج والصفات باقی ہیں، اسی ارحم الرّحمین سے قوی امید ہے کہ ان دونوں کی تکمیل کی سعادت وخوشی نصیب فرمائیں گے

واٰخر دعوانا ان الحمدللّٰہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علٰی سیدالمرسلین وخاتم النبین وعلٰی اٰلہ وصحبہ وازواجہ واتباعہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرحمین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ التَّكْبِيْرِ

تکبیر کے بیان میں

تکبیر کَبَّرَ کا مصدر ہے، جس کا مطلب اس نے اللہ اکبر کہا، اور تہلیل هَلَّلَ اور هَيْلَلَ کا مصدر ہے جس کے معنی اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا، تکبیر بائیس ۲۲ سورتوں میں مستعمل ہے، تکبیر بزی کی سند سے یوں ہے (۱) بزی۔ (۲) شیخ عبدالصمد۔ (۳) ابوالحسن بزی۔ بزی نے اپنی سند کے ذریعہ نبی ﷺ سے روایت کی ہے، کہ جب تلاوت کرنے والا وَالضُّحٰى تک پہنچے تو حق تعالٰی کی تعظیم کرنے اور شکر کو مستحب جاننے، اور قرآن کے ختم کی تعظیم کرنے کی غرض سے ہر سورت کے آخر میں تکبیر پڑھتا ہے (ارشاد المرید) اور جبریل علیہ السلام کی قراۃ کے آخر میں اور اپنی قرأت کے شروع میں نبی ﷺ نے تکبیر کو اختیار فرمایا، اسلئے بعض حضرات اس کے قائل ہیں، کہ تکبیر وَالضُّحٰى کے آخر سے شروع ہوتی ہے، اور بعض سورتوں کے شروع کیلئے کہتے ہیں، اور وَالضُّحٰى کے شروع میں تکبیر کے قائل ہیں، ان کے ہاں والناس اور فاتحہ کے درمیان میں نہیں ہوگی، ناظمؒ نے اکثر مصنفین کی طرح تکبیر کو بیان فرمایا ہے۔

(۱۱۲۱) رَوَى الْقَلْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ فَاسْتَسْقِ مُقْبِلًا ۱ وَلَا تَعْدُ رَوْضَ الذَّاكِرِيْنَ فَتُمْحِلَا

ترجمہ: دل کی سیرابی اللہ کا ذکر ہے، پس تو متوجہ ہونے والا بن کر (ذکر سے) سیرابی طلب کر، اور ذاکرین کے باغوں سے تجاوز نہ کر، ورنہ تو (خشک زمین میں پہنچ کر) قحط میں پھنس کر جائے گا۔ رِوًى ، رَيًّاء ، رِيًّا تینوں مصدر ہیں۔

(۱۱۲۲) وَاٰثِرْ عَنِ الْاٰثَارِ مَثْرَاةَ عَذْبِهٖ ۲ وَمَا مِثْلُهٗ لِلْعَبْدِ حِصْنًا وَّ مَوْئِلَا

ترجمہ: اور تو احادیث سے اس ذکر کی شیرین تری کو اختیار کر، بندہ کیلئے اس ذکر جیسی کوئی چیز نہیں، قلعہ اور پناہ لینے کی جگہ کے اعتبار سے۔

(۱۱۲۳) وَلَا عَمَلٌ اَنْجٰى لَهٗ مِنْ عَذَابِهٖ ۳ غَدَاةَ الْجَزَا مِنْ ذِكْرِهٖ مُتَقَبَّلَا

ترجمہ: اور کوئی عمل اس بندے کو بدلہ ملنے کی صبح اللہ کے عذاب سے اس ذکر سے بڑھ کر نجات کر دینے والا نہیں، اس حالت میں کہ وہ ذکر مقبول بھی ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱: رِوَى الْقَلْبِ مبتداء۔ ذِكْرُ خبر۔ مُقْبِلًا اِسْتَقِ کے فاعل سے حال ہے، مفعول محذوف ہے اَیِ الذِّكْرَ۔ رَوْضَ لَا تَعْدُ کا مفعول ہے، اَیْ لَا تَجَاوَزْ۔ فَتُمْحِلَا منصوب بالفاء۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعر ۲: مَثْرَاۃُ مفعول اَثِرْ کا۔ عَنِ الْاٰثَارِ محل حال میں ہے، اَیْ نَاقِلًا عَنِ الْاٰثَارِ۔ مِثْلُهٗ مَا کا اسم ہے۔ لِلْعَبْدِ خبر۔ حِصْنًا وَمَوْئِلًا دونوں تمیز یا حال اَیْ مشبّهًا۔ حِصْنًا وَمَوْئِلًا۔

شعر ۳: لَا عَمَلٌ لَا مشبہ بلیس۔ عَمَلٌ اس کا اسم۔ اَنْجٰی لَهٗ اس کی خبر اَیْ اَشَدُّ اَنْجَاءً لِلْعَبْدِ۔ غَدَاۃً ظرف جزاء قصر ضرورۃ۔ یعنی یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ مُتَقَبَّلًا اسم مفعول ذکر سے حال ہے، لَاَنَّ الذِّكْرَ اَنَّمَا یَنْفَعُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِذَا کَانَ مَقْبُوْلًا۔

توضیح: (۱) یعنی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل کو تازگی اور روح کو دائمی حقیقی مسرت اور معرفت الٰہی کے انوار سے وافر حصہ نصیب ہوتا ہے، روح کی اصل زندگی ذکر الٰہی ہے، ورنہ روح مردہ ہوتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے، مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ یعنی اپنے رب کو یاد کرنے والے اور نہ یاد کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے، ذکر کے مندرجہ ذیل آداب و شرائط ہیں (۱) ہمہ تن متوجہ ہو کر ذکر کی انمول دولت کو حاصل کرے۔ (۲) حق تعالیٰ کے کلام اسماء و صفات کو ورد زبان بنایا جائے۔ (۳) ظاہری و باطنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی مصنوعات کا مشاہدہ کرے۔ (۴) اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادات کی پوری پابندی کرے۔ (۵) اہل ذکر کی مجالس وصحبت میں حاضری اختیار کی جائے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ "الآیۃ سورۃ کہف" یہ مجلسیں گویا جنت کے باغ ہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے، حِلَقُ الذِّکْرِ رِیَاضُ الْجَنَّةِ ذکر کی مجلسیں جنت کے باغ ہیں۔

(۲) مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّرْتَعَ فِیْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ فَلْیُکْثِرْ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ یعنی جس کو پسند ہو، کہ وہ جنت کے باغوں میں کھائے کھیلے اور سیر کرے، تو اسکو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد کثرت سے کرے، وَلَا تَغْدُ الخ۔ میں اشارہ ہے، وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ "الآیۃ، زخرف" کی طرف، یعنی جو حضرت رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑتا ہے، ہم اس کے لئے شیطان مقرر کر دیتے ہیں، سو وہی اس کا ساتھی و ہم نشین رہتا ہے، اَللّٰهُمَّ اَعِذْنَا مِنَ الشَّیْطٰنِ، وَاٰثِرْ الخ۔ میں ذکر کے فضائل میں احادیث مبارکہ جو وارد ہوئی ہیں، ان سے استفادہ کی طرف اشارہ ہے، اس لئے کہ ذکر ہی ایسا قلعہ و پناہ گاہ ہے جس میں بندے کو پریشانیوں کی حالت میں پناہ مل سکتی ہے، نیز ذکر و تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ "رعد" وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ "عنکبوت"۔

خاص ذکر یعنی قرآن مجید کے فضائل

(۱۲۴) وَمَنْ شَغَلَ الْقُرْاٰنُ عَنْهُ لِسَانَهٗ ۞ یَنَلْ خَیْرَ اَجْرِ الذَّاکِرِیْنَ مُکَمَّلًا

ترجمہ: اور وہ شخص کہ قرآن مجید نے جس کی زبان کو اس ذکر سے پھیر دیا ہو (روک دیا ہو، اور تلاوت میں مشغول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا ہو) وہ ذکر نے والوں (اور دعا مانگنے والوں) کے اجر سے بہتر پائے گا، حالانکہ وہ اجر مکمل ہوگا۔

﴿النحو والعربية﴾

مَنْ شرطیہ۔ عَنْهُ کی ضمیر اَلذِّكْر وَالدُّعَاء کے لئے۔ يَنَلْ جزء الشرط، اور خَيْر اس کا مفعول ہے۔ مُكَمَّلًا خیر سے حال، یا اَجْرِ سے حال ہے، یعنی مَنْ كَانَ الْقُرْاٰنُ شَاغِلًا لَسَانَهٗ عَنِ الذِّكْرِ وَالدُّعَآءِ تَشْغَلُهُ التِّلَاوَةُ عَنِ السُّوَالِ عَنْ حَضْرَةِ الْكَبِيْرِ يَنَلْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ اَجْرَ الذَّاكِرِيْنَ وَاَحْسَنَ مَثُوْبَاتِ السَّائِلِيْنَ مَكَمَّلًا اَجْرَهٗ۔

(۱۱۲۵) وَمَا اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِلَّا افْتِتَاحُهٗ ٥ مَعَ الْخَتْمِ حِلًّا وَّ ارْتِحَالًا مُّوَصَّلَا

ترجمہ: اور اعمال میں سے کوئی عمل اس قرآن مجید کے ختم کر دینے کے ساتھ ہی دوبارہ شروع دینے سے زیادہ بہتر وافضل نہیں، حالانکہ وہ (شروع کرنے والا) قیام کرنے والا ہو، اور ایسا کوچ کرنے والا ہو، جو فوراً متصل شروع کیا گیا ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

مَعَ الْخَتْمِ اِفْتِتَاحُ سے حال ہے۔ حِلًّا وَّ اِرْتِحَالًا اِفْتِتَاحَهٗ کے فاعل یا مفعول قاری یا قرآن سے حال ہیں اَيْ ذَا حُلُوْلٍ وَذَا اِرْتِحَالٍ۔ اور دوسری تقدیر پر یہ دونوں مصدر ہیں، جو اِفْتِتَاحُهٗ مَعَ الْخَتْمِ کی تاکید کیلئے ہیں۔ مُوَصَّلًا اِفْتِتَاحَهٗ کی ضمیر سے حال ہیں۔

توضیح: اس شعر میں ختم قرآن کے فوراً بعد دوبارہ شروع کر دینے کو سب سے افضل عمل بتایا ہے، جو زرارہ بن ابی اوفی کی روایت ہے جسے ترمذی نے نقل کیا ہے، نبی ﷺ سے پوچھا گیا، کون سا عمل سب اعمال سے افضل ہے، تو آپ نے فرمایا اَلْحَالُ الْمُرْتَحِلُ پوچھا گیا، کہ یا رسول اللہ ﷺ اَلْحَالُ الْمُرْتَحِلُ کیا ہے، اور وہ کون ہے، فرمایا وہ قرآن ختم کرنے والا جو فوراً شروع کر دینے والا ہو، بیہقی نے شعب الایمان میں سند مرفوع سے روایت کیا ہے، کہ اَلْحَالُ الْمُرْتَحِلُ سے مراد قاری کا قرآن مجید شروع کرنا، اور ختم کرنا ہے، صاحب قرآن اول سے آخر تک چلا جاتا ہے، اور پھر آخر سے اول کی طرف آتا ہے۔

توضیح: شعر ۴: اس شعر میں حدیث قدسی جو ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کی طرف اشارہ ہے، يَقُوْلُ الرَّبُّ تَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، کہ جس کو قرآن کی تلاوت نے اتنا مشغول کر رکھا ہو، کہ تلاوت کی وجہ سے مجھ سے مانگنے کی فرصت اسے نہ ملے، تو میں اس کو سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائلین سے بڑھ کر عطاء کروں گا، یعنی قرآن تمام ذکروں کا سردار ہے، اس لئے قرآن کی تلاوت کرنے والے کو اگر باقی اذکار کا موقع نہ ملے، تو اس کے باوجود اسے دوسرے ذاکرین سے بہتر اجر ملے گا، اس لئے کہ قرآن میں علم وحلم، ذکر وفکر، دعاء وثناء، خوف ورجاء، صبر وشکر، صحو ومحو، قبض وبسط، فناء وبقاء، کلام ولقاء، انجام وآخر سب کچھ موجود ہے۔

(۱۱۲۶) وَفِيهِ عَنِ الْمَكِّيِّينَ تَكْبِيرُهُمْ مَّعَ الْـــ ۶ ـــخَوَاتِمِ قُرْبَ الْخَتْمِ يُرْوَى مُسَلْسَلَا

ترجمہ: اور اس قرآن میں (یا ختم کرتے ہی شروع کر دینے میں جسے اَلْحَالُ الْمُرْتَحِلُ کہتے ہیں) مکہ والوں سے ان کی تکبیر ہے، حالانکہ وہ ختم کے قرب میں سورتوں کے (خاتموں کے) ساتھ ہے، یہ اس حالت میں روایت کی جاتی ہے، کہ (سند کے اعتبار سے) مسلسل ومتصل ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

تَكْبِيرُهُمْ يُرْوَى الخ، اسمیہ خبریہ ہے۔ مُسَلْسَلَا مفعول مطلق اَیْ رِوَايَةً مُسَلْسَلَةً۔

(۱۱۲۷) إِذَا كَبَّرُوا فِي آخِرِ النَّاسِ أَرْدَفُوا ۷ مَعَ الْحَمْدُ حَتَّى الْمُفْلِحُونَ تَوَسُّلَا

ترجمہ: وہ (اہل مکہ) سورۃ ناس کے آخر میں جب تکبیر پڑھتے ہیں، تو (اللہ تعالیٰ کے فضل کو) وسیلہ بنانے کی غرض سے اَلْحَمْدُ سمیت بقرۃ کی قرأت کو تکبیر کے) پیچھے لاتے ہیں، جو اَلْمُفْلِحُوْنَ تک ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

إِذَا كَبَّرُوا أَرْدَفُوا شرط وجزاء۔ حَتَّى الْمُفْلِحُوْنَ غایہ مفعول۔ أَرْدَفُوا مَعَ الْحَمْدُ حال، یعنی أَرْدَفُوا التَّكْبِيْرَ بِالْبَقَرَةِ حَتَّى الْمُفْلِحُوْنَ مَعَ الْفَاتِحَةِ

توضیح: شعر ۶: میں تکبیر کا محل اجمالاً اور شعر ۷، ۸ میں تفصیلاً بتایا ہے، چنانچہ شعر ۷ میں محل کا آخر اور شعر ۸ میں محل کا شروع بتایا ہے۔

(۱) اس پر اجماع ہے، کہ تکبیر فاتحہ اور بقرۃ کے درمیان میں قطعاً نہیں۔ (۲) مکی فرماتے ہیں، کہ تکبیر اَلَمْ نَشْرَحْ کے شروع سے اَلْحَمْدُ کے شروع تک ہے، اور فاتحہ کے ختم پر تکبیر نہیں، یہ منقول ہے، کہ مکی حضرات والضحی کے آخر سے قرآن کے ہر ختم پر ابن کثیر اور ان کے علاوہ سب قرأ کیلئے تکبیر پڑھتے تھے، یہ سنت ہے، جس کو انہوں نے اپنے شیوخ سے نقل کیا ہے، لیکن قراء کا معمول ابن کثیر کے بزی ہی کی روایت میں تکبیر پڑھنے کا ہے، اور فاتحہ وبقرہ کی پانچ آیات پڑھنے سے الحال والمرتحل کی روایت پر عمل ہوجاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۸) وَقَالَ بِهِ الْبَزِّيُّ مِنْ اٰخِرِ الضُّحٰى ۸ وَبَعْضٌ لَّهُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَصَّلَا

ترجمہ: اور اس تکبیر کو بزی نے وَالضُّحٰی کے آخر سے پڑھا ہے، اور بعض ناقلین جو ہیں، انہوں نے اس بزی کیلئے (اس تکبیر کو) وَاللَّیْلِ کے آخر سے (شروع کرنا) پہنچایا ہے (یعنی اس بارے میں دو روایتیں ہیں۔ (۱) تکبیر وَاللَّیْلِ کے آخر سے شروع ہوتی ہے، اور یہ زیادات میں سے ہے۔ (۲) وَالضُّحٰی کے آخر سے شروع ہوتی ہے، عمل دونوں پر ہے، مگر سورت کی ابتداء سے تکبیر کے قائلین والنّاس کے آخر میں نہیں پڑھتے، بزی کیلئے تکبیر کا پڑھنا سنت ہے، لہٰذا نماز و غیر نماز دونوں صورتوں میں تکبیر پڑھتے ہیں، البتہ نماز میں آہستہ پڑھیں تاکہ عوام وناواقف لوگ رکوع کی تکبیر سمجھ کر رکوع میں نہ چلے جائیں۔

"آخر سورۃ سے تکبیر اور بسم اللہ کے فصل ووصل کی آٹھ وجوہ سے ایک جائز وجہ"

(۱۱۲۹) فَاِنْ شِئْتَ فَاقْطَعْ دُوْنَهٗ اَوْعَلَيْهِ اَوْ ۹ صِلِ الْكُلَّ دُوْنَ الْقَطْعِ مَعْهُ مُبَسْمِلَا

ترجمہ: پس اگر تو چاہے، تو اس تکبیر کے بغیر (سورۃ کے آخر پر) وقف کر دے، یا اس (تکبیر) پر یا بسم اللہ پر وقف کرنے کے بغیر سب کا وصل کر دے، حالانکہ تو اس (تکبیر) کے ساتھ بسم اللہ پڑھنے والا ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۸: بِهٖ کی ضمیر تکبیر کیلئے ہے، اور لَهٗ کی بزی کیلئے۔ بَعْضٌ مبتداء تنوین عوض کیلئے اَیْ بَعْضُهُمْ وَصَّلَا خبر، اور مفعول وَصَّلَا محذوف ہے، یعنی تکبیر۔

شعر ۹: دُوْنَهٗ اور عَلَیْهِ اور مَعَهٗ کی ضمیریں تکبیر کیلئے ہیں۔ مُبَسْمِلًا حال ہے، صِلْ کے فاعل سے۔

توضیح: فَاِنْ شِئْتَ فَاقْطَعْ دُوْنَهٗ تکبیر کے بغیر سورۃ کے آخر پر وقف اس جملہ سے چار وجوہ نکلتی ہیں۔ (۱) فصل کل۔ (۲) فصل اول وثانی، اور وصل ثالث۔ سورۃ کے آخر پر وقف پھر تکبیر پر وقف، پھر بسم اللہ کا سورۃ سے وصل۔ (۳) فصل اول وثالث اور وصل ثانی، سورۃ کے آخر پر وقف، اور تکبیر و بسم اللہ و سورۃ کا وصل۔ اَوْعَلَیْهِ یعنی سورۃ کے آخر پر نہ کر کے تکبیر پر وقف کر دے، اس سے دو وجوہ نکلتی ہیں۔ (۵) وصل اول و فصل ثانی وثالث، سورۃ کے آخر کا تکبیر سے وصل اور تکبیر پر وقف، پھر الرحیم پر وقف۔ (۶) وصل اول وثالث، فصل ثانی، سورۃ کے آخر کا وصل تکبیر پر وقف، پھر الرحیم پر بھی وقف۔ اَوْصِلِ الْکُلَّ یہ ساتویں وجہ ہے، یعنی وصل کل کر دے، اور آٹھویں ناجائز ہے جو دون القطع سے نکلتی ہے، اگر بسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ پر وقف ماقبل آخر سورت وتکبیر کے وصل کے ساتھ ہوگا، تو بسم اللہ ختم ہونے والی سورت کے آخر کیلئے ہو جاتی ہے، للہذا یہ ناجائز ہے۔

(۱۱۳۰) وَمَاقَبْلَهُ مِنْ سَاكِنٍ اَوْمُنَوَّنٍ ۱۰ فَلِلسَّاكِنَيْنِ اكْسِرْهُ فِي الْوَصْلِ مُرْسَلَا

ترجمه: اور تکبیر سے پہلے (آخر سوۃ کا حرف) ساکن ہو، یا تنوین ہو، تو اس کو دو ساکنوں کے سبب وصل میں کسرہ دے جو مطلق وعام ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

قَبْلِهِ کی ضمیر تکبیر کیلئے ہے۔ مِنْ سَاكِنٍ مَا کا بیان ہے، اور اس کی جزاء لِلسَّاكِنَيْنِ اِكْسِرْهُ ہے۔ مُرْسَلَا مفعول سے حال ہے۔

توضیح: یعنی سورت کے آخری حرف کے سکون یا تنوین کی وجہ سے اجتماع ساکنین کی صورت جب پیدا ہو جاتی ہے، کہ اللہ اکبر تکبیر کا ہمزہ وصلاً حذف ہو جاتا ہے، تو اجتماع ساکنین کے عام قاعدہ کے تحت اول ساکن وتنوین کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے فَحَدِّثِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، فَارْغَبِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَخَبِيْرُ نِ اللّٰهُ اَكْبَرُ حَامِيَةُ نِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اور اگر تکبیر کے ساتھ تہلیل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی پڑھیں تو پھر کسرہ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(۱۱۳۱) وَاَدْرِجْ عَلٰى اِعْرَاصِبِهِ مَا سِوَاهُمَا ۱۱ وَلَا تَصِلَنْ هَاءَ الضَّمِيْرِ لِتُوْصَلَا

ترجمه: اور تو اس حرف کا جوان دونوں (ساکن ومنون) کے سوا ہو، اس کی حرکت پر وصل کر دے، اور تو (وصل میں ضمیر کی) ہاء کو صلہ سے ہرگز نہ پڑھ، تا کہ تو مقصود تک پہنچا دیا جائے (یعنی يَرَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ میں وصلاً صلہ حذف ہو جائے گا، نیز ہر سورت کے آخری حرف کی حرکت کے ساتھ وصل ہوگا، جیسے اَلْفَجْرِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَلْاَبْتَرِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

﴿النحو والعربية﴾

مَاسِوَاهُمَا اَدْرِجْ کا مفعول ہے، تثنیہ کی ضمیر ساکن اور منون کیلئے ہے، اور اِعْرَابِهِ کی ہاء ماقبل کیلئے ہے۔ تَصِلَنْ میں نون تاکید ہے۔ لِتُوْصَلَا جواب نہی ہے، اور اس کا نصب لام کے ساتھ ہے۔ لَا تَصِلَنْ لِتُوْصَلَ کا معنی لِتَبَلَّغَ اِلَى الْمَقْصُوْدِ ہے۔

(۱۱۳۲) وَقُلْ لَفْظُهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَقَبْلَهُ ۱۲ لِاَحْمَدَ زَادَ ابْنُ الْحُبَابِ فَهَيْلَلَا

ترجمه: اور تو کہہ دے، کہ تکبیر کا لفظ اللہ اکبر ہے، (جو ابو ربیعہ کا طریق ہے، بزی سے) اور ابو علی حسن بن الحباب نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس اللہ اکبر سے پہلے احمد بزی کیلئے ایک (تعظیم کا) لفظ زیادہ کیا ہے، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بھی پڑھا ہے (پس مجموعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہوگیا، اور بعض نے تحمید بھی زیادہ کی ہے، یعنی لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

(۱۱۳۳) وَقِيْلَ بِهٰذَا عَنْ اَبِي الْفَتْحِ فَارِسٍ ۱۳ وَعَنْ قُنْبُلٍ م بَعْضٌ م بِتَكْبِيْرِهٖ تَلَا

ترجمہ: اور ابوالفتح فارس سے (قنبل کیلئے بھی) اسی کے موافق کہا گیا ہے، (کہ انہوں نے بھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زیادہ کر کے پڑھا ہے) اور بعض نے اس قنبل سے ان کی تکبیر ہی کے ساتھ پڑھا ہے (یعنی تہلیل وتحمید نقل نہیں کی، جو شنبوذی کا طریق ہے، جس کو ابوعلی اہوازی نے بیان کیا ہے، اور تجرید میں بطریق قاضی ابن مجاہد تہلیل بھی ہے)۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۱۲: لَفْظَةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مبتداء وخبر۔ قَبْلَهٗ کی ھاء تکبیر کیلئے ہے۔ زَادَ کا مفعول محذوف ہے، جس پر دلالت کرتا ہے۔ وَهَيْلَلَ فعل ماضی ہے، جب کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

شعر ۱۳: بَعْضٌ تَلَا مبتداء وخبر۔ بِتَكْسِيْرِهٖ تَلَا کے متعلق ہے، اس کی ضمیر بزی کی طرف راجع ہے، یہ ظاہر ہے، یا قنبل کیلئے ہے۔ عَنْ قُنْبُلٍ حال اَیْ نَاقِلًا عَنْهُ۔

ختم ﷺ پر دُعاء کی فضیلت

(۱) حدیث میں ہے لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ خَتْمِهٖ یعنی ﷺ کے خادم اور اس کے پڑھنے والے کیلئے اس کے ختم کے وقت ایک دعا ملتی ہے، جو مقبول ہوجاتی ہے، (عَنْ اَنَسٍ)۔

(۲) اِذَا خَتَمَ الْقُرْاٰنَ قَبَّلَ الْمَلَكُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، یہ روایت یحیٰی بن یمان عن سیان عن حبیب بن عمرو موقوفًا ہے، یعنی جب کوئی شخص ﷺ ختم کرتا ہے، تو فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیتا ہے، ختم ﷺ کا وقت ایک مبارک وشریف وقت ہے، فرشتے بھی ایسی ساعت میں آکر شریک ہوجاتے ہیں، لہٰذا دعاء کے آداب کا پورا اہتمام کیا جائے، دعا کے شرائط وارکان اور آداب محقق رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الحصن الحصین میں پوری تفصیل سے بیان کئے ہیں، ان کا اہتمام کیا جائے مثلاً دُعا سے مقصود اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو، نہ کہ ریا، اور شہرت طلبی، فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (مؤمن)۔

(۳) دُعا سے پہلے صدقہ اور نماز وغیرہ قسم کا کوئی نیک عمل اختیار کرنا، تاکہ قبولیت معین ہوجائے۔

(۴) لباس وکھانے پینے میں حرام سے اجتناب کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) باوضوء دُعا مانگے، حضورﷺ نے ایک نابینا صحابی کو دُعاء کیلئے وضوء کرنے اور اچھی طرح وضوء کرنے کا حکم فرمایا (ترمذی)۔

(۶) قبلہ کی طرف منہ کر کے دُعا مانگے۔ (۷) دونوں ہاتھ اٹھائے اور بلند کرے، ابن عباسؓ کی روایت ہے، کہ دُعا مانگنا یہ ہے، کہ تم دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے مقابل تک اٹھاؤ (ابوداؤد حاکم)۔

(۸) دوزانوں ہو کر بیٹھے جس طرح قعدہ میں بیٹھتا ہے، اور دُعاؤں میں قرآنی دُعاؤں کو اختیار کرے، پھر احادیث مبارکہ وادعیہ ماثورہ کو نبیﷺ سے ختم قرآن پر مندرجہ ذیل دعائیں منقول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْ لِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَا وَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَا رِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ محققؒ نے اس حدیث کو معضل بتایا ہے، اور فرماتے ہیں، کہ میرے علم میں ختم کے بارہ میں نبی ﷺ سے اس کے سوا کوئی اور حدیث نہیں آئی، لہٰذا مسنون دعائیں مانگی جائیں، مناجات مقبول مؤلفہ حضرت تھانویؒ حصن حصین اور (اَلْحِزْبُ الْاَعْظَم) جسے میں نے خود ترتیب دیا ہے، جتنی دعائیں یاد کر سکیں انہیں حق تعالیٰ سے مانگا جائے، اور دعا کو اپنا سب سے بڑا خزانہ اور بلند ترین سعادت اور خوش نصیبی سمجھنا چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَالِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔

نوٹ: (۱) ختم قرآن میں سورۃ اخلاص کو سلف صالحین نے ایک ہی دفعہ پڑھا ہے، امام احمد بن حنبلؒ نے بھی اسے یعنی تکرار کو جائز نہیں بتایا، صاحب نشر فرماتے ہیں کہ میرے علم میں ہمارے اصحاب میں سے کسی نے بھی اس تکرار کی تصریح نہیں کی، عام ہے، کہ وہ قراٗ ہوں یا فقہاء میں سے ہوں، البتہ ابوالفخر حامد بن علی حسینی قزوینی نے اپنی کتاب حلیۃ القراٗ میں بیان کیا ہے کہ جملہ قراٗ نے سورۃ اخلاص کو ایک ہی بار پڑھا ہے، سوائے ہروانی کے، کہ انہوں نے اَعْشِیٰ سے نقل کر کے تین بار پڑھنا پسند کیا ہے، اور ہروانی فقیہ اور عالم اور اختیار کے اہل تھے، ممکن ہے انہوں نے مناسب خیال کیا ہو، پھر اکثر شہروں میں ختم کے وقت بغیر روایت کے اس پر عمل جاری ہو گیا ہو، لیکن صحیح وہی ہے جس پر سلف ہیں، تا کہ اس کو سنت نہ سمجھ لیا جائے۔

(۲) چونکہ حروف کے مخارج اور صفات کتب تجوید میں طلباء تفصیل سے پڑھ چکے ہیں، اور یہ اجماعی قواعد ہیں اسلئے ان کی تشریحات کی یہاں چنداں ضرورت نہیں سمجھی جاتی، البتہ اشعار کا ترجمہ اور ترکیب اور ضروری تشریح کی جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ وَصِفَاتِهَا الَّتِيْ يَحْتَاجُ الْقَارِئُ اِلَيْهَا

حروف کے مخارج اوران کی صفات کے بیان میں جن کی قاری کوضرورت ہوتی ہے۔

(۱۱۳۴) وَهَاکَ مَوَازِيْنَ الْحُرُوْفِ وَمَا حَکَى ۱ جَهَابِذَةُ النُّقَّادِ فِيهَا مُحَصِّلَا

ترجمہ: اورتو حروف کے مخارج کو لے لے، اوراس نقل کوبھی جس کوان کے پرکھنے والوں میں کے حاذقین یعنی ماہرین نے نقل کیاہے، حالانکہ وہ (کلام آئمہ سے) حاصل کیا ہوا ہے۔

(۱۱۳۵) وَلَا رِيْبَةٌ فِيْ عَيْنِهِنَّ وَلَا رِبًا ۲ وَعِنْدَ صَلِيْلِ الزَّيْفِ يَصْدُقُ الِابْتِلَا

ترجمہ: اوران حروف کی ذاتوں (مخارج وصفات) میں نہ تو کوئی شک ہے اورنہ ہی زیادتی، اورکھوٹے (درھم وروپے) کی آواز کے وقت آزمائش وپرکھ سچی ہوجاتی ہے، یعنی جس طرح کھوٹے کھرے سکہ کی آواز سے پہچان ہوجاتی ہے، اسی طرح مخارج وصفات بھی حروف کے صحیح وغلط ہونے کی کسوٹی ہیں، تم اپنی اداء کے صحیح وغلط ہونے کا اندازہ انہیں سے کرلو، رَیْب شک۔ رِبَا زیادتی۔ صَلِیْل آواز۔ زَیْف کھوٹے درھم، روپے۔

(۱۱۳۶) وَلَابُدَّ فِيْ تَعْيِيْنِهِنَّ مِنَ الْاُولٰى ۳ عُنُوْا بِالْمَعَانِيْ عَامِلِيْنَ وَقُوَّلَا

ترجمہ: اور ہمارے لئے ان مخارج کے معین کرنے میں ان اماموں کے اقوال سے مدد لیناضروری ہے جنھوں نے ان معانی کا اہتمام کیاہے، حالانکہ وہ خودان (مخارج وصفات پر) عمل کرنے والے، اور بیان کرنے والے ہیں۔

(۱۱۳۷) فَاَبْدَءُ مِنْهَا بِالْمَخَارِجِ مُرْدِفًا ۴ لَهُنَّ بِمَشْهُوْرِ الصِّفَاتِ مُفَصِّلَا

ترجمہ: پس میں ان (معانی یاصفات ومخارج کے مجموعہ) میں سے اولاً مخارج کو بیان کروں گا، حالانکہ میں ان کے بعد اور تفصیل سے بیان کرنے والا ہونے کی حالت میں مشہور صفات کولانے والا ہوں۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۱: هَاكَ اسم فعل ہے۔ خُذْ کے معنی میں۔ مَوَازِيْنَ اس کامفعول۔ اورکاف خطاب کا ہے۔ وَمَا حَکٰى منصوب المحل مَوَازِيْنَ پرعطف کی وجہ سے۔ مُحَصِّلًا حال۔ فِيهَا اَىْ بَيَانَ الْمَوَازِيْنَ۔

شعر۲: لَا مشبہ بلیس ہے۔ رَيْبَةٌ اس کااسم فِىْ عَيْنِهِنَّ اَىْ نَفْسِهِن خبر، جمع مؤنث کی ضمیر حروف کیلئے ہے۔ عِنْدَ ظرف۔ يَصْدُقُ مضاف۔ صَلِيْل مضاف الیہ۔ اَلْاِبْتِلَا يَصْدُقُ کا فاعل قصر ضرورۃ ہے۔ شعر۳: لَابُدَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نفی جنس اَیْ لَا بُدَّ کَائِنٌ ۔ مِنَ الْاُوْلٰی خبر۔ تَعْیِیْنِهِنَّ کی ضمیر موازین یا حروف کیلئے ہے۔ عُنُوْا فعل ماضی مجہول، موصول کا صلہ ہے۔ اَلْمَعَانِیْ اَیْ اَلْمَخَارِجِ وَالصِّفَاتِ پس لام عہدی ہے۔ عَامِلِیْنَ عُنُوْا کے فاعل سے حال ہے۔ قَوْلًا اس پر معطوف ہے۔

مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ

(۱۱۳۸ ثَلاثٌ بِاَقْصَی الْحَلْقِ وَاثْنَانِ وَسْطَهٗ ۵ وَحَرْفَانِ مِنْهَا اَوَّلَ الْحَلْقِ جَمَّلَا

ترجمہ: اور تین حروف اقصیٰ حلق سے اداء ہوتے ہیں (ہمزہ، الف، ہاء) اور دو حرف اس حلق کے وسط میں (یعنی عین وحاء) اور دو حروف (غین وخاء) جو انہی میں سے ہے، ان دونوں نے حلق کے اول حصہ کو خوبصورت بنایا ہے۔

(۱۱۳۹ وَحَرْفٌ لَهٗ اَقْصَی اللِّسَانِ وَفَوْقَهٗ ۶ مِنَ الْحَنَکِ احْفَظْهُ وَحَرْفٌ م بِاَسْفَلَا

ترجمہ: اور ایک حرف (قاف) جو ہے، اس کے لئے زبان کا دور والا (جڑ والا) حصہ اور جو اس کے اوپر ہے حالانکہ وہ تالو سے ہے تو اس کو یاد کر لے، اور ایک حرف (یعنی کاف) جو ہے وہ (قاف کے مخرج سے) ذرہ نیچے کے حصہ میں ہے۔

(۱۱۴۰ وَوَسْطُهُمَا مِنْهُ ثَلاثٌ وَّحَافَةُ الْــ ۷ ــلِسَانِ فَاَقْصَاهَا لِحَرْفٍ تَطَوَّلَا

ترجمہ: اور ان دونوں کا درمیان (یعنی زبان وتالو کا درمیان) جو ہے اس سے تین حروف (جیم، شین، یاء) نکلتے ہیں، اور زبان کی کروٹ اس کا (حلق کی طرف) دور والا حصہ حرف (ضاد) کیلئے ہے جو اس (مسوڑہ) تک لمبا ہو گیا ہے۔

(۱۱۴۱ اِلٰی مَا یَلِی الْاَضْرَاسَ وَهُوَ لَدَیْهِمَا ۸ یَعِزُّ وَبِالْیُمْنٰی یَکُوْنُ مُقَلَّلَا

ترجمہ: جو دونوں طرف کی داڑھوں سے ملتا ہے اور یہ (حرف یعنی اس کا مخرج زبان کی) ان دونوں (کروٹوں) میں نادر (کمیاب) ہوتا ہے، اور یہ دائیں طرف کمتر ہوتا ہے (یعنی ضاد کو دائیں وبائیں دونوں کروٹوں سے بیک وقت اداء کرنا بہت مشکل ہے، اور کہتے ہیں، کہ حضرت عمرؓ کی خصوصیات میں سے تھا، نیز دائیں جانب سے بھی مشکل ہے، یعنی جانبین سے اَعْسَرُ ہے، اور دائیں جانب سے عَسِیْرٌ ہے، اور بائیں طرف سے یَسِیْرٌ اور عام ہے۔

(۱۱۴۲ وَحَرْفٌ م بِاَدْنَاهَا اِلٰی مُنْتَهَاهُ قَدْ ۹ یَلِی الْحَنَکَ الْاَعْلٰی وَدُوْنَهٗ ذُوْوَلَا

ترجمہ: اور ایک حرف (لام) جو ہے اس (کروٹ) کے قریب والے حصہ میں ہے، (منہ کی طرف والا) حالانکہ وہ اس زبان کی انتہا نوک تک پہنچنے والا ہے، حالانکہ یہ اوپر والے تالو سے ملتا ہے، اور ایک حرف اس لام کے قریب (اس کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نون مخرج میں اس کی) پیروی والا ہے(یعنی نون کا مخرج لام کے مخرج کے قریب منہ کی طرف ہے)۔

(۱۱۴۳) وَحَرْفٌ يُدَانِيهِ إِلَى الظَّهْرِ مُدْخَلٌ ۱۰ وَكَمْ حَاذِقٍ مَعْ سِيبَوَيْهِ بِهِ اجْتَلَا

ترجمہ: اور ایک حرف (راء) جو ہے، وہ اس (نون کے مخرج) کے قریب ہے حالانکہ وہ زبان (کے سرے کی) پشت کی طرف داخل کیا ہوا ہے، اور بہت سے ماہر عالم جو سیبویہ سمیت ہیں، انہوں نے اس قول کو (کہ راء زبان کی پشت سے تعلق رکھتی ہے) ظاہر کیا ہے، (یعنی زبان کی کروٹ اور راء کی پشت اور نوک جدا جدا ہیں، اور تینوں کا مخرج جدا جدا بیان کرنا مناسب ہے جبکہ فراء نے قرب کا لحاظ کر کے ایک مخرج بیان کیا ہے۔

(۱۱۴۴) وَمِنْ طَرَفٍ هُنَّ الثَّلَاثُ لِقُطْرُبٍ ۱۱ وَيَحْيَى مَعَ الْجَرْمِيِّ مَعْنَاهُ قُوِّلَا

ترجمہ: اور یہ تینوں (لام، نون، راء محمد بن مستنیر) قطرب کے قول میں زبان کی طرف سے اداء ہوتے ہیں، اور وہ یحیٰی (فراء) جو ابوعمر صالح بن اسحٰق جرمی سمیت ہیں، قطرب کے اس قول کے معنیٰ (ان دونوں کی طرف) بھی منسوب کیے گئے ہیں (یعنی ان دونوں نے بھی قطرب کے موافق تینوں حروف کا مخرج ایک بیان کیا ہے۔

(۱۱۴۵) وَمِنْهُ وَمِنْ عُلْيَا الثَّنَايَا ثَلَاثَةٌ ۱۲ وَمِنْهُ وَمِنْ أَطْرَافِهَا مِثْلُهَا انْجَلَا

ترجمہ: اور تین حروف (طاء، دال، تاء) اس (زبان کے سرے) سے اور اوپر والے دو دانتوں سے ہیں اس کے سرے سے (یعنی زبان کے) اور ان کے سروں سے (یعنی ثنایا کے) ان کے مثل (یعنی تین حروف ظاء ذال، ثاء) ہیں، یہ بیان ظاہر ہو گیا ہے۔

(۱۱۴۶) وَمِنْهُ وَمِنْ بَيْنِ الثَّنَايَا ثَلَاثَةٌ ۱۳ وَحَرْفٌ مِنَ اطْرَافِ الثَّنَايَا هِيَ الْعُلَا

ترجمہ: اور اس (زبان کے سرے) سے اور دانتوں کے درمیان سے تین ہیں (یعنی ثنایا سفلی وعلیا کے درمیان سے زاء، سین، صاد اداء ہوتے ہیں) اور ایک حرف (فاء) دانتوں کے سروں سے ہے یہ دانت اوپر والے ہیں (یعنی فاء ثنایا علیا کے سرے اور نیچے ہونٹ کے شکم سے اداء ہوتے ہیں)۔

(۱۱۴۷) وَمِنْ م بَاطِنِ السُّفْلَى مِنَ الشَّفَتَيْنِ قُلْ ۱۴ وَلِلشَّفَتَيْنِ اجْعَلْ ثَلَاثًا لِتَعْدِلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے کہ یہ (فاء) نیچے والے ہونٹ کے اندرونی حصہ سے ہے جو دونوں ہونٹوں میں سے ایک ہے، اور تو دونوں ہونٹوں کیلئے تین (حروف، واؤ، میم، باء) تجویز کر دے، تاکہ تو (تعداد کو) برابر کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٤٨) وَفِــيْ اُوَلِ مِــنْ كِـلْـمِ بَيْتَيْـنِ جَـمْـعُهَـا ١٥ سِــوٰى اَرْبَـعٍ فِيهِـنَّ كِـلْـمَةُ نَ اوَّلَا

ترجمہ: اوران (پندرہ مخارج کے تمام حروف) کا مجموعہ ان پہلے پہلے حروف میں ہے جو دو شعروں کے کلمات ہیں، سوائے چار حروف کے (ھمزہ، ہاء، الف، عین) جن میں وہ کلمہ ہے جو ان کے اول میں واقع ہے (یعنی آئندہ کے دو شعروں میں سے اَھَـاعَ کے کلمہ کے تو تمام چار حروف تہجی ہیں جن کے مخارج بیان کئے ہیں اور بعد کے کلمات کے ہر کلمہ کا اول حرف تہجی ہے جن کے مخارج بیان ہوئے ہیں، اور یہ تمام حروف مخارج کی ترتیب کے موافق ہیں، آئندہ کے دو شعروں میں تو حروف کی ترتیب مقصود ہے، لیکن الفاظ کا ترجمہ جو مفید ہے کیا جاتا ہے۔

(١١٤٩) اَھَـاعَ حَشَـا غَـاوٍ خَلَا قَـارِئُ كَـمَـا ١٦ جَرٰى شَـرْطُ يُسْرٰى ضَـارِعٍ لَّاحَ نَوْفَلَا

ترجمہ: قاری کی قرأت نے گمراہ کے باطن کو گھبراہٹ میں ڈال دیا ہے جیسا کہ اس گڑگڑانے والے قاری کی بہت آسان قرأت کی شرط وعادت جاری ہوئی ہے، جو سخی ہو کر جاری ہوا ہے۔

(١١٥٠) رَعٰى طُهْـرَ دِيْنٍ تَـمَّـهُ ظِلُّ ذِىْ ثَنَـا ١٧ صَـفَا سَجْلَ زُهْـدٍ فِيْ وُجُوْهٍ م بَنِىْ مَلَا

ترجمہ: (اس کی قرأت اسلئے باثر ہوئی ہے کہ) اس نے دین کی پاکی کو محفوظ رکھا ہے، جس کو تعریف والے شیخ کے (فیوض کے) سایہ نے کامل کر دیا تھا، جس نے زہد کے ڈول وحصہ کو (دنیاوی کدورتوں سے) صاف کر لیا تھا، وہ شیخ ان وجاہت والوں میں شامل تھا، جو اشراف کی اولاد ہیں۔

(١١٥١) وَغُـنَّـةُ تَـنْـوِيْـنٍ وَّ نُـوْنٍ وَّ مِيْـمٍ اِنْ ١٨ سَكَّنَ وَلَا اِظْهَـارَ فِـى الْاَنْـفِ يُـجْتَلَا

ترجمہ: اور تنوین اور نون ومیم کا غنہ اگر یہ ساکن ہو، تو ناک میں ظاہر کیا جاتا ہے، جبکہ اظہار نہ ہو، یعنی اخفاء یا ادغام ناقص کی حالت میں ان کا غنہ ناک سے اداء ہوتا ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۴: اَلْاَرْدَافُ تَعْقِيْبَةُ الشَّیْءِ بِشَیْءٍ اٰخَرَ۔ اَلْمُفَصَّلُ اَلْمُبَيَّنُ۔ مِنْهَا کی ھاء معانی کیلئے ہے جس سے حروف مراد ہیں۔ لَهُنَّ کی ضمیر مخارج کیلئے ہے۔ مُفَصَّلًا اسم فاعل۔ اَبْدًا کے فاعل سے حال ہے۔

شعر ۵: ثَلَاثٌ مبتداء۔ بِاَقْصَا الْحَلْقِ خبر۔ اَیْ مِنْهَا بِاَقْصَا الْحَلْقِ اسی طرح اِثْنَانِ وَسْطَهٗ اَیْ حَاصِلٌ وَسْطُ الْحَلْقِ ۔ اور اسی طرح حَرْفَانِ اَوَّلُ الْحَلْقِ اَیْ اَدْنَاهُ اِلَى الْفَمْ ۔ جُمَّلًا صفت الف تثنیہ، حروف کو مذکر ومؤنث دونوں طرح لانا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعر ۶: وَحَرْفُ مبتداء۔ لَهٗ اَقْصَى اللّسَانِ اس کی صفت خبر محذوف اَیْ مِنْهَا۔ وَفَوْقَهٗ معطوف اقصٰی پر اَیْ حَرف وَمَا فَوقهٗ موصول کا حذف صلہ کے کافی ہونے کی بناء پر ہے۔ اِحْفَظْهُ معترضہ ہے۔ وَحَرْفُ بِاَسْفَلَا مبتداء وخبر۔ یا موصوف وصفت اور خبر محذوف ہے، اَیْ مِنْهَا۔

شعر ۷: وَسْطُهَا مبتداء۔ ضمیر تثنیہ لسان اور تالو کیلئے ہے۔ مِنْهُ ثَلَاثٌ جملہ اسمیہ، خبر المبتداء۔ مِنْهُ کی ھا مبتداء اول کیلئے۔ حَافَه مبتداء۔ اَقْصَاهَا اس سے بدل، فاء کی زیادتی۔ لِحَرْفٍ خبر۔ تَطَوَّلَا صفت۔

شعر ۸: اِلَى متعلق صفت۔ هُوَ مبتداء، عائد الی الضاد۔ يَعِزُّ خبر۔ لَدَيْهِمَا ظرف، تثنیہ کی ضمیر، دائیں وبائیں جہت کیلئے ہے۔ يَكُوْنُ کا اسم ضمیر ضاد کی۔ مُقَلَّلًا خبر۔ بِالْيُمْنٰى اس کے متعلق ہے۔

شعر ۹: حَرْفٌ بِاَدْنَاهَا مبتداء وخبر۔ ضمیر حافہ کیلئے۔ اِلٰى مُنْتَهَاهَا۔ مَوْضِعِ حال میں ہے، اَیْ صَارَ اِلٰى مُنْتَهٰى طَرَفُ اللّسَانِ۔ فَذَيْلِي الْحُنُكِ الْاَعْلٰى۔ جملہ حالیہ۔ دُوْنَهٗ ذُوْولَا خبر ومبتداء اور ضمیر حرف کیلئے ہے۔

شعر ۱۰: اَلْحَاذِقُ الْمَاهِرُ۔ اِجْتَلَا كَشف۔ حَرْفٌ مبتداء۔ يُدَانِيْهِ خبر۔ ضمیر نون کیلئے ہے۔ اِلَى الظَّهْرِ مَدْخَلٌ۔ جملہ حالیہ اور مَدْخَلُ اسم مفعول۔ كَمْ حَاذِقٍ مبتداء۔ بِهِ اجْتَلَا خبر۔ ضمیر ظَهْرُ اللّسَانُ کو راجع ہے، یا مذکور کیلئے ہے۔

شعر ۱۱: مِنْ طَرَفٍ هُنَّ اسمیہ۔ ثَلَاثٌ مبتداء سے بدل۔ لَقُطْرُبٍ حال۔ مَعْنَاهُ قُوِّلَا اسمیہ خبریہ۔

شعر ۱۲: ثَلَاثَةٌ مبتداء۔ مِنْهُ مَعْ اپنے معطوف علیہ کے خبر۔ ضمیر طرف لسان کیلئے ہے۔ اور مِثْلُهَا مبتداء۔ اِنْجَلَا مِنْهُ خبر۔ مِثْلُهَا کی ھاء ثَلَاثَةٌ کے لئے ہے۔ اور مِنْهُ کی طرف لسان اور اَطْرَافِهَا کی ثنایا کیلئے۔

شعر ۱۳: مِنْهُ ثَلَاثَةٌ اسمیہ خبریہ۔ حَرْفٌ مِنْ اَطْرَافٍ مبتداء وخبر۔ هِيَ الْعُلَا جملہ بیانیہ۔

شعر ۱۴: قُلْ جملہ معترضہ۔ وَمِنْ بَاطِنٍ مِنْ اَطْرَافٍ پر معطوف۔ لِتَعْدِلَا منصوب لام تعدیل کے ساتھ۔

شعر ۱۵: جَمْعُهَا فِي اَوَّلِ اسمیہ۔ اَوَّلًا موصوف بمحذوف الصفّةِ اَیْ حُرُوْفٍ اَوَّلًا۔ سِوٰى جَمْعُهَا سے استثناء ہے یعنی ان میں سے چار حروف۔ فِيْهِنَّ كِلْمَةٌ خبر ومبتداء۔

شعر ۱۶: حَشَا اَهَاعَ (بمعنی گھبراہٹ) کا مفعول مضاف۔ غَاوٍ مضاف الیہ مراد گمراہ کا باطن۔ خَلَا مضاف۔ قَارِئٌ مضاف الیہ، مرکب اضافی فاعل۔ يُسْرٰى ضَارِعٍ مرکب اضافی۔

شعر ۱۷: نَوْفَلَا رَغٰى کے فاعل اَلْقَارِي سے حال۔ طُهْرَ مفعول مضاف۔ دِيْنٍ مضاف الیہ۔ تَمَّهٗ صفت۔ ظِلٌّ اس کا فاعل۔ اور صَفَا کا فاعل ضمیر جو ذِيْ ثَنَا کیلئے ہے (وَهُوَ الشَّيْخُ) فِيْ وُجُوْهٍ حال، اَیْ كَائِنًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ اَشْرَفِ ابْنَاءِ الْاَشْرَافِ۔

شعر ۱۸: غُنَّةٌ مبتداء۔ يُجْتَلَا خبر۔ فِي الْاَنْفِ اسکے متعلق۔ اَنْ سَكَنْ شرط الغنہ ضمیر حروف ثلاثہ کیلئے ہے۔ وَلَا اِظْهَارَ جملہ حالیہ۔

توضیح: (۱) شعر ۵ تا ۱۸: کل چودہ شعروں کا خلاصہ یہ ہے، کہ ناظمؒ نے شعر ۵ میں سیبویہ کے مذھب کو اختیار کر کے کل مخارج سولہ بیان کئے ہیں، اوران میں سے پندرہ مخارج کو گیارہ شعروں میں بیان کیا ہے، پھر دو شعروں کے چھبیس ۲۶ کلمات میں اسی ترتیب سے ان پندرہ مخارج کے حروف کو جمع کر دیا ہے۔

(۲) قطرب ویحیٰی یعنی فراء کوفہ کے امام النحو، اور ابوعمرو صالح بن اسحٰق جرمی کی رائے پر تینوں حروف لام، نون راء کا مخرج ایک ہی ہے، یعنی زبان کی نوک اور ثنایا علیا کے اوپر کا حصہ اسی وجہ سے ان کے نزدیک مخارج کی کل تعداد چودہ ہے۔

(۳) صاد، سین، زاء کی ادائیگی میں اوپر او نیچے کے ثنایا کے زبان کی نوک مقابل ہونے سے اداء ہوتے ہیں زبان ٹکراتی نہیں، بلکہ ثنایا علیا و سفلی کے درمیان رہتی ہے۔

(۴) خلیل بن احمد نحوی نے حروف مدہ کا مخرج جوف دھن بیان کیا ہے، اسلئے ان کے ہاں مخارج کی تعداد سترہ ہے، اور محقق رحمہ اللہ نے اسی کو پسند کیا ہے، نیز مقدمۃ الجزریہ اور طیبۃ النشر میں اسی کو اختیار فرمایا ہے۔

(۵) نون اخفاء کی حالت میں اور واؤ اور یاء میں ادغام کی حالت میں تو خیشوم سے اداء ہوتا ہے، اور میم میں مدغم ہونے کے وقت ہونٹوں سے اور نون میں مدغم ہونے پر اپنے مخرج سے اور راء ولام میں ادغام کے وقت ان دونوں کے مخرج سے اور باقی تمام حالات میں اپنے مخرج طرف زبان وتالو سے اداء ہوتا ہے، اور میم اخفاء کی حالت میں کچھ خیشوم سے، اور کچھ ہونٹوں سے اداء ہوتا ہے، اور باقی حالتوں میں صرف ہونٹوں ہی سے اداء ہوتا ہے۔

صفات کا بیان

(۱۱۵۲) وَجَهْرٌ وَّرِخْوٌ وَّانْفِتَاحٌ صِفَاتُهَا ۱۹ وَمُسْتَفِلٌ فَاجْمَعْ بِالْاَضْدَادِ اَشْمُلَا

ترجمہ: اوران حروف کی صفات جہر، رخاوت اور انفتاح اور استفال ہیں، پس تو ان کی ضدوں کے ذریعہ متفرق صفات کو اکٹھا کر لے، (یعنی آئندہ شعر میں ان صفات کی اضداد کو بیان کیا جاتا ہے، تا کہ متضاد صفات ایک جگہ جمع ہو جائیں۔

(۱۱۵۳) فَمَهْمُوْسُهَا عَشْرٌ حَثَّتْ كِسْفَ شَخْصِهٖ ۲۰ اَجِدْتُ كَقُطْبٍ لِلشَّدِيْدَةِ مُثِّلَا

ترجمہ: پس ان حروف میں کے مہموسہ دس حَثَّتْ كِسْفَ شَخْصِهٖ ہیں، اور اَجِدْتُ كَقُطْبٍ شدیدہ کیلئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت بنایا گیا ہے، (جو آٹھ ہیں)۔

(۱۱۵۴) وَمَا بَيْنَ رِخْوٍ وَّالشَّدِيْدَةِ عُمَرُ نَلْ ۲۱ وَوَایٌ حُرُوْفُ الْمَدِّ وَالرِّخْوُ كَمَّلَا

ترجمه: اور وہ حروف جو رخوہ اور شدیدہ کے درمیان ہیں، وہ عُمَر نَلْ ہیں (ان کو بینیہ اور متوسطہ کہتے ہیں) اور وَایٌ مد کے حروف ہیں، اور اس (مجموع) نے رخوہ کو کامل کر دیا ہے۔ دانیؒ و ناظمؒ اور صقلی، مازنی کے نزدیک رخوہ حروف سولہ ہیں، جبکہ سیبویہ، مکی، ابن شریح اور ابن حاجب نے وای کے تینوں حروف کو بینیہ میں شامل کر کے آٹھ کئے ہیں، اور رخوہ چودہ حروف قرار دیئے ہیں، اور متوسطہ بینیہ کا مجموعہ وَلِيْنَا عُمَرٌ اس قول پر ہوا۔

(۱۱۵۵) وَقِظْ خُصَّ ضَغْطٍ سَبْعُ عُلْوٍ وَّمُطْبَقٌ ۲۲ هُوَ الضَّادُ وَالظَّاءُ أُعْجِمَا وَإِنْ اهْمِلَا

ترجمه: اور قِظْ خُصَّ ضَغْطٍ (کا مجموعہ) مستعلیہ کے سات حروف ہیں، اور ان میں سے اطباق والے ہیں، اور وہ مُطْبَقٌ ضاد اور ظاء اگر یہ نقطہ دیئے جائیں اور اگر بے نقطہ بھی کر دیئے جائیں (یعنی صاد و طاء ان چار میں صفت اطباق ہے)

(۱۱۵۶) وَصَادٌ وَّسِيْنٌ مُهْمَلَانِ وَزَايُهَا ۲۳ صَفِيْرٌ وَّ شِيْنٌ م بِالتَّفَشِّيْ تَعَمَّلَا

ترجمه: اور صاد و سین جو بے نقطہ کئے گئے ہیں، اور ان میں کی زاء صفیر والے ہیں، اور شین جو ہے اس نے تفشی کو استعمال کیا ہے (یعنی تفشی کے ساتھ متصف ہے۔

(۱۱۵۷) وَمُنْحَرِفٌ لَامٌ رَّاءٌ وَّ كُرِّرَتْ ۲۴ كَمَا الْمُسْتَطِيْلُ الضَّادُ لَيْسَ بِاَغْفَلَا

ترجمه: اور لام وراء انحراف والا ہے، اور یہ راء مکرر کی گئی ہے (یعنی تکرار والی ہے) جیسا کہ ضاد استطالت والا ہے، حالانکہ یہ نقطہ سے خالی نہیں۔

(۱۱۵۸) كَمَا الْاَلِفُ الْهَاوِيْ وَاٰوِيْ لِعِلَّةٍ ۲۵ وَفِيْ قُطْبُ جَدٍ خَمْسُ قَلْقَلَةٍ عُلَا

ترجمه: جس طرح الف ہوائی ہے، اور اٰوِيْ کے چار حروف علت کے لئے ہیں، اور قلقلہ کے وہ پانچ حروف جو بلندی والے ہیں، قُطْبُ جَدٍ میں جمع کئے گئے ہیں۔

نوٹ: (۱) علامہ دانیؒ، ناظمؒ، ابن حاجب، اور ابن مالک کے مذہب پر صرف الف اکیلا ہوائی حرف ہے، جبکہ مکی کی رائے پر حروف مدتینوں کے تینوں ہوائی ہیں، اور تحقیق بھی یہی ہے۔

(۲) اٰوِيْ کے چار حروف میں کئی طرح کے تغیرات و تعلیلات ہوتی ہیں، البتہ اہل صرف نے ہمزہ کو حروف علت میں شامل نہیں کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۵۹) وَاَعْـرَفُهُـنَّ الْـقَـافُ كُـلٌّ يَـعُـدُّهَـا　۲۶　فَهٰذَا مَعَ التَّوْفِيْـقِ كَـافٍ مُـحَصِّلَا

ترجمہ: اوران پانچ میں سے زیادہ مشہور قاف ہے اس کو سب قرا قلقلہ والاشار کرتے ہیں، پس مضامین کی یہ (مقدار جو باب الاستعاذہ سے یہاں تک بیان ہوئی ہے) حاصل کرنے والے طالب کے لئے کافی ہے اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ ہو۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر۱۹: صِـفَاتُهَا مبتداء۔ جَهْرٌ اپنے معطوفات سمیت خبر۔ اَشْـمُلَا اِجْمَعْ کامفعول۔ بِـالْاَضْدَادِ اس کے متعلق۔

شعر۲۰: مَهْمُوْسُهَا عَشْرٌ مبتداء وخبر۔ حَثَّ الخ۔ بدل من الخبر۔ اَجِدُتَّ الخ۔ مبتداء۔ مُثِّلَا خبر۔ لِلشَّدِيْدَةِ اس کے متعلق۔

شعر ۲۱: مَا موصولہ بَيْنَ رِخْوٍ اس کا صلہ۔ وَالْكُلُّ مبتداء۔ عُمَرُ نَلْ اس کی خبر۔ وَاَيُّ حُـرُوْفُ الْمَدِّ مبتداء وخبر۔ وَالرِّخْوِ كَمَّلَا کا مفعول۔ ضمیر وَايُّ کو راجع ہے۔

شعر ۲۲: قِظْ الخ۔ مبتداء۔ سَبْعُ عُلْوٍ خبر۔ وَمُطْبَقٌ مبتداء۔ اس کی خبر محذوف اَیْ مِـنْهَـا مُطْبَقٌ ۔ هُوَ الـضَّادُ جملہ مبتداء کی صفت ہے۔ اَعْـجَـمَـا وَاُهْـمِلَا اَیْ سَـوَاءً اُعْجَامُهَا وَاُهْمَالُهَا جملہ منصوب المحل علی الحال ہے۔

شعر ۲۳: صَـادٌ مبتداء۔ وَسِيْنٌ معطوف۔ مُهْمَلَانِ ان کی صفت۔ زَايُهَـا بھی معطوف صَـادٌ پر۔ ها حروف کیلئے ہے۔ صَفِيْرٌ خبر اَیْ ذَوَاتِ صَفِيْرٍ ۔ شِيْنٌ تَعَمُّلَا اسمیہ خبریہ۔ بِالتَّفَشِّيْ اس کے متعلق۔

شعر ۲۴: مُنْحَرِفٌ لَامٌ خبر ومبتداء۔ وَرَاءٌ معطوف علیہ۔ كُرِّرَتْ ضمیر فاعل راء کیلئے۔ كَمَا کا مَا کافہ زائدہ ہے۔ اَلْمُسْتَطِيْلُ الضَّادُ اسمیہ خبریہ۔ لَيْسَ بِاَغْفَلَا جملہ حالیہ۔

شعر ۲۵: اَلْاَلِفُ الْهَاوِيْ مبتداء وخبر، اوراس طرح اَوِیٌ لِعِلَّةٍ اَیْ حُـرُوْفُ الْاَوِیْ لِـعِـلَّةٍ حَمْسٌ ۔ قَلْقَلَةٌ مبتداء۔ عَلَا صفت۔ فِيْ قُطْبِ جِدٍ اس کی خبر۔

شعر ۲۶: اَعْرَفُهُنَّ اسم تفضیل مبنی للمفعول، مبتداء واقع ہورہا ہے۔ اَلْقَافُ خبر۔ كُلٌّ يَعُدُّهَا مستانفہ اَیْ كُلُّ الْقُرَّاءِ يُعُدُّ الْقَافَ فِي الْقَلْقَلَةِ ۔ هٰذَا كَافٌ مبتداء وخبر۔ مُحَصِّلَا هٰذَا سے یا كَافٍ کے مفعول سے حال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: مخارج کی طرح صفات اور ان کی تعریف ان کے حروف ان پر قوت وضعف کے اعتبار سے اثرات لازمہ وعارضہ کی اقسام سب چیزیں کتب تجوید، جمال القرآن، معلم التجوید، تیسیر التجوید، فوائد مکیہ، الوجیزہ مقدمۃ الجزریۃ وغیرہ کتب میں طلباء پڑھ چکے ہیں، ناظمؒ نے قدرضرورت باب المد والقصر، احکام النون الساکنۃ والتنوین اور باب الراءات اور باب اللامات، اور مخارج وصفات کو بیان کیا ہے، صفات اکثر کتب میں اٹھارہ درج ہیں، ناظمؒ نے ہوا، اعتدال، اور مدکو اور بعض دوسرے مصنفین نے اصمات، اذلاق اور لین کو بیان کیا ہے، ناظمؒ نے ان تین کو ترک کر دیا ہے، اسلئے تعداد اٹھارہ ہی رہ جاتی ہے، اور بعض حضرات نے بڑی کتب میں چوالیس اور بعض نے اس سے بھی زیادہ بیان کی ہیں، باقی صفات کو طلباء سمجھتے ہیں، البتہ ہوا، اور علت واعتلال کی تشریح کی جاتی ہے۔ ہوا حروف مدہ کی ادائیگی میں حلق اور منہ سے ہوا نکلنا، الف میں چونکہ زیادہ نکلتی ہے اس لئے وہ اس بارہ میں اصل ہے مگر ھاوی اور ہوائی تینوں حروف مدہ میں ناظمؒ نے الف ہی کو ھاوی اس لئے فرمایا ہے، کہ اس میں ہوا زیادہ نکلتی ہے، باقی چھبیس حروف غیر ہوائیہ ہیں۔ علت واعتلال بیماری، مزاج میں تغیر کا ظاہر ہونا، یعنی حرف کا دوسرے حروف سے بدلتے رہنا، اور ہمزہ وَایٌ کے تینوں حروف سے بدلتا ہے، اور اسی طرح الف بھی یاء وغیرہ سے بدلتا رہتا ہے، جیسے مِحْرَابٌ سے مَحَارِيْبُ نیز ہمزہ میں تسہیل، ابدال، حذف کی تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں، اور وَايٌ کے حروف کی تبدیلیاں اہل صرف کے ہاں معروف ہیں، واضح ہو، کہ اس صفت کا تعلق تجوید کی بجائے علم صرف سے ہے، مگر صرفیوں نے ہمزہ کو حروف علت میں شمار نہیں کیا، معتل کی طرح مہموز کو بھی ایک جدا قسم قرار دیا ہے۔ اور تمہید اور بعض دیگر کتب میں مزید مندرجہ ذیل صفات بیان کی گئی ہیں، ان میں سے بعض کا تعلق تو تجوید بُحّہ سے ہے، اور بعض کا علم صرف سے ہے۔

(۱) بُحّہ گلے کا گھٹنا، اور آواز کا سخت ہونا اور تنگی محسوس ہونا، یہ صفت حاء میں ہے۔

(۲) تفشی جمہور کی رائے پر تو صرف شین میں ہے، مگر بعض کے قول پر تَذَرَ سَشَ صَضَ نَمَ کے نوحروف میں ہے۔

(۳) ابدال ایک حرف کا دوسرے سے بدلنا، طَالَ يَوْمٌ اَنْجَدْتَہ' کے بارہ حروف میں ہے۔ یہ حروف ایک دوسرے سے بدلتے رہتے ہیں، جیسے لَازِمٌ سے لَازِبٌ اور یہ سماعی ہے۔

(۴) زیادت حرف کا فاء عین، لام سے زائد ہونا، حروف زوائد دس ہیں، مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ ہے، بعض نے سَاَلْتُمُوْنِيْهَا میں، اور سیبویہ نے هَوِيْتُ السَّمَانَا میں جمع کیا ہے، اور یہ حروف فاء سے قبل اور درمیان میں اور آخر میں بھی زائد ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) خفی چھپنا حرف کا پوشیدہ وخفی ہونا، پوااھتمام نہ کرنے کی صورت میں غائب ہوجانا، ان کا مجموعہ هَاوِیٌ ہے، باقی پچیس واضح ہونے کی وجہ سے مُبَیِّنَه کہلاتے ہیں۔

(۶) امالہ جھکانا، اس کے تین حروف ہیں، الف، تانیث کی ھاء، اور راء، باقی حروف منصبہ (سیدھے رہنے والے) ہیں

(۷) مشربہ ومخالطہ، وہ حروف جن میں عرب نے وسعت وگنجائش پیدا کر کے انتیس کی تعداد پر اضافہ کیا ہے اور ان میں سے چھ حروف مستعمل ہیں۔ (۱) اخفاء والانون۔ (۲) امالہ کا الف۔ (۳) الف مفخم جیسے الصَّلٰوۃ ورش کی قرأت میں، یعنی الف میں تفخیم کا اختلاط ہوجاتا ہے۔ (۴) صاد مشمہ ہمزہ مسہلہ، یہ پانچ قرآن میں بھی استعمال ہوئے ہیں۔ (۵) جیم وشین کے درمیان والا حرف، جیسے غُلَا مُكَ سے غُلَامَش۔ (۶) ہ، صوت خیشومی، نون ومیم میں صفت لازمہ ہے، اور یہ اصل تلفظ سے زائد ہے۔ (۷) جَـرْس آواز کے معنی میں ہمزہ صوتی یعنی جرسی حرف ہے، اس کی ادائیگی کے وقت سخت آواز نکلتی ہے۔ (۸) صتم مضبوط ہونا، چھ حلقی کے سوا باقی حروف کا نام ہے، یہ منہ سے مضبوطی سے اداء ہوتے ہیں۔

(۹) هتفه کبوتر کا بولنا، حرف مہتوف ہمزہ ہے، سینہ کے زور سے اداء ہوتا ہے، اور آواز کی کیفیت ایسی ہوتی ہے، جیسے قے اور گھبراہٹ کے وقت ہوا کرتی ہے، نتیجہ کی رُو سے جرس وہتف دونوں ہم معنی ہیں۔ (۱۰) حرف راجع یہ میم ہے اپنے مخرج سے خیشوم کی طرف منتقل ہوتا ہے، اور چاہئے کہ نون بھی غنہ کے سبب اس کے ساتھ شریک ہو، باقی حروف سالمہ ہیں۔

(۱۱) حرف متصل، واؤ ہے، یہ منہ میں پھیل کر الف کے مخرج تک پہنچ جاتا ہے، محقق کہتے ہیں، کہ یاء کا بھی یہی حال ہے، اس کو بھی یہ لقب ملنا چاہئے تھا۔ (۱۲) حروف مذبذبہ نو ہیں، مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَهٗ ہے ان کو ایک حال میں قرار نہیں، کبھی اصلی ہوتے ہیں، کبھی زوائد، اور ذہن ان کے بارے میں متردد رہتا ہے۔ (۱۳) مقلوبہ وَاىٌّ کے تین۔ (۱۴) محذوفہ، ابوحنیفہ کے سات جو ساقط ہوتے رہتے ہیں، فَهٰذَا مَعَ التَّوْفِيْقِ الخ۔ میں قصیدہ کے شروع سے یہاں تک کے مسائل بیان ہوئے ہیں، ان کے بارے میں فرماتے ہیں، کہ اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال ہو، تو طالب صادق کی مراد کیلئے کافی ووافی ہیں، جن میں فن کی جملہ ضروریات آ گئی ہیں، اس کے بعد خاتمۃ القصیدہ ہے، جس میں ناظمؒ نے اعتذار، نعمت الٰہی کا شکر اور تعریف اور درود درج کیا ہے۔

(۱۱۹۰) وَقَدْ وَفَّقَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ بِمَنِّهٖ ۲۷ لِاِكْمَالِهَا حَسْنَاءَ مَيْمُوْنَةَ الْجِلَا

ترجمہ: اور بے شک کرامت وبزرگی والے اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام کے سبب مجھے اس قصیدہ کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی، حالانکہ یہ قصیدہ خوبصورت دلھن کی طرح ہے، حالانکہ یہ برکت دیا ہوا ظہور کا ہے اس کے معنی کا ظہور مبارک ہے، مضامین برکت والے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٦١) وَاَبْيَاتُهَا اَلْفٌ تَزِيْدُ ثَلٰثَةً ٢٨ وَمَعْ مِائَةٍ سَبْعِيْنَ زُهْرًا وَّكُمَّلَا

ترجمہ: اس قصیدہ کے اشعار ایک ہزار ہیں، جو تین اور سوستر ۱۱۷۳ کے اعتبار سے زیادہ ہوئے ہیں، حالانکہ یہ روشن خوبصورت اور کامل ہیں۔

(١١٦٢) وَقَدْ كُسِيَتْ مِنْهَا الْمَعَانِيْ عِنَايَةً ٢٩ كَمَا عَرِيَتْ عَنْ كُلِّ عَوْرَاءَ مِفْصَلَا

ترجمہ: اور بلاشک اس قصیدہ میں سے معانی اہتمام، کوشش ومحنت کا لباس پہنائے گئے ہیں، جس طرح یہ قصیدہ ہر اس جملہ سے خالی ہوگیا ہے، جو جوڑ کے اعتبار سے عیب دار ہو۔ یہ حقیقت ہے، کہ اس قصیدہ کے الفاظ بھی عمدہ اور نفیس، لیکن معانی اور مضامین کے عمدہ ترین اور مفید ترین بنانے میں تو بدر جہا بڑھ کر کوشش کی گئی ہے مفصل سے مراد اجزاء یا قوانی ہیں، جو عیب دار کلمات سے پاک ہیں۔

(١١٦٣) وَتَمَّتْ بِحَمْدِ اللّٰهِ فِي الْخُلْقِ سَهْلَةً ٣٠ مُنَزَّهَةً عَنْ مَنْطِقِ الْهُجْرِ مِقْوَلَا

ترجمہ: اور یہ قصیدہ اللہ کی تعریف کے ساتھ مکمل ہوا، اپنی بناوٹ میں آسان ہوکر، زبان کے لحاظ سے بے ہودہ گفتگو سے پاک ہوکر۔

(١١٦٤) وَلٰكِنَّهَا تَبْغِيْ مِنَ النَّاسِ كُفْؤَهَا ٣١ اَخَا ثِقَةٍ يَّعْفُوْ وَيُغْضِيْ تَجَمُّلَا

ترجمہ: لیکن یہ قصیدہ لوگوں میں سے اپنے ہم مثل کو یعنی اس قابل اعتماد شخص کو تلاش کر رہا ہے، جو احسان کرنے کے سبب عیب سے درگذر کرے، اور چشم پوشی کرے۔

(١١٦٥) وَلَيْسَ لَهَا اِلَّا ذُنُوْبُ وَلِيِّهَا ٣٢ فَيَا طَيِّبَ الْاَنْفَاسِ اَحْسِنْ تَاَوُّلَا

ترجمہ: اور اس قصیدہ کیلئے اس کے ناظمؒ کے گناھوں کے سوا کوئی عیب نہیں، پس اے پاک خوشبوؤں والے تو اس کی تاویل وتفسیر کے اعتبار سے بہتر ہو (پس اس کے مجمل اور مختصر مضامین کی تشریح عمدہ اور نفیس کرنا)

(١١٦٦) وَقُلْ رَّحِمَ الرَّحْمٰنُ حَيًّا وَّمَيِّتًا ٣٣ فَتًى كَانَ لِلْاِنْصَافِ وَالْحِلْمِ مَعْقِلَا

ترجمہ: اور تو کہہ دے کہ بہت مہربان ذات اس نوجوان پر زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی رحم فرمائے انصاف اور بردباری میں قلعہ کی مانند ہو۔

(١١٦٧) عَسَى اللّٰهُ يُدْنِيْ سَعْيَهُ بِجَوَازِهٖ ٣٤ وَاِنْ كَانَ زَيْفًا غَيْرَ خَافٍ مُّزَلَّلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: امید ہے، کہ اللہ تعالی ناظمؒ کی سعی کو اس کے جائز قرار دینے کے ذریعہ قریب کردے، (اور قبول فرمالے) اگر چہ وہ کوشش کھوئی ہے، جو پوشیدہ نہیں، اور ناقص کی ہوئی ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۲۷: لِاَكْمَالِهَا مفعول ثانی ہے وَفَّقَ کا۔ اور ھا قصیدہ کیلئے ہے۔ لِجَرِی ذِكْرِهَا اور معنی ہیں اَیْ وَفَّقَ النَّاظِمَ رحمه الله تعالىٰ لِاَكْمَالِهَا. حَسْنَاء مَيْمُوْنَةَ الْجَلَا دونوں حال ہیں، قصیدہ سے۔ شعر ۲۸: اَبْيَاتُهَا اَلْفٌ مبتداء وخبر۔ تَزِيْدُ کا فاعل ضمیر ابیات ہے۔ ثَلَاثَةٌ منصوب علی التمیز۔ وَسَبْعِيْنَ اس پر معطوف۔ تقدیر اس طرح ہے، تَزِيْدُ الْاَبْيَاتُ ثَلَاثَةٌ وَّسَبْعِيْنَ مَعْ مِأَئَةٍ. زَهْرًا وَّكُمَّلَا ابیات سے دونوں حال ہیں۔ شعر ۲۹: كُسِيَتْ کا اول مفعول المعانی ہے جو قائم مقام فاعل ہے، اور دوسرا عِنَايَةً ہے۔ مِنْهَا کی ھا قصیدہ کیلئے ہے۔ عُرِيَتْ کا فاعل معانی کی ضمیر یا قصیدہ ہے۔ مُفَصَّلَا تمیز۔

شعر ۳۰: سَهْلَةً مُنَزَّهَةً تَمَّتْ کے فاعل سے دونوں حال ہیں۔ عَنْ مِنْطَقٍ مُنَزَّهَةٌ کے متعلق ہے۔ مَقْوَلًا تمیز ہے۔ اَلْهُجْرِ بیہودہ فحش۔ اَلْخُلَقِ بناوٹ، عادت۔ سَهْلَةً آسان۔ مُنَزَّهَةً پاکیزہ منطق زبان۔

شعر ۳۱: تَبْغِیْ کا مفعول كُفُؤُهَا ہے، اور جملہ خبر۔ لٰكِنَّ اَخَاثِقَةٍ بدل یا حال ہے۔ اَلْكُفُؤ يَعْفُوْا صفت اَخَاثِقَةٍ. تَجَمُّلَا اس کا مفعول لہ۔ تَبْغِیْ، اَلْبَغْيَه، الطلب، الكفؤ، لمماثل. اَخو الثقة الراسخ فی المحبة. يَغْضِی الْاِغْضَاء، الستر۔

شعر ۳۲: اَلْوَلِیّ الْمُتَوَلِّیْ لِلْاَمْر وَهُوَ هُنَا النَّاظم. ذُنُوْبُ مستثنی مفرغ، مرفوع ہے، سمح کی ضمیر جیسے دونوں ھا قصیدہ کیلئے ہیں۔ تَاَوُّلَا اَحْسِنْ کا مفعول یا تمیز ہے۔

شعر ۳۳: اَلْمَعْقِلَ، الْحِصْن، یا عقل کی جگہ کا نام۔ رَحِمَ کا فَتًى مفعول ہے۔ حَيٌّ وَّمَيِّتٌ دونوں اس سے حال مقدم ہیں۔ كَانَ اپنے اسم وخبر سمیت فَتًى کی صفت ہے۔

شعر ۳۴: سَعْيَهٗ کی ضمیر ناظمؒ کیلئے ہے۔ بِجَوَازِهٖ کی باء استعانت کیلئے ہے، اور ہ ضمیر سعی کیلئے ہے۔ كَانَ کا اسم ضمیر سعی کی ہے۔ اور خَافَ کا فاعل ضمیر ہے، اَلزَّيْفِ کیلئے۔

توضیح: شعر ۲۷ یعنی اس مختصر سے قصیدہ میں قراأت سبعہ کے سب مسائل بیان ہو جانا محض اللہ تعالی کا فضل ہے، اور پھر قصیدہ بھی ایسا کہ جس کے الفاظ وترتیب نہایت عمدہ وفصیح ہے، اور اس کے معانی بھی برکات سے بھرے ہوئے ہیں، ابوشامہ فرماتے ہیں، کہ ناظمؒ اس میں صادق ہیں، اسلئے کہ جو اس قصیدہ کو حفظ کرتا ہے، اس کی برکات اس کے شامل حال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتی ہیں، اور جو اس کی تحقیق و تدقیق کرتا ہے، وہ اپنی عربیت عقل و فہم ہر چیز میں ترقی کا کھلی آنکھوں مشاہدہ کرتا ہے، چنانچہ احقر کو خود اپنے متعلق بھی اس کا احساس ہوا ہے، اور جو چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے، اور قاری ھادی حسن صاحب ھدایۃ القرآ میں فرماتے ہیں، کہ میں نے شاطبی کے یاد کرنے کے بعد اس کی برکات کا خوب مشاہدہ کیا ہے۔

شعر ۲۸: اس قصیدہ کے اشعار ایک ہزار ایک سو تہتر ہیں، جو بَدَأْتُ سے قَرَنْفُلَا تک ہیں، ناظمؒ نے دوسرے حضرات کی طرح قصیدہ کے اشعار کی تعداد بتائی ہے، اور قصیدہ رائیہ فی الرسم اور ناظمہ الزھر فی عَدّ الْآیَاتِ میں بھی ایسا ہی کیا ہے، سیوطیؒ فرماتے ہیں خطبہ کے اشعار اور فن سے زائد اشعار کو نکال کر تعداد ایک ہزار رہ جاتی ہے، اس لئے اسے الفیہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

شعر ۲۹: قَدْكُسِيَتْ الخ، میں فرماتے ہیں، اس قصیدہ کے معانی و مضامین کی عمدگی میں بہت اہتمام کیا گیا ہے، اللّٰہ تعالی کی توفیق سے معانی بھی بہت عمدہ ہوگئے ہیں، اور نا گوار کلمات جن سے طبیعتوں پر گرانی و نفرت ہو، وہ بھی اس میں نہیں آئے، اس میں اللّٰہ تعالی کا شکر اور شائقین کو اس کے حفظ میں رغبت مقصود ہے اپنے کمال کا ظاہر کرنا، مطلوب نہیں، پس اس میں شک نہیں کہ ناظمؒ نے اس قصیدہ کو ایسی دلہن بنا دیا ہے، جو خوبصورت و بابرکت ہو، اور جس کے اعضاء بھی صحیح و سالم ہوں، اور تمام عیوب سے پاک ہو، ناظمؒ صاحب کشف کرامات شخصیت کے مالک تھے یہ ان کی کرامت ہے، کہ اتنی بڑی نظم ان کے بعد اس طرح کے قافیہ پر اس عمدگی سے کوئی جمع نہیں کر سکا، جو اتنی بڑی نظم جمع کرتا ہے اول تو وہ مختلف قوافی پر لکھتا ہے، جسے اُرْجُوزَہ کہتے ہیں، پھر وہ ایسے قبیح کلمات سے بھی نہیں بچ سکتا، جو سننے میں گراں اور طبیعتیں ان سے متنفر ہوتی ہیں، یہ اللّٰہ تعالی کا خاص انعام اور ناظمؒ کی کرامت ہے کہ یہ قصیدہ اس طرح کی چیزوں سے پاک ہے۔

شعر ۳۰: قصیدہ اللّٰہ تعالی کی حمد، معانی و مطالب کی رُو سے آسان، بیہودہ و فحش کلمات سے بری و پاک ہے۔ **شعر ۳۱:** میں فرمایا، کہ باوجود قصیدہ کے کمالات کے حاسد اور عیب چین لوگ اس میں عیب تلاش کر کے اصل مقصود سے لوگوں کو دُور کریں گے، لہٰذا یہ قصیدہ اہل علم و فضل میں سے صاحب کمالات کو ڈھونڈ رہا ہے، جو اس کا ہم پلہ ہو، اور عقل و نقل میں اعتماد کے لائق ہو، اور فطری احسان سے درگذر و چشم پوشی کرنے والا بھی ہو، اور اگر کوئی عیب قصیدہ میں پائے تو اعتراض کی بجائے خیر خواہی سے اسے درست کرے، اور قصیدہ کے کمالات کا اعتراف کرے، اور دوسروں کو اس کا شائق بنائے، اور غلطی پر مطلع کرے یہ خیال کرتے ہوئے کہ انسان کا غلطی اور بھول سے محفوظ رہنا مشکل ہے، اس لئے ناظمؒ سے بھول ہوگئی ہے۔

شعر ۳۲: یعنی اگر اس قصیدہ کو کفو نہیں ملتا تو اس کی وجہ قصیدہ کی کمزوری نہیں بلکہ اس کے ناظمؒ سے اپنے رب کے حقوق میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوتاہی ہوئی ہے، کہ یہ قصیدہ قبولیت کا شرف حاصل نہ کرسکا، جب کہ اس کے مطالب عمدہ ہیں، تو قاری مرضی کو چاہئے کہ اس کی تفسیر بھی عمدہ کرے تاکہ اس کا نفع عام ہو، ناظمؒ ولی کامل ہیں تواضع کے طور پر اپنے آپ کو گنہگار بتایا، اللہ تعالیٰ کی شان بلند کے اعتبار سے صاحب کمالات ہمیشہ اپنے کو کمتر سمجھتا ہے، ابوشامہؒ فرماتے ہیں کہ میں مصر میں بڑے بڑے آئمہ سے ملا، جو ناظمؒ کے شاگردوں میں سے تھے، وہ سب مشائخ آپ کو سیدالاولیاء ہونے کا عقیدہ رکھتے تھے۔ شعر ۳۳ ایسا بردبار شخص جو معاف کردیتا ہو، اور بردباری میں درجہ کمال کو پہنچا ہو، دُعا کا مستحق ہے، کہ اللہ تعالیٰ جو ارحم الرّحمین ہے، اس پر زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی رحم فرمائے، کیونکہ بندہ اس قادر ذوالجلال کی رحمت کا محتاج ہے۔ شعر ۳۴ فرماتے ہیں کہ میرے حق میں بھی دُعا کرو، اللہ تعالیٰ میری سعی کو قبول فرمائیں، اپنا مقرب بنائیں، پل صراط سے عافیت سے گذار دیں سخت پیاس کے دن سیراب فرمادیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطاء فرمائیں، جس سے معلوم ہوجائے کہ میری کوشش قبول ہوگئی ہے، گوکہ وہ کوشش کھوٹی وناقص ہے، اللہ کی رحمت سے ایسی کھوٹی سعی کا قبول ہوجانا بھی بعید نہیں۔

(۱۱۶۸) فَيَا خَيْرَ غَفَّارٍ وَّيَا خَيْرَ رَاحِمٍ ۳۵ وَيَا خَيْرَ مَأْمُولٍ جَدًا وَّ تَفَضُّلَا

ترجمہ: پس اے بہترین بخشنے والے اور اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے اور اے سب سے بڑھ کر امید کی گئی ذات عطاء اور احسان کے اعتبار سے۔

(۱۱۶۹) اَقِلْ عَثْرَتِيْ وَانْفَعْ بِهَا وَبِقَصْدِهَا ۳۶ حَنَانَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعَ الْعُلَا

ترجمہ: تو مجھے میری لغزش سے رہائی دے (یعنی معاف فرما) اور اس قصیدہ سے اور اسکے مقاصد سے نفع دے، اے (سات) بلند آسمانوں کے اونچا کرنے والے ہم پر اپنی بہت بہت مہربانیاں فرمائیے۔

﴿النحو والعربية﴾

شعر ۳۵: فَيَا خَيْرَ غَفَّارٍ اور اس کے بعد کے جملہ معطوفات منادیٰ مضاف ہیں۔ جَدًا وَّ تَفَضُّلَا دونوں تمیز ہیں۔ جَدًا قصر سے عطیہ اور منفعت کے معنی میں ہے۔ شعر ۳۶ بِهَا اور بِقَصْدِهَا کی ھا قصیدہ کیلئے ہے۔ حَنَانَيْكَ فعل مقدر کا مفعول مطلق ہے، اور نصبی حالت میں ہے۔

تثنیہ تکرار و کثرت کیلئے ہے اَيْ تَحَنُّنًا بَعْدَ تَحَنُّنٍ یہ لبیک سعدیک کی طرح۔ يَا اَللّٰهُ اسم اعظم کی خصوصیت ہے، کہ نداء میں ہمزہ وصلی کو قطعی بنا کر ثابت رکھنا صحیح ہے، یا رَافِعَ الْعُلَا مزید عاجزی کیلئے نداء دوبار لائے۔ عُلیٰ عُلْيَا کی جمع ہے۔ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی "طٰہٰ ۴" کے قرینہ سے یہاں بھی تقدیر یارَافِعَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح: ناظمؒ انتہائی تضرع سے دُعا کرتے ہیں کہ یا اللہ آپ ہی سب سے زیادہ گناہوں کے معاف فرمانے والے ہیں، اور گنہگاروں پر سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں، اور آپ ہی ان سب سے بڑھ کر ہیں جن سے امید کی جاتی ہے، کہ احسان فرمائیں، اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس قصیدہ میں میری لغزشوں کو معاف فرما، اور طلباء کے لئے نافع بنا، اے اللہ اے سات آسمانوں کے بلند کرنے والے ہم پر اپنی لگا تار رحمتوں کی بارش نازل فرما، اور اپنی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں سے سرفراز فرما، اَقِلْ اِقَالَه سے بمعنی رہا کرنا۔ عَثْرَةٌ لغزش اَیْ اَقِلْنِیْ اَیْ خَلِّصْنِیْ وَانْفَعْ بِهَا وَبِقَصْدِهَا یعنی اس قصیدہ سے بھی اور اس کا ارادہ کرنے سے بھی یعنی اگر کوئی طالب اس کے حاصل کرنے کا ارادہ کرلے، اگر چہ ذہن وحافظہ کی کمزوروں کی وجہ سے نفع حاصل کر نہ پائے، تو اے باری الٰہی اس کو بھی نفع سے محروم نہ کیجئے، بلکہ کوشش وارادہ کے سبب اس کو ثواب سے مالا مال کردیجئے، سخاوی فرماتے ہیں، کہ ناظمؒ نے فرمایا کہ اس قصیدہ کو جو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو نفع دے گا، اس لئے کہ میں نے اس کو اللہ کے لئے نظم کیا ہے، علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ناظمؒ کی اس امید کو کامیاب فرمادیا، اور ان کی دُعا قبول فرماکر اس قصیدے سے مشرق ومغرب، عرب وعجم ہر جگہ مسلمانوں کو نفع بخشا۔

(۱۱۷۰) وَاٰخِرُ دَعْوَانَا بِتَوْفِیْقِ رَبِّنَا ۳۷ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَحْدَهُ عَلَا

ترجمہ: اور ہمارے رب کی توفیق ہی کے ساتھ ہماری آخری پکار یہ ہے کہ سب تعریفیں اس اللہ ہی کیلئے ہیں جو یکتا ہے، اس حالت میں کہ بلند ہے۔

﴿النحو والعربية﴾

اٰخِرُ مبتداء، مضاف۔ دَعْوَانَا مضاف الیہ۔ بمعنی دُعَاءِ نَا۔ بِتَوْفِیْقِ دَعْوَانَا کا صلہ۔ اَنِ الْحَمْدُ خبر۔ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا صلہ وموصول صفت۔ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ حال یا مفعول مطلق۔

(۱۱۷۱) وَبَعْدُ صَلٰوةُ اللّٰهِ ثُمَّ سَلَامُهٗ ۳۸ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ الرِّضٰی مُتَنَخَّلَا

ترجمہ: اور (اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء ودُعا کے بعد) اللہ کی رحمت اور اس کا سلام مخلوق کے اس سردار پر نازل ہو جو پسندیدگی والے ہیں، اس حالت میں کہ وہ منتخب کرلئے گئے ہیں۔

(۱۱۷۲) مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ لِلْمَجْدِ کَعْبَةً ۳۹ صَلٰوةً تُبَارِ الرِّیْحَ مِسْکًا وَّ مَنْدَلَا

ترجمہ: یعنی محمد ﷺ پر جو بزرگی کی وجہ سے منتخب کئے گئے ہیں، حالانکہ وہ اس کعبہ سے تشبیہ دیئے گئے ہیں، (جو فیوض الٰہی کا سرچشمہ ہے) ایسی درود جو نفع میں ہوا کی برابری کرے حالانکہ وہ مشک اور مندل (عود) کی طرح ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۳) وَتُبْدِیُ عَلٰی اَصْحَابِہٖ نَفَحَاتِہَا ۝ ۴۰ بِغَیْرِ تَنَاہٍ زَرْنَبًا وَّ قَرَنْفُلَا

ترجمہ: اور وہ صلوٰۃ اپنے اثرات نبی ﷺ کے اصحاب وآل مبارک پر ظاہر کرے حالانکہ وہ نہ ختم ہونے والے ہوں اورحالانکہ وہ درود زرنب (عمدہ خوشبو) اور قرنفل (لونگ) کی طرح ہو۔

﴿النحو والعربیة﴾

شعر ۳۸: اَلْمُتَنَخَّلُ اَلْمُخْتَار۔ بَعْدُ مبنی برضم، مقطوع الاضافت اَیْ بَعْدَ حَمْدِ اللّٰہِ۔ صَلَاۃُ اللّٰہِ مبتداء۔ ثُمَّ سَلَامَہٗ معطوف۔ عَلٰی سَیِّدٍ خبر۔ اَلرِّضٰی صفت سَیِّدٌ بمعنی اَلْمَرْضِیُّ۔ مُتَنَخَّلًا حال۔

شعر ۳۹: اَلْمَنْدَلُ اَلعود ہندی۔ مُحَمَّدٍ عطف بیان۔ سَیِّدُ الْخَلْقِ سے۔ اَلْمُخْتَارِ صفت۔ کَعْبَۃٌ اَلْمُخْتَار کا دوسرا مفعول۔ لِلْمَجْدِ اس کے متعلق۔ صَلٰوۃً مفعول مطلق۔ تُبَارِی الرِّیْحَ صفت صَلَاۃً اَیْ تَعَارَضَ الرِّیْحَ فِیْ عُمُوْمِھَا وَکَثْرَتِھَا۔ مِسْکًا وَّمَنْدَلًا دونوں حال اَیْ ذَاتَ مِسْکٍ وَمَنْدَلٍ۔

شعر ۴۰: اَلْاِبْدَالُ اَلْاِظْہَارُ۔ اَلنَّفْخَۃُ اَلرَّائِحَۃُ طَیِّبَۃٌ۔ نَفَحَاتِہَا تُبْدِیُ کا مفعول، اور فاعل ضمیر مستتر صَلَاۃَ کے لئے۔ بِغَیْرِتَنَاہٍ صفت مصدر محذوف اَیْ اِظْہَارٌ غَیْرِ تَنَاہٍ۔ زَرْنَبًا وَّقَرَنْفُلًا دونوں اس مُشَبَّھَۃ مقدر کا مفعول بہ ہیں، جو نَفَحَاتُھَا کا دوسرا حال ہے۔

توضیح: شعر ۳۷ تا ۴۰: ناظمؒ نے قصیدہ کی ابتداء بھی اللہ رب العزت کی حمد اور نبی ﷺ پر درود سے کی تھی اب اس کے اختتام پر بھی تعریف اور درود لاتے ہیں، تاکہ قصیدہ کی ابتداء اور خاتمہ دونوں مبارک ہوجائیں لِلْمَجْدِ کَعْبَۃً یعنی کعبہ کی طرح آپ کی بزرگی وشرافت سب سے افضل ہے یا بزرگی آپ کے گرد اسی طرح طواف کرتی ہے جس طرح لوگ کعبہ کے گرد طواف کرتے ہیں، صلوۃ ورحمت کو ہوا سے تشبیہ نفع رسانی کے اعتبار سے ہے یعنی کثرت سے نفع پہنچائے اور عمدگی ونفاست میں مشک ومندل کی طرح ہو، اور آپ کے بعد آپ کے اصحاب پر بھی یہ درود اپنے اثرات مرتب کرے جو کبھی نہ ختم ہوں، اور دائمی وسرمدی ہوں اور یہ درود وعمدگی میں زرنب اور قرنفل کی طرح ہو (زرنب، زنجبیل (سونٹھ کی خوشبو یا مرکب خوشبو اور قرنفل لونگ) بِغَیْرِ تَنَاہٍ قصیدہ کے اختتام پر عجیب لطافت کے طور پر یہ الفاظ لائے ہیں، جس سے نیک فال کے طور پر یہ اشارہ نکلتا ہے کہ قصیدہ کے کمالات وفیوضات بھی غیر متناہی ہوں گے جو کبھی بھی ختم نہ ہوں گے، اللہ تعالیٰ ناظمؒ پر اوران کے اساتذہ کرام پر اوران کے تلامذہ پر اوراس قصیدہ کے پڑھنے والوں اوراس کے شارحین پر اپنی کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائیں اور جن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام کے ذریعہ یہ قصیدہ مجھ پُرتقصیراور غریق بحر السیّئات تک پہنچا ہے، ان کی قبروں کو نور سے بھر دیں اور ریاض الجنۃ بنائیں، اوراس شرح کو میرے لئے اور میرے والدین کے لئے ذریعہ نجات وذخیرہ آخرت بنائیں، اٰمین یارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَیَااَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔

آج بروز جمعرات بتاریخ آٹھ جون ۲۰۰۶ء بعد از نماز فجر مدینہ طیبہ گنبد خضراء کے سایہ میں قصیدہ شاطبیہ کی یہ شرح اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم اور عنایات خاصہ سے پایہ تکمیل کو پہنچی، اللہ ربّ العزت سے عاجزانہ التجاء ہے، کہ اس کے باقی مراحل اور نظر ثانی وکتابت وطباعت کے مراحل کو بھی حسن خوبی سے انجام پذیر فرما کر اُسے نافع ومقبول بنائیں، اور مجھ سیاہ کار کیلئے اُسے توشہ آخرت بنائیں، اور ناظمؒ اور شارحین کرام اور اساتذہ کرام اور میرے والدین کو اور جن حضرات کی کوشش ومحنت اس میں شامل ہے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے سرفراز فرمائیں۔ یااللّٰہ یاارحم الرّاحمین عاجزانہ تضرّع کے ساتھ یہ درخواست ہے، کہ اس ناچیز کوشش کی کوتاہیوں کو معاف فرما، اور اسے دنیا طلبی اور جاہ طلبی سے پاک وصاف فرما کر صرف میری آخرت اور خالص اپنی رضا کیلئے بنادے۔ اٰمین یاربّ العلمین۔

واٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَنَبِيِّهٖ سَيِّدِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَخُدَّامِ كِتَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فیاض الرحمٰن علوی بن ملک محمد دین مرحوم کان اللّٰہ لَهُمَا

مدیر واستاذ مدرسہ مرکزی دارالقرأ پشاور خطیب جامع مسجد مدنی

ممبر قومی اسمبلی پاکستان

وصلّی اللّٰہ علی النبی ﷺ

بحمد اللہ آج تیرہ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز بدھ بمطابق ستائیس ستمبر ۲۰۰۷ء

اس شرح العلویہ علی الشاطبیہ کی نظر ثانی اور کتابت وپروف کی اصلاح سے فراغت ہوئی، اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نفع عام کا ذریعہ بنائے اٰمین۔

www.kitabosunnat.com

العاجز فیاض الرحمٰن علوی

کتابت قاری سید جمال الدین الترمذی

مدرس مرکزی دارالقراء نمکمنڈی پشاور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاداشت

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر

کم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

مؤلف کی دیگر تالیفات

Printed by GULF Publisher 0312-9172552

مکتبہ علویہ
مرکزی دارالقراء نمکمنڈی پشاور
Ph:091-2210650